



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة على محمد وآله الطاهرين
 اما بعد یہ جلد سوم کتاب تجلید احمدیہ ہے بیان احکام و اعمال سال میں اور
 مانگو ہو کتاب زاد المعاد و کتاب اقبال و دیگر کتب معتبرہ سے مثل بحار و غیبرہ
 امید ہے کہ مؤلف کو اور جلد ساعیان تالیف و طبع کو بدعا سے خیر باد فرمائیں

باب اول احکام و اعمال ماه محرم الحرام مین

سبب میں میں نے طلبہ میں مطالبہ پہلا اختیارات میں اور جو امور کہ اس میں
میں واقع ہوئے ہیں ان کو یہ مجلس نے بہت سی چیزیں کی ہیں جو وہیں میں کہ جو کتاب اسما
والعالم مشہور ہے کتاب قصص الانبیاء سے نقل کیا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق سے
منقول ہے کہ اوں حضرت نے فرمایا کہ کتاب دنیاوی پیسہ پر مشتمل ہے متداول
محرم روز شنبہ ہوگا اوس سال سردی بہت زیادہ ہوگی اور ہوا زیادہ چیلنی اور دھند

مختل و باہوگی اور بچ زیادہ مرنگی اور تپ کی شدت ہوگی اور شہد کم ہوگا اور کیتیاں اور بستی
 سالم رہیں گی اور بعض درختوں کی مثل انگور آفت پونچھگی اور ارزانی ہوگی اور عرب روم و جنگ
 کرنگی اور قیدی اور غنیمت عربوں کے ہاتھ آئیگی اور بادشاہ کو سب شہروں اور مقاموں میں
 مشیت حق تعالیٰ سے غلبہ ہوگا اور جس سال کہ اول محرم روز یکشنبہ ہوگا سردی اچھی طرح
 گذریگی اور مینہ بہت برسیگا اور بعضی درختوں اور کیتوں پر کوئی آفت آئیگی اور وہاں
 مختلف اور مرگ سخت شائع ہوئے اور شہد کم پیدا ہوگا اور ہوا میں اثر طاعون و زوبا کا ہوگا
 اور آخر سال میں تھوڑی گرائی کمانیکی چیزوں میں ہوگی اور آخر سال میں بادشاہ
 کو غلبہ ہوگا اور جس سال اول محرم روز دوشنبہ ہوگا سردی اچھی طرح گذریگی اور
 گرمی بہت شدت کی ہوگی اور مینہ اپنے وقت پر برسیگا اور گاؤں اور گوسفند بہت
 پیدا ہونگے اور شہد بہت پیدا ہوگا اور نرخ کمانیکی چیزوں کا پہاڑ کے شہروں
 میں ارزان ہوگا اور میوہ بہت ہوگا اور عورتیں بہت مرنگی اور آخر سال
 کوئی بادشاہ پر خروج کریگا اور نواحی مشرق اور بعض اہل فارس میں غم اور
 دل گیری پونچھگی اور زکام پہاڑ کے شہروں میں بہت ہوگا اور جس سال اول
 محرم روز سہ شنبہ ہوگا سردی بہت زیادہ ہوگی اور شدت برف و بچ پہاڑ کے
 شہروں میں اور ناحیہ مشرق میں زیادہ ہوگی اور گوسفند اور شہد بہت ہوگا
 اور بعض میوے کے درختوں کو اور انگور کو آفت پونچھگی اور ناحیہ مغرب و ریشم
 میں حادثہ آسمانی ظاہر ہوگا کہ اوس خلق بہت مرگی اور بادشاہ پر کوئی شخص
 عوی خروج کریگا اور بادشاہ اوس پر غالب آئیگا اور زمین فارس میں بعض غلے پر
 آفت آئیگی اور نرخ گران ہوگا اور جس سال اول محرم روز چہار شنبہ ہوگا
 سردی معتدل ہوگی گرمی میں باران نافع برسیگا اور غلہ اور میوہ بلاد جبل
 میں زیادہ ہوگا اور نرخ ان کے ارزان ہونگے اور بادشاہ دشمنوں پر غالب آئیگا

اور جس سال ذی محرم روزِ پنجشنبہ ہوگا سردی کم ہوگی اور نواحِ مشرق میں کہیں
 اور میوہ اور شہد بہت ہوگا اور اول و آخر سال تپ بہت ہوگی اور روم کو مسلمانوں پر
 غلبہ ہوگا پھر عرب پر غالب ہونگے ناحیہ مغرب میں اور زمین ہندوستان ایشیائے اقصیٰ
 ہونگی اور پادشاہان عرب فتح یاب ہونگے اور جس سال اول محرم روز جمعہ ہوگا
 سردی میں زیادہ سردی نہ ہوگی اور سینہ کم بر سے گا اور پانی چشمون اور رودخاؤں کا
 کم ہو جائیگا اور پہاڑ کے شہر و نین سو فرتیج سے سو فرتیج تک کم ہوگا اور آدمی
 بکثرت مرتد ہونگے اور ناحیہ مغرب میں گرانی ہوگی اور ایشیائے درختوں پر آفت آئیگی اور
 روم کو فارس پر غلبہ عظیم ہوگا از انجملہ کتاب مذکورین اور حضرت سید منقول ہی
 کہ جس سال محرم میں سورج گھٹن ہوگا اوس سال ازانی ہوگی اور آخر سال میں درو
 اور عارضہ آرمیوین زیادہ پیدا ہوگا اور پادشاہ دشمنوں پر فتح پائیگی اور زلزلہ پیدا
 ہوگا مگر لوگ سلامتی سے رہیں گے اور جس سال کہ ماہ محرم میں چاند گھٹن ہوگا مغرب
 میں کوئی شخص بزرگ مرے گا اور میوہ پہاڑ کے شہر و نین کم ہوگا اور عارضہ خشک
 بکثرت ہوگا اور زمین بابل میں درو چشم پیدا ہوگا اور موت کی زیادتی ہوگی اور نیکو
 ہوگا اور کوئی شخص بادشاہ پر خر و ج کرے گا اور پادشاہ اوپر فتح پائیگی اور نیکو ہوگا اور قتل کرے گا
 بیانِ نحس کی کتاب تقویم الحسین میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے
 روایت کی ہے کہ گیارہویں اور چودھویں مجرم کی نحس کبر ہے اور حضرت
 جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ بائیسویں مجرم کی نحس کبر ہے
 بیانِ ایام مخصوصہ مجرم کتاب زاد المعاد میں لکھا ہے کہ روزِ اول مجرم کا
 مستحب ہے اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزِ اول ماہ محرم کو
 حضرت زکریا نے دعا کی اور خدا سے فرزند طلب کیا حق تعالیٰ نے دعا کو مکی مستجاب
 فرمائی پس جو شخص اس روز روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالیٰ دعا کو مکی مثل

حضرت زکریا مستجاب کر گیا اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ تیسری تاریخ محرم کی روز مبارک ہے اس روز حضرت یوسف مکنونین سے باہر نکلے ہیں جو کہ اس روزہ رکھے خدا کا سخت اوسکے اوسپر آسان کر گیا اور کتاب نخبۃ الدعوات میں مذکور ہے کہ شیخ طوسی صبح متجددین لکھتے ہیں کہ پانچویں تاریخ اس مہینے کی حضرت موسیٰ علیہ السلام دریا پر سے گذرے ہیں اور ساتویں تاریخ اس مہینے کی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر حق سبحانہ و تعالیٰ سے کلام کیا اور نویں تاریخ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر تشریف لائے اور پیر کتاب زاد المعاد میں لکھا ہے کہ بہترین ہے کہ نویں اور دسویں تاریخ روزہ رکھے اس واسطے کہ نبی انیسویں روز واسطے برکت و ثنات کے بسبب قتل امام حسین علیہ السلام روزہ رکھتے تھے اور بہت سی حدیثیں فضیلت میں ان دو روزوں کی بتائی ہیں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طہارت منسوب کی ہیں اور طریق اہلبیت علیہم السلام سے بہت سی حدیثیں مذمت میں ان دونوں روزوں کی خصوصاً روزہ روز عاشورا کے وارد ہوئی ہیں اور بنی امیہ برکت کے لیے سال بھر کا غلہ روز عاشورا گھر میں جمع کرتے تھے اس واسطے حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ ترک کرے سبھی اور حاجتیں اپنی روز عاشورا اور کسی کام کے لیے نہ جانے حق تعالیٰ اوسکی حاجتیں دینا و آخرت کی بر لائیگا اور کتاب جلاء العیون میں مذکور ہے کہ ابن شہر آشوب وفات حضرت امام زین العابدین ۴ روز شنبہ محرم کی گیا رہوین تاریخ لکھتے ہیں اور کتاب تحفۃ الزائرین منقول ہے کہ وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام محرم کی بارہویں تاریخ ہوئی ہے اور جلاء العیون میں بطور ہے کہ بعض علما وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام محرم کی پندرہویں تاریخ لکھتے ہیں اور زاد المعاد میں منقول ہے کہ شیخ طوسی آیت

لکھتے ہیں کہ سترہویں تاریخ محرم کی اصحاب نیل واسطے خراب کرنے کا حکم
 کے آئے تھے عذاب اوپر نازل ہوا اور جلاء العیون میں مذکور ہے کہ بعض علما
 اٹھارہویں تاریخ محرم کی وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام لکھتے ہیں
 اور زواہد المعاد میں منقول ہے کہ شیخ مفید علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ اکیسویں شب
 محرم کی وفات حضرت فاطمہ علیہ السلام حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
 واقع ہوا چاہیے کہ اس روز اس نعمت عظمیٰ کے شکر یہ میں شیعہ روزہ رکھیں
 اور جلاء العیون میں مرقوم ہے کہ کشفی وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
 محرم کی بائیسویں تاریخ سن پچانوئی ہجری میں لکھتے ہیں اور زواہد المعاد میں
 مذکور ہے کہ پچیسویں تاریخ محرم کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے
 جانب عالم بقارعت کی اور حدیث الشیعہ میں منقول ہے کہ محرم کی اٹھائیسویں
 تاریخ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام نے انتقال فرمایا ہر یسن یارت او حضرت کی
 اندون میں پڑھنا چاہی مطلب ووسرا اثبات تعزیر داری کے بیان میں
 اور ردستیوں کے اعتراضات کے اوہنین کی کتابوں سے اور حیدر مطالب
 کتاب الاجاب مصمام قاطع تصنیف حضرت سلطان العلماء ستید محمد صاحب
 اعلیٰ امر مقامہ سے نقل ہوئے ہیں جان تو کہ شفی جو تعزیر داری کرنے پر
 شیعہوں کے اعتراض کرتے ہیں اور بدعت کہتے ہیں معلوم نہیں کس دلیل سے
 بدعت کہتے ہیں معنی تعزیرت کے لغت میں پر سادینے کے ہیں اگر شیعہ مومنین
 کو اور روح حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح معصومین علیہم السلام
 کو حضرت امام حسین علیہ السلام کا پر سادیتے ہیں وروئے ہیں تو کیا گناہ اور
 بدعت کرتے ہیں اسلئے کہ غم کرنا اور رونا جناب امام حسین علیہ السلام کے لیے
 سنیوں کے مذہب میں بھی جائز ہے بلکہ ثواب عظیم ہے چنانچہ احمد حنبل

امام اہل سنت نے اپنے مسند میں روایت کی ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جب کسی آنکھ سے ایک قطرہ آنسو کا مصیبت امام حسین علیہ السلام میں نکلے خدا اس کا بہشت میں جگہ دیتا ہے اور اس حدیث کو صاحب ذخائر العقبیٰ نے بھی ذکر کیا ہے ابدا بن حجر کہ بڑا متعصب عالم سنیوں کا ہے انہی کتاب ضوابط میں لکھتا ہے کہ روایت کی ترمذی نے یہ تحقیق کہ ام سلمہ نے پیغمبر خدا کو خواب میں دیکھا کہ حضرت روتے ہیں اور حضرت کے سروریش مبارک پر خاک پڑی ہے ام سلمہ کہتے ہیں میں نے اس حالت کا سبب پوچھا حضرت فرمایا کہ اے امین علیہ السلام غمید ہو گئے ابو نعیم نے دلائل میں ام سلمہ سے روایت کی ہے ام سلمہ کہتے ہیں سنا میں نے کہ مصیبت امام حسین علیہ السلام پر جنات نوحہ و جھجھکا کر رہیں اور شاہ عبدالعزیز دہلوی نے رسالہ ستر الشہداء میں لکھا ہے کہ غم جناب امام حسین علیہ السلام میں یہ لطف کی آواز آتی تھی اور مرثیے سنائی دیتے تھے اور اس طرح کی حدیثیں سنیوں کی کتب معتبرہ میں بکثرت موجود ہیں کہ جسے غمناک ہونا اور رونا حضرت رسول اور حضرت امیر علیہما السلام اور ملائکہ اور زمین و آسمان اور جنوں اور جانوروں کا ثابت ہوتا ہے بلحاظ طول و عرض کو نہ لکھا پس اگر شیدہ غم جناب امام حسین علیہ السلام میں روتے ہیں تو کیا گناہ اور عیب کرتے ہیں یہی رسول حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ملائکہ مقربین کی کرتے ہیں یا انہیہ شیعوں کی طرف نسبت بدعت دینا خلافت القضاہ ہے اور اگر اہل سنت یہ کہیں کہ ہم روئے کو بدعت نہیں کہتے بلکہ تعزیه اور صریح اور تابوت بنانے کو بدعت کہتے ہیں تو جواب اس کا یہ ہے کہ تعزیه اور صریح اور تابوت وغیرہ جو بنائے جاتے ہیں یہ فقط بغرض گرہ نقل صریح و تاہوت بناتے ہیں اس میں کیا قباحت و بدعت ہے شکل غیر ذی روح بنا نا مثل تصویر

مکان وغیرہ کی دونوں مذہبوں میں جائز ہی بلکہ سفینوں کی کتابوں میں مذکور ہو کہ
 شبیہ روضہ و قبر وغیرہ بنا ناجائز ہو چنانچہ دلائل الخیرات میں شبیہ قبر حضرت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مع قبر ابو بکر و عمر بنی ہوا و شعلہ جلیلہ انوار
 نے لکھا ہو کہ نقل شکل قبور شریفہ سے اس نگہ یہ فائدہ ہو کہ جو شخص زیارت کو
 نہ گیا ہو وہ اس شکل کی زیارت کرے اور وہ محب و مشتاق کمال محبت اس شکل
 کو بوسہ دے اور اپنا شوق بڑھائے اور اکثر بزرگوں نے اس شکل مبارک کے لیے
 خواص و برکات بہت ذکر کیے ہیں اور وہ تجربے میں آئے ہیں و روضۃ الاحباب
 میں شکل نعل مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھی ہوئی ہو اور بہت سے
 خواص اور فوائد اس شکل نعل کے گئے ہیں سبحان اللہ کیا انصاف ہو شکل
 روضہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلکہ شکل قبر ابو بکر و عمر بنانا اور اسکی
 زیارت کرنا اور بوسہ دینا تو سفینوں کے مذہب میں ثواب ہو اور پارہ جگر رسول
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے اور شریح کی شبیہ بنانا بدعت و کفر ہو اور نعل
 مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ بنانا کہ بقول صاحب
 روضۃ الاحباب کہ وہ گائے کا چمڑا تھا اور اسکا بوسہ لینا اور اسے خواص
 اور فوائد بیان کرنا ثواب ہو اور جناب امام حسین علیہ السلام کی شریح اور قبر کی
 نقل بنانا جو کہ گوشت و پوست بلکہ روح و جان حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم کی تھی بدعت و کفر ہو اور موسم حج میں آج تک یہ معمول ہو کہ قافلہ مصر و شام
 کے ہمراہ دو محملیں آتی ہیں ایک محمل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
 نقل اور دوسری محمل عایشہ کی شبیہ ہوتی ہو اور حجاج اون محملوں کو باعزاز
 و اکرام لاتے ہیں اور اس کے آگے روشنی کرتے ہیں اور اس کے بوسہ لیتے ہیں
 پس اگر شبیہ بنانا کفر و بدعت ہو تو نقل محمل عایشہ بنانا بھی کفر و بدعت ہو گا

پورے از کعبہ بر شیر و کبکھامند مسلمانوں کی پیشانی پر سنت اپنے خلفاء اور علماء کی بدعتوں کو تو
 خیاں کریں کہ عمرؓ سے حتیٰ علیٰ خیر النعمان صلوات اللہ علیہ اور متفقہ الذی ما اوجرت مع کو متروک کیا اور خیر النعمان
 السلامۃ خیر النعمان انصاف میں داخل کیا اور تراویح کو ایجاد کیا اگر سنی
 کہیں کہ ہم اس فعل کو بدعت اسیلئے کہتے ہیں کہ بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم یہ امر ایجاد ہوا ہی تو جواب اسکا یہ ہو کہ لازم آتا ہی کہ جو کچھ بعد حضرت رسول
 از قبیل خانقاہ و مدرسہ و کاروان سرا و درگاہ شل درگاہ عبدالقادر وغیرہ ہیں
 بلکہ چہرہ انما قرآن و کتب دین کا اور جو امر جدید ہو یہ سب مور بدعت ہوں گے
 اور اگر سنی کہیں کہ شیعہ دلدل و براق وغیرہ مٹی کے جو بناتے ہیں اسیلئے ہم
 ۱۔ بدعت پرستی و کفر کہتے ہیں تو جواب اسکا یہ ہو کہ یہ فعل مردمان بازاری و
 بہال کا ہو اور سب علماء ہمارے اسکو حرام جانتے ہیں اور ہمیشہ منع کرتے ہیں
 مگر شل کے سنیوں کی کتابوں میں ہی بکثرت موجود ہی چنانچہ جمع بین الصیغین
 میں عایشہ سے روایت کی ہو کہ میں نبی کے گہر میں اپنے مصاحبوں سے
 گڑیاں کیلتی تھی جبوقت رسول خدا تشریف لائے تو حضرت نے میرے
 مصاحبوں سے ارشاد فرمایا کہ تم عایشہ سے گڑیاں کیلو نا لانکہ سنی خود
 روایت کرتے ہیں کہ ملائکہ نہیں داخل ہوتے اوس گہر میں کہ جس میں صورت
 جسدا ریابا تا ثیل ہو اور جب ہم شیعہ بنے عایشہ کی گڑیاں کھینٹے پر اعتراض
 کیا اور سنی جواب میں عاجز آئے تو فضل بن رزہ بان نے اس طعن کے جواب
 میں لکھا ہو کہ عایشہ جس سے کیلتی تھیں وہ گڑیاں ایسے صورت انسان تھیں بلکہ
 گھوڑکی صورت تھیں طرفہ ماجرا ہو کہ سنیوں کے نزدیک عایشہ کا گڑیاں کیلنا
 یا گھوڑے کی شکل بنانا باوجود اس علم و کمال کے کہ چالیس ہزار حدیث کی
 راوی تھیں بدعت نہوا و بہال شیعہ اور مردمان بازاری اگر مٹی کا دلدل بنائیں

عائشہ کا گڑیاں کیلنا

تو وہ تشفیغ خواہش کی نسبت قرار دیا جائے البتہ سنی حدیث تقلین کے عامل ہیں

کہ روز قتل جگر بند حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کرتے ہیں اور قبضہ کرتے

روزہ رکھتے ہیں مگر چند شخص اس شہر کے کہتے ہیں کہ ہم عاشور کا عید نہیں کرتے

بلکہ غم کرتے ہیں اس جواب اسکا یہ ہے کہ عبد القادر جیلانی نے کتابتہ الامین

میں یہ روز عاشور احکم سرور کا اور سرمہ لگانے کا دیا ہے اور روز عاشور اکور روز

عید قرار دیا ہے اور ابن حجر نے صواعق میں لکھا ہے کہ پرہیز کرنا چاہیے ورنہ

روا فضیلت مثل نوحر کرنے کے روز عاشور اکہ یہ فعل اخلاق مؤمنین میں

تہین ہے اور کہہ معظمہ میں روز عاشور آجتک اہل سنت سرمہ لگاتے ہیں

اور عطر مٹتے ہیں اور تبدیل لباس کرتے ہیں مطلب تیسرا بیان اعمال

ماہ محرم میں کتاب زاد المعاد میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے

کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی تاریخ کو محرم کی دو رکعت نماز پڑھتے

تھے اور جب نماز سے فارغ ہوتے تھے ہاتھ دعا کے لیے اٹھاتے تھے اور اس

دعا کو میں مرتب پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اِلٰهَ الْقَدَرِ وَ هَذِهِ سَنَةٌ

جَدِيدَةٌ فَاجْعَلْ لِّكَ فِيهَا الْعَصَمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى

عَدُوِّ الْبَقِيَّةِ اَلَا مَّا تَرَقَّى الشُّوْءُ وَالْاَسْتِغْنَاءُ بِمَا يَقْرُبُنِي الْيَاثَ

يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ الْاَكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذَا خَيْرَةِ مَنْ

يَا ذَا خَيْرَةٍ يَا حَرِيْزَ مَنْ لَا حَرِيْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا سَنَةَ

مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا كَرَمَ مَنْ لَا كَرَمَ لَهُ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ

يَا عِزَّ الضُّعْفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرَقَى يَا مُجِيَّ الْهَلَاكِتُمْ يَا جَمْلَ يَا مُفْضِلَ الْخَيْرِ

اَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَ نُوْرُ النَّهَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ شُعَاعُ

الشَّمْسِ وَ دَوَى الْمَاءِ وَ خَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا

خَيْرَ اَمَةٍ يَكُونُ وَاعْفُ رُبَّنَا مَا لَا يَعْلَمُونَ وَلَا تَوَاخُدْ نَابِمَا يَقُولُونَ
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا مَنَابَهُ
كُلُّ مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ
إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

اور جمالِ انبیاءِ محبین میں لکھا ہے کہ یہ مہینہ اول سال ہی اور اہلبیتِ طاہرین
علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر سال اس مہینے کے پندرہ تاریخ کو کھڑے
نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھے اور بعد سلام کے تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَافِرُ
الْقَدِيمُ الْعَفْوُ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ وَهَذِهِ سَنَةُ جَدِيدَةٍ فَاسْأَلُكَ
الْعَصِيَّةَ تَنْبِيْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَالْعَوْنُ عَلَى هَذِهِ النَّفْسِ
الْكَافِرَةِ بِالسُّوءِ وَالْإِسْتِغَاثَ بِمَا يَقْرَبُنِي إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تو حق تعالیٰ دو ملک اور سپر موکل کریگا کہ اس کے بقیہ عمر تک شیطان کو اس سے
دور کریں اور متابعتِ نفسِ مارہ اور پیروی ہو او ہوس سے اس کو محفوظ رکھیں
اور امور طاعت و حسنات میں اس کی اعانت کریں اور زواہلِ معاد میں مذکور ہے
جس کا خلاصہ ترجمہ یہ ہے کہ حضرت سید الشہداء صلوات اللہ علیہ اس مہینے کی
دسویں تاریخ شہید ہوئے اور وہ حضرت وہ اول میں زیادہ نمکین و محزون ہے
چاہیے اور ان کے شیعہ بھی دس روز اون حضرت کی تغیرت میں بسر کریں و محزون
و اندوہ ناک رہیں اور اخبار اور احادیثِ مصائب پڑھیں اور بعض علماء فرماتے
ہیں کہ بعض لہ توں کو ترک کریں اور حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا
کہ جب جدائید میرے امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے آسمان سے تھوڑے دور
خاک سرخ بر سالی اگر اون حضرت کے بیٹے تو اس قدر روئے کہ آستو تیرستہ پھر قی پر

جاری ہوں تو حق تعالیٰ حبیج گناہان خورد و بزرگ تیرے بخشید گیا پھر فرمایا کہ اگر
 تو چاہے کہ جس وقت مرے اور کوئی گناہ چھوڑتی نہ ہو تو امام حسین علیہ السلام کی زیارت
 کر اور اگر تو چاہے کہ غرفہ ہائے بہشت میں نبیؐ و آل نبیؐ کے ہمراہ رہ تو قاتلان
 امام حسین علیہ السلام پر لعنت کر اور اگر تو چاہے کہ ثواب شہداء کربلا حاصل کر تو
 جس وقت تجھے امام حسین علیہ السلام کی مصیبت یاد آئے تو کہہ یا لیتنی کنت معہ فافوز
 فیکز اعظیما یعنی کاش میں بھی شہداء کے ساتھ ہوتا تاکہ فایز ہوتا درجہ عظیم پر
 بیان اعمال شب و روز عاشورا سید ابن طاووس علیہ الرحمہ کتاب قبال میں
 حضرت رسالت پناہ جعلی امیر علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص
 شب عاشورا بیداری میں بسر کرے اور عبادت خدا میں مشغول رہے گویا اونے
 عبادت خدا کی مثل عبادت کل فرشتوں کے اور مصباح العابدین اقبال میں
 لکھا ہے کہ جو شخص شب عاشورا چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور قل ہوا شہاد
 پچاس مرتبہ خدا اوس کے پچاس برس کے گناہان گزشتہ اور پچاس برس کے
 گناہان آئندہ بخش دیگا اور ملاء اعلیٰ میں اوس کے لیے دس لاکھ شہر نور کے بنائے گا
 اور زائد المعاد میں بابت معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص
 شب عاشورا نزدیک قبر امام حسین علیہ السلام کے ہو اور اون حضرت کی
 زیارت کرے روز قیامت اپنے خون میں آلودہ ہیئت شہداء کر دیا محشور ہوگا
 اور جو شخص شب کو نبیؐ اور روز عاشورا ہی زیارت امام حسین علیہ السلام کرے
 مثل اسکے ہو کہ گویا وہ شخص حضرت کے نصرت میں حضرت کے سامنے شہید ہوا
 اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ روز عاشورا ہزار مرتبہ
 سورہ قل ہوا شہاد پڑھے خدا اوس کی طرف نظر رحمت فرماتا ہو اور جب پنا
 نظر رحمت فرمائیگا ہرگز اوس پر عذاب نہ کریگا اور روز عاشورا ہر چیز کا کھانا اور پینا

بیان اعمال
 شب عاشورا

نماز شب عاشورا

عمل روز عاشورا
 و احکام عاشورا

ترک کرے اور قصد روز یکا نکرے اور آخر روز بعد عصر کے یعنی دو گھنٹے دن رہے
 افطار کرے اور تمام دیکار روزہ نہ کھے مؤلف کتاب ہی فی زمانہ عوام میں دلچسپی کہ
 عاشور کیو گونا وغیرہ کہاتے ہیں یہ سچا ہی بلکہ چاہیے کہ کوئی چیز نہ کہائی اور
 حقہ بھی نہ پیئے اور روزے کا اطلاق نہونے کے لیے بعد عصر افطار کرے اور
 زاد المعاد و تحفہ الزائرین بسند صحیح حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو کوئی زیارت امام حسین علیہ السلام عاشورے کے دن پڑھتا ہے تو حق تعالیٰ
 بہشت کو اس پر واجب کرتا ہے شیخ طوسی اور ابن قولویہ وغیرہ نے مالک سے
 روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی زیارت حضرت
 امام حسین علیہ السلام کی روز عاشور پڑھی یا نہ ویک قبر جناب سید الشہدا
 روئے تو ملاقات کریگا حق تعالیٰ سے قیامت کو دن سا تھوڑا ثواب دہزار حج اور دو ہزار عمرہ
 اور دو ہزار جہاد کے کہ ہر ایک اون میں سے ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام بجالایا ہو اور صاحب کتاب کامل از زیارۃ
 نے اس حدیث کو بعینہ نقل کر کے بجای لفظ دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ اور
 دو ہزار جہاد کے ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد لکھا ہے اور
 ہزار ہزار کے دس لاکھ ہوتے ہیں مالک نے عرض کی فدا ہوں میں آپ پر
 کس قدر ثواب ہے واسطے اس شخص کے کہ جو اور کسی شہر میں نہو اور اسکو ممکن
 نہو قبر شریف پر جانا حضرت نے فرمایا کہ ہو لوگ دور ہیں وہیں جا ہی کہ روز عاشور جناب
 صحرا چلے جائیں یا جو کوٹھا اونکو گمین بلند ہو اوپر چڑھ جائیں انگشت شہادت قبر شریف امام حسین
 علیہ السلام کی طرف اشارہ کریں اور زیارت پڑھیں اور قاتلان مظالم
 کر بلا پر لعن و نفرین کرنے میں جہد و کوشش کریں اور بعد اسکے دو رکعت
 نماز زیارت پڑھیں اور اس عمل کو اول روز پیش از ظہر بجالائیں بعد اسکے

عاشور کیو گونا وغیرہ

عاشور کیو گونا وغیرہ

مصیبت امام حسین علیہ السلام پر گریہ وزاری کرین اور جو کوئی اون کے گھر میں ہو
 اوکو بھی حکم روئے کا دین اور سامان حزن و ملال اپنے گھر میں ہا کرین اور ایک
 دوسرے سے اپنے اپنے گھر و نہیں پر گریہ وزاری ملاقات کرے اور ایک دوسرے کو
 حضرت کی مصیبت کا پر سادے امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ان اعمال
 کو بجا لاویگا تو میں ضامن ہوتا ہوں کہ جتنے ثواب کہ ذکر کیے گئے حق تعالیٰ اوس
 شخص کو عطا فرمائے گا مالک نے تعجب سے کہا کہ آپ ان ثوابوں کے ضامن اور کفیل
 ہیں حضرت نے فرمایا کہ ہاں ہم ضامن اور کفیل ہیں پھر مالک نے عرض کی کہ ایک
 دوسرے کو کیونکر پر سادے حضرت نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے کہو عظم اللہ
 اَجُورَنَا بِمَصَابِيئِ الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَجَعَلْنَا وَايَاكَ مِنَ الْطَالِبِينَ
 بِنَارِهِمْ مَعَ وَلِيِّهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَكَ مِنْ اَمْرِ شَيْءٍ اَوْ اَمْرٍ اَوْ اَمْرٍ اَوْ اَمْرٍ اَوْ اَمْرٍ
 گھر سے باہر نہ نکلے کہ یہ روز بخش ہی حاجت مومن اس دن نہیں بر آتی اگر بر آتی
 ہی تو برکت نہیں ہوتی اور وہ شخص خیر و نیکی نہ دیکھے گا اور اس دن کوئی چیز لا کر ذخیرہ
 نہ کرے اس لئے کہ وہ چیز اہل خانہ کے لئے مبارک نہوگی اور نہ اہل خانہ مبارک
 ہونگے اوس شخص کے لئے پس جو شخص ایسا کرے گا اوس کے لئے ہزار ہزار حج اور ہزار
 ہزار عمرہ کا اور ہزار ہزار جہاد کا ثواب لکھا جائیگا کہ وہ حج و عمرہ و جہاد ہمراہ جناب
 رسول خدام کے کیے ہوں اور ہر پیغمبر و ہر رسول و ہر صدیق و ہر شہید کہ بعد اے
 عالم سے تا قیام قیامت شہید ہونے میں اور شہید ہونگے اون سبکی مصیبت کا
 اس شخص کو ثواب حاصل ہوگا علقمہ بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد باقر
 علیہ السلام سے عرض کی کہ یا حضرت آپ مجھ کو وہ زیارت تعلیم فرمائیے کہ روز عاشورا
 اگر میں نزدیک قبر شریف کے ہوں تو اوس زیارت کو پڑھوں اور اس زیارت
 کو یہی ارشاد فرمائیے کہ جب میں کسی اور شہر میں ہوں تو اوس کو اشارہ کر دوں پڑھوں

تو بجا کرے

تو بجا کرے

تو بجا کرے

تو بجا کرے

اور زیارت کرو ان حضرت نے فرمایا اے علقمہ جس وقت کہ بجالائے تو اون دو کو تھوٹو کو
 بعد اسکے کہ اشارہ کیا ہو تو نے طرف اون حضرت کے ساتھ سلام کے اور کہا ہو تو نے
 بعد اشارہ اور نماز کے اوس قول کو کہ مذکور ہو گا پس البتہ وہ دعا پڑھی ہو تو نے
 کہ جو ملائکہ پڑھتی ہیں وقت زیارت اون حضرت کے اور لکھتا ہو خداوند کریم واسطی
 تیرے ہزار ہزار حسنہ اور نحو کر تا ہی تیرے لئے ہزار ہزار گناہ اور بلند کر گیا خدا بہشت
 میں ہزار ہزار درجہ اور ہو گا تو اون لوگوں میں سے کہ جو شہید ہوئے ہیں
 حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ اور شریک ہو گا تو درجات اور ثواب
 میں شہیدوں کے اور تجھ کو اون لوگوں میں سے جانیں گی کہ جو حضرت کے ساتھ
 شہید ہوئے ہیں اور لکھا جائیگا واسطی تیرے ثواب زیارت ہر پیغمبر اور رسول کا
 اور سو امی انکے کہ جس نے زیارت حضرت کی کی ہو اون سب لوگوں کی زیارت کا
 ثواب تجھ کو ملے گا اور وہ زیارت یہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
 السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَیْ رَسُولِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَیْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
 وَابْنِ سَيِّدِ الْوَصِیِّیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَیْ فَاحِشَةِ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ
 نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَةَ اللّٰهِ وَابْنِ خَیْرَتِهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ
 یَا نَارَ اللّٰهِ وَابْنَ نَارِهِ وَالْوَرْدَ الْوَرْدِ السَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَى الْاَمْرِ وَارِحِ
 النَّبِیِّ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَانَا خَتَّ بِحُلِّكَ عَلَیْكُمْ مِنْ جَمِیْعٍ سَلَامٌ لِلّٰهِ
 اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَبِیْ الْقَبْلِ وَالْاَمْرِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ
 عَلَیْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِیْبَةُ بِكَ عَلَیْنَا وَعَلَى جَمِیْعِ
 اَهْلِ السَّلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِیْبَتُكَ فِی السَّمَوَاتِ عَلَى جَمِیْعِ
 اَهْلِ السَّمَوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَشْسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْكُمْ
 اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ

تو نے بجا لایا

زیارت

مَرَاتِكُمْ لَنَنْزِلَكُمْ اللَّهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْ مَكْرُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ
 الْمُؤْمِنِينَ لَكُمْ بِالْمَكِينِ مَرْفَعَاتُكُمْ وَبَرَكَاتُ إِلَى اللَّهِ وَالْحِكْمُ مِنْهُمْ
 مِنْ شَيْعَتِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَاءِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ
 وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ إِنِّي سَأَلْتُ مِنْ سَأَلَتِكَ وَحَرْبُ لِمَنْ حَارَبَكَ
 إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ
 قَالِبَةً وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللَّهُ شَيْمًا وَلَعَنَ
 أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَالْجَمْعُ وَتَقَبَّتْ وَتَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ يَا بَنِي أَنْتَ وَأُمَّيْ
 صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيكَ فَاسْأَلُ اللَّهَ
 الَّذِي أَرْحَمَ مَقَامَكَ وَالرَّحْمَنُ بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبُ تَارِكٍ مَعْرُومٍ
 مَصْنُوعٍ أَهْلِيَّتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجْهًا يَحْسِبُ
 وَالنَّبَا وَالْآخِرَةَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ
 لَا يَدُ الْقُرْبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى قَالِبَةِ
 وَالْجَمْعِ وَالْحِكْمِ بِمُؤَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ قَاتِلِكَ وَنَصَبِكَ
 الْحَرْبِ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَسَسِ سَائِسِ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَأَبْرَأُ
 إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَسَسِ سَائِسِ ذَلِكَ
 بِبَيْتِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجُورِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى شَيْعَتِهِمْ نَزَلَتْ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ
 مُمْرٌ وَأَقْرَبُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُؤَالَاتِكُمْ وَمُؤَالَاتِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ
 وَالْحَرْبِ لَكُمْ بِالْحَرْبِ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ شَيْعَتِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَاءِهِمْ
 أَوْلِيَاءِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُ مِنْ سَأَلَتِكَ وَحَرْبُ لِمَنْ حَارَبَكَ
 وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَعَدُوِّكُمْ عَادَاكُمْ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَرْحَمَ
 بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ وَمَنْ رَفَعَتْ لِبَرَاءَةِ مَنْ أَعْدَاكُمْ

أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ
 قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ
 الْحَمِيدَ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يُزِيلَ عَنِّي طَلَبَ تَارِيٍّ مَعَ إِمَامٍ
 مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ
 وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَني بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ
 مَا يُعْطِي مُصَابِيًا بِصِيبَةٍ يَالَهُمَا صِيبَةٌ مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ
 رَزَقَتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا آمِنٌ تَبَاهُ مِنْكَ صَلَوَاتُكَ
 وَرَحْمَةُكَ وَمَغْفِرَةُكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحْيَايَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَمَمَاتِي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامِكَ عَلَيْهِمْ
 اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمِّيَّةٍ وَابْنُ حَكَلَةٍ
 الْكَبَادِ اللَّعِينُ بْنُ اللَّعِينِ عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ وَبَنِي كَـ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِعٍ وَتَقَفَ فِيهِ
 نَبِيُّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنِ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ
 ابْنِ سُفْيَانَ وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَآلَ مُرْوَانَ عَلَيْهِمُ اللْعَنَةُ
 أَبَدَ الْأَبَدِينَ وَهَذَا يَوْمٌ فَحِشْتُهُمْ أَلْ زِيَادِ وَآلَ مُرْوَانَ عَلَيْهِمُ
 اللْعَنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعَفْتَ
 عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ أَلَا لِيَوْمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ
 فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هَذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللْعَنَةِ
 عَلَيْهِمْ وَبِالْمَوَلَاتِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بِسْمِ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ الْعَنِ أَوَّلَ ظُلَمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَتَا بَعْزِهِ

عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِ الْعَصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتْ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ
 عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعِزَّةَ جَمِيعًا
 پس سو مرتبہ کے السلام علیک یا ابا عبد اللہ وعلی اولہ السلام وراج
 الّٰہ حاکم بنائیک واناخت برحطک علیک منہ سلام اللہ
 ابدًا اما بقیت وبقی اللیل والنہار ولا جعلہ اللہ اخر العہد منی
 لزیارتک السلام علی الحسین وعلی علی ابن الحسین وعلی اولہ
 وعلی اصحاب الحسین پس کے اللہم خصلت اول ظالم باللہین
 وابدایہ اولاً ثم الثانی ثم الثالث ثم الرابع اللہم العن یرید بن معاویہ
 خامسًا والعن عبید اللہ بن زیاد و ابن ہر جانہ وعمر بن سعد
 ونصر اولکم بسفیان واول زیاد والقرآن الیوم القیامہ پس عبد بن جاور کے
 اللہم بحکم الحمد حمد الشاکرین لک علی مصائبہم الحمد للہ علی عظیم
 رزقہ اللہم ادر فی شیعۃ الحسین علیہ السلام یوم الورد وثبت لک
 قدم صدق عندک مع الحسین واولادہ الحسین واصحاب
 الحسین الذین بدلو اھجھم دون الحسین علیہ السلام
 علقہ تھے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تو اس ترکیب سے
 ہر روز پڑھ لیا تو جنت رکھتا ہو وہ سب تجھ کو ہر روز ملا کر گیا اور
 محمد بن خالد طرابلسی نے سیف بن عمیرہ سے روایت کی ہو وہ کہتا ہو کہ میں
 صفوان بن ہرمان الجمال و زبیر سے احباب کے ہوا و نجف اشرف میں
 زیارت کے لیے گیا بعد اسکے کہ حضرت صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ کو تشریف
 لے چکے تھے جب میں زیارت جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام
 سے فارغ ہوا تو صفوان نے بالائی سر حضرت امیر المومنین علیہ السلام اپنا منہ

قبر شریف امام حسین علیہ السلام کی طرف کیا اور کہا کہ ایک مرتبہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے ساتھ اس مقام شریف میں آیا تھا حضرت نے اس طرح اس زیارت کو پڑھا تھا جس طرح کہ میں اس زیارت کو بجالایا پس صفوان نے وہ زیارت پڑھی کہ جو عقیقہ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی تھی پھر دو رکعت نماز تزدیک سر مبارک امیر المومنین علیہ السلام پڑھ کر حضرت کو وداع کیا پھر قبر شریف جناب سید الشہداء کی طرف منہ کیا اور اون حضرت کو بھی وداع کیا اور منجلاؤن دعاؤں کو کہ بعد دو رکعت نماز کو پڑھی یہ دعا ہی

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ كُرْبٍ
 الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا صَرِيحَ الْمُسْتَصْرِخِينَ
 وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبَ إِلَيَّ مِنْ حَبْلٍ لَوْ رِيدَ وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ
 وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ بِالنَّظَرِ الْأَعْلَى وَيَا كَافِيَ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ عَلَى عَرْشِ اسْتَوَى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
 الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ
 الْأَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تَغْلُظُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ
 الْحَاسِرُ الْمَلْحَيْنِ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِئَ
 النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
 يَا مُنْقِصَ الْكُرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّعْبَاتِ يَا كَافِيَ
 الْهَمَّاتِ وَيَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ سَأَلَكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيِّ وَبِحَقِّ فَالْحَمْدُ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ
 الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ التَّسْعَةِ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 فَإِنِّي بِهَذَا أَتُوجِّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَتُوسِّلُ وَبِهِمْ أَتَسْتَعِينُ

إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأَقْسِمُ وَأَعِزُّهُمْ عَلَيْكَ وَيَا لَشَانِ الَّذِينَ لَهُمْ
عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَيَا الَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى
الْعَالَمِينَ وَيَا سَمِيكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَّصْتَهُمْ
دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ أَبْنَيْتَهُمْ وَأَبْنَيْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ
حَتَّى نَاقَ فَضْلَهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ أَنْ تُضِلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي مَغِيْبَةً وَهَمًّا وَكَرْبًا وَتَكْفِيَنِي اللَّهُمَّ مِنْ أَمْرِ يَنْ
وَتَقْضِي عَنِّي دَيْنِي وَتَجْزِيَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُخَيِّرَنِي مِنَ الْفَقَاةِ وَتُعِينَنِي
عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَى الْخُلُوقِ وَتَكْفِيَنِي هُمْ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرُ مَنْ
أَخَافُ عُسْرَهُ وَخُرُونَهُ مَنْ أَخَافُ خُرُونَتَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ
وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ
جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ
وَمَقْدَرَهُ مَنْ أَخَافُ بَلَاءَ مَقْدَرَتِهِ عَلَيَّ وَتَرْكُهُ عَنِّي كَيْدَ
الْكَيْدَةِ وَمَكْرَ الْمَكْرَةِ اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَإِنَّ دُونَكَ كَادِي
فَكَيْدَهُ وَأَصْرَفَ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَاسَهُ
وَأَمَانِيَّهَ وَأَمْنَعَهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَإِنِّي شِئْتُ
اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجَارُهُ وَبِإِلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَقَاةٍ
لَا تَسُدُّهَا وَبِسُعْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعْرِضُهُ وَبِمَسْكَنَةٍ
لَا تُخَبِّرُهَا اللَّهُمَّ اخْزِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ
الْفَقْرَ فِي مَنَازِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّعْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغُلَهُ عَنِّي
بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَأَنْسِيهِ ذِكْرِي كَمَا أَنْسِيَهُ ذِكْرَكَ
وَاخْذُ عَنِّي بِمَقَرٍّ وَبِصَرٍّ وَلِسَانٍ وَبِيَدٍ وَبِرِجْلٍ وَقَلْبٍ وَبِجَمِيعِ

جَوَارِحِهِ وَأَدْخَلَ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ
 حَتَّى تَجْعَلَ ذَلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي وَالْفَنِّ
 يَا كَافِي مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ يَا نَاكِ الْكَافِي لَا كَافِي سِوَاكَ وَمُفَرِّجُ الْمَقْرَبِ
 سِوَاكَ وَمُغِيثُ الْأَمُغِيثِ سِوَاكَ وَجَارُّ الْأَجَارِ سِوَاكَ خَابَ
 مَنْ كَانَ جَارَهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمُفَرِّجُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمُهَرِّجُهُ
 وَمَلْجَأُهُ إِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ وَأَنْتَ ثِقَةٌ وَرَجَائِي
 وَمُفَرِّجِي وَمُهَرِّجِي وَمَلْجَأِي وَمَنْجَأِي يَا كَافِي مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ
 اسْتَنْجِي وَبِحَمْدِي وَالْحَمْدُ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَأَتَشْفَعُ
 قَاسِمُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ فَلَاكُمُ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَالْبِيحُ
 الْمُسْتَكْرَمُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ قَاسِمُكَ يَا اللَّهُ بِحَمْدِي مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْحَمْدُ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمًّا وَهَمًّا وَكُرْبًا
 فِي مَقَامِي هَذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنِّي نَبِيَّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكُرْبَهُ
 وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَكَشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ
 عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَالْفَنِّ كَمَا كَفَيْتَهُ وَأَصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ
 مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمُؤْنَةَ مَا أَخَافُ مُؤْنَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ
 هَمَّهُ بِأَمْرٍ نَهَى عَلَى النَّفْسِ مِنْ ذَلِكَ وَأَصْرِفْ تَقْصِيرَ حَوَائِجِي
 وَكَفَايَةَ مَا أِهْنِي هَمَّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللَّهُ أَبَدًا مَا بَقِيََتْ وَبِقِيَّةِ اللَّيْلِ
 وَالنَّهَارِ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ خَيْرَ الْخَيْرِ مِنْ زِيَارَتِكَ وَلَا قَوْلَ اللَّهِ بَيْنِي
 وَبَيْنَكَ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمْنِي عَمَّا تَهْمُرُ
 وَتَقْضِي عَلَى مِلَّتِهِمْ وَأَحْشِرْ لِي فِي مَرْمَرِهِمْ وَلَا تَفِرْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

عَائِدَةً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ أَتَيْتُكُمْ زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا إِلَى اللَّهِ سِرِّي
 وَرَيْبُكُمْ وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْكُمْ بِكُمْ وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمْ إِلَى اللَّهِ فِي حَاجَةٍ
 هَذِهِ وَاشْفَعَالِي فَإِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْحَقِيقِيَّ وَالْجَاهَ
 الْوَحِيدِيَّ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ السَّيِّدِيَّ إِذَا انْقَلَبْتُ عَنْكُمْ كَمَا
 مُنْطَرِفٌ لِيَتَجَرَّ الْحَاجَةُ وَقَضَائِيهَا وَتُجَاجِهَا مِنْ اللَّهِ شَفَاعَتُكُمْ
 إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا أَخِيْبٌ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا
 خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِعًا مُفْلِحًا مِنْكُمْ
 مُسْتَجَابًا لِي بِقَضَائِي جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشْفَعَالِي إِلَى اللَّهِ انْقَلَبُ
 عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَفُوضًا أَمْرِي
 إِلَى اللَّهِ مُلْجَأٌ ظَهَرِي إِلَى اللَّهِ وَمُتَوَكِّلٌ عَلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ
 اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ لِي دَعَائِي لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللَّهِ وَرَاءَ كُمُ يَا
 سَادَتِي مُنْقَلَبِي مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لِي يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَوْدِعُكُمْ اللَّهُ وَلَا جَعَلَ اللَّهُ الْخَصَمَ
 الْعَمِيدَ بَيْنَكُمْ أَنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 يَا مُؤَلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا سَيِّدِي وَسَلَامٌ عَلَيْكُمْ
 مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذَلِكَ إِلَيْكُمْ غَيْرَ مُجْجَبٍ
 عَنْكُمْ سَلَامٌ عَلَى شَاءَ اللَّهُ وَاسْأَلْهُ بِحَقِّكُمْ كَمَا أَنْ يَشَاءَ ذَلِكَ
 وَيَفْعَلْ فَإِنَّهُ مُجِيدٌ مُجِيدٌ انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِي عَنْكُمْ أَنَا رَاجِعًا
 حَامِدًا لِلَّهِ شَاكِرًا رَاجِعًا لِلْجَابَةِ غَيْرَ أَسْفٍ وَلَا قَانِطٍ
 أَيْبًا قَانِطًا رَاجِعًا إِلَى رَبِّي كَمَا غَيْرُ سَائِلٍ عَنْكُمْ وَلَا هَرَبٍ

زيارتكم ابل تراجعاً انشاء الله ولا حول ولا قوة الا بالله
 يا ستاد نے سر غبت اليكم كما والى زيارتكم ما بعد ان تراهدا
 فيكم كما وفي زيارتكم ما اهل الدنيا لا خيب في الله مما
 رجوت وما املت في زيارتكم كما انك قريبت
 محبت سيف بن عميرة کہتے ہیں کہ صفوان نے بیان کیا کہ حضرت امام جعفر صادق
 علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اسی صفوان محافظت کرتا اس زیارت کی اور پھر تو
 اس دعا کو اور ہمیشہ اس طرح زیارت کیا کہ میں ضامن ہوں کہ جو کوئی اس زیارت
 اور دعا کو نزدیک قبر شریف یا دور سے پڑھیں گا تو زیارت اس کی قبول ہوگی اور اس کے
 سعی کی حق تعالیٰ مزدوری دے گا اور سلام اس شخص کا حضرت امام حسین
 علیہ السلام تک پہنچے گا اور محبوب ہوگا اور جو کچھ کہ خدا سے طلب کریگا حاجت
 اس کی برائیگی ہر چند حاجت اس کی عظیم ہو پھر حضرت نے اسی ضمانت کو اپنے
 اجداد طاہرین سے نقل فرمایا اور فرمایا کہ رسول خدا نے اسی ضمانت سے جبریل امین اور جبریل امین
 نے اسی ضمانت سے خداوند عالم سے سناہی پھر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا
 کہ اسی صفوان جب وقت تنجو کوئی امر اہم و دشوار ہو تو اس زیارت کو پڑھو اور
 خدا سے اپنی حاجت طلب کر حق تعالیٰ اس زیارت اور دعا کی برکت سے فیری
 حاجت روا کریگا خواہ تو قبر شریف کے نزدیک ہو یا دور ہو اور خدا خلاص و مدد
 نہیں کرتا مولف کہتا ہے کہ قضا سے حاجت کے لئے یہ امر بہت سریع الاثر
 اور مجرب ہے اور از بس کہ حدیث میں ہر امر مشکل کے لئے اس عمل کا پڑھنا اور دعا
 نہیں اگر غیر عاجز اس زیارت کو بجالائے تو بجائے اللہ عز وجل ہذا یوم تبارک
 یہ یوم امیہ کما اللہ عز وجل یوم قبل الحسین صلوات اللہ علیہ یوم
 تبارک یہ یوم امیہ جناب اخوند محاسبی نے زوا المعاد میں اسباب مشکل جوئے

زيارت صفوان
 فضیلت
 زیارت بن

اصل عبارت حدیث عمل عاشور امین بہت احتیاط فرمائی ہو اور نماز پڑھنے کو
مکرر لکھا ہو مگر جناب علیین مکان سید العلماء سند الفقہاء سید حسین صاحب مرحوم نے
عبارت حدیث کو حل کر کے یہ تحقیق کی ہو اور یہ فتویٰ دیا ہو کہ اول زیارت
عاشورا مع صد مرتبہ لعن و صد مرتبہ سلام تا الی یوم القیامت و سجدہ ثانیہ بجا آلا
بعد ازین دو رکعت نماز پڑھے اور دعائی یا امد یا امد پڑھے مشغول بنو و بجا
ہوئے اور یہی فتویٰ جناب قبلہ و کعبہ عمدۃ الفقہاء جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم
کا ہو مگر دستور العمل جناب علیین مکان کا یہ تھا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین
لکھتے ہیں کہ پچھلے جناب ممدوح روز عاشورا زیارت متوسطہ پڑھتے تھے اور اگر
طاقت نہ و فائلی تو زیارت مختصرہ پڑھ کر دو رکعت نماز زیارت بجا لاتے تھے
اور بعد دو رکعتوں کے زیارت عاشورا اور بعد اسکے دعائی مذکورہ پڑھتے تھے
اور بعد ان سب اعمال کے دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور زیارت مختصرہ یہ ہے
السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَیْكَ وَحَمْدُ اللَّهِ وَكَانَهُ أَوْ زِيَادُ الْعَادِمِينَ رُوزِ عَاشُورَا
یہ زیارت منقول ہو کہ مشتمل ہو زیارت سایر شہداء و تعزیت حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام پر مناسب ہو کہ آخر روز عاشورا
اس زیارت کو بجا آئے السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِبْغَةَ اللَّهِ السَّلَامُ
عَلَیْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ
عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ
يَا وَارِثَ عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ حَسَنِ الشَّهِيدِ
نَبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ

زیارت آخر
روز عاشورا

يَا بَنَ الْبَشِيرِ الْمَذِيرِ يَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ
فَالِحَةِ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ رَحْمَةِ اللَّهِ وَبَنَ خَيْرِنِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَادِرَ اللَّهِ وَ
بَنَ ثَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَثْرُ الْوَقُورُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْأَهْلَامُ
الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلَى آرَواحِهِمْ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَأَقَامَتْ فِي جَوَارِكِ
وَوَفَدَتْ مَعَ مُرَوِّدِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ لِلدَّيْلِ وَالنَّهْلِ
فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّهْبِيَّةُ وَجَلَّ الْمَصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ
وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ أَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضِينَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ
سَارِعُونَ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ
الطَّيِّبِينَ الْمُتَجَبِّينَ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِمُ الْهَدَاءِ الْمُهْدِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى آرَواحِهِمْ وَعَلَى تَرْبَتِكَ وَعَلَى
تَرْبَتِهِمُ اللَّهُمَّ لَقِّمَهُمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرِجَانًا السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَيَا بَنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ
وَيَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا بَنَ
الشَّهِيدِ يَا أَخَا الشَّهِيدِ يَا أَبَا الشُّهَدَاءِ اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ
السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَاقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً
وَسَلَامًا سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بَنَ سَيِّدِ
الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا أَتَّصَلَ الْكُلُّ
بِالنَّهَارِ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ
الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى عُبَّاسِ بْنِ أَبِي الْمَوْتِ مِنْ بَنِي الشَّهِيدِ
السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وَلَدِ أَبِي الْمَوْتِ مِنَ الْعُومِينَ السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ

مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهَدَاءِ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ
 عَلَى الشَّهَدَاءِ مِنْ وَلَدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ السَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ
 مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
 عَلَيْهِمْ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا سَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءُ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا فَاطِمَةُ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءُ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مِيرَاثُ مَنِينٍ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءُ فِي وَلَدِكَ
 الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ
 الْعَزَاءُ فِي أَخِيكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَنَا ضَيْفُ اللَّهِ
 وَضَيْفُكَ وَخَادِمُ اللَّهِ وَبَجَارُكَ وَكُلُّ ضَيْفٍ وَبَجَارٍ قَرِيٌّ وَقَرِيبٌ
 فِي هَذَا الْوَقْتِ أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يَزِيدَنِي مَكَالَكَ
 رَقِيبَتِهِ مِنَ النَّارِ إِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

کتاب اول المعامین بسند صحیح عبد اللہ بن سنان سے روایت کی ہو وہ کہتے ہیں
 میں خدمت باسعادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میں روز عاشورا حاضر
 ہوا حضرت کو متغیر اللون واندوہناک پایا آنسو چشم مبارک سے مانند مروارید
 گرتے تھے میں نے عرض کی یا بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبب آپ کے
 رونے کا کیا ہے خدا ہرگز آپ کو نہ رولا لے حضرت نے فرمایا کیا تو ناقل ہے
 اور نہیں جانتا کہ مثل اس روز کے حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے ہیں
 میں نے عرض کی اے سید میرے آپ آج کے روزی کے باب میں کیا ارشاد فرماتے
 ہیں فرمایا کہ روزہ رکھ بے اسکے کہ رات گوروزے کی نیت کرے تو اور افطار کر
 بے اسکے کہ خوش حال ہو تو مصیبت امام حسین علیہ السلام پر اور تمام دن کا روزہ نہ رکھ

چاہیے کہ جب بعد عصر کے ایک ساعت گزرے تو اس وقت پانی سے افطار کر لے لے
 کہ آل رسول سے اسی وقت لڑائی موقوف ہوئی ہو اور عیسائی و مسیحی
 سے اور دو ستونین سے اس تہی کے زمین پر پڑی تھے کہ اگر حضرت رسول صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم دنیا میں ہوتے تو اونکا پر سا حضرت کو دیا جاتا پس حضرت صادق
 علیہ السلام اس قدر روئے کہ ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہو گئی بعد اس کے فرمایا کہ
 بہترین کار کہ جو اس روز تو کرے وہ یہ ہے کہ کپڑے طاهر پہن اور بند و نکو
 کہول دی اور آستینوں کو کہنیوں تک مثل مصیبت زدگان چڑھائی اس سبب بقیہ
 بیابان کی طرف یا کسی ایسے مکان میں کہ کوئی تجھے نہ دیکھے یا کسی خالی گھر میں
 چلا جا اور باخشوع و خضوع در کعبہ پسندیدہ چار رکعت نماز بجالا اور رکعت اول
 میں بعد سورہ حمد کے سورہ قل یا ایہا الکافرین پڑھ اور دوسری رکعت میں
 قل ھو اللہ احد اور سلام کہ نماز تمام کر اور دو رکعت آخر میں رکعت اول میں
 بعد سورہ حمد سورہ آخر اب اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھ
 النافقون پڑھ اور اگر یہ سورے نہ یاد ہوں تو جو سورہ ہو سکے پڑھ پس
 پر منہ اپنا روضہ مقدسہ جناب امام حسین علیہ السلام کی طرف کر اور دل میں
 خیال شہادت امام مظلوم و اولاد و اقربا و اصحاب حضرت کر کہ حضرت پر
 سلام کر اور صلوات بھیج اور اونکے قاتلوں پر لعنت کر دوسری روایت میں ہے
 کہ تو قاتلان حضرت پر ہزار مرتبہ لعنت کر کہ عوض میں ایک لعنت کے ہزار حسنہ
 تیرے واسطے لکھ جاتے ہیں اور ہزار گناہ تیرے محو ہوتے ہیں اور ہزار درجہ
 بہشت میں تیرے لیے بلند ہوتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہزار مرتبہ کے اللھم
 العن قتلة الحسین و اصحابہ پس فرمایا کہ بعد اسکے جس حکم کہ استاد و خندقم
 آگے پڑھا اور کہ ان اللہ و لا نا الیک سراجون رضا بقضائہ و تسلیما لاکثرہ

اعمال ماہ محرم
 جلد ۳

اگر سات مرتبہ اس طرح کرے تو بہتر ہو بعد اسکے فرمایا کہ اس حوالہ میں چاہیے
 کہ عزون و غمناک و گریان اور اپنے مقام پر پیر جا اور کہم **اللَّهُمَّ عَذَابِ
 الْفَجْرِ** ؓ **الَّذِينَ شَاقُّوا رَسُولَكَ وَحَاسَرُوا أَوْلِيَاءَكَ وَعَبَدُوا
 غَيْرَكَ وَاسْتَحْلَوْا حَارِمَكَ وَالْعِرَاقَادَةَ وَالْإِتْبَاعَ وَمَنْ كُنَا
 مِنْهُمْ فَخَبِّ وَأَوْضِعْ مَعَهُمْ أَوْ رَحِيٍّ يَفْعَلُهُمْ لَعْنَا كَثِيرًا اللَّهُمَّ وَ
 عَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَفِذْهُمْ
 مِنْ أَيْدِي الْمُنَافِقِينَ الْمُضِلِّينَ وَالْكَافِرَةِ أَجَا حِدِينَ وَافْعَلْ
 لَهُمْ قَسْحًا يَسِيرًا وَأُخْرِجْهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيبًا وَاجْعَلْ لَهُمْ
 مِنْ لَدُنْكَ عَلَى عَذْوِكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطَانًا نَصِيرًا**
 پس دعا کے لیے ہاتھ اوٹھا اور دشمنان آل محمد کا قصد کر اور کہم **اللَّهُمَّ إِنَّ
 كُنَّا مِنْ الْأُمَّةِ نَاصِبَتِ الْمُسْتَحْفِظِينَ مِنَ الْأُمَّةِ وَكُفَرَتِ
 بِالْكَلِمَةِ وَعَكُفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّالِمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ
 وَالنَّبِيَّةَ وَعَدَا لِمَنْ عَنِ الْكَلْبَانِ الَّذِينَ آمَنُوا بِسُلْطَانِهِمَا
 وَالْمُسْكِرِ بِمَا قَامَتِ الْحَقُّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاتِ
 الْإِكْرَامِ وَحَرَفَتِ الْكِتَابَ وَكُفَرَتِ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَ
 تَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا احْتَرَضَهَا وَصَبَّتْ حَقَّكَ وَأَضَلَّتْ
 خَلْقَكَ وَتَلَّتْ أَوْدَانِيكَ وَخَيْرَ عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ
 وَوَحْيِكَ اللَّهُمَّ فَرِّ لِي أَدَامَ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءَ رَسُولِكَ
 وَأَهْلِبَيْتِ رَسُولَكَ اللَّهُمَّ وَأَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَأَقْلَلْ سِلَاحَهُمْ
 وَخَالَفَيْتَن كَلِمَتَهُمْ وَفَتَّيْ أَعْضَادِهِمْ وَأَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَ
 اضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَأَرْمِهِمْ بِحِجْرِكَ الدَّامِغِ وَطَهِّرْهُمْ بِالسَّلَاحِ**

لَمَّا وَقَمْتَهُم بِالْعَذَابِ فَمَّا وَعَدْتَهُمْ عَذَابًا مُّكْرًا وَخَذَهُم بِالسِّنِينَ
وَالْمُسَلَّاتِ الَّتِي أَهْلَكْتَ بِهَا أَعْدَاءَكَ إِنَّكَ ذُو نِقْمَةٍ مِنَ الْجَرِمِينَ
اللَّهُمَّ إِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَأَحْكَامُكَ مُعْطَلَةٌ وَعِدَّتُكَ نَبِيكَ
فِي الْأَرْضِ هَائِمَةٌ اللَّهُمَّ فَاعِنِ الْحَقَّ وَأَهْلَهُ وَاقْضِ الْبَاطِلَ وَأَهْلَهُ
وَمَنْ عَلَيْنَا بِالْخَبَاءِ وَاهْدِنَا إِلَى الْإِيمَانِ وَتَجَلَّ فَرَجُنَا
وَأَنْظِمْنَا مَرْجَ أَوْلِيَانِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وَدًّا وَجَعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا
اللَّهُمَّ وَأَهْلِكَ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ نَبِيِّكَ وَخَيْرِيكَ عِيْدًا وَاسْتَقِلَّ
بِهِ فَرَجًا وَمَرْجًا وَخُذْ أَخْرَهُمْ كَمَا أَخَذْتَ أَوْلَهُمْ وَضَاعِفِ اللَّهُمَّ الْعَذَابَ
وَالْتَّكْيِلَ عَلَى ظَالِمِي أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَأَهْلِكَ أَشْيَاعَهُمْ وَقَادِرَهُمْ
وَأَبْرَحَاتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ اللَّهُمَّ وَضَاعِفِ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلَى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِزَّةِ وَالضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَدَلَّةِ لِرَبِيعِيَّةٍ
مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاعْلَى اللَّهُمَّ
كَلِمَتَهُمْ وَأَفْلَحَ مَجْتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّوَاءَ وَحَبْلُوسَ
الْأَبَالِيْلَ وَالْعَصَى صَنِيعَهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوبَ شَيْعَتِهِمْ وَخَيْرِيكَ
عَلَى طَاعَتِكَ وَوَلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَمَعَايِلَتِهِمْ
وَاعِيَهُمْ وَأَمْخُضْهُمْ الصَّبْرَ عَلَى الْأَذَى فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ أَيَّامًا
مُسَهِّلَةً وَأَوْقَاتًا مَحْمُودَةً مُسْعُوْدَةً تَوْشِيكَ
فِيهَا فَرَجَهُمْ وَتَوْجِبْ فِيهَا تَمَكُّنَهُمْ وَنُصْرَهُمْ كَمَا خَصِمْتَ
لَاوِيَانِكَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ
لِلْحَقِّ وَعَدَ اللَّهُ الدِّينَ آمَنُوا آمِنُكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْنَا لَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ يَدْعُوهُمْ إِلَى رَحْمَتِهِمْ وَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابِهِمْ
خَوْفَهُمْ أَثْمَانًا يَعْبُدُونَ وَهُمْ لَا شَيْءَ يَكُونُونَ بِشَيْءٍ أَلْوَمًا فَالْكَشِفُ
غَمَّتْهُمْ يَوْمَئِذٍ لَا يَمْلِكُ كَشَفَ الْغَمِّ إِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا إِلَهَ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاحِمُ إِلَيْكَ
السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ الْالَاجِي إِلَى فَنَائِكَ الْعَالِمُ بِأَنَّهُ لَا مَلْجَأَ
مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِي وَاسْمَعْ يَا إِلَهِي عَلَانِيَتِي
وَنَجْوَى وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ رَضِيَتْ عَمَلَهُ وَقِيلَتْ شُكْرُهُ
وَنَجِّيَتْهُ بِرَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ اللَّهُمَّ وَصِّلْ أَوْ لَا
وَلَا حَرَّ لَكَ مُحَمَّدٌ وَالْمُحَمَّدُ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَالْمُحَمَّدَ يَا كَمُلْ وَأَفْضِلْ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
وَتَرَحَّمْتَ عَلَى نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَمَلَائِكَتِكَ
وَحَمَلَتْ عَنْ شَيْءٍ مِنْكَ بِلَا إِلَهٍ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي
وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَجَعَلْنِي يَوْمَئِذٍ مِنَ شِيعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَالِمْةٍ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجِبَةِ وَهَبْ
لِي لِقَاكَ بِحُبِّهِمُ وَالرِّضَا بِسَبِيْلِهِمْ وَالْأَخْذَ بِطَرِيقِهِمْ إِنَّكَ جَوَادٌ
پس سجدی میں جا اور رخسار کو خاک پر رکھ اور کہہ یا مَنِّجْ لَہُمُ مَا لَیْسَ لَہُمْ
وَيَفْعَلْ مَا يُرِيدُ أَنْتَ حَكَمْتَ ذَلِكَ أَحْمَدُ مُحَمَّدٌ دَامَتْ سُلْطَانَا
فَحَجَّلْ يَا مَوْلايَ فَرَحَهُمْ وَفَرَحَنَا بِهِمْ وَأَنْتَ ضَمِنْتَ إِعْزَازَهُمْ
بَعْدَ الدَّلَالَةِ وَتَكْثِيرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَأَظْهَرَ هُمْ بَعْدَ الْغُمِّ
يَا صَدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَزْهَرَ الرَّاحِمِينَ فَاسْأَلُكَ يَا إِلَهِي

وَسَيَدُ مُنْظِرًا إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ لَسَطَ أَمَلُهُ وَالنَّجَاؤُ
عَبْدِي وَقَبُولَ قَلِيلٍ عَمَلِي وَكَثِيرِيهِ وَالزِّيَادَةَ فِي آيَاتِي وَتَكْلِيْفِي
ذَلِكَ الْمَشْهُدَ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ يَدْعَى فَيُجِيبَ إِلَيَّ طَاعَتِهِمْ
وَمَوْلَانِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِيَنِي ذَلِكَ قَهْرِيًّا سَهْلًا عَافِيَةً
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر سرایا طرقت آسمان کے بلند کراؤں
اَعُوذُ بِكَ أَنْ أَكُونَ مِنَ الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ أَيَّامَكَ فَأَعِذْ لِي
يَا إِلَهِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذَلِكَ کہ بعد اوسکے حضرت نور مایا کہ اگر تو ایسا
کر گیا تو بہت سی حجوں اور بہت سے عمروں سے کہ تو بال کثیر اون میں صرف
کرے اور اپنے بدن کو تعب میں ڈالے اور اہل و عیال اور فرزندوں
سے جدائی اختیار کرے بہتر ہوگا جو کوئی اس ناز کو اس روز بجالائے
اور یہ دعا پڑھے از روی اخلاص اور اس عمل کو بالیقین و تصدیق بجالائے
حق تعالیٰ و نسل خصلتیں اوسکو عطا فرمائے گا اور وہ یہ بین کہ اوسکو موت بدست
محفوظ کرے گا مثل ڈوبنے اور جل جانے اور عمارت کے نیچے دینے سے اور
مثل اسکے اور تادم مرگ کوئی دشمن اوسپر مسلط نہ ہوگا اور دیوانہ ہونے اور
کوڑہ اور جذام سے اوسکو اور اوسکے فرزندوں کو چار پشت تک محفوظ کرے گا
اور شیطان اور یار ان شیطان کو اوسپر اور اوسکی نسل پر چار پشت تک مسلط
نہ کرے گا اور بعض کتب دعیہ میں روایت کی ہے کہ جو کہ روز عاشورا سات مرتبہ
یہ دعا پڑھے اوس سال نہ مرے گا اور اگر اوسکی اجل آئی ہوگی تو اوس سال اس
دعا کے پڑھنے کی توفیق نہ پائیگا اور بعض نے دس مرتبہ پڑھنے کو لکھا ہے
عَايِدْهُ بِسُبْحَانَ اللَّهِ مِلًّا الْمِيزَانَ وَمُسْتَهْلِي الْحَلِيمِ وَمَهْلِكِ الرِّضَا وَبِرَّةِ
الْعَرْشِ وَسَعَةِ الْكَرْسِيِّ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ

یہ دعا
بہت
مفید
ہے

عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ الثَّمَانَاتِ كُلِّهَا وَاسْأَلْهُ
 السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ حَسْبِي
 وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ الْمُخَيَّرُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ **باب دوسرا بیان میں احکام و اعمال ماہ**
صفر کے اور اس باب میں دو مطلب ہیں مطلب پہلا
ماہ صفر کے اختیارات و سعد و نحس وغیرہ کے بیان میں
 اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے بخار کی چوڑیوں میں جلد میں لکھا ہے کہ جس سال ماہ صفر
 میں سورج گھٹن ہو گا تو ناحیہ مغرب میں دم شست اور گر سنگی عارض ہوگی اور طائی
 اور قتل ہی مغرب میں بہت ظاہر ہو گا پھر ماہ ربیع الاول میں صلح واقع ہوگی اور پادشاہ
 فتح پائیگا اور جس سال ماہ صفر میں چاند گھٹن ہو گا تو قحط اور بیماری شہر مای
 بابل میں پیدا ہوگی یہاں تک کہ خوف ہلاکت ہو گا پھر بعد اوسکے مینہ بہت برسیگا
 اور گھمبائیس زمین کی بکثرت ہوگی اور احوال آدمیوں گھٹانیک ہو گا اور پھاڑوں میں
 سیوہ بہت ہو گا بیان نحس کہ تقویم المحسنین میں لکھا ہے کہ جناب امیر المؤمنین
 علیہ السلام نے فرمایا کہ صفر میں پہلی اور بیستویں اور حضرت جعفر صادقؑ
 نے فرمایا کہ صفر میں دسویں نحس اکبر ہے بیان ایام مخصوصہ صفر
 منتخبہ المدعوں میں مذکور ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب تصحیح متہدین میں لکھتے
 ہیں کہ پہلی تاریخ اس عیسائی کی علی بن الحسین علیہ السلام نے وفات پائی اور
 عیسائی کو اس عیسائی کی سن چونتیس ہجری میں مسلم بن عقبہ نے خانہ کعبہ میں
 آگ لگائی اور جامہ کعبہ جل گیا اور تحفۃ الزائر و حدیقۃ الشیعہ میں مذکور ہے
 کہ اس تاریخ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے ہے اور شیخ شہید نے
 کتاب دروس میں لکھا ہے کہ ساتویں ماہ صفر کی سن ایک سو اٹھائیس ہجری میں

باب دوسرا
 احکام و اعمال
 ماہ صفر میں
 اختیارات
 و سعد و نحس

بیان نحس
 و ایام مخصوصہ
 صفر

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ پیدا ہوئے اور تحفۃ الزائرین میں ہے کہ احتمال وفات حضرت امام حسن علیہ السلام اسی تاریخ ہے اور پھر کتاب نخبۃ الدعوات میں ہے کہ سترہویں تاریخ سن دو سو تین ہجری میں حضرت امام رضا علیہ السلام نے وفات پائی اور زادالمعادی میں لکھا ہے کہ یہ ہمدانیہ محسن مشہور ہے اور اسکی دو وہمین ہو سکتی ہیں پہلی یہ کہ موافق قول علمای شیعہ کے وفات حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے میں واقع ہوئی ہے دوسری یہ کہ تین مہینے برابر یعنی ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم ان مہینوں میں عرب کسیکو قتل کرتے تھے اور اس ماہ صفر میں قتل شروع کرتے تھے اس واسطے اسکو محسن مانتے ہیں اور احادیث شیعہ میں کوئی امر ایسا نظر سے نہیں گذرنا کہ جو نحوست پر دلالت کرتا ہو اور مشہور علامتی امامیہ میں یہ ہے کہ وفات سید انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اٹھائیسویں ماہ صفر کے واقع ہوئی اور شیخ طوسیؒ اور ایک جماعت علماء ذکر کرتے ہیں کہ شہادت حضرت امام حسنؑ کی بھی اسی روز واقع ہوئی اور تحفۃ الزائرین میں ہے کہ احتمال وفات حضرت امام حسن علیہ السلام روز آخر ماہ صفر میں ہے اور جلاء العیون میں ہے کہ بعض روز آخر صفر میں وفات حضرت امام رضا علیہ السلام کہتے ہیں پس زیارت آنحضرتؐ کی کہ سابق میں بیان ہوئی پڑھنا چاہیے اور زوائد المعادین منقول ہے کہ درمیان عوام بلکہ خواص کی نحوست چہار شنبہ آخر ماہ صفر کی مشہور ہے اور کتب معتبرہ شیعہ اور سننی میں کوئی امر ایسا کہ نحوست پر دلالت کری نظر سے نہیں گذرا اور اکثر حدیثین نحوست میں ہر چہار شنبہ کی خصوصاً چہار شنبہ آخر ماہ کی وارد ہوئی ہیں اور چونکہ یہ ہمدانیہ موافق وجہ سابق کو فی الجملہ زیادہ نحوست رکھتا ہے ممکن ہے کہ چہار شنبہ آخر اس مہینہ کا زیادہ محسن ہو اگر اس روز دفع بلا کا اہتمام کری تصدیق اور ارجحیہ اور ہتافات سے کہ جو ائمہ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہیں اور توکل کری خدا پر کہ وہ کفارہ فال کا ہی

وفات دربار
کی ماہ صفر میں

سبب شہادت
نحوست ماہ صفر

وفات حضرت
امام رضاؑ

نحوست
چہار شنبہ آخر ماہ

تو مناسب ہو تا اگر کوئی بلا آتی ہو تو موقع ہر جاؤ نہ یہ کہ مثل جہاں عجم کے متابعت مجبوری
 کرے اور لہو و لعب اور سرود اور ساز اور اعمال قبیحہ میں مشغول ہو اسے سیرت سے
 تیرہ تاریخین ماہ صفر کی جو مغوس کہتے ہیں سند اسکی ہی کہیں سے نہیں معلوم ہوتی
مطلب دوسرے اعمال ماہ صفر کے بیان میں زوا المعادین
 سید بن طاووس سے روایت کی ہو کہ تیسری کو اس مہینے کی مستحب ہو کہ دو رکعت نماز پڑھو
 اور رکعت اول میں بعد حمد کے انا فتحنا پر پڑھو اور دوسری رکعت میں بنورنا
 توحید اور بعد سلام کے سو مرتبہ کہے اللہم صل علی محمد و آل محمد و اور سو مرتبہ
 اللہم العن آل ابنی مسفیان اور سو مرتبہ استغفر اللہ ربی و اتوب الیک
 اور کتاب جمال الصالحین اور نعتہ الدعوات میں لکھا ہو کہ جو کوئی اس دعا کو
 ہر روز ماہ صفر میں دس مرتبہ پڑھو خدا اسکو محفوظ رکھے گا ہر بلا سے کہ جو اس مہینے میں نازل
 ہوتی ہو یا شدیدہ القوی یا شدیدہ الحال یا کثرہ المصائب یا عجزہ التیر ذلت
 بعزتك جمیع خلقک فاکفنی شکر خلقک یا جمیل یا مفضل
 یا منعم یا لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین فاستجبنا لہ
 و انجیناہ من العذاب و کذلک فتح المؤمنین و صلی اللہ علی محمد و آلہ الطیبین الطاہرین
 اور زوا المعادین میں لکھا ہو کہ بیسویں تاریخ اس مہینے کی مشہور بروز اربعین پڑھنے
 روز چلم شہادت حضرت سید الشہداء علیہ التحیۃ و الثناء اور کتب معقبہ میں حضرت
 امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ علامت مؤمن کی پانچ چیزیں
 ہیں اکاؤن رکعتیں نماز و رخصہ اور مالک کل رات اور دن میں اور زیارت اربعین
 پڑھنا اور دہنی یا تہمین انگوٹھی پہننا اور پیشانی کو سجدہ شکر میں خاک پر رکھنا
 اور نماز میں بسم اللہ بچار کے کہنا اور کتاب تحفۃ الزائر اور کتاب زوا المعاد وغیرہ
 میں لکھا ہو کہ بسند معتبر صفوان جمال سے منقول ہو کہ وہ کہتا ہو کہ مولا اور

ماہ صفر میں
 ہر روز دس
 تیس مرتبہ

بیان میں

آقا میرے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا کہ زیارت سبحان لا تو
 جس وقت کہ روز بلند ہوا ہو وے یعنی تھوڑا سا دن چڑھا ہو وے تو اس وقت
 زیارت اربعین کو پچا لاوے السَّلَامُ عَلٰی وَلِيِّ اللَّهِ وَحَبِيبِهِ السَّلَامُ
 عَلٰی خَلِيلِ اللَّهِ وَخَبِيبِهِ السَّلَامُ عَلٰی صَفِيِّ اللَّهِ وَبْنِ صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلٰی
 الْحُسَيْنِ الْمُظَلَّمِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلٰی اَسِيرِ الْكُرْبَاتِ وَتَقْتِيلِ الْعِبْرَاتِ
 اللَّهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهُ وَبُوكَ وَبُوكَ وَبُوكَ وَبُوكَ وَبُوكَ وَبُوكَ
 الْغَاثِرُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ
 بِطَيْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ
 ذَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَاعْطَيْتَهُ مَوَارِثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً
 عَلٰی خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْجِيَاءِ فَأَعْذِرْ فِي الدُّعَاءِ وَمِنْهُ النَّصْرُ وَبَدَلْ
 مُّجْتَبَاكَ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَايِرَةً
 الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْكَ مِنْ غَرَّتِهِ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ
 بِالْآسْرِ ذَلِ الْآدَنِيَّ وَشَرِيْ اخِرَتَهُ بِالْثَمَنِ الْأَوْكِرِ وَتَغَطَّرَ
 وَتَرَدَّى فِي هَوَاةٍ وَاسْتَحْلَكَ وَاسْتَخْطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ
 مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشِّفَاقِ وَالتَّفَاقِ وَحَمَاةَ الْأَقْرَارِ الْمُسْتَقْبِلِينَ
 النَّارَ فَجَاهِدْهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُّخْتَسِبًا حَتَّى تُصَفِّكَ فِي طَاعَتِكَ
 دَمُهُ وَاسْتَنْجِ حَرِيمَتَهُ اللَّهُمَّ فَالْعَنُوهُمْ لَعْنًا بَيِّنًا وَعَذِّبُوهُمْ
 عَذَابَ الْيَمِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي سَوْدَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا بَنِي سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَابْنُ
 أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيدًا أَوْ مَضَيْتَ حَمِيدًا أَوْ مِتَّ فَقِيدًا
 مَطْلُوقٌ مَا شَهِدْتُ أَوْ أَشْهَدُ اَنَّ اللَّهَ مُجِزُّكَ مَا وَعَدَكَ

وَمُؤَلِّكَ مَزْحَدَكَ وَمُعَدِّبَ مَنْ قَتَلَكَ وَشَهِدَ أَنَّكَ
وَأَنفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ
فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ
بِذَلِكَ فَخَضِيَتْ بِهِ إِلَهُهُمْ إِيَّاهُ شَهِدَ لَكَ أَنِّي وَلِيُّ لِمَنْ وَآلَاةُ
وَعَدُوا لِمَنْ عَادَاهُ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ
كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّاهِدَةَ وَالْأَمْرَ حَامِ الطَّاهِرَةَ
لَمْ تُخَسَّكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهِمْ لَمْ تُلْبِسْكَ السُّدَّ لَهْمَاتِ
مِنْ شَيْءٍ بِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دُعَايِهِ الدِّينَ وَأَبْرَكَ كَانِ
الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ النَّقِيُّ
الزَّكِيُّ الْهَادِي لِمُهْدِي وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأُمَّةَ مَعَكَ وَالِدَكَ
كَلِمَةُ النَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحَبَّةُ عَلَى
أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْبِيَاكُمْ وَمُؤَقِّنُكُمْ وَمُؤَقِّنُكُمْ
بِشْرَائِعِ دِينِي وَخَاتَمِ نَبِيِّ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ مُسْلِمًا وَأَمْرِي
لَكُمْ مَعَكُمْ مُتَّبِعٌ لَكُمْ مُعَدِّبٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ
فَضْلَكُمْ مَعَكُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ كُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَصَلَاةُ
أَزْوَاجِكُمْ وَأَحْسَادِكُمْ وَشَاهِدُكُمْ وَعَائِيكُمْ وَخَاطِبِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ
أَصْنَانِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ وَرَكْعَتِ نَارِ الْجَلَالِ وَأُورُوجِ مَجْدِ طَلَبِ كَرَمِ

باب سوم بیان میں احکام و اعمال ماہ ربیع الاول کے

کتاب بحار الانوار کی چودھویں جلد میں آخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ
جس سال ماہ ربیع الاول میں سورج گھن ہو گا درمیان آدمیوں کے صلح ہو
اور اختلاف کم ہو گا اور بادشاہ مغرب میں فتح پائے گا اور گاو اور گوسفند ہونے لگیں

باب
ربیع الاول
بیان میں

اور آخر سال میں فراوانی ہوگی اور جس سال ماہ ربیع الاول میں چاند گھس نہ ہوگا بلاد
 مغرب میں قتل بہت ہوگا ورمضہ میں یزقان آدمیوں کو حاضر ہوگا اور شہر مکی و مدنی میں
 سیوہ بہت ہوگا اور پہاڑ کے شہروں کی زراعت میں کیڑے پڑ جائیں گے اور خرابی
 بہت سے شہروں میں ظاہر ہوگی بیان شخص کبر تقویم المحسنین میں جناب
 امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ دشوین اور بیسویں اور حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ چوتھی اس مہینے کی مجلس کبر ہے
 بیان احوال ایام مخصوصہ کا کتاب اقبال اور زاد المعاد میں لکھا ہے کہ
 حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے شب اول اس مہینے کی ارادہ ہجرت
 مدینہ منورہ سے جانب مکہ معظمہ فرمایا اور اسی شب فارمین تشریف لگے اور حضرت امیر المومنین
 علیہ السلام نے جان شریف اپنی فدائی جان مقدس حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
 اور ان کی جگہ پر سوئے اور تلواروں سے قبایل مشرکین کے پروانگی انضیلت
 جناب امیر المومنین علیہ السلام کی تمام امت بلکہ تمام عالم پر ظاہر ہوئی اور
 خداوند عالم نے ملائکہ آسمان سے جرات پر جناب میر کی فخر و مباہات کیا اور یہاں
 شان میں جناب میر المومنین علیہ السلام کے نازل فرمایا وَمِنَ النَّاسِ مَن
 يَكْتُمُ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ الَّذِي جَوْنَهُ حَقُّ تَعَالٰی سَنَ اِنْ دُوْجَانِ
 مقبوس کو قید کفار سے بچایا اس واسطے علمائے لکھا ہے کہ شکر یہ میں اس نعمت عظمیٰ
 کے پہلی تاریخ ربیع الاول کی روزہ رکھیں اور زیارت دونوں معصوموں کی مکتبہ
 اور شیخ طوسی رحمہ مصباح میں لکھتے ہیں کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
 کی ہی اسی روز ہو اور حدیقہ سلطانیہ میں بعد ذکر اختلاف اقوال لکھا ہے کہ دوسری
 کو اس مہینے کی وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو اور یہ قول زروری
 احادیث بہت قوی ہے اور زاد المعاد میں شیخ رحمہ اللہ اور کلینی وغیرہ نقل کی ہے

بیان حج و عمرہ

بیان احوال
ایام مخصوصہ
ربیع الاولذکر وفات حضرت
امام حسن عسکری
ربیع الاول

تقریرات حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی آنہوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور حدیقہ سلطانیہ میں انکو کہ بعضے علمای سنی ولادت و وفات حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز کہتے ہیں پس ان ایام میں زیارت آنحضرت کی النسب ہی اور نوین تاریخ عید ہی اور روز قتل عمر بن الخطاب ہی چنانچہ زادہ اجماع میں ایک حدیث طویلی اس دن کی بیان میں لکھی ہو کہ خلاصہ مضمون اسکا یہ ہے کہ احمد بن اسحاق قمی کہ خواص اصحاب حضرت امام علی النقی ۲ و امام حسن عسکری علیہما السلام میں سوتی اور خدمت حضرت صاحبہ الامریہ علیہ السلام میں ہی پونہچو تھے کہتے ہیں میں ایک روز اپنے برادران ایمانے کے ہمراہ اپنے مولا حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے خدمت میں سرین راہی میں سنی تاریخ کیا دیکھا مینے کہ حضرت ۲ اعمال عید میں مشغول ہیں بیرون کے یارب سوال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آج اہلبیت ۴ کے لیے کوئی خوشی نئی ہوئی ہے حضرت نے فرمایا کہ آخرت اسکی نزدیک اہل بیت ۴ کے عظیم تر ہی تحقیق کہ خبری و مجاہد میرے پدر بزرگوار نے کہ خلیفہ بن یمان نوین تاریخ ربیع الاول کی سیر و جد امجد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا مینے حضرت امیر المومنین ابو امام حسن ۱ اور امام حسین علیہم السلام کو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کہانا کھاتے تھے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکا مونہ دیکھ کے مسکراتے تھے اور امام حسن ۳ اور امام حسین علیہم السلام سے فرماتے تھے کہاؤ گوارا ہو تمکو برکت اور سعادت اس روز کی تحقیق کہ یہ وہ روز ہی کہ حقیقی ہلاک کر گیا اپنی اور تمہارے جد کے دشمن کو اور تہاب کر گیا اس روز دعا تمہاری والدہ کی کہاؤ یہ وہ روز ہے کہ خدا قبول کرتا ہی اعمال تمہارے شیعوں اور مجہوں کے کہاؤ یہ وہ روز ہے کہ ظاہر ہوتی ہے رستی قول خدا کی کہ فرماتا ہی

تقریرات حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وسلم

تقریرات حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وسلم

فضیلت
بیچ الاول

فَلَا تَكُنْ يَوْمَئِذٍ مِّنَ الْكَافِرِينَ
اور ان کے ستموں کے کہاؤ یہ وہ دن ہے کہ ٹوٹتی ہی شوکت دشمن کی اور اس کے
یاری کرنیوالوں کی کہ تمہارے جد سے اور تم سے دشمنی رکھتے ہیں کہاؤ یہ وہ دن ہے
کہ ہلاک ہوتا ہے فرعون میرے اہل بیت کا اور ستم کرنے والا انکا اور حق چھیننے والا انکا
کہاؤ یہ وہ روز ہے کہ حق تعالیٰ عمل تمہارے دشمنوں کا باطل کرتا ہے حذیفہ کہتے ہیں
کہ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی امت میں کو ایسا ہی ہوگا
جتنا کہ ان حرمتوں کی کر گیا حضرت نے فرمایا کہ ای حذیفہ ایک بہت منافقوں ہیں
انپر سرگروہ ہوگا اور دعویٰ ریاست کا انہیں کر گیا اور آدمیوں کو اپنی طرف عت
کر گیا اور تازیانہ ظلم و ستم کا اپنے دوش پر کہیگا اور آدمیوں کو راہ خدا سے منع کر گیا
اور کتاب خدا کی تحریف کر گیا اور میر سنت میں تغیر کر گیا اور میرے فرزندان کی
میراث کا تصرف کر نیوالا ہوگا اور اپنے دشمن پیشوائی مردم کہیگا اور میرے
وصی علی بن ابی طالب علیہ السلام پر زیادتی کر گیا اور مالہا سے خدا کو ناحق
اپنے اوپر حلال کر گیا اور غیر طاعت خدا میں صرف کر گیا اور محبوا اور میرے بہائی
اور میرے وزیر علی بن ابی طالب علیہ السلام کو جہاں کہیگا اور میری لڑکی کو
اوسکے حق سے محروم کر گیا اور بیٹی میری اوسکو بد دعا کر لگی خدا اوسکی بد دعا کو
اوسدن قبول کر گیا حذیفہ نے کہا کیوں آپ دعای بد نہیں کرتے کہ حق تعالیٰ
اوسکو آپ کی زندگی میں ہلاک کرے حضرت نے فرمایا کہ اسی حذیفہ دوست
نہیں رکھتا ہوں میں کہ جرأت کروں قضا سے خدا پر اور اوس سے طلب کروں
تغیر ہونا ایسے امر کا کہ اوسکے علم میں گذرا ہے لیکن حق تعالیٰ سے سوال کیا ہے
کہ فضیلت ہے اوس روز کو سب دنوں پر جس دن جہنم واصل ہوگا تاکہ احترام
اوسدن کا ایک سنت ہو درمیان میرے اور میرے اہل بیت کے دوستوں اور

فضیلت
بیچ الاول

شیعوں کے پس حق تعالیٰ نے وحی کی میری طرف کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے علم سابق میں گذرا ہے کہ تم کو اور تمہاری اہلبیت کو تختیں اور بلائیں دنیا کی اور ستم منافقوں اور غصب کرنے والوں کے میرے بندوں میں سے پونہچی تم خیر خواہی انکی کرو گے اور وہ خیانت تمہاری کرینگے اور تم نے اون سے راستی کی اور اونہوں نے ستم مکر کیا اور تم ان سے صاف تھے اور وہ تم سے دلیں دشمنی رکھتے تھے اور تم نے اونہیں خوش کیا اور انہوں نے تمہاری تکذیب کی اور تم نے اون کو اختیار کیا اور اونہوں نے تم کو بلا میں چھوڑ دیا اور میں قسم کرتا ہوں اپنے حوال قوت و بادشاہی کی کہ جو غصب کر گیا حق علی کہ وہ تمہارے بعد تمہارا وصی ہی ہزار درپست ترین طبقات جہنم سے اس کو مفتوح کرونگا کہ اس کو فیلق کہتے ہیں اور اس کو اور اس کے اصحاب کو جہنم میں جگہ دوں گا کہ شیطان اپنی جگہ سے اس کو دیکھے اور اس پر لعنت کرے اور اس منافق کو در قیامت میں ایک عبرت بناؤنگا واسطے اون فرعون کے کہ اور پیغمبروں کے زمانہ میں تھے اور واسطے سب شمنان دین کے اور ان کو اور ان کے دوستوں کو جہنم میں لیجاؤنگا پچشم ہاسے نیلگون وروہاے ترش نہایت بذلت اور خواری اور پشیمانی سے اور ان سب کو ہمیشہ اپنے عذاب میں رکھوں گا اے محمد علی تیرے مرتبے پر فائز نہوگا مگر اس وجہ سے کہ اس کے فرعون سے اور اس کے غاصب حق سے اس کو بلا ہای عظیم پہنچیں گے اور وہ غاصب حق علی میرے کلام کو بدلیگا اور مشرک ہوگا اور لوگوں کو میری راہ رضائے پسہ گاتیری امت کے لیے گوسالہ بنائیگا کہ وہ ظالم اول ہو اور وہ کافر ہو جائیگا بہ تحقیق کہ میں نے اپنے ملائکہ ہفت آسمان کو حکم دیا ہے کہ تیرے مجاہدین اور شیعوں کے لیے عید کریں اوس روز کہ وہ کشتہ ہوگا اور میری کرسی کراست بیت المعمور کے برابر نصب کریں اور تعریف میری کریں اور آمرزش طلب کریں واسطے تمہارے شیعوں اور محبوبوں کے فرزند ان آدم علیہ السلام میں سے

اور حکم کیا ہو مینے ملائکہ نویسندگان اعمال کو کہ اس روز سے تین دن تک قلم اٹھالیں
گناہ شیعیان علی ناکہین بسبب تیرے اور تیرے وصی کی بزرگی کے امی محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اس روز کو مینے واسطے تیرے اور تیرے اہل بیت کے
اور واسطے اون لوگوں کے کہ تابع انکے ہوں مومنون اور شیعوین سی عید قرار دیا ہو
اقسم کہاتا ہوں میں اپنے عزت و جلال کی اور بلند می مرتبہ اور مکان اپنے کی
کہ عطا کرونگا میں اوس شخص کو کہ جو اس روز عید کری میری خوشنودی کو لہو ثواب و ناکا
کہ وعدہ عرش کو گہیرے ہوئے ہین اور قبول کرونگا میں شفاعت اون کی واسطے
اوسکے عزیزوں کے اور زیادہ کرونگا میں مال اوس شخص کا کہ جو اسدن اپنے
ایچا اور اپنے عیال پر کشادگی کرے اور ہر سال دس لاکھ آدمی موالی اور
تمہارے شیعوں میں سے آتش جہنم سے آزاد کرونگا اور اعمال انکے قبول کرونگا
اور گناہ انکے بخشوں گا حذیفہ نے کہا پس وٹھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اور گہر میں ام سلمہ کے گئے اور میں پہرا اور صاحب یقین تھا اوسکے کفر میں
یہاں تک کہ بعد وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھا مینے کہ اوسنے کس قدر
فتنے اوٹھائے اور کفر اصلی اپنا ظاہر کیا اور اس دین سے پہر گیا اور راست
و خلافت کو غصب کیا اور قرآن کو تحریف کیا اور گہر میں وحی و رسالت کی آگ
لگا دی اور بدعتیں دین خدا میں پیدا کیں اور ملت و سنت پیغمبر کو بدل ڈالا اور
گو اہی جناب میر المؤمنین علیہ السلام کی نہ نشنی اور حضرت فاطمہ علیہا السلام کو
جو ٹاکھا اور مذک چھین کیا اور یہود و نصاریٰ اور مجوس کو اپنے سے راضی کیا
اور نور ویدہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خشم میں لایا اور رضا جوئی اہلبیت
رسالت کی نگی اور سب بنتیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بدل دین در
مدیر قتل میر المؤمنین علیہ السلام کی اور جو دوستم آدمیوں میں علانیہ کیے اور

مضمون

مضمون
ربیع الاول

حلال خدا کو حرام کیا اور حرام خدا کو حلال کیا اور حکم دیا کہ اونٹ کو چترے کو دینا
 و درہم بنائیں اور خرچ کریں اور شکم اور رومی فاطمہ زہرا علیہا السلام پر ضربت
 لگائی اور منبر رسول پر غضب و جور سے بیٹھا اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام
 پر افرے باندھے اور انحضرتؐ سے معارضہ کیا اور انحضرتؐ کی رائے کو سقاہت
 سے نسبت دی اور حذیفہؓ نے کہا کہ پہر حق تعالیٰ نے دعا اپنی برگزیدہ دختر پیغمبری
 حق میں اوس منافق کے مستجاب کی اور اوسکے قتل کو اوسکے قاتل کے ہاتھ سے
 معین کیا پس میں خدمت حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام میں کیا کہ انحضرتؐ کو
 تہنیت و مبارکباد دوں کہ وہ منافق قتل ہوا اور عذاب خدا میں داخل ہوا
 جب حضرتؐ کو مجھ کو دیکھا تو فرمایا کہ اسی حذیفہؓ یاد ہے وہ دن کہ آیا تھا تو میرے سید
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اور میں و حسن و حسین علیہما السلام
 اوسکے پاس بیٹھے تھے اور ساتھ اوسکے کہنا کہ تمہارے تھے اور آگاہ کیا فضیلت
 سے اس روز کی جواب دیا میں نے ہاں امی برادر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 حضرتؐ نے فرمایا قسم خدا کی یہ وہ دن ہے کہ حق تعالیٰ نے دیدہ آل رسول کو
 روشن کیا اور میں اس دن کے بہتر نام جانتا ہوں حذیفہؓ نے کہا یا امیر المؤمنین
 علیہ السلام میں چاہتا ہوں کہ اون ناموں کو آپؐ سے سنوں حضرتؐ نے
 فرمایا کہ یہ روز استراحت ہے اور روز زائل ہونے کرب و غم کا ہے اور دوسرے
 عید غدیر ہے اور روز شیعوں کے گناہوں کے تخفیف ہونیکا ہے اور روز نیکی
 اختیار کرنیکا ہے واسطے مومنوں کے یہاں تک کہ حضرتؐ نے بہتر نام بیان
 فرمائے بلحاظ طول سب نہیں لکے تیس محمد ویحییٰ راویان حدیث نے کہا
 کہ جب اس حدیث کو احمد بن اسحاق سے ہم نے سنا اوسکے سر کا بوسہ لیا اور کہا
 حمد و شکر کرتے ہیں ہم اوس خدا کا جس نے تجھ کو اسطرح ہماری ہمتاںک پہنچایا کہ تو فضیلت

فضیلت
 ربیع الاول

فضیلت

فضیلت
 ربیع الاول

اس روز کی ہم تک پونچائی پس ہم اپنے گھر میں پہرے اور اس روز غد کی مولف کہتا ہے کہ حدیث طولانی تھی جا بجا سے مختصر کر کے لکھی گئی ہے کہ کتاب مذکور میں لکھا ہے کہ بعضہ کہتے ہیں کہ عمر بن سعد بھی اس روز جہنم واصل ہوا اگر ایسا ہو تو یہ شرافت بھی واسطے اس دن کے کافی ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ دشوین تاریخ اس مہینے کی تاریخ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھ حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کو ہوئی ہے مستحب ہے کہ شکر میں اس مواصلت عظیم البرکت کے شیعہ روزہ رکھیں اور کتاب جلاء العیون میں ہے کہ بعضہ ولادت امام رضا علیہ السلام کیا رہوین تاریخ بیج الاول کی کہتے ہیں اور کتاب اقبال میں لکھا ہے کہ بارہوین تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل مدینہ ہوئے اور شہر سے دشمنوں کی محفوظ رہی اور اسی تاریخ سن بیاسی ہجری میں دولت بنی مروان بالکلیہ تمام اور زایل ہوئے پس یہ فضیلت دوسری واسطے اس روز کے ہے اور زوا المعاد وغیرہ میں ہے کہ اکثر سستی اس روز ولادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں اور محمد بن یعقوب کلینی رحمہ اللہ کہ علمای امامیہ میں سے ہیں کتاب کافی میں اس طرح قائل ہوئے ہیں اگرچہ علماء امامیہ میں اسکی خلاف منہو ہے لیکن اگر روزہ او غسل اور زیارت اور سب اعمال کہ سترہوین تاریخ میں مذکور ہونگے اس روز بجا لائیں تو احتیاط سے اقرب ہے اور کتاب اقبال میں منقول ہے کہ چودہوین تاریخ اس مہینے کی سن چونتیس ہجری میں زید بلید جہنم واصل ہوا ہے چاہے کہ شیعہ اس روز کو مبارک جانیں اور شکر حق تعالیٰ واسطے اس نعمت عظمیٰ کے بجا لائیں اور چاہے کہ روزہ اس روز رکھیں اور کتاب زوا المعاد وغیرہ میں ہے کہ سترہوین تاریخ اس مہینے کی روز جمعہ وقت طلوع صبح وادوات

تاریخ بیج
حضرت خدیجہ
کہہ رہی بلخباب
رسالت کتاب
وقائع بیج الاول

باسماء حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو اور اسی شب اون حضرت کو

معراج ہی ہوئی ہو پس پھر اور رات دونوں مبارک ہیں اور زیارت

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارت جناب امیر المومنین علیہ السلام

مناسب ہو اور علماء ذکر کرتے ہیں اور روزہ اس دن کا بہت فضیلت رکھتا ہو

چنانچہ ائمہ ہدی سے روایت کرتے ہیں کہ جو اس روز روزہ رکھے ثواب ایک

برس کے روزوں کا واسطے اوسکے لکھا جائیگا اور غسل کرنا اور صدقہ دینا اس روز

سنت ہو اور کتاب نخبۃ الدعوات میں ہو کہ شیخ شہید علیہ الرحمۃ کتاب درویش

لکھتے ہیں کہ اسی تاریخ سن تراسی ہجری میں حضرت صادق علیہ السلام پیدا

ہوئے اور کتاب زاد المعاد میں شیخ مفید علیہ الرحمۃ و دیگر علماء سے منقول ہو

کہ جب چاہی تو کہ غیر مدینہ طیبہ میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت

کرے تو غنیمت کر اور شبیہ قبر کی اپنے سامنے بنا اور نام مبارک اون حضرت کا

اوس شبیہ پر لکھ اور کھڑا ہو اور ول کو اون حضرت کی طرف متوجہ کر اور کہ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَذِّنُ بِالنَّبِيِّينَ وَالْأَخْيَارِ

وَأَنَّهُ سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

وَالْحَبِيبِ الطَّيِّبِ مُحَمَّدٍ بِسْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا رَحْمَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ عَالَمٍ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِمًا يَا قِسْطَ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ الْحَقِّ

فضیلت نخبۃ
ربیع الاول

زیارت روز
برقصد

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ وَالْثَّانِي بِلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا مَبْلَغَا عَنِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرُّ أَجْرُ الْمُسْلِمِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيرَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا مُنْذِرَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ الَّذِي يُسْتَضَاءُ بِهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلَيْكَ الطَّيِّبِينَ الْهَادِينَ الْهُدَايَيْنِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى أُمِّكَ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 وَعَلَى أُمَّتِكَ أَمِينَةٍ يَدُنِي وَهِيَ السَّلَامُ عَلَى عِمَّكَ حَمْرَةٍ
 سَيِّدَةِ الشُّهَدَاءِ السَّلَامُ عَلَى عِمَّكَ وَكَفِيلِكَ أَبِي طَالِبٍ
 السَّلَامُ عَلَى ابْنِ عِمَّكَ جَعْفَرِ الطَّيَّارِ فِي جَنَّاتِ الْخُلْدِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْمَدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى الْوَالِدِينَ وَالْآخِرِينَ وَالسَّابِقِينَ فِي طَاعَةِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ وَالْمُهَيَّمِينَ عَلَى رُسُلِهِ وَخَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالشَّاهِدِ عَلَى
 خَلْقِهِ وَالشَّافِعِ إِلَيْهِ وَالْمَكِينُ بَدِيهِ وَالطَّاعُ فِي مَدْكُوتِهِ
 الْأَحْمَدُ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ مُحَمَّدٌ لِيَسَائِلَ الْأَشْرَافِ الْكَرِيمِ
 عِنْدَ الرَّبِّ وَالْمُكَلِّمِ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ أَهْلًا بِسَبَاقِ
 الْفَائِتِ عَنِ الْحَقِّ تَسْلِيمِ عَارِفِ حَقِّكَ مُعَذِّفِ الْتَقْصِيرِ
 فِي قَبْلِهِ تَوَاجِعِ غَيْرِ مُنْكَرٍ انْقَرَأَ لِيكَ مِنْ فَضْلِكَ مَوْقِفِ
 بِالْمَزِيدَاتِ مِنْ رِيَاءِ مُؤْمِنٍ بِالْكِتَابِ الْمُنْتَلِي عَلَيْكَ فَحَلِّ
 حَلَالِكَ حَرَامِكَ أَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ
 وَاقْتَحَلُّهَا عَنْ كُلِّ جَاهِدٍ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَصَحَّتْ
 الْأُمَمُ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَصَدَعْتَ بِأَمْرِهِ وَاحْتَمَلْتَ الْأَذَى

وَجَنَّتِهِ وَدَعَوَتْ إِلَى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ وَمَوْعِظَةٍ
الْحَسَنَةِ الْجَمِيلَةِ وَادَّيْتُ لِحَقِّ الَّذِي كَانَ عَلَيْكَ وَأَنْتَ
قَدْ سَرَقْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَلَطْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ اللَّهَ
مُخْلِصًا خَلْقًا أَنْتَ الْيَقِينُ فَبَلَغَ اللَّهُ بِكَ أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمَكْرَمِينَ
وَأَعْلَى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَارْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ حَتَّى
لَا يَلْحَقُكَ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُكَ فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُكَ سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ
فِي إِدْرَاكِكَ طَامِعٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَ نَابِكَ مِنَ الْهَلَكَةِ
وَهَلَا نَابِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَنَوَّرَ نَابِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ فَجَسَّادَكَ
اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ مَبْعُوثِ أَفْضَلِ مَا جَزَى نَبِيًّا عَرَبِيًّا
أَمَّتِهِ وَرَسُولًا عَمَّنْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ بِأَيِّ أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ
أُرْرُتُكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقَرَّرًا بِفَضْلِكَ مُسْتَجِرًا بِفَضْلِكَ مَنْ
خَالَفَكَ وَخَالَفَ أَهْلِيَّتَكَ عَارِفًا بِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ
عَلَيْهِ بِأَيِّ أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَاهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي أَنَا أَصِلُ
عَلَيْكَ كَمَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَصَلَّى عَلَيْكَ مَلَائِكَتُهُ وَأَنْبِيَآؤُهُ
وَرُسُلُهُ صَلَوةٌ مُتَتَابِعَةٌ وَافِرَةٌ مُتَوَاصِلَةٌ لَا انْقِطَاعَ لَهَا
وَلَا أَمَدَ وَلَا أَجَلَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِيَّتِكَ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ كَمَا أَنْتُمْ أَهْلُهُمْ بَسْ يَا تَوَكُّلُوا وَهُمَا وَكَرَى اللَّهُمَّ
اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَواتِكَ وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ وَفَوَاصِلَ خَيْرَاتِكَ وَشَرَفِ
تَحِيَّاتِكَ وَتَسْلِيمَاتِكَ وَكَرَامَاتِكَ وَرَحْمَاتِكَ وَصَلَواتِ
مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِينَ وَأَيُّمَّتِكَ
الْمُنْتَجِبِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَاهْلِي السَّمَوَاتِ

وَنَجَّيْكَ

وَالْآخِرَ خَيْرٌ وَمَنْ سَبَّكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْآوَّلِينَ
 وَالْآخِرَ نِي عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَشَهِيدِكَ وَنَبِيِّكَ
 وَنَذِيرِكَ وَأَمِينِكَ وَمَكِينِكَ وَنَجَّيْكَ وَحَبِيبِكَ وَخَلِيلِكَ
 وَصَفِيكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ وَسَرَّحَتِكَ وَخَيْرِ
 خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ وَخَائِرِينَ الْمَغْفِرَةِ وَقَائِدَ الْخَيْرِ
 وَالْبَرَكَةِ وَمُنْقِذَ الْعِبَادِ مِنَ الْهَلَكَةِ بِأَذْنِكَ وَدَاعِيَهُمْ إِلَى دِينِكَ
 الْقَيُّومِ بِأَمْرِكَ أَوَّلِ النَّبِيِّينَ مِيثَاقًا وَآخِرِهِمْ مَبْعَثًا لِّلَّذِي غَمَسْتَهُ
 فِي بَحْرِ الْفَضِيلَةِ لِمَنْزِلَةِ الْجَلِيلِ وَاللَّدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ وَالرُّتَبَةِ
 الْخَطِيبَةِ وَلَوْ دَعَيْتَ فِي الْأَصْلَابِ الطَّاهِرَةِ وَنَقَلْتَهُ مِنْهَا إِلَى الْأَرْحَامِ
 الْمُطَهَّرَةِ لَطَفَانِكَ لَهُ وَتَحَنُّنًا مِنْكَ عَلَيْهِ إِذْ وَكَلْتَ لَصُونَهُ وَحِرَاسَتَهُ
 وَحِفْظَهُ وَحَيَاطَتَهُ مِنْ قُدْرَتِكَ عَيْنًا عَاصِمَةً حَبَّتْ بِهَا عَيْنُهُ مَدَامَ النَّسْرِ
 الْعَمِيرِ وَمَعَانٍ مُبْلِسَةٍ فَاحْتَرَفَتْ بِهِ نَوَاطِرَ الْعِبَادِ وَاحْتَبَّتْ بِهِ
 مَيْتَ الْبِلَادِ بَانَ كَشَفَتْ عَنْ نُورِهِ لَادِيَهُ ظُلُمَ الْأَسْتَارِ وَالْأَبْسَ
 حَرَمَكَ بِهِ حُلَّ الْأَنْوَارِ اللَّطِيفِ فَكَمَا خَصَّصْتَهُ بِشَفِ
 هَذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْكَرِيمَةِ وَذُخْرِ هَذِهِ النُّقَبَةِ الْعَظِيمَةِ
 صَلَّ عَلَيْهِ كَمَا وَفَى بِعَهْدِكَ وَبَلَغَ سَائِلَاتِكَ
 وَقَاتَلَ أَهْلَ الْجُحُودِ عَلَى تَوْحِيدِكَ وَقَطَعَ رَأْسَ حَوَ
 الْكُفْرِ فِي إِعْرَازِ دِينِكَ وَلَيْسَ ثَوْبَ الْبَلَوِ فِي
 مُجَاهَدَةِ أَعْدَائِكَ وَأَوْجَبَتْ لَهُ بِكُلِّ أَذَى مَسَّهُ أَوْ كِيدٍ
 أَحْسَبَهُ مِنَ الْفَسَادِ الَّذِي حَاوَلَتْ قَتْلَهُ فَضِيلَةٌ تَفُوقُ
 الْفَضَائِلَ وَتَمْلِكُ بِهَا الْجَنِّيلَ مِنْ نَوَالِكِ وَقَدْ

اَسْأَلُكَ الْخَيْرَ وَالْخَيْرَ الرَّحْمَةَ وَتَجَرَّعَ الْعُصَّةَ وَكَمْ يَتَخَطَّ مِثْلُ
 لَهُ وَحَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِيهِ صَلَوةً تَرْضَاهَا
 لَهُمْ وَبَلِّغُهُمْ مَنَاحِيَةَ كَثِيرَةً وَسَلَامًا وَاتِّمَامًا
 لَدُنْكَ مِنْ مَوْلَاكَ لَهُمْ فَضْلًا وَاحْسَانًا وَرَحْمَةً وَخَيْرًا
 إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ پس چار رکعت نماز زیارت پڑھو و سلام
 سے جس سورہ سے کہ چاہے تو اور بعد فرغ تسبیح جناب فاطمہ علیہا السلام
 کی پڑھ بعد اوسکے کہ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ زِدْنَا قُلُوبًا لَفَعَلْنَا لَكَ فَاسْتَعِزَّ بِاللَّهِ
 وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوْ جَدَّ اللَّهُ تَوَّابًا رَحِيمًا وَلَمْ يَخْضِرْ
 فَرَّانَ رَسُوكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ وَقَدْ زُرْتَهُ رَاجِيًا نَائِبًا
 مِنْ سَيِّئٍ عَلَيَّ وَاسْتَغْفِرُكَ لَكَ مِنْ ذُنُوبِي وَمُقَرَّرًا لَكَ بِهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ
 بِهَا مَنِّي وَمَتَوَجِّهًا إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ فَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مُحَمَّدًا وَأَهْلِيَّتِهِ عِنْدَكَ وَجْهًا فِي
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ يَا مُحَمَّدُ صَلِّ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ يَا نَبِيَّ
 اللَّهِ يَا أَحْمَدِي يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا سَيِّدَ خَلْقِ اللَّهِ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ
 إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَرَبِّي لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَيَقْبَلَ مِنِّي عَمَلِي
 وَيَقْضِيَ لِي حَوَائِجِي وَكُنْ لِي شَفِيعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّي
 فَنِعْمَ الْمُسْتَوَلُّ الْمَوْكَلُ يَا نِعْمَ الشَّفِيعُ أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ
 عَلَيَّكَ وَعَلَى أَهْلِيَّتِكَ السَّلَامُ اللَّهُمَّ وَأَوْجِبْ
 لِي مِنْكَ الْغُفْرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّيِّبَ
 النَّالِمَ كَمَا أَوْجَبْتَ لِي إِلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ

وَالِيهِ وَهُوَ حَيٌّ قَائِمٌ لَهُ يَدُنَا وَيَدُ نَوِيلٍ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
الْأَوَّلُ وَقَدْ أَتَيْتُكَ وَرَحِمْتَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَرَغِبْتَ
إِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ خَزِيلَ نَوَائِكَ وَإِنِّي مُفَرِّغٌ
مِنْكَ وَنَائِيكَ بِمَا قَاتَرْتُ وَعَاقَلْتُ فِي هَذَا الْمَقَامِ فِيمَا
قَدْ مَتَّعَ الْأَحْمَالُ لِي تَقَدَّمْتُ إِلَيْهِمْ وَأَخْبَرْتُهُمْ وَأَوْعَدْتُ
عَلَيْهَا الْعِقَابَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ حَمْدِكَ أَنْ تَقْبَلَنِي مَقَامَ الْخَيْرِ فِي الدَّلِيلِ
يَوْمَ تَحْمِلُكَ فِيهِ الْأَسْمَارُ وَتَبْدُو فِيهِ الْأَشْرَارُ الْفَضَائِلُ
تَرَعْدُ فِيهِ الْقَرَارُ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ يَوْمَ الْأَفْئِدَةِ يَوْمَ الْأَلَمِ
يَوْمَ الْتَعَانِي يَوْمَ الْفَضْلِ يَوْمَ الْخَيْرِ يَوْمَ مَا كَانَ مِقْدَارُ خَمْسِينَ
الْفَسْ سَنَةً يَوْمَ النَّفْخَةِ يَوْمَ رَجَفَتِ الرَّاحِفَةُ تَتَّبَعُهَا الرَّافِقَةُ
يَوْمَ النَّشْرِ يَوْمَ الْحُزْنِ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ يَوْمَ
يُفَرِّقُ الرَّعْدُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبْنَاهُ وَصَاحِبَتَهُ وَبَنِيهِ يَوْمَ
تَشَقُّقِ الْأَرْضِ وَانْكَافِ السَّمَاءِ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَانَتْ تَعْمَلُ
يَوْمَ يُرْدُّونَ إِلَى اللَّهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَوْلَاكَ مَوْلَاكَ
شَيْئًا وَهُمْ يَصْعِقُونَ الْآمِنُ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ
يَوْمَ يُرْدُّونَ إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَوْمَ يُسْأَلُونَ
إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقُّ يَوْمَ يُخْرَجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا
كَأَنَّهُمْ إِلَى نَصَبٍ يَوْمَ يُضَوُّونَ وَكَأَنَّهُمْ جَرَارٌ كَسِيرٌ
مُطَّعِينٌ إِلَى الدَّاعِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ يَوْمَ تُبْرَخُ
الْأَرْضُ رَجًّا يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ
الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يُسَالُ حَيًّا حَيًّا يَوْمَ الشَّاهِدِ

وَالْمُشْرِعُ دِيَوْمَ تَكُونُ السَّالِكَةُ صَفًا صَفًا اللَّهُمَّ
 اَرْحَمْ مَوْقِفِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَوْقِفِي فِي هَذَا الْيَوْمِ وَلَا تُخْزِنِي
 فِي ذَلِكَ الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي وَاجْعَلْ بَارِسَتْ فِي ذَلِكَ
 الْيَوْمِ مَعَ أَوْلِيَاءِكَ مُنْطَلِقَةً وَفِي زُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَاهْلِيهِ
 عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُحْشَرِي وَاجْعَلْ حَوْضَهُ مَوْجِدِي وَحَسَنِي
 الْغُرَى الْكِرَامِ مَصْدَرِي وَاعْطِنِي كِبَارِي يَمِينِي حَتَّى أَفُوَزَ بِحَسَنَاتِي
 وَتَبَيُّضِي بِهِ وَنَجْهِ وَتُكْسِرِي بِهِ حَسَابِي وَتُرْخِيحِي بِهِ مِيزَانِي
 وَأَمْضِي مَعَ الْفَائِزِينَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ إِلَى رِضْوَانِكَ
 وَجَنَاتِكَ إِلَهَ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تَقْضِيَنِي
 فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ بِأَيِّدِي الْخَلَائِقِ بِجُرَيْرِي أَوْ أَنْ أَلْقَى الْخِزْيَ
 وَالنَّدَامَةَ بِخَطِيئَتِي أَوْ أَنْ تُظْهِرَ فِيهِ سَيِّئَاتِي عَلَى حَسَنَاتِي وَأَنْ
 تُنَوِّهَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِاسْمِي يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ الْعَفْوُ الْعَفْوُ السَّارِ
 السَّارِ اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ فِي مَوْقِفِ
 الْأَشْرَارِ مَوْقِفِي أَوْ فِي مَقَامِ الْأَشْقِيَاءِ مَقَامِي وَلَا ذَامِرَتَ
 بَيْنَ خَلْقِكَ فَسَقْتُ كُلَّ بَاعِ مَا لِي مِنْ مَرٍّ إِلَى
 مَنَازِلِهِمْ فَسَقْتَنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
 وَفِي مَرَّةٍ أَوْلِيَاءِكَ الْمُتَّقِينَ إِلَى جَنَاتِكَ
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَشِيرُ الْمُنْذِرُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّعِيدُ
 بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَ خَلْقِهِ أَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْأَصْلَابِ

اللَّهُمَّ حُجَّةً وَكَأَنَّكَ حَامٍ الطُّهْرُوتُ كَمَا تَحْسُنُكَ لِبَاهِلِيَّةٍ بِأَنْحَاسِهِمْ
 وَأَكْمَرُ تَلْبِسُكَ مِنْ مُدْلِهِمَاتٍ ثِيَابَهُمْ أَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِيَّاكُمْ مِنْ
 بَيْتِكُمْ وَبِالْأَيْمَةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكُمْ مُوقِنٌ بِجَمِيعِ مَا أَتَيْتَ
 بِهِ سَرَّاحٍ مُؤْمِنٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَيْمَةَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ أَعْلَامُ الْهُدَى
 وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ إِخْرَ
 الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ بَيْتِكَ عَلَيْهِ وَالسَّلَامُ وَإِنْ تَوَقَّيْتَنِي
 فَأَنَا أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي عَلَى مَا أَشْهَدُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَنْتَ
 أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْ مُحَمَّدًا
 عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنَّ الْأَيْمَةَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَوْلِيَاءُ وَكَ
 وَأَنْصَارُكَ وَحُجَّجُكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخُلَفَاؤُكَ
 فِي عِبَادِكَ وَأَعْلَامُكَ فِي بِلَادِكَ وَخَزَائِنُ عِلْمِكَ وَحَفَظَةُ
 سِرِّكَ وَتَرَاجِمُهُ وَحُجَّجُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ
 رُوحَ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي سَاعَةِ هُدًى وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ نَحْيَةٍ مِّنِي
 وَسَلَامًا وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةً اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ
 اور کتاب زواہد المعامین ہو کہ زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام
 کی اس روز سنت ہو پھر روایت کی ہو شیخ مفید علیہ الرحمہ اور چند
 علماء سے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام
 کی سترہویں تاریخ ماہ ربیع الاول کی بجائے اس زیارت سے اور تعلیم
 فرمایا اس زیارت کو راوی عظیم الشان محمد بن مسلم ثقفی کو اور فرمایا کہ جب تو
 آوے مقدس مظهر امیر المومنین علیہ السلام میں تو غسل زیارت کر اور پانچ روزہ ترین
 لباس پہنے کوہین اور خوشبو کرا اپنے تئیں اور آرام بدنی و آرام دل سے

بحال حضرت
 ربیع الاول

حاضر موجب باب السلام میں پورچ اور صریح مقدس نمایان ہو تو روبرو قبلہ
 کھڑا ہو اور تمیز سے دفعہ اللہ اکبر کہہ اور یہ کلمہ السلام علی
 رسول اللہ السلام علی خیرۃ اللہ السلام علی البشیر النذیر
 السراج المنیر ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علی انبیاء اللہ المرسلین
 وعباد اللہ الصالحین السلام علی ملائکہ الخاقین ہذا الحرم
 و ہذا الضریح اللاتذین ربہ پر قبر منور کے قریب جاؤ۔
~~السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم~~
 الا نقیباً السلام علیک یا ولی الاولیاء السلام علیک
 یا سید الشہداء السلام علیک یا ایہ اللہ العظیم السلام علیک
 یا خامس اہل العباء السلام علیک یا قائد الغر المحجلین
 الا نقیباً السلام علیک یا عصمۃ الاولیاء السلام علیک
 یا زین الموحدین العباء السلام علیک یا خالص الاخلاء السلام
 علیک یا والد اکیمۃ الامناء السلام علیک یا صاحب الخوض
 و الخصال السلام علیک یا منیر الجنۃ و لطفی السلام علیک
 یا من شرفت بہ مکۃ و من السلام علیک یا محمد
 العلوم و کشف الفقرۃ السلام علیک یا من ولی الکعبۃ
 و روج فی السماء بسیدۃ النساء و کان شہودہا الملائکہ
 المقرۃ الاصفیاء السلام علیک یا مصباح الہدیاء السلام
 علیک یا من خصہ النبی محمد بنی العباء السلام علیک
 یا من بات علی فی اشیاء انبیاء و و قاضی غیبہ شرا العدا
 السلام علیک یا من ردت لہ الشمس فسا علی شمعون

الصفا والسلام عليك يا من أنجى الله سفينته نوح بإسمه واسم
 أخيه حيث أطعم الماء حق لها وطمأنى السلام عليك يا من
 تاب الله به وبأخيه على آدم عراده على السلام عليك يا فلك
 النجاة الذى من ركبته نجاو من تأخر عنه هوى السلام
 عليك من خائب الثبائن وذئب الفلا السلام عليك
 يا أمير المؤمنين ورحمة الله وبركاته السلام عليك
 يا حجة الله على من كفر وأتاب السلام عليك يا إمام ذوى
 الأكتاب لسلام عليك يا محدث الحكمة وقصص الخطاب
 السلام عليك يا من عنده علم الكتاب السلام عليك
 يا ميزان يوم الحساب السلام عليك يا فاضل الحكم
 الناطق بالخطوب السلام عليك أيها المصدق بالخاتم في
 الجحزاب السلام عليك يا من كفى الله المؤمنين القتال به
 يوم الأحزاب يا من أخلص لله الوجدانية وأتاب السلام
 عليك يا قاتل خيبر وقاتل الأبطال السلام عليك
 يا من رده خير الأنام للبیت على فؤادهم فأن لم
 نفسه للمنية وأجاب السلام عليك يا من
 طوبى من ماب ورحمة الله وبركاته السلام عليك يا ولي عیسی
 الدين وأسيد السادات السلام عليك يا صاحب العزائم السلام
 عليك يا من نزلت في فضله سورة العاديات السلام عليك يا من
 كتب اسمه في السماء على السرايات السلام عليك يا مطهر
 العجايب والآيات السلام عليك يا أمير الغزاة السلام عليك

يَا مُحَمَّدُ اِبْرَاهِيمَ اَبْرَهَامَ يَا مُحَمَّدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطِبَ ذِي نَبِ
 الْفَلَواتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ الْحَقُوقِ مَبِينِ الْمُسْكَلاتِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَجَبَتْ مِنْ تَحْلَاتِهِ فِي الْوَعَامِلَاتِ كَعِ
 السَّمَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُولَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ
 نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاَلَمَّةِ الْبَرَّةِ السَّادَا
 وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِي الْمَبْعُوثِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ خَيْرِ مَوْجُودٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ
 الْمُكْرُمِ وَبَيْنَ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا ظَهْرَ الْبَرَاهِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَهَّ وَنَاسِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللهِ الْبَتِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
 تَصَدَّقَ فِي صَلَوَتِهِ بِخَاتَمِهِ عَلَى الْمُسْكِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 قَالِعَ الصَّخَرَةِ عَنْ فَمِ الْقَلْبِ مَظْهَرَ الْمَاءِ اَنْعَامِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا عَايَةَ اللهِ النَّاطِقَةَ وَبِدْوَةَ الْبَاسِطَةِ وَلِسَانَةَ الْعَبَرِ عَنْهُ
 فِي بَرِّيَّتِهِ اَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ
 وَمُسْتَوْدِعِ عِلْمِ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَصَاحِبِ لِيَاءِ الْحَمْدِ
 وَسَاقِي اَوْلِيَاءِ مَنْ خِطَا نِعَمَ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَسُوبَ
 الدِّينِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُجَلِّينَ وَالِدِ الْاَلَمَّةِ الْمُرْتَضِيَيْنِ
 وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ وَوَجْهِهِ الْمُضِيِّ
 وَجَدِّهِ الْقَرِيِّ وَصِرَاطِهِ السَّوِيِّ السَّلَامُ عَلَى اِمَامِ الْبَيْتِ الْمُخْلِصِ
 الصِّفِ السَّلَامُ عَلَى الْكَوْكِبِ الدَّرِّيِّ السَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ الْبَارِعِ

عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى إِمَامِ الْهُدَى وَصِيٍّ صَالِحٍ الدُّجَى
وَعَلَى الثَّقَةِ وَمَنَارِ الْهُدَى وَذِي السَّهْمِ وَكَهْفِ الْقَوَامِ وَ
الْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَى نَوْرِ الْأَنْوَارِ وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَالِدِ الْأَيْمَةِ
الْأَكْطَهَارِ وَقَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْأَشْيَاءِ
الْمُدْمِرِ عَلَى الْكُفَرِ مُسْتَقْدِمِ الشَّيْخَةِ الْمُخْلِصِينَ
مِنْ عَظِيمِ الْأَفْزَارِ السَّلَامُ عَلَى الْخَصْمِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ
الْخِتَارِ الْمُؤَلَّدِ فِي لَيْلِيَةِ ذِي الْأَسْتَارِ الْمُنْوَجِّ فِي السَّمَاءِ
بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ ابْنَةِ الْأَكْطَهَارِ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى النَّبَاءِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ
مُخْتَلِفُونَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُونَ وَعَنْهُ يُسْأَلُونَ السَّلَامُ
عَلَيْهِ يَا اللَّهُ الْأَنْوَارِ وَضِيَائِهِ الْأَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللَّهِ وَخَاصَّتَهُ
أَشْهَدُ يَا وَلِيَّ اللَّهِ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ
وَاتَّبَعْتَ مِنْهَا جَرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَحَلَلْتَ حَلَالَ اللَّهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللَّهِ وَشَرَعْتَ أَحْكَامَهُ
وَأَمَرْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْعَزِيمَةِ وَهَمَيْتَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا مُتَحَسِّبًا
عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمِ الْأَجْرِ حَقَّ أَتَاكَ الْيَقِينُ وَلَعَنَّ اللَّهُ مِنْ دَفْعِكَ
عَنْ حَقِّكَ وَأَنْزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَّ اللَّهُ مِنْ بَلْعِ خَلَاكَ
فَرَضِي بِهِ أَشْهَدُ اللَّهُ وَمَا كُنْتُ وَأَنْبِيَاءُهُ وَرَسُولُهُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 وَبَرَكَاتُهُ پس اپنے تین قبر شریف سے پیسہ کر اور قبر کو بوسہ دے
 اور کہہ اَشْهَدُ اَنْكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَشْهَدُ بِمَا مَنِي فِيْ اَشْهَدُ
 لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ بِالْبَلَدِ الْاَدْنٰى يَا مَوْلايَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا اَمِيْنَ
 اللّٰهُ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ عَمَلٌ وَحِلٌّ نِّبَاحًا اَنْتَ كُنْتَ
 ظَهَرْتَنِيْ وَمَنْعْتَنِيْ مِنَ الشَّقَاوَةِ وَذِكْرُهَا يُثْقِلُ اَحْسَانِيْ وَفَدَا
 هَرَبْتَنِيْ اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْبَيْتُ فَحَقِّيْ مِنْ اَتَقِيْكَ عَلَى سِرِّيْ وَاسْتَنْ
 عَاكَ اَمْرٌ خَلْفِيْ وَقَرْنٌ طَاعَتِكَ بِطَاعَتِهِ وَهُوَ اَلَا تَكُنْ يَوْمَ لَا تَكُنْ لِيْ اِلَّا اللّٰهُ
 شَفِيعًا وَمِنْ السَّلَامِ مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ
 اور کہہ وَاَسْأَلُ اللّٰهَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا بَابَ حِلَّةِ اللّٰهِ وَبَيْتُكَ وَذِكْرُكَ وَاللَّائِدُ
 بِقَبْرِكَ وَالنَّازِلُ بِفِنَائِكَ وَالْمُنِيْ بِرَحْلَةٍ فِيْ جَوَارِكَ
 لِيَسْأَلَكَ اَنْ تَشْفَعَ لِيْ اِلَى اللّٰهِ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَفِيْ حَلِيَّتِيْ فِي الدُّنْيَا
 وَالاٰخِرَةِ وَمَنْ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ لِحَاجَةِ الْعَظِيْمِ وَالشَّفَاعَةِ الْمُقْبُوْلَةِ
 طَاعَتِيْ بِمَا مَنِيْ لَكَ مِنْ حَقِّكَ وَطَاعَتِيْكَ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ وَعَلَى اَصْحَابِكَ اٰدَمَ وَنُوْحَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 وَعَلَى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلَى اَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ بِمَنْ
 ذَرِيَّتِكَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ بعد اسکی اقرار و وضع سے ہو
 حاجت کہ رکھتا ہو خود اسے طلب کر بعد اسکے اخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں
 جو شخص دوسرے سے زیارت کرے تو لے اَلْحَمْدُ اور دے اَلصُّلُوٰةُ سے قصد
 روضہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کرے اور زیارت و دعاؤں کو
 متصل بجالائے اور نزدیک جانا قبر کے اور بوسہ دینا اسکے عوض کوئی

امراوس پر لازم نہیں ہو اور حدیقہ سلطانین میں مذکور ہے کہ بعض علمای اہل سنت و قات
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بیٹنے کی اٹھارہویں تاریخ مکتے ہیں
اور کتاب جلاء العیون میں منقول ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب تہذیب میں
روایت کرتے ہیں کہ ولادت جناب امام حسین علیہ السلام آخر ماہ ربیع الاول سن ۴
ہجری میں واقع ہوئی اور یہ خلاف مشہور ہے

باب چوتھا بیان اعمال
ماہ ربیع الآخر میں

باب چوتھا بیان احکام و اعمال ماہ ربیع الآخر میں

سحار کی چودھویں جلد میں مذکور ہے کہ جس سال ربیع الآخر کے مہینوں میں سورج گمن
ہوگا آدمیوں میں اختلاف بہت ہوگا اور خلق عظیم قتل ہوگی اور کوئی شخص
بادشاہ ہو پھر خرچ کرے گا اور بیم و ترس و قتل اور لوٹ ہوگی اور موت بکثرت ہوگی
اور جس سال ماہ ربیع الآخر میں چاند گمن ہوگا پانی تدیوں میں بہت ہوگا اور
غلے کی فراوانی ہوگی اور وہ سال مبارک ہوگا مغرب میں بادشاہ فتح پائے گا
بیان بخش کہ تقویم الحسین میں مذکور ہے کہ بروایت حضرت امیر المومنین علیہ السلام
پہلی اور گیارہویں اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس
مہینے کی بخش کہ ہو اور کتاب ذریعہ النجاح میں لکھا ہے کہ اس بیٹنے کی چوتھی تاریخ
موافق قول شیخ شہید اور آٹھویں تاریخ موافق قول شیخ طبرسی اور دسویں
تاریخ بنا بر قول مشہور حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں اور
یہی زاد المعاد میں شیخ مفید سے منقول ہے اور جلاء العیون میں مذکور ہے کہ وفات
جناب فاطمہ علیہا السلام ابن شہر آشوب نے تیرہویں تاریخ ربیع الثانی کی کہی
ہو اور حدیقہ الشیعہ میں ہے کہ روز ولادت و وفات حضرت امام حسن عسکری
علیہ السلام تیسویں تاریخ ربیع الآخر کی ہے

بیان بخش کہ
بیان تاریخ

باب پنجم بیان احکام و اعمال
ماہ جمادی الاول میں

باب پانچواں بیان احکام و اعمال ماہ جمادی الاول میں

بحار الانوار کی چودہویں جلد میں مذکور ہے کہ جس سال ماہِ جمادی الاولیٰ میں سورج کھنکھانہ مشرق و مغرب میں روزی مردم فربخ ہوگی اور بادشاہ رعیت کی نسبت شفقت کریگا اور اسنے با حسان پیش آویگا اور پاس خاطر اونکا طمخو غار کہیگا اور جس سال ماہِ جمادی الاولیٰ میں چاند گمن ہوگا صحرا میں خون بکثرت بہیگا اور بادشاہ پر کوئی بلا عظیم نازل ہوگی اور کوئی بادشاہ پر خروج کر گیا اور بادشاہ فتح پائیگا بیانِ خمس اکبر تقویم السنین میں بروایت حضرت امیر المومنین علیہ السلام دشوین اور گیارہویں اور بروایت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس فیض کی خمس اکبر بیان الیام مخصوصہ زاد المعاد میں مذکور ہے کہ اس فیض کی پہلی تاریخ یہ عاشر مہتاب ہے
اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ وَأَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَأَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ وَأَنْتَ السَّامِعُ الْمُؤْمِنُ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنْتَ الْجَبَّارُ وَأَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنْتَ الْبَارِئُ وَأَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَنْتَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ كُلِّهَا أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَتِنَا اللَّهُمَّ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَآخِرُكُمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِكَ وَعَرَفْنَا بِرُكَّةٍ شَرِّهَا هَذَا وَبِمَنَّةٍ وَارِقْنَا خَيْرُكَ وَأَصْرَفْنَا شَرَّكَ وَأَجْعَلْنَا فِيهِ مِنَ الْعَافِيَيْنِ وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بَعْدَ أَنْ آيَاتِكَ كُتِبَتْ بِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ الْكَمِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

وعلیٰ زکریا
ماہِ جمادی الاول

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ لَيْنٍ ثُمَّ قَطَّعَ أَعْلَاهُ فَمَا كَانَ لِكُمْ أَنْ تُتَمَرَّدُوا وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ
 أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ وَهُوَ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَفَضَّلَهُ عَلَى الْغَايِبِينَ وَهُوَ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ
 عَلَى عِبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا قَلِيلًا يُنْذِرَ
 بِأَسْأَلٍ شَدِيدٍ آمِنْ لَدُنْهُ الْحَمْدُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ
 الْخَبِيرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ
 الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنٍ وَثَلَاثَ
 وَرَبَاعٍ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ مَا يَفْتَرِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ
 لَهَا وَمَا يُمْسِكُ فَلَا يُرْسِلُ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ الْحَكِيمُ
 لِلَّهِ الَّذِي هَدَىٰ بِهَذَا وَفَاتِنَا لِيَهْتَدِيَ كَوْلَا أَنْ هَدَىَٰنَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَ
 رَسُولٌ رَبَّنَا بِالْحَقِّ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عِلْمَ الْكِبَرِ أَسْمِعِلْ
 وَأَسْمِعْ أَنْ رَّبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلَّ كَثْرَتُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيَّرَكُمْ بِآيَاتِهِ
 فَتَمَرَّدْتُمْ عَنْهَا وَمَا رَبُّكُمْ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 صَدَقَ قَوْلُ عَدَّةٍ وَأَوْفَىٰ دَعْوَانَا الْأَرْضَ نَنْبِقُ مِنْ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ
 فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافَاتٍ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ
 يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمُ الْحَقُّ وَقِيلَ لِلَّذِينَ رَبَّ

الْعَالَمِينَ قُلْ لِلَّهِ الْحُكْمُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 وَلَهُ الْكِبَرُ يَأْتِيهِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَهُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَآمَرَ كُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّنْبِ
 وَكِبَرُهُ تَكْبِيرٌ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي
 وَتَدَارَكْ بِي مَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَتَقَوِّ ضَعْفِي لِلذَّنْبِ
 خَلَقْتَنِي لَهُ وَحَبَّبَ إِلَيَّ الْإِيمَانَ وَزَيَّنْتَهُ فِي قَلْبِي وَفَدَى
 دَعْوَتِي كَمَا أَمَرْتَنِي فَأَسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي
 اللَّهُمَّ أَصْبَحْتُ لَكَ عَبْدًا لَا اسْتَطِيعُ دَفْعَ مَا أَكْرَهَ
 وَلَا امْلِكُ مَا أَرْجُو أَصْبَحْتُ مَرْثِيًا يَحْمِلُهُ قَلْبُكَ فَغْفِرْ
 أَفْقَرُ مِنْ إِلَيَّ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَعْمَلَ عَمَلِي
 مِنْ اسْتَيْقَنَ حُضُورَ أَجَلِهِ لَا يَلِ عَمَلٌ مِنْ قَدْ مَاتَ فَرَأَى عَمَلَهُ
 وَنَظَرَ إِلَى ثَوَابِ عَمَلِهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ هَذَا مَكَّاهُ
 الْعَامِلُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَهَذَا مَكَّانُ الْعَائِدِ بِعَافَايِكَ
 مِنْ عَظَمَتِكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ دَعَاكَ فَاجِبَتَهُ وَسَلَّكَ
 فَأَعْطَيْتَهُ وَأَمِنْ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَتَقَرَّبَ إِلَيْكَ
 فَادْنَيْتَهُ وَأَقْرَبَ إِلَيْكَ فَاعْنَيْتَهُ وَأَسْتَغْفِرُكَ فَغَفَرْتَ لَهُ وَ
 رَضِيتَ عَنْهُ وَأَرْضَيْتَهُ وَهَدَيْتَهُ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَأَسْعَمْتَهُ
 بِطَاعَتِكَ وَلَذَلِكَ فَرَغْتَهُ أَبَدًا مَا أَحْيَيْتَهُ مُتَّبِعٌ عَلَى يَأْسٍ وَأَعْطَيْتُ
 سُؤْلِي وَلَا تَحْزِنْ مِنْ شَيْءٍ مَا سَأَلْتُكَ وَأَكْفَيْتَهُ مَا لَيْلِي الطَّالِبِينَ
 فِي الْأَرْضِ وَأَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاعِنِّىْ عَلٰى الدُّنْيَا
 وَارْزُقْنِىْ خَيْرَهَا وَكَرِّهْ اِلَى الْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالْعُصْيَانِ وَاجْعَلْ
 مِنَ الرَّاشِدِينَ اِلَيْهِمْ قَوْىَ لِعِبَادَتِكَ وَاسْتَعْمِلْنِىْ فِى طَاعَتِكَ
 وَبَلِّغْنِىْ الَّذِىْ اَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَاقِىْ
 اسْمَاكَ الرَّبِّ يَوْمَ الْمَسَاءِ وَالنَّجَاةِ يَوْمَ الْفَرَجِ الْاَكْبَرِ وَالْفَوْزِ يَوْمَ
 الْحِسَابِ وَالْاَمَنْ يَوْمَ مَا خَوْفِ اَللّٰهِ وَاسْئَلْكَ النَّظَرَ اِلَى
 وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَالْخُلُوْدَ فِى جَنَّتِكَ فِى دَارِ الْمَقَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ
 وَالشُّجُوْدَ يَوْمَ يَكْشَفُ عَنْ سَاقِى وَالْظِّلَّ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ
 وَمُرَافَقَةَ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمَا قَدْ
 مِنْ ذُنُوْبِىْ وَمَا اَخْرَجْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ
 عَلٰى نَفْسِىْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِصِدْقِىْ وَرِزْقِىْ لِقَعِّىْ وَالْهَدٰى وَارْزُقْ
 الْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَوَقِّعْنِىْ لِّلْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اصْلِحْ
 دِيْنِىْ الَّذِىْ دُوْىَ عِيْصَةِ اَمْرِىْ وَاصْلِحْ لِىْ دُنْيَاىَ الَّتِىْ فِىْهَا
 مَعَاشِىْ وَاصْلِحْ لِىْ اٰخِرَتِىَ الَّتِىْ اِلَيْهَا مُنْقَلِبِىْ وَاجْعَلْ اٰخِرَتِىْ
 زِيَادَةً لِّىْ فِى كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّىْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
 اِذَا سَأَلَكَ يٰ رَبِّ الْاَرْبَابِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا مَالِكَ
 الْمُلُوكِ اَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَسْتَجِيبَ لِىْ وَتَصْلِحَ لِعَمَلِىْ فَلَا تَلْصِقْ لِمَنْ
 صَلَّى مِنْ عِبَادِكَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْتَ اَنْتَ رَبِّىْ وَرَبِّىْ وَرَجَاىَ وَمَوْلَاىَ
 وَمَلِجَاىَ لَا اَرْجُو اِلَّا بِكَ وَلَا مُغِيثَ لِىْ سِوَاكَ وَلَا مَالِكَ
 لِسُوءِكَ وَلَا مُجِيبَ اِلَّا اَنْتَ اَنَا عَبْدُكَ وَاِبْنُ عَبْدِكَ وَاِبْنُ اَمَتِكَ
 الْحَاكِمُ الَّذِىْ وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِحَالِىْ وَحَاجَتِىْ

وَكثيرة ذنوبي وَالْمُطْلِعُ عَلٰى أَمْوَالِي كَيْفَ مَا سَأَلْتُكَ
يَا لَإِلَهِ الْآلِهَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا تَقَدَّمَ مِنِّي وَفِيَّ وَمَا تَأَخَّرَ اللَّهُمَّ
لَا تَدْعُ عَلَيَّ ذَنْبًا لَّا عَفْوَ لَهُ وَلَا هَمًّا لَّا مَهْرَجَتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ
رِضَى الْأَقْصَدِيهَا وَلَا عَيْبًا إِلَّا أَصْلَحْتَهُ اللَّهُمَّ وَاتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى
أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَبَوَاقِ الدُّهُورِ وَمُصِيبَاتِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ
اللَّهُمَّ وَأَحْرِسْنِي مِنْ شَرِّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِنْسَانًا
ثَابِتًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَدُعَاءً مُسْتَجَابًا وَيَقِينًا صَادِقًا وَقَوْلًا
طَيِّبًا وَقَلْبًا شَاكِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا اللَّهُمَّ
انْزِعْ حُبَّ الدُّنْيَا وَمَعَاصِيهَا وَذِكْرَهَا وَشَهْوَتَهَا
مِنْ قَلْبِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ بِكَرَمِكَ تَشْكُرُ السَّيِّئَ
مِنْ عَمَلِي فَاعْفُ لِي الْكَثِيرَ مِنْ ذُنُوبِي وَكُنْ لِي وَلِيًّا
وَنَصِيرًا وَمَنْبِعًا وَحَافِظًا اللَّهُمَّ هَبْ لِي قَلْبًا شَدِيدَ رَهْبَةٍ لَكَ
مِنْ قَلْبِي وَلِسَانًا أَدْوَمَ لَكَ ذِكْرًا مِنْ لِسَانِي وَجِسْمًا أَقْوَى
عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ مِنْ جِسْمِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ
وَمِنْ جُلُوعِ غَضَبِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جُحْدِ الْهَلَاءِ وَدَرَكِ
الشَّقَاءِ وَمِنْ شَهَادَةِ الْأَعْدَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ كَيْفَ نَاسِيكَ الْكَرِيمَ وَبِعَمْرٍ شَاكِرِ
الْعَظِيمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا هَابَ الْعَطَايَا يَا مُطْلِقَ

الْأَسَادِي وَيَا فَكَكَ الرِّقَابِ يَا كَاشِفَ الْعَذَابِ أَسْأَلُكَ
أَنْ تُخْرِجَنِي مِنَ الدُّنْيَا سَلَامًا غَائِمًا وَأَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ
أَمِنًا وَأَنْ تَجْعَلَ أَوَّلَ شَهْرِي هَذَا صَلَاحًا وَأَوَّلَ سَطْرِهِ
فَلَاحًا وَآخِرَهُ نَجَاحًا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

اور پہر کتاب مذکور میں منقول ہے کہ جناب شیخ کلینی بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام
سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام پچتر روز بعد حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم زندہ رہیں پس بنا بر مشہور روایات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ماہ صفر کی
واقع ہوئی بالجملہ چاہی کہ روز وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام جمادی الاولیٰ کے
تیرہویں یا چودھویں یا پندرہویں تاریخ سے زیارت جناب سیدہ کی اندون میں
سب سے پہلی خصوصاً چودھویں تاریخ کہ ظاہر تر ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ
پندرہویں شب اس مہینے کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے ہیں
یہ روز شریف ہی مستحب ہے کہ روزہ رکھیں اور اعمال خیر عبادات اور تصدقات سے
بجالاتین اور شیخ طوسی کہتے ہیں کہ فتح بصرہ واسطے حضرت امیر المومنین علیہ السلام
کے بھی اسی روز ہوئی ہے اندر زیارت آنحضرت ص کی ان ایام میں مناسب ہے

باب چہٹا بیان احکام و اعمال ماہِ جمادی الاخریٰ میں

بحار کی چودھویں جلد میں مذکور ہے کہ جس سال ماہِ جمادی الاخریٰ میں سورج گمن ہوگا
تو مغرب میں کوئی مرد جلیل القدر مرے گا اور بلاد مصر میں لڑائی ہوگی اور قتل عظیم
واقع ہوگا اور بلاد مغرب میں آخر سال گرانی ہوگی اور جس سال ماہِ جمادی الاخریٰ
میں چاند گمن ہوگا مینہ کم برے گا اور نینوا کہ حوالے کو فو میں ہی یا موصل میں
جہنم عظیم اور گرانی پیدا ہوگی بیان خمس کہ تقویم المحسنین میں مذکور ہے کہ
بروایت جناب امیر علیہ السلام پہلی اور گیارہویں اور بروایت حضرت

ماہِ جمادی الاولیٰ
سیدہ علیہا السلام

ماہِ جمادی الاخریٰ
سیدہ علیہا السلام

امام جعفر صادق علیہ السلام بارہویں اس مہینے کی محسن کبریٰ بیان کیا یہ مخصوصہ
 زاد المعاد میں شیخ طبری سے نقل کیا ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینہ کی شہادت
 جناب فاطمہ علیہا السلام واقع ہوئی ہو اور پھر فرمایا ہے کہ شیخ طوسی وغیرہ اس طرح
 ذکر کرتے ہیں اگرچہ یہ تاریخ وفات خلافت اس روایت کی ہے کہ پہلے ذکر کیا گئے
 لیکن چونکہ مشہور ہو اور رواۃ معتبرہ رکھتی ہے چاہیے کہ تیسری تاریخ ہی تم عزت
 جناب سیدہ بجالائیں اور اون معصومہ کی زیارت پڑھیں اور انکی غاصبین حق
 اور قاتلون پر لعنت کرنے میں مبالغہ کریں کتاب جلاء العیون میں مسطور ہے کہ
 ایک روایت میں امام علی النقی علیہ السلام کی وفات ساتویں تاریخ ہو اور
 تحفۃ الزائرین ہے کہ موافق بعض اقوال ولادت جناب فاطمہ علیہا السلام اس
 مہینے کی گیارہویں تاریخ واقع ہوئی ہو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ پندرہویں کو
 اس مہینے کی عبدالمہد بن زبیر حاکم ہوا اور کعبہ کو خراب کیا اور اس کے دو دروازے
 قرار دیے کہ ایک دروازہ سے جائیں اور ایک سے باہر نکلیں پھر عبدالملک بن
 مروان نے بطریق اول بنایا اور کتاب جلاء العیون اور کتاب ذریعۃ النجاح
 اور خلاصۃ الاعمال میں مرقوم ہے کہ پناہ بعض اقوال ولادت حضرت امام زین العابدین
 علیہ السلام اس مہینے کی پندرہویں کو واقع ہوئی اور کتاب زاد المعاد میں مسطور ہے
 کہ اس مہینے کی بیسویں تاریخ ولادت باسعادت جناب فاطمہ علیہا السلام ہے پس
 مستحب ہے کہ اس روز روزہ رکھیں اور کارہائے نیک کریں اور مؤمنین کو تصدق
 دیں اور اون معصومہ کی زیارت پڑھیں اور کتاب جلاء العیون میں ہے کہ پچیسویں
 تاریخ اور ذریعۃ النجاح میں ہے کہ چھیستویں تاریخ اس مہینے کی موافق قول کلینی
 حضرت امام علی النقی علیہ السلام نے دنیا سے رحلت کی اور خجۃ الدعوات میں ہے
 کہ شیخ مفید مسار الشیعہ میں لکھتے ہیں کہ اونیستویں تاریخ اس مہینہ کی ابو بکر مراد

اور سید بن طاووس کتاب اقبال میں لکھتے ہیں کہ جو شخص چار رکعت نماز اس مہینے میں پچاس سالہ رکعت اول میں ایک مرتبہ الحمد للہ اور ایک مرتبہ اے اللہ تعالیٰ اور پچیس مرتبہ اے اللہ تعالیٰ فی لیلۃ القدر اور دوسری رکعت میں الحمد للہ ایک مرتبہ اور الحمد للہ ثلاثاً ایک مرتبہ اور قل ھو اللہ احد پچیس مرتبہ اور تیسری رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور قل یا ایھا الکافرون ایک مرتبہ اور قل اعوذ برب الفلق پچیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور قل انصر اللہ ایک مرتبہ اور قل اعوذ برب الناس پچیس مرتبہ اور بعد سلام پچیس مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر اور تیس مرتبہ اللھم صل علی محمد و آل محمد بعد اس کے تین مرتبہ اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات کو بعد اس کے سجدہ کرے اور سجدہ میں تین مرتبہ یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا ارحم الراحمین کو پس حاجت اپنے حق تعالیٰ سے طلب کرے یہ تحقیق کہ جو شخص اس عمل کو بجالائیگا نعمت اس کی اور مال اور اہل اور فرزند اس کو اور دین اور دنیا اس کی سال بہ سال محفوظ رہے گی اور اگر اس سال میں جانیکا تو شہید ہوگا

باب ساتواں بیان احکام و اعمال ماہ رجب میں
 اور اس باب میں چار مطلب ہیں مطلب پہلا بیان اختیارات میں تجارت کے چودہویں جلد میں مرقوم کہ جس سال ماہ رجب میں سورج گھس ہوگا تو اس سال بد ہوگی اور کوہستان اور ناحیہ مشرق میں مہینہ بہت برسیگا اور ناحیہ فارس میں بڑیاں بہت آئینگی لیکن ضرر نہ پونجیگا اور جس سال ماہ رجب میں چاند گھس ہوگا ناحیہ مغرب میں موت اور قحط پیدا ہوگا اور بابل میں مہینہ بہت برسیگا اور سب شہر و دیہات و قریہ بکثرت ہوگا بیان شخص اکبر تعزیم احسنین میں ہوگا بروایت جناب امیر المؤمنین علیہ السلام

باب ساتواں
 ماہ رجب میں
 بیان میں

کیا تیرہویں اور تیسرے ہون اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام بارہویں اس مہینے کی
 محسوس کی کہ یہی اوجہ تیرہویں کی سبب ولادت جناب امیر المومنین علیہ السلام جاتی رہی
 بیان کیا کہ محصورہ زاد المعاد میں ہو کہ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 رجب کی پہلی تاریخ روز جمعہ واقع ہوئی اور بسبب اس بشارت کے بزرگی اسدن کی
 زیادہ ترہوگی اور اسیدن حضرت نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے اور جمیع جن
 وانس کو کہ اول حضرت کے ساتھ کشتی پر سوار تھے روزہ رکھنے پر مامور فرمایا اور
 جلاۃ العیون میں ہو کہ بعضے اسی تاریخ ولادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 بھی لکھتے ہیں اور زاد المعاد میں ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ ولادت حضرت
 امام علی النقی علیہ السلام کی دوسری تاریخ ہو اور دوسری روایت میں تیسری
 تاریخ ہو اور بروایت ابراہیم بن ہاشم وفات اون حضرت کی بھی تیسری تاریخ ہو
 ابن عباس کہتے ہیں کہ ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام اس مہینے کی پانچویں
 تاریخ ہو اور جلاۃ العیون میں ہو کہ بعض راوی اسی تاریخ وفات حضرت امام
 موسیٰ کاظم علیہ السلام نقل کرتے ہیں اور تحفۃ الزائرین میں ہو کہ بعض علما نے اون حضرت
 کی وفات چھٹی تاریخ لکھی ہو اور زاد المعاد میں ہو کہ ولادت حضرت امام محمد تقی
 علیہ السلام اس مہینے کی دسویں تاریخ ہو اور مشہور ہے کہ ولادت باسعادت حضرت
 امیر المومنین علیہ السلام کہہ مغلہ میں ماہ رجب کی تیرہویں تاریخ بارہ سال قبل
 بعثت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واقع ہوئی اور علی بن ابراہیم کہتے ہیں
 کہ ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام ہی اسی تاریخ واقع ہوئی اور تقویم الحسینین
 میں ہو کہ پندرہویں تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعب
 ابی طالب علیہ السلام سے پندرہ شریف لاؤ اور جناب ایک قول کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام کو
 عقد حضرت امیر المومنین علیہ السلام کیا اور تحفۃ الزائرین میں ہو کہ اس تاریخ احتمال ولادت

نہایت

ماہ رجب

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہی ہو اور اسی تاریخ وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام واقع ہوئی ہو اور زاد المعاد میں ہے کہ شیخ طوسی اور علماء کتبہ میں کہ اٹھارہویں رجب اس مہینے کی ابراہیم سپہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی پس حزن و اندوہ اس روز مناسب ہو اور جو لوگ اس مصیبت میں شامت کرتے تھے اوپر لعنت کرنا بہتر ہو اور ابن عباس کہتے ہیں کہ اکیسویں تاریخ اس مہینہ کی حضرت فاطمہ علیہ السلام نے وفات پائی اگرچہ خلافت مشہور ہو مگر لعنت کرنا اور ان کی قاتلون اور ظالمون پر بد حال مناسب ہو اور شیخ مفید رحمہ فرماتی ہیں کہ بائیسویں اس مہینہ کی معاویہ بنی مستحب ہے کہ اس روز روزہ رکھیں اور تیسویں تاریخ اس مہینے کی خارجیوں نے خنجر زہر آلودہ ان مبارک حضرت امام حسن ہیرا اور چوبیسویں تاریخ اس مہینہ کی فتح خیبر ہوئی شکر میں اس نعمت کی اس روز روزہ رکھنا چاہیے اور شیخ طوسی ہم ذکر کرتے ہیں کہ شہادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اس مہینہ کی پچیسویں تاریخ واقع ہوئی ہو اور شیخ طوسی مصباح شہیدین کہتے ہیں کہ چھبیسویں تاریخ اس مہینے کی حضرت ابوطالب نے وفات پائی اور تیسویں تاریخ اس مہینے کی عید عظیم الشان ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مبعوث ہوئے اور حضرت جبریل جناب رسالت مآب پر نازل ہوئے اور تیسویں شب بھی ہایت مبارک ہے اور حدیث سلطانیہ میں ہے کہ اچھے لکھتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شب مخرج ہوئی ہو پس یارت ان حضرت امیام مذکور میں مناسب ہے مطلب دوسرا بیان فضائل ماہ رجب اور ثواب روزہ ماہ رجب میں کتاب زاد المعاد میں حضرت رسول سے منقول ہے کہ ماہ رجب بزرگ خدا ہی کوئی مہینا حرمت و فضیلت میں اس مہینے کو نہیں پونہ تھا اس مہینے میں کافروں کو جدال و قتال حرام ہے اور رجب مہینا خدا کا ہے اور شعبان مہینا میرا ہے اور رمضان مبارک

ماہ رجب

ماہ رجب

ماہ رجب

میدان پر بہشت کا ہی جو شخص ماہ رجب میں ایک روز ہی روزہ رکھو مستوجب خوشنودی
خدا ہو گا اور غضب الہی اوست دور ہو گا اور ایک درہم جہنم سے اوست کی لئے بند
ہو جائیگا اور کتاب مذکور میں مسطور ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم سے منقول ہے کہ
رجب نام ایک نہر کا ہی نہر نامی بہشت ہے کہ شیر سے سفید تر اور شہد سے شیریں تر ہے
جو کہ ایک روز رجب میں روزہ رکھو سیراب کر تا ہو خدا اوست کو اوس نہر سے اور حضرت
امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ سے فرمایا کہ جو تین روزہ رجب
روزہ رکھے لکھتا ہے خدا واسطے اوست کے بعض ہر روز کے روزہ ایک برس کے طور پر کہ
سات روزہ روزہ رکھو سات درہم نیک کے اوست پر بند ہوں گا اور جو کہ آٹھ روزہ
روزہ رکھے آٹھ درہم بہشت کے واسطے اوست کے کھلی جائیگے اور جو کہ پندرہ روزہ روزہ
رکھو خدا تعالیٰ اوست کا حساب آسان کرے گا اور جو کہ تمام ماہ رجب میں روزہ رکھو
خدا اوست کے پورے خوشنودی لکھتا ہے اور جبکہ واسطے خدا اپنی خوشنودی لکھے گا
کبھی اوست پر عذاب نکرے گا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے
کہ جو ایک روز اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب میں روزہ رکھے گا گناہ گشتہ
اوست کے بخشے جائیگے اور جو کہ تین روزہ اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب میں روزہ
رکھو گناہان گذشتہ اور آئندہ اوست کے بخشے جائیگے اور جو کہ ایک رات اس مہینہ میں
عبادت کی لیے جاگے حق تعالیٰ اوست کو آتش جہنم سے آزاد کرے گا اور شہرہ و گنہگار
کے حق میں اوست کی شفاعت قبول فرمائیگا اور جو کہ اس مہینہ میں رضا و خدا کے لیے
بصدق کرے خدا بہشت میں ایسی نعمتیں اوست کو عطا فرمائے گا کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہو
اور کسی کان نے نہ سنی ہو اور کسی دل میں اوست کا خیال نہ کیا ہو اور بند مقرب
حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب روز قیامت ہو گا تو ایک نادہ
درمیان عرش نڈا کرے گا کہ کہاں ہیں رجبیوں پس ایک گروہ اوست کا لاکھ چتر نکالے

جمیع اہل عشر کو روشن کریگا اور تاج پادشاہی اور سر پہ ہوگا کہ صبح ہوگا سویتوں
 اور یا قوت سے اور ہر ایک کو ساتھ ہزار دہشتے دہنی طرف اور ہزار بائیں طرف ہونگے
 سلا و سکونڈا کرینگے کہ گوارا ہوں تجھ کو کہ استین خدا کی اسی بندہ خدا پس خداوند
 رحمان نہ اگر تجھ کو کہ اسی بندہ اور کنیز و سیری قسم کہا تا ہوں میں اپنی عزت و جلال کے
 کہ میں تجھ کو اچھی جگہ ساکن کرونگا اور حکومت کے عطا کرونگا اور بہشت میں اسی غفر
 عطا کرونگا کہ تیرے اوسکی بیچ جاری ہونگے اور ہمیشہ تم اوس غفر و نعمتیں رہو گے اور
 نیک مزدوری ہو مزدوری کام کرنیوالوں کے بڑا واجب کیے تھے میرے لیے روزی
 رکھی اوس مہینہ میں کہ حرم اوسکی بیوی عظیم کی تھی اور حق اوسکا واجب کیا تھا
 اسی ملائکہ میرے بندوں اور کنیزوں کو داخل بہشت کرو پھر حضرت نے فرمایا کہ یہ
 تمام ثواب واسطو اس شخص کے ہیں کہ ماہ مبارک رجب میں روزہ رکھ کر چاہا کہ روز
 ہو اول میں یا در بیان میں یا آخر میں اور پھر کتاب مذکور میں بطور یہ کہ جو شخص
 ان روزوں سے عاجز ہو یا اوس پر دشوار ہوں تو عوض اوسکا عمل میں لائے اور بعضی
 روایات معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ عوض میں روزہ ستھب کو ایک درم کہ تخمیناً سو روپے
 ہوتے ہیں تصدق کرے اور دوسری روایت میں ہے کہ عوض میں ایک روزہ کے
 ایک مدگیوں یا جو تصدق کرے اور وزن مد کا تخمیناً ساٹھ روپے ہر ایک اور ایک
 روایت میں عوض میں روزہ ماہ رجب کو ایک روپے یعنی اربوبی ہر ہفتیکہ روزہ کو پچیس
 قادر ہوا اور ہم اور مدنی پر ہی قدرت نہ کہتا ہوا اور خصوصاً رجب میں حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وارد ہوا ہے کہ عوض میں روزہ کے اگر کسی شہر پر
 قادر ہو تو ہر روز سو مرتباً تسبیح کو پڑھے ثواب روزہ کا پانچا سو سبحان اللہ
 الجلیل سبحان من لا یبلغ التسبیح الا کہ سبحان الا کہ سبحان الا کہ سبحان
 سبحان من لا یس الا من لا یس الا من لا یس الا من لا یس الا من لا یس الا من لا یس

لوڑی غلام کابی اذن مالک کی باطل ہو اور اس طرح روزہ سنت زوجہ کابی اجازت
 شہر کے صحیح نہیں ہو اور باپ اور ماں کے بارہ میں مشہور یہ ہو کہ روزہ سنت فرزند کا
 بے اذن انکے مکروہ ہو اور باطل نہیں ہو اور بچے کتنی ہیں کہ بے اذن باپ کو باطل ہو
 اور احوط یہ ہو کہ بے اذن باپ و ماں کے روزہ سنت نہ کرے اور ماں کو روزہ
 سنت میں بے اجازت ہما نذر خلالت ہو اور احوط یہ ہو کہ ماں اور ما نذر کو سنے
 بوجہ نیت ایک دوسری کے روزہ مستحب نہ کہیں اگرچہ اظہر یہ ہو کہ مکروہ ہو مطلب
 بیان اعمال ہر روز ماہ رجب میں وہ اعمال کہ جو پہلی تاریخ سے تہہ رین تک ہیں
 کتاب زیاد المعاد میں لکھا ہو کہ بسند معتبر منقول ہو کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
 پہلے دن ماہ رجب کی یہ دعائیں پڑھتے تو اور علماء ذکر کرتے ہیں کہ ہر روز بڑا سنت ہو
 يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ مَصَائِرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ
 مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمِعَ حَاضِرٌ وَجَوَابَ عَتِيدٍ الْهَمِّ وَمَوَاعِدَ كِ
 الصَّادِقَةِ وَأَيَادِيكَ الْفَاضِلَةِ وَجَنَّتِكَ الْوَاسِعَةِ فَاسْأَلْكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِي لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا مَنْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 بسند معتبر منقول ہو کہ محمد بن ذکوان نے خدمت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 میں عرض کی کہ میں آپ پر خدا ہوں یہ مہینا رجب کا ہے ایسی دعا تعلیم فرمائیے کہ
 بسبب اسکے خدا مجھ کو نفع بخشے حضرت نے فرمایا کہ ہر روز ماہ رجب میں صبح و شام
 اور پورے روزانہ کے رات اور دن کو یہ دعائیں پڑھنا یا مَنْ أَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَ
 أَمِنْ يَخْذُلُهُ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ يُعْطِي الْكَلِمَةَ بِالْقَلِيلِ يَا مَنْ
 يُعْطِي مَنْ سَأَلَهُ يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْ فَاعْلَمْ أَنَّ
 مِنْهُ وَرَحْمَةً أَعْطَى بِسْأَلَتِي يَا أَلَّ جَمِيعِ خَيْرِ الْآخِرَةِ وَاصْرِفْ
 عَنِّي بِسْأَلَتِي يَا أَلَّ جَمِيعِ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْآخِرَةِ

فَإِنَّهُ غَيْرُ مَفْقُودٍ مِمَّا أُعْطِيَْتَ وَنَزَحْتَنِي مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ
 پس حضرت فریش مبارک اپنی بائیں ہاتھ سے پکڑی اور دس ہاتھ کی گشت شہادت
 کو دہنی اور بائیں طرف حرکت دیتے ہوئے اور یہ دعا پڑھتے تھے يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 يَا ذَا الْعَمَاءِ وَالْجَوْدِ يَا ذَا الْمَرْءِ وَالطُّوْلِ حَمْدُ شَيْبَةِ عَلِيٍّ النَّكَّارِ اور ہاتھ نہ اوٹھا تو گئے
 جب تک ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہو جاتی تھی اور بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت
 صادق علیہ السلام ہر روز جب بین یہ دعا پڑھتے تھے تَوَخَّابَ الْوَأْفِدِ وَتَحَلَّيْ
 غَيْرَكَ وَخَسِرَ الْمُتَحَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمَلْمُومُونَ إِلَّا بِكَ وَأَجَدَ
 الْمُتَقَرِّصُونَ إِلَّا مِنْ لِحْجَمِ فَضْلِكَ يَا بَاكَ مَفْقُودٌ لِلرَّاعِبِينَ
 وَخَيْرُكَ مَبْدُؤُ لِلطَّالِبِينَ وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ وَ
 نَيْلُكَ مَسَاحٌ لِلْأَمِلِينَ وَرِزْقُكَ مَبْسُوكٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحُكْمُكَ
 مُعَارِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ مَا ذَكَ الْأَحْسَانُ إِلَى النَّسِيبَاتِ وَسَبِيلُكَ
 الْأَبْقَاءُ عَلَى الْعُتْدِينَ اللَّهُمَّ فَاهْدِنِي هُدَى الْمُتَّقِينَ وَارْزُقْنِي أَجْرَهُمُ
 الْعَبِيدِينَ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْخَافِلِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا مَوْلَا الدِّينِ
 اور شیخ طوسی نے بسند معتبر روایت کی ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے علی
 بن خنیس سے فرمایا کہ ماہِ رجب میں یہ دعا پڑھا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَلَاحَ
 الشَّاكِرِينَ لَكَ وَعَمَلَ الْخَائِفِينَ مِنْكَ وَيَقِينَ الْعَابِدِينَ
 لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَأَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيرُ وَأَنْتَ
 الْعَزِيزُ الْحَمِيدُ وَأَنَا عَبْدُ الذَّلِيلِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ
 أَمِّنْ بِغِنَاكَ عَلَى فَقْرِي وَبِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي وَبِعُزَّتِكَ عَلَى ضَعْفِي
 يَا قَوِي يَا عَزِيزُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَوْفَاءِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 وَكَافِي مَا أَعْنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور روایت سید ابن طاووس علیہ الرحمہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دعا جامع ترین اور عیسوی
 ہو اور تمام اوقات میں پڑھ سکتا ہو اور شیخ اور سید اور علماء سے دیکھنے سے سند بھی معتبر
 سے روایت کی ہے کہ مستحب ہے کہ ہر روز جیب میں یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ**
بِالْمَوْتُودِينَ فِي رَجَبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الثَّانِي وَأَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُتَعَبِّ
وَأَتَقَرَّبُ بِهَا إِلَيْكَ خَيْرَ اقْرَبٍ يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمَعْرُوفُ طَلِبٌ وَفَيْئًا
لَدَيْهِ رُغْبٌ سَأَلْتُكَ سُؤَالَ مُقَاتِلٍ مُذْنِبٍ قَدْ آوَى بَقْعَتَهُ ذُنُوبَهُ
وَأَوْقَعَتْهُ عُيُوبُهُ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا ذُوقُهُ وَمِنْ الرِّزَا يَا خَطِيئَةً
يَسْأَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْآدَابِ وَالنُّزُقَ عَنْ الْحِكْمَةِ وَمِنْ النَّارِ وَمَا كَانَ
رَقَبَتَهُ وَالْحَقُّ عَمَّا فَرِيقَتَهُ فَأَنْتَ يَا مَوْكَدَ الْعِظَمِ أَمْلِهِ وَنَقِيهِ اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ
بِمَسَائِلِكَ الشَّرِيفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيفَةِ أَنْ تَتَمَتَّعَ لِي فِي هَذِهِ الشَّهْرِ بِرَحْمَتِكَ مِنْكَ
وَأَسْأَلُكَ وَاعْتِزُّ بِكَ وَتَغْفِرْ لِي بِمَا زَنَيْتُكَ قَانِعَةً الْوَنُوقِ وَالْحَافِرَةِ وَكُلِّ الْأَشْيَاءِ
 وتمامی الیہ صائر ہے اور کتاب مذکور میں بطوریکہ سو مرتبہ یہ فقار بار بار پڑھ کر تمام مہینوں میں اگر
 چار سو مرتبہ پڑھے تو نہایت فضیلت رکھتا ہو استغفرُ اللہ الذی لا الہ الا هو
 وعاذ لا شریک لہ واثوب الیہ اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر شب یا ہر روز جیب و شعبان و
 رمضان میں تین تین مرتبہ سورہ حمد و آیہ الکرسی و قل یا ایہا الکافرون اور سورہ
 توحید اور قل عوذ برب الناس اور قل عوذ برب الفلق پڑھے اور تین مرتبہ کہے
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور تین مرتبہ صلوات اور تین مرتبہ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مِثْلَ
 الْوُضْئَاتِ اور چار سو مرتبہ استغفر اللہ واثوب الیہ پڑھے تو حق تعالیٰ گناہوں کو
 بخشے گا اگرچہ بعد و قطرات باران و برگ درختان و کف دریاہوں اور روز عید

حق تعالیٰ اوسکو نما کر گیا کہ حقیقت میں تمیر دوست ہی میں عوض میں ہر حرف کے جملہ
 تیرے برادرانِ ایمانی اور خواہرانِ ایمانی کی شفاعت کا اختیار عطا کرونگا پھر حضرت
 نے فرمایا کہ اگر تمام عمر میں ایک دفعہ اس عمل کو بجا لائے تو حق تعالیٰ عوض ہر حرف کو
 ستر ہزار حسنہ اوسکو عطا کرے گا کہ ہر حسنہ تمام پہاڑوں سے دنیا کے سینکڑے میں زیادہ
 ہوگا اور سات سو حاجتیں اوسکی وقت مرگ اور سات سو حاجتیں قبر میں سات سو
 حاجتیں قبر سے نکلنے کے وقت اور سات سو حاجتیں نامہ ہای اعمال ملنے کے وقت
 اور میزان اعمال کے وقت اور صراط پر جانے کے وقت حاصل ہونگے اور اوسکو سائے
 عرش میں جگہ دی جائیگی اور حساب اوسکا آسان ہوگا اور ستر ہزار فرشتے اوسکے
 ہمراہی کریں گے یہاں تک کہ وہ داخلِ بہشت ہو اور عطا کرے گا حق تعالیٰ اوسکو وہ تین
 کہ کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہوں اور کسی کان نے نہ سنی ہوں اور کتابِ قبال وغیرہ
 میں لکھا ہو کہ جو کوئی ماہِ رجب میں لا اِلهَ اِلاَّ اللہ ہزار مرتبہ کہی خدا تعالیٰ
 اوسکے لئے لاکھ حسنہ لکھتا ہو اور واسطے اوسکے سو شہر بہشت میں بناتا ہو اور کتابِ
 مذکور میں مسطور ہو کہ جو رجب میں ستر مرتبہ صبح کو اور ستر مرتبہ شام کو اَسْتَغْفِرُ
 وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ کو اور پڑھتا اور پڑھائے اور کہو اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ عَلٰی کُلِّ رَجَب
 میں مری تو مرتا ہو اوس حالت میں کہ خدا اوس سے راضی ہو اور بس نہیں کرتے
 اوسکو آتشِ جہنم بسببِ برکت اس ماہِ رجب کو اور زوالِ المعاد میں ہو کہ ہزار مرتبہ سورہ
 قل ہو اللہ ربہنا اس مہینہ میں بہت ثواب رکھتا ہو چاہے ایک دن میں پڑھ چاہے
 مہینہ بہر میں پڑھ مولف کہتا ہو کہ ثواب اسکا بی حد و انتہا ہو بلکہ سو مرتبہ پڑھ کا
 ثواب ہی بہت ہو چنانچہ کتابِ اقبال میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 روایت ہو کہ جو اس مہینہ میں سو مرتبہ قل هو اللہ احد کو پڑھے تو اوسکو اوداؤ کے
 اولاد اور اوسکے اہل اور اوسکے ہمایون کو برکت عطا ہوتی ہو اور جو کہ اوسکو

رجب میں پڑھنا و سنی اوسکے بارہ قصر بہشت میں موتیوں اور یا قوت کو صبح کا پہلا ہوتا ہے
 اوسکے لاکھ حسنی لکھتا ہے اور بہت ثواب نقل کیا ہے پس ہزار مرتبہ کا ثواب سی روایت ہے
 معلوم ہو سکتا ہے اور مجتہد الدعوات میں منقول ہے کہ حدیث قدسی میں واقع ہوا ہے کہ کوئی
 ماہ رجب میں ہزار مرتبہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِيعِ الذَّنُوْبِ**
 و لا تَاھِرَ کو توحش تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میں اوسکو نہ بخشوں تو میں پروردگار انسانین
 ہوں اور زاد المعاد میں منقول ہے کہ جو پہلی شب اور پندرہویں شب اور شب آخر
 اس مہینہ میں غسل کرے گناہوں سے پاک ہوتا ہے مانند اوس روز کے کہ شکم مادر سے
 پیدا ہوا ہے اور شب ول جاگنا اور عبادت کرنا سنت ہے اور بہت ثواب رکھتا ہے
 اور شب اول و در روز اول زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام فضیلت کثیرہ رکھتی
 ہے اور حدیث معتبر میں وارد ہوا ہے کہ جو اول رجب میں زیارت امام حسین علیہ السلام
 کرے بہشت اوسپر واجب ہوتا ہے اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام ماہ شعبان
 کی پندرہویں تاریخ یا نیکو رکھتی ہے حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تک
 ہو سکے شب عید ماہ رمضان اور شب عید قربان اور شب اول محرم اور شب عاشورا
 اور شب اول رجب اور شب پندرہ شعبان یا شب کی حفاظت کر اور ان کو زمین
 دعا و نماز و تلاوت قرآن میں مشغول رہے اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
 سے منقول ہے کہ شب اول ماہ رجب میں بعد نماز عشاء کے یہ دعا پڑھے **اللّٰهُمَّ**
اِنَّا اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكُ وَ اَنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ مُّقَدِّرٌ وَ اَنَّكَ مَا تَشَاءُ مَعْلُوْمٌ
مِنْ اَمْرِ يَكُنْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْجِّہُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ بِبَنِي الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَامُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتُوْجِّہُ اِلٰی اللّٰهِ وَ اَتُوْجِّہُ اِلٰیكَ
طَلِبًا اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَ بِاٰلِیْمَہٖ مِنْ اَهْلِ بَيْتِہٖ اَنْ تُجِزَ طَلِبَیْ
 پس حاجت اپنی طلب کر اور پھر رکعت نماز ہی وارد ہو دو رکعت کر کے اور

ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ قل ہوا صد ایک مرتبہ پڑھی تا بلال کے دنیا و آخرت سی محفوظ رہی اور اعمال و روحانین اس شب کی بہت ہیں اور روزہ روز اول بہت فضیلت رکھتا ہے اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز اول ماہ رجب حضرت نوح کشتی پر سوار ہوئے تھے اور جمیع جن و انس کو کہ ساتھ حضرت کو کشتی میں سوار تھو روزہ رکھنے کا حکم فرمایا تھا اور جو کہ اوس دن روزہ رکھی آتش جہنم ایک سال کی راہ تک اوس سے دور ہوگی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص روز اول ماہ رجب کو رضا خدا کو پور روزہ رکھے گا اوس پر بہشت واجب ہوگا شیخ طوسی نے سلمان فارسی سے روایت کی ہے کہ کہا اونہوں نے کہ میں آخر روز جہاد فی الارض کی خدمت حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا حضرت نے فرمایا کہ ای سلمان تم ہم اہلبیت میں سے ہو بعد اسکے فرمایا کہ جو مرد مؤمن یا عورت مؤمنہ ماہ رجب میں تیس سال رکعت نماز پڑھی اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑھی البتہ حق تعالیٰ اوسکے نامہ عمل سے جو گناہ کی بچین میں یا بعد پڑھی ہو نیکی کئے ہوں محو فرمائیگا اور خدا اوسکو ثواب اوس شخص کا عطا فرمائے گا کہ جس نے اس مہینے کی روزی رکھے ہوں اور سال آئندہ تک اوسکو نماز گزاروں میں لکھیگا اور بعض ہر روز ماہ رجب ثواب ایک شہید کا شہدے بدر سے اوسکے لیے معین ہوگا اور بعض ہر روزی کے کہ اس مہینے میں روزہ رکھی عبادت ایک سال کی اوسکے نامہ عمل میں تحریر ہوگی اور ہر روز بہشت میں اوسکے لیے بلند ہونگے اور اگر تمام مہینے کی روزی رکھی تو خدا اوسکو آتش جہنم سے نجات دیگا اور بہشت اوسکے لیے واجب ہوگا ای سلمان جبریل علیہ واسطے یہ نماز لائی اور کہا کہ ای محمد یہ علامت ہے درمیان تمہاری اور منافقوں کے

اس واسطے کہ منافقین اس نماز کو نہیں پڑھتے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ نماز پڑھوں
 اور کسوقت بجالاؤں فرمایا کہ پہلی تاریخ کو ماہِ رجب کو دس رکعت بجالاؤ ورنہ رکعت
 کر کے اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ واحد میں
 قل یا ایہا الکافرون پڑھو اور بعد ہر سلام کی آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرو اور کہو
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
 وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ
 لَا مَانِيَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطٍ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ فَلَكِ الْجِدُّ لَكَ الْجِدُّ
 پس ہاتھوں کو اپنی مونہ پر پیر و اور وسط ہینوں میں یعنی پندرہویں کو اس طرح پڑھو اور
 بعد سلام کر ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرو اور کہو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
 بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِيَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطٍ لِمَا مَنَعْتَ
 وَلَا يَنْفَعُ فَلَكِ الْجِدُّ لَكَ الْجِدُّ پس ہاتھوں کو اپنی مونہ پر پیر و اور آخر وزمین اس
 ہینے کے گیارہ رکعت نماز اس طرح سے پڑھو اور بعد ہر سلام کے ہاتھ اوٹھاؤ اور کہو
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
 وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 پس ہاتھوں کو اپنی مونہ پر پیر و اور حاجت اپنی طلب کرو کہ البتہ برائی کی اور حق تعالیٰ
 درمیان تمہارے اور جہنم کے ساتھ خدق قرار دیگا کہ عرض ہر خدق کا بقدر فاصلہ
 آسمان وزمین کو ہوگا اور ایک رکعت کی عوض میں ہزار ہزار رکعت کا ثواب تمہارے
 نامہ عمل میں لکھوگا اور برادرت ہزاری جہنم اور صراط پر باسانی گذرنا تمہارے لیے تحریر
 فرمایا گیا اور منقول ہے کہ جو اول جبہ ماہِ رجب کو سومرتبہ قل ہو اللہ واحد پڑھو حق تعالیٰ

روز قیامت اوسکو ایک نور عطا فرمایا گیا کہ اوس نور سے داخل بہشت ہوا اور فضیلت میں
ایام البیض یعنی تیرہویں اور چودہویں اور پندرہویں کے بکثرت حدیثیں وارد ہوئیں
چنانچہ بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے تین مہینے
کی فضیلت اس امت کو دی ہے کہ کسی امت کو امت ہامی سابق میں نہیں دی تھی
ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان اور تین شبیں اس امت کو دی ہیں کہ امت ہامی
سابق کو نہیں دی نہیں تیرہویں شب اور چودہویں اور پندرہویں اور تین سورہ
اس امت کو دیے ہیں کہ امت ہامی سابق کو نہیں دیے تھے سورہ یس اور سورہ ملک
اور سورہ توحید پس جو شخص ان تینوں فضیلتوں کو جمع کرے گویا اوسنے سب فضیلتیں
اس امت کے جمع کیں لوگوں نے سوال کیا کیونکر جمع کرے حضرت نے فرمایا
کہ ان تینوں مہینوں کی تیرہویں شب کو دو رکعت نماز پکا لائے اور ہر رکعت میں
بعد حمد کے یہ تینوں سورہ پڑھیں اور چودہویں شب کو چار رکعت نماز پڑھیں دو دو رکعت
کر کے اور ہر رکعت میں بعد حمد کے یہ تینوں سورہ پڑھیں اور پندرہویں شب کو چھ رکعت
نماز پڑھیں دو دو رکعت کر کے اور ہر رکعت میں بعد حمد کے یہ تینوں سورہ پڑھیں تا مکمل
فضیلتیں ان تینوں مہینوں کی حاصل ہوں اور سب گناہ اوسکے بغیر از شرک بخشے جائیں
اور حضرت صادق سے منقول ہے کہ جو ایام البیض ماہ رجب میں روزہ رکھے حق تعالیٰ
جو مہینہ روزہ کے ثواب ایک سال کی عبادت کا اور ثواب ایک سال کی روزہ کا
اوسکے لیے تحریر فرمایا گیا اور قیامت میں اوسکو اون لوگوں کو مقام پہنچا دیا گیا کہ جنہیں
حول محشر سے کچھ خوف نہ ہوگا اور پندرہویں شب لیالی متبرکہ سے ہے غسل اس شب کو
سنت ہے اور احیا اس شب کا لعبادت فضیلت کثیرہ رکھتا ہے اور حضرت رسول
سے منقول ہے کہ شب نیمہ رجب حق تعالیٰ بلا لگے کو حکم فرماتا ہے کہ جو گناہ مومنین کے
دیوان اعمال میں ہوں اوسکو محو کر دین اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ بسند صحیح حضرت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَخَلَقَتْ بِرَاجِحِهِ خَلْقَكَ فَحَمِّدْكَ مَدْحَ عِبْنِكَ الْآنَ
 نَعْبُدُكَ يَا مُحَمَّدٌ وَأَهْلَ بَيْتِكَ پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے اور زراۃ المعاد
 میں ہو کہ عمدہ اعمال غیمہ زجب کو و عارام داؤد ہو کہ ابن بابویہ و شیخ طوسی و سید بن
 طاووس علیہم الرحمۃ نے بسند ہای معتبرہ روایت کی ہو کہ حاجات برلئے اور دفع مہات
 و کربات و دفع ظلم ظالمان کے لیے مجرب ہو اور حاصل روایت یہ ہو کہ کہ فاطمہ ماور
 داؤد بن الحسن نے جناب صادق علیہ السلام کو دودہ پلایا تھا اور داؤد جناب حسن
 مجتبیٰ علیہ السلام کے پوتے تھے جس زمانے میں کہ محمد بن عبدالمہدی بن الحسن نے
 مدینہ میں خروج کیا اور منصور دوانقی نے اونکے مقابلے پر لشکر بھیجا اور اوسکو قتل کیا
 اور ابراہیم نیر اور محمد کو بھی شہید کیا اور عبدالمہدی بن الحسن کو اور ایک جماعت کو
 سادات حسنہ میں سوغل و زنجیر کے مدنیو سے عراق میں لیگیا داؤد انہیں باسیرین
 قید تھے داؤد کی مانگتی ہیں کہ جب ایک مدت مدید میرے فرزند کو قیدین گذری
 اور اوسکی خبر مجھ کو نہ ملی ہمیشہ میں دعا و تضرع و زاری درگاہ باری میں کرتی تھی اور
 اور صالحون اور بزرگون اور برادران ایمانی سے التماس دعا کرتی تھے اور
 وہ لوگ بھی دعا مانگنے میں کمی نہ کرتے تھے مگر میں دعا قبول ہونیکا اثر نہ پاتی تھی
 اور کبھی سنتی تھی کہ داؤد قتل کیے گئے اور کبھی سنتی تھے کہ اونکو اور اونکے چچا زاد
 بہائیون کو ظالمون نے زندہ دیواروں میں چن دیا اور روز بروز یہ مصیبت
 عظیم اور غم و اندوہ زیادہ ہوتا جاتا تھا اور میرا اضطراب بڑھتا جاتا تھا یہاں تک
 کہ میں رنج و مصیبت میں گھل گئی اور اس غم میں پیر ہو گئی اور اپنے فرزند کے لئے
 سے ناامید ہو گئی تا انیکہ ایک دن مینے سنا کہ جناب صادق علیہ السلام بیمار ہیں
 میں عیادت کو گئی جب مینو احوال پوچھا اور حال دریافت کیا اور دعا کر کے چاہا
 کہ حضرت سے رخصت ہوں حضرت نے فرمایا کہ داؤد کی کیا خبر ہو میں داؤد کا نام نہ کر

روئے لکھی اور یہی کہہ کر بان جاؤں داؤد کہاں وہ تو عراق میں قید ہو میں اسکی ملاقات سے نا امید ہوں اور آپسے التماس کرتی ہوں کہ اوسکے لیے دعا کیجیے کہ وہ آپکا برا اور رمناعی ہی حضرت نے فرمایا تم دعا سے استغناح سے اور دعای اجابت و نجاہ سے کیون غافل ہو وہ ایسی دعا ہو کہ دروازے آسمان کے اوس دعا کو لیے کھلتے ہیں اور ملائکہ استقبال کرتے ہیں اور اس دعا کے پڑھنے والے کو شہادت اجابت دعا دیتے ہیں اور یہ ایسی دعا ہو کہ درگاہ محکمات سکے پونچھے نہیں کوئی حاجب نہیں ہوتا اور اسکے پڑھنے والے کی جزا بہشت ہو اتم داؤد نے عرض کی کہ وہ دعا کیا ہی حضرت نے فرمایا ایام داؤد ماہ محترم یعنی رجب نزدیک ہو اور وہ عید مبارک ہو اور حرمت اوسکی بہت بڑی ہو اور دعا اس مہینے کی مستجاب ہو جب وہ مہینہ آوی تو تیرہویں اور چودھویں اور پندرہویں کو کہ وہ ایام البیض ہیں تم روزہ رکھو پس حضرت نے کیفیت اس دعا کی ام داؤد کو تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس دعا کے تین ہر شخص کو تعلیم کرنا مجھو خوف ہو کہ یہ دعا کسی نا اہل کے ہات لگی اور کسی مریا طل و نامشروع کے لیے اس دعا کو پڑ ہو تحقیق کہ یہ دعا نہایت شریف ہو اور مثل ہو اسم اعظم خدا پر جو کوئی اس دعا کو پڑ ہو گا البتہ حاجت اوسکی پورا ہوگی اور اگر دروازے آسمان و زمین کے بند ہونگے یا تمام دریا حائل ہونگے تمہارے اور تمہارے حاجت کے درمیان میں تو جب تم اس دعا کو پڑ ہو گے البتہ حق تعالی تمہارے مطلب کو آسان کرے گا اور حاجت تمہاری بر لاوے گا اور جو شخص یہ دعا پڑھے گا خدا مستجاب کرے گا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور اگر تمام جن و انس تمہارے پیچھے دشمن ہونگے تو خدا نے قادر اونکی شکر و کفایت کرے گا اور زبان اونکی بند کرے گا اور انکے تئیں تمہارے فرزند کا مطیع کرے گا اتم داؤد کہتے ہیں کہ حضرت نے یہ دعا میرے لیے لکھی اور میں اپنے گھر میں آئی جب رجب کا مہینہ آیا تو جو کہ حضرت نے فرمایا تھا عمل میں لائی اور پندرہویں شب بیوی نامہ وغیرہ میں

او کی اور روزہ افطار کیا اور عبادت مختصر کر کے سو رہی مینو اون ملائکہ اور انبیاء اور
 شہداء اور عباد کو خواب میں دیکھا کہ جنہرین صلوات بھیجا کرتی تھی مجھ سے جناب
 رسالت آپ نے فرمایا کہ امی ماوراء و دتھے بشارت ہو کہ میری جماعت ہمیں ہی دیکھتی ہی
 سب تیرے مددگار اور شفیع ہیں اور تیرے لیے طلب آمرزش کرتے ہیں اور تجھے
 بشارت دیتے ہیں اسکی کہ خدا تیری حاجت پر لایا پس بشارت ہو تجکو آمرزش
 خدا اور خوشنودی خدا کی اور خدا تیرے تین جزای خیر دی خوش اور شاد و خوش
 ہو تو کہ حق تعالیٰ تیرے فرزند کی حفاظت کرتا ہی اور او کو تیرے پاس پہنچا دے گا
 ام داؤد کہتی ہیں پس میں بیدار ہوئی بعد اسکے اتنا جلد میرا فرزند قید عراق سے مدینہ
 میں میرے پاس پہنچا جیسا کہ سوازیروا اپنی منزل پر پہنچتا ہی جب داؤد میرے
 پاس آیا تو اسٹے کہا امی ماورین عراق کے قید خانے میں نہایت سختی و تنگی و غل و
 زنجیر میں بند ہاتھا اور خلاصی زندان سے نا امید ہتا جب عیسٰی رجب کی شب
 آئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ تمام بندیان زمین کی بہت ہو گئیں اور ٹکوا جائز پر پہنچے
 دیکھا تمہارے گرد چند مرد بزرگ تھے کہ سواونکے آسمان پر تھے اور باؤن زمین پر
 اور تسبیح و تہنیز خدا کرتے تھے اونہیں سے ایک بزرگوار کہ سب ہی زیادہ خوبصورت
 تھے اور جامہ ہارے پاکیزہ پہنے تھے مجھے گمان ہوا کہ میرے جدا مجد جناب سالوات
 ہیں حضرت نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ بشارت ہو تجکو امی فرزند پر صلحہ حق تعالیٰ
 نے تیری مان کی دعا تیرے حق میں قبول کی جب میں بیدار ہوا تو ہر کار ہی منظور
 و انقی کے میرے قید خانے پر پہنچے اور مجکو طلب کیا اور رات ہی کو میرے تین
 منصور کے پاس لیگے منصور نے حکم دیا کہ میری زنجیریں کاٹی جائیں اور مجکو
 دس ہزار درہم دیے اور ایک شتر خوش رفتار پر مجکو سوار کر کے تبجیل مدنیہ میں
 بھجوا دیا ام داؤد کہتی ہیں کہ میں داؤد کو خدمت اقدس جناب صادق علیہ السلام میں لے گئی

حضرتؑ نے فرمایا کہ تیری خلاصی کا یہ سبب ہو گا کہ منصور و انقیٰ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو خواب میں دیکھا حضرت نے اوس سے فرمایا کہ میرے فرزند کو جلد رہا کر ورنہ تجھ کو اس آگ میں گرا دوں گا جب منصور نے دیکھا تو اسے پاؤں کے نیچا پا کر یا آتش نظر آیا دہشت سے بیدار ہوا اور اپنی غسل سے پشیمان ہو کر تیرے تئیں رہا کر دیا کیفیت اس عمل کی یہ ہے ام داؤد کہتے ہیں کہ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ رجب میں تیرہویں اور پندرہویں اور پندرہویں کو روزہ رکھے اور پندرہویں تاریخ وقت زوال غسل کرے اور پروائی نزدیک بزوال غسل کرے اور رجب زوال معلوم ہو تو جاہد پاکیزہ پہن کر مقام خلوت میں جائے اور کوشش کرے کہ کوئی شخص اس کے پاس نہ آئے کہ اسی کام میں مشغول کرے پس آٹھ رکعتیں نافلہ زوال کی پڑھے اور رکوع و سجود اس کے اچھی طرح بجالائے پھر نماز ظہر کو یا آداب و شرائط بجالا اور بعد نماز ظہر کی دو رکعت نماز جس سورے سے چاہے پڑھے بعد اوس کے سو مرتبہ کہے یا قاضی خواجه الطالبن پھر آٹھ رکعت نافلہ عصر یا آداب و شرائط بجالائے اور بعض روایتوں میں وارد ہوا ہے کہ ہر رکعت نافلہ عصر میں بعد از حمد میں مرتبہ سورہ توحید اور ایک مرتبہ سورہ انا اعلمینا انک لکی پڑھے پھر نماز عصر یا خضوع و خشوع بجالائے اور ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ ایک حصہ پاکیزہ پر بیٹھے پس سورہ حمد سو مرتبہ اور سورہ توحید سو مرتبہ اور سورہ اکرسی دس مرتبہ پڑھے اور ایک مرتبہ سورہ النعام و سورہ بنی اسرائیل و سورہ کہف و سورہ لقمان و سورہ تیس و سورہ الصافات و سورہ حم سجدہ و سورہ حم عشق و سورہ حم دھان و سورہ انا فتحنا و سورہ اذا وقعت الواقعتہ و سورہ تبارک الذی ہدٰہ الملک و سورہ نون و القلم و سورہ اذا السّما انشقت آخر قرآن تک پڑھے اور اگر یہ سورہ اچھی طرح نہ پڑھ سکے تو عوض میں ان سب سوروں

ہزار مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھو اور شیخ مفید علیہ الرحمہ فرماتے ہیں اگر ان سو مرتبہ
مخصوص کا پڑھنا دشوار ہو تو پچیس سورۃ حمد سو مرتبہ اور دس مرتبہ آیتہ الکرسی اور
ہزار مرتبہ سورۃ توحید پڑھو اور یہ احوط ہو اور دوسری روایت میں وارد ہو کہ
کہ قبل سورۃ حمد کے سو مرتبہ کہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ اور بعد آیتہ الکرسی کے سو مرتبہ کہ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى مُحَمَّدٍ اور اگر آیتہ الکرسی بھی درست نہ پڑھ سکے تو سو مرتبہ سورۃ حمد اور ہزار مرتبہ
سورۃ توحید پڑھو یہ اس دعا کو پڑھو اور آیتہ الکرسی کو ہم فیہا خال دون تک
پڑھو اور وہ دعا یہ ہے لیسبحم اللہ الرحمن الرحیم صدقہ اللہ العلی
العظیم الذی لا الہ الا هو الحی القیوم ذو الجلال والاکرام
الرحمن الرحیم الخلیفہ الکریم الذی لیس کیمشہ شیء وهو
السمیع البصیر العلیم الخبیر لکیم شہد اللہ انہ
لا الہ الا هو الملائکۃ واولو العلم قائم بالانفس لا الہ الا هو
العزیز الحکیم ان الدین عند اللہ الاسلام وبارخت رسلہ
الکرام وانا علی ذلک من الشاہدین اللهم لک الحمد ولک الحمد
ولک العز ولک الفخر ولک القدر ولک النعمہ ولک العظمۃ
ولک الرزقہ ولک المہابۃ ولک السلطان ولک البہاء ولک الامینۃ
ولک التسمیہ ولک التقدیس ولک التعلیل ولک التکبیر ولک ما لا
ولک ما لا یرى ولک ما فوق السموات العلۃ ولک ما تحت الثری ولک
الارضون السفلی ولک الآخرۃ والاویلی ولک ما تحب
وشرضہ من الشاء ولک الحمد والشکر والنعماء اللهم صل
علی محمد وعلی آل محمد وعلی آل محمد وعلی آل محمد

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جِبْرِئِيلَ أَمِينِكَ وَعَلَى وَجْهِكَ وَالْقَوِيَّ عَلَى أَمْرِكَ
 وَالْمُطَاعَ فِي سَمَوَاتِكَ وَفَحَالِ كَرَامَاتِكَ الْمُتَعَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ
 لِأَنْبِيَائِكَ الْمُدْمِرِ لِعَدَايِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مِيكَائِيلَ مَلَكِ
 رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوقِ لِرَأْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِينِ لِكُلِّ طَاعِيكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى إِسْرَافِيلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَمُصَاحِبِ لُصُوفِ النَّشْرِ لِمُرِكَ
 وَالرَّجُلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خُفَّتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عِزِّ رَافِيلَ قَابِضِ أَرْوَاحِ
 جَمِيعِ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى مَلَائِكَةِ
 الذِّكْرِ أَهْلِ النَّاصِيَةِ عَلَى أَدْعَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى أَسْفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ
 الطَّيِّبِينَ وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَعَلَى مَلَائِكَةِ
 الْحِنَانِ وَخَزَنَةِ النَّبِيلِينَ وَمَلَائِكَةِ الْمَوْتِ وَالْأَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَيْدِنَا أَدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ الذِّبْنِ
 الْكَرِيمَةِ لِيُسَجِّدَ مَلَائِكَتُكَ وَابْتَغَتْ جَنَّتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 أَمِيحَاتِ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرَّجْسِ الْمُصَفَّاءَةِ مِنَ الدَّائِسِ الْمُفَضَّلَةِ
 مِنَ الْإِنْسِ لِمُتَرَدِّدَةِ بَيْنِ فَحَالِ الْقُدُسِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى هَازِيلَ
 وَشَيْثَ وَإِدْرِيسَ وَنُوحَ وَهُودَ وَمُصَافِيهِ وَإِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
 وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَالْأَسْبَاطَ وَلُوطَ وَشُعَيْبَ وَ
 الْيُوسُفَ وَهُودَ وَهَارُونَ وَيُوشَعَ وَمِيثَاوَالْخَضِرَ وَذِ الْقَرْنَيْنِ
 وَيُوسُفَ وَالْيَاسَعَ وَذِي الْكُفْلِ وَطَالُوتَ وَذَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ
 وَنُوحَ يَا شُعَيْبًا وَنُوحَ وَنُوحَ وَنُوحَ وَأَرْمِيَا وَحَبَقُوقَ وَدَانِيَالَ
 وَعِزْرِيو عِيسَى وَشَمْعُونَ وَجُوجِيْسَ وَخَوَارِيْثِينَ وَالْأَشْيَاعَ وَ
 خَالِدَ وَحَنْظَلَةَ وَلَقْمَانَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحَّمْتَ
 وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى الْأَوْصِيَاءِ وَالسُّعَدَاءِ وَالشُّهَدَاءِ وَآمِنَ الْهُدَى
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْأَبْدَالِ وَالْأَقْدَادِ وَالسَّيَّاحِ وَالْعَبَادِ وَالْخُلَصَاءِ
 وَالزُّهَّادِ وَاهْلِ الْحَدِّ وَالْإِحْتِمَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَأَهْلِيَّتَهُ
 بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَأَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوحَهُ وَجَسَدَهُ
 مِنْتَحِيَّةٍ وَسَلَامًا وَزِدْهُ فَضْلًا وَشَرَفًا وَكَرَّمَاهُ تَبْلِغَهُ أَعْلَى
 دَرَجَاتِ أَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَفَاضِلِ
 الْمُقَرَّبِينَ اللَّهُمَّ وَصِّلْ عَلَى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَمْ أَسْمِ مِنْ مَلَائِكَتِكَ
 وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاهْلِ طَاعَتِكَ وَأَوْصِلْ صَلَوَاتِي إِلَيْهِمْ وَ
 إِلَى رَوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ إِخْوَانِي فِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَيْكَ وَبِكُرْمِكَ إِلَيَّ كَرَمِكَ وَبِجُودِكَ
 إِلَيَّ جُودَكَ وَبِرَحْمَتِكَ إِلَيَّ رَحْمَتَكَ وَبِأَهْلِ طَاعَتِكَ إِلَيْكَ
 وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِكُلِّ مَا سَأَلْتُ بِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ مَسْأَلَةٍ شَرِيفَةٍ
 غَيْرَ مَرْدُودَةٍ وَمَادَّ عَوْدِكَ بِهِ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرَ مُخَيَّبَةٍ يَا
 اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا
 مُنِيبُ يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا كَبِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُجِيرُ يَا خَبِيرُ
 يَا مُنِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مُنِيعُ يَا مُدِيلُ يَا مُجِيلُ يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ
 يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ يَا غَفُورُ يَا بَرُّ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
 يَا سَاتِرُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَقِيقُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيبُ يَا دُودِيَا
 حَمِيدُ يَا حَمِيدُ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

يَا مُنْعِمُ يَا مُفَضِّلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِي يَا مُرْسِلُ يَا مُزِيلُ
يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِي يَا مُنْعِمُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِي يَا وَاقِي يَا خَلَّاقُ
يَا رَزَاقُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرَّ تَاخِرُ يَا مَنْ
يَبْدُو بِكُلِّ مَعْتَصِرٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَوْفُ يَا عَظُوفُ يَا كَافِي يَا شَافِي
يَا مُعَافِي يَا مُكَافِي يَا وَفِي يَا مُجِيبُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ
يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا أَحَدُ يَا صَدُّ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا
وِتْرُ يَا قُدُّوسُ يَا نَاصِرُ يَا مُؤَنِّسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا حَالِمُ
يَا حَكِيمُ يَا بَادِي يَا مُتَعَالِي يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ يَا مُتَعَدِّبُ
يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِعُ يَا بَاسِ
يَا سَاطِرُ يَا عَدَلُ يَا فَاضِلُ يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا
سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا بَدِيعُ يَا خَفِيرُ يَا مُجِيبُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ
يَا قَدِيرُ يَا كَرِيمُ يَا مُسَوِّدُ يَا مُبَسِّدُ يَا مُبِيتُ يَا مُجِدُّ يَا نَافِعُ
يَا رَازِقُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُسَيِّبُ يَا مُغِيثُ يَا مُجِبُّ يَا مُقْتَدِرُ
يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا وَاحِدُ يَا حَاصِرُ يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ
يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ يَا مُنِيبُ يَا مُبِينُ يَا طَاهِرُ يَا
مُجِيبُ يَا مُفَضِّلُ يَا مُسْتَجِيبُ يَا عَادِلُ يَا بَعِيرُ يَا مُوَكَّلُ يَا
مُؤَمِّلُ يَا مُبْدِيُ يَا مُسَدِّدُ يَا وَابُ يَا وَاقِي يَا رَاشِدُ يَا مَلِكُ يَا رَبُّ يَا مُدَبِّرُ
يَا مُعِزُّ يَا حَاجِدُ يَا رَازِقُ يَا وَاقِي يَا فَاضِلُ يَا سُبْحَانَ يَا بَاسِطُ يَا مُعَلِّ
فَاسْتَعْلَى فَكَانَ بِالْخَطِّ الْمَحْلِيِّ يَا مَنْ قَرَّبَ قَدَنِي وَبَعْدَ فَنَائِي وَعَلِمَ
السِّرَّ وَخَفِيَ يَا مَنْ إِلَيْهِ الدُّنْيَا يُرْوَى الْمُقَادِيرُ يَا مَنِ الْعَصِيرُ عَلَيْكَ سَهْلُ الْبَسِيرِ
وَيَا مَنْ هُوَ عَلَى الْإِشَاءِ قَدِيرُ يَا مُرْسِلُ الرِّيَّاحِ يَا فَاتِكُ الْأَصْبَاحِ يَا بَاعِثُ

الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا رَاقٍ مَا قَدَّاتِ يَا فَاشِرَ الْأَمْوَاتِ يَا
جَامِعَ الشَّيْءِ يَا رَاقٍ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ
كَيْفَ يَشَاءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ جَدِّكَ
يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَا اللَّهُ وَسَيِّدُ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
وَالْحَمْدُ لَكَ يَا وَفَّقْتَنِي وَفَاقَتَنِي وَانْفَرَدْتَنِي وَوَحَّدْتَنِي وَخَطَوْتَنِي
بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتَمَدْتَنِي عَلَيْكَ وَتَضَرَّعْتُ إِلَيْكَ أَدْعُوكَ
دُعَاءَ الْخَاضِعِ الذَّائِلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُسْتَغِيثِ الْبَائِسِ الْمُهْتَزِّ
الْمُحْتَزِّ الْخَائِعِ الْفَقِيرِ الْعَائِدِ الْمُسْتَجِيرِ الْمُقَرَّبِ ذَنْبُهُ الْمُسْتَغْفِرِ
مِنْهُ الْمُسْتَكَرِّ لِي بِهِ دُعَاءُ مَنْ أَسْلَمَتْهُ نَفْسُهُ وَرَفَضَتْهُ
أَحِبَّتُهُ وَعَظَمَتْ فَجِيعَتُهُ دُعَاءُ حَزِينٍ ضَعِيفٍ مُهَيَّنٍ بِالْأَسْرِ
مُسْتَكَرِّ يَكُ مُسْتَجِيرًا لِلَّهِمْ وَأَسْأَلُكَ يَا نَكَّ مَلِيكَ وَأَنْتَ
مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ يَكُونُ وَأَنْتَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَأَسْأَلُكَ
بِحُرْمَةِ هَذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرَّكْعَةِ
الْقَامَةِ وَالْمَسَاجِدِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ
يَا مَنْ وَهَبَ لَكُمْ شَيْئًا وَلَا يَرَاهُمْ إِلَّا سَائِلِينَ وَلَا تَحْقِرْ وَيَا
مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلَى يَعْقُوبَ وَيَا مَنْ كَسَبَ لِي الْبَلَاءَ ضَرْبَ يَتِيمٍ
يَا رَادَّ مُوسَى عَلَى آتَمِهِ وَيَا زَائِلَ الْخَضِرِ فِي عِلْيِهِ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
سَلَامًا وَلِيْكَ يَا حَيُّ وَلِيْكَ يَا حَيُّ وَلِيْكَ يَا حَيُّ وَلِيْكَ يَا حَيُّ وَلِيْكَ يَا حَيُّ
وَيَا كَافِلَ قَلْبِ مُوسَى أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُغْفِرَ لِي

اور دوسری روایت میں ہے کہ سجدے میں سو مرتبہ یا قاضی حوائج الطالبین
 اقض حاجتی یا ظفیک یا خفی الا لطائف کھے اور روایت معتبر میں
 وارد ہے کہ ام داؤد نے حضرت سے عرض کی کہ اے سید میرے آیا یہ دعا سوا ماہ
 رجب کو بھی پڑھ سکتے ہیں فرمایا کہ ہاں روز عرفہ پڑھ سکتے ہیں اور اگر عرفہ
 یا رجب کی پندرہویں جمعہ کو واقع ہو تو دعا پڑھنی والا دعا سی فارغ نہو گا مگر یہ کہ
 خدا او کو بخشید گیا اور جس مہینہ میں چاہے ایام البیض میں روزہ رکھو اور پندرہویں
 تاریخ اس دعا کو پڑھو حاجت اسکی برائیگی وOLF کہتا ہے کہ ان احادیث سے
 ظاہر ہوتا ہے کہ جس مہینہ میں چاہو ایام البیض میں روزہ رکھو پندرہویں کو
 یہ عمل بجالائے اپنے مطلب کو ضرور پونچھ گیا اور اگر روز عرفہ اور جمعہ اور سائر
 ایام متبرکہ میں یہ عمل بدون روزی کے بھی بجالا دے تو بھی خوب ہی مگر اگر
 سیوا می رجب و توقیعہ و ذیحجہ و محرم کے اس دعا کو پڑھے تو بجا ہی ہے جتنے ہذا
 الشہر الکمل کے حصۃ الشہر الکمل ام کھے اور لفظ ہذا کو گمراہ سے
 اوزا و المعاد وغیرہ میں مذکور ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 منقول ہے کہ جو تیرہویں اور چودہویں اور پندرہویں کو رجب کی روزہ رکھے
 اور ان راتوں میں مشغول عبادت رہے تو دنیا سے نچاے مگر ساتھ تو بضع کے
 اور بوجہ ہر روزی کے ستر گناہ کبیرہ اوسکے بخشے جائینگے اور ستر حاجتیں اسکی
 برائیگی اور حسبوقت قبر سے نکلیگا اور میزان و صراط کے پاس پونچھ گیا اسکی
 وہ حالت ہوگی کہ جیسے اسنے ستر بندے فرزندان اسمعیل سے آزا کیے ہیں
 اور شفاعت اسکی ستر آدمیوں کے حق میں کہ اوسکے اہل بیت اور عزیز و نزدیک
 ہوں اور لائق جہنم کے ہوں مقبول ہوگی اور حق تعالیٰ اوسکے لیے جنات
 فردوس میں ستر ہزار شہر بنا فرمائے گا کہ ہر شہر میں ستر ہزار قصر ہوں گے اور

ہر تھریں ہزار جوہرین ہون گی اور ہر سو رستر ہزار خادم رکھتی ہوگی اور
 حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ پچیسویں تاریخ کا ماہِ رجب
 کو دوسو برس کی گنا ہو گا کفارہ ہو گا اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے
 کہ جو پچیسویں کو اس مہینے کے روزہ رکھ لے گا خدا اس کے روزہ کو انہی برس کے
 گنا ہو گا کفارہ قرار دے گا اور بسندِ ہادی سے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول
 ہے کہ ماہِ رجب میں ایک شب ہو کہ وہ لوگوں کے لیے بہتر و افضل ہو اور جن چیزوں سے
 کہ آفتاب اور چتر پڑتا ہے اور وہ شب تالیسویں تاریخ کی ہے اور اس شب کی صبح کو حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے ہیں جو شخص اس شب کو عبادت
 کرے اور سواٹھ برس کی عبادت کا ثواب ملے گا لوگوں نے عرض کی کہ اس
 شب کا کیا عمل ہے حضرت نے فرمایا کہ بعد نمازِ شام کے سو رہو جب شب کو بیدار
 ہو خواہ قبل نصف شب کو خواہ بعد اور جب بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بجالاؤ
 ہر رکعت میں ایک سورہ حمد ایک سورہ مختصر پڑھو مثل اور سوروں کے جو بقدر سورہ
 یس ہیں آخر قرآن تک و جب فارغ ہو تو جسطرح کہ بیٹھا ہو اور سبطح بیٹھا ہو اور
 سورہ حمد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور
 قل هو اللہ اور قل یا ایہا الکافرون اور یا انا انزلناہ اور آیہ الکرسی
 کو سات مرتبہ پڑھو پھر سورہ الفاتحہ پڑھو اور سورہ الفاتحہ پڑھو اور سورہ الفاتحہ پڑھو
 وَلَاؤْ لَکُمْ اَنْتُمْ یَکُوْنُ لَکُمْ شَرِّکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَکُمْ مِنْ
 الذَّلٰلِ وَکَیْرٌ تَکْبِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِعَاقِدَةِ عَرْسِکَ
 عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِکَ وَکَوْمُکَ الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَ
 بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِکَ
 الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی وَذِکْرِکَ الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی الْاَعْلٰی

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْعُدَ بِمَحَلَّتِكَ أَهْلَهُ
 پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے کہ دعا اسکی مستجاب ہوگی مگر یہ کہ سوال کسی
 حرام چیز کا کرے یا قطع رحم یا ہلاک مومنین کا طالب ہو اور حضرت امام موسیٰ کاظم
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ ستائیسویں شب کو رجب کی جستجویت چاہی بار ا رکعت
 نماز پڑھی ہر رکعت میں بعد سورہ حمد کے چار مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور
 قل اعوذ برب الناس وقل ہوا سند پڑھی اور جب بارہ رکعت سے فارغ ہو
 اوسی مقام پر بیٹھا رہی اور چار مرتبہ کہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر واللہ اعلم
 واللہ و سبحان اللہ و کحول و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
 پس جو حاجت چاہی طلب کرے مجلس علیہ الرحمہ اس مقام میں فرماتے ہیں
 کہ ان دو روایتوں میں جس پر چاہی عمل کرے اور اگر دونوں کو بجالائے تو بہتر
 ہے اور نماز نیمہ رجب کو بھی اس شب پڑھی اور غسل اور زیارت حضرت رسول
 اور زیارت حضرت امیر بھی اس شب کو بجالائے اور اس شب کو یہ دعا پڑھی اے اللہ
 اے اسما لک یا العلی الاعظم فی ہذی اللیلۃ من الشہ العظیم
 والتمس منک ان تصلی علی محمد و آلہ فان تغیر لنا ما انت
 بہ منا اعلم یا من یعلم ولا یعلم اللهم بارک لنا
 فی لیلتنا ہذی ولت کثیر الی سألہ فضلک یا ربکا امین
 اے اللہ تعالیٰ یا محل الشریف اعلیٰ علیہا اللهم فاننا نسألك یا البصیر
 الشہیف والسید اللطیف والعلی العظیم ان تصلی علی محمد
 و آلہ وان تجعل عملنا فی ہذی اللیلۃ فی سائر اللیلۃ الخ معہ
 و توفی بنا مغفرۃ و حسناتنا مشکوۃ و سیئاتنا مسنونۃ
 و توفی بنا بحسن القول مسرۃ فی آخر ذلک آمین

يَا أَيُّهَا الْمَدْرُوسَةُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَرَى وَلَا تَرَى وَأَنْتَ بِالْمُنْظَرِ
 الْأَعْلَى وَإِنَّ إِلَيْكَ الرَّجْعِي الْمُنْتَهَى وَإِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْحَيَاةَ وَإِنَّ لَكَ
 الْآخِرَةَ وَالْأُولَى اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ تَذِلَّ وَتُخْزِي وَأَنْ تَكُنَّ
 مَا عَنْهُ تَنْتَهَى اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَتَسْتَعِيدُ بِكَ
 مِنَ النَّارِ فَأَعِذْ نَامِنَهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْأَلُكَ مِنَ الْكُفْرِ الْعَيْنِ
 فَأَرْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ أَرْضًا قَاعًا عِنْدَ اقْتِرَابِ أَجَالِنَا
 وَأَطْلُ فِي طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ إِلَيْكَ وَيُخَفِّضُ عِنْدَكَ وَيُزِيلُ
 لَدَيْكَ أَعْمَارَنَا وَالْحَسَنَ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِنَا وَأُمُورِنَا مَعَ فِتْنَا
 وَلَا تَكُنْ لَنَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فِيمَنْ عَلَيْنَا أَنْ تَفْضُلَ عَلَيْنَا
 بِجَمِيعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَابْدَأْ يَا بَانِنَا وَابْنَانَا
 وَجَمِيعِ إِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِينَ فِي جَمِيعِ مَا سَأَلْنَاكَ لِأَنْفُسِنَا
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَمُلْكِكَ
 الْقَدِيمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ
 الْعَظِيمَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِلَّا الْعَظِيمُ اللَّهُمَّ وَهَذَا رَجَبُ
 الْمُكْرَمِ الَّذِي كُنَّ مِثْلَهُ أَوَّلُ شَهْرِ الْحَرَمِ أَرْبَعِينَ مِثْلَهُ مِنْ بَيْنِ الْأَمَمِ
 فَلَاكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَاسْأَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ
 الْأَعْظَمِ الْأَجَلِ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ وَظَلَمْتَ
 فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ
 الطَّاهِرِينَ وَأَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ
 أَوَّلَ أَمَلَيْنِ فِيهِ لِشَفَاعَتِكَ اللَّهُمَّ اهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ
 وَاجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلِّ خَلِيلٍ وَمُلْكٍ

جَزَيْلُ فَانْكَ حَسْبُنَا وَنَعْمَ الْوَكِيلُ اللَّهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِينَ مُجْتَبِينَ
 غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنَا وَلَا ضَالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَمَعْفَرَتِكَ وَبِعَوَاجِبِ رَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ
 مِنْ كُلِّ تَعْوٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ
 اللَّهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُونَ وَدَعْوَتَكَ وَسْأَلُكَ السَّائِلُونَ وَسَأَلْتُكَ
 وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَ
 الرَّجَاءُ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى الرَّغْبَةِ وَالْدُّعَاءُ اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالتَّوَرُّقَ فِي بَصَرِي وَالتَّطْيِيبَةَ فِي صَدْرِي
 وَذِكْرَكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَيَّ سَلَامًا وَرِزْقًا وَاسْعَاءً غَيْرَ مَمْنُونٍ
 وَلَا مَحْظُورٍ فَإِنَّ رِزْقِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ مَا رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنَايَ
 فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 پیر سید حسین جاسے اور کھے الحمد للہ الذی ہدانا لمعرفتہ وخصنا
 بولایتہ ووقفنا الطاعتہ پیر کھے شکر اشکر سوم تہ پیر سید موسیٰ
 اوٹھائے اور کھے اللہم انی قصدتک بحاجتہ طعمتک علیک بمسألتک
 وتوجهت الیک بالحنۃ وسادتی اللہم انفعنا بحجہم واوردنا
 معہم وطرز قناصر افتقارہم وادخلنا الجنۃ فی شرف مرتبہم
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور ستائیسویں کو غسل سنت ہو اور اس دن
 روزہ رکھنی کا بہت ثواب ہو چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہو
 کہ روزہ اس دن کا ستر برس کے روزوں کے برابر ہو اور دوسری روایت
 میں ہو کہ ساٹھ برس کے روزوں کو برابر ہو اور منقول ہو کہ حسن بن راشد
 حضرت صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ آیا سوا اون عیدوں کو کہ جو مشہور ہیں

گوئی اور یہی عید ہی حضرت نے فرمایا ہاں بہتر و افضل سب دنوں سے وہ دن ہو کہ
جسدِ نبوی حضرت رسولؐ ۱۴ سبوت برسات ہوئے اور وہ ستائیسویں ماہِ رجب کی ہی
چاہیے کہ اسدن روزہ رکھی جائے اور آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے اور زیارت حضرت
رسولؐ اور حضرت امیرؓ بھی اسدن بجا لائے اور نمازین اس روزہ کی بہت
وار و مین چنانچہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام جب ۱۴ رجب کو بعد از شریف
لائے تو ستائیسویں کو روزہ رکھا اور سب نمازین و اصحاب کو حکم دیا کہ ان
دونوں دن روزہ رکھیں اور دونوں دن بارہ رکعت نماز پڑھیں اور ان
بارہ رکعتوں کو دو دو رکعت کر کے بجا لائیں اور یہ حمد جو سورہ چاہیں پڑھیں
اور جب فارغ ہوں تو سورہ حمد و قل ہو اللہ و قل اعوذ برب الفلق اور
قل اعوذ برب الناس ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھیں ہر چار مرتبہ کہیں
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ہر چار مرتبہ کہیں اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ
بِهِ شَيْئًا ہر چار مرتبہ کہیں لَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا اور حضرت امام موسی کاظم
علیہ السلام سے منقول ہے کہ ستائیسویں تاریخ کہ روزِ مبعث ہی یہ دعا پڑھنا
سنت ہے يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ وَتَجَاوَزَ وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالْعَفَا
يَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ اغْفِرْ عَنِّي وَتَجَاوَزْ بِكَرِيمِ اللَّهُمَّ يَا فَدَى
أَكْدَى الطَّلَبِ وَأَعْيَنَ الْحِيلَةِ وَالْمَذْهَبِ وَدَرَسَتِ
الْأَمَالِ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا بِكَ وَجَدْتُكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
اللَّهُمَّ إِنِّي رَجَدْتُ سُبُلَ الطَّالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَتَاهِلَ الرَّجَاءِ
لَدَيْكَ مُشْرَعَةً وَأَبْوَابَ الدَّعَاءِ لِيَنْ دَعَاكَ مُقْبِلَةً وَ
الِاسْتِعَانَةَ لِيَنْزِلَ اسْتِعَانُكَ بِكَ مُبَاحَةً وَأَعُوْذُ بِكَ لِدَاعِيكَ

بِمَوْضِعِ اجَابَةٍ وَالصَّائِرِينَ إِلَيْكَ بِمَكْصِدِ اغَاثَةٍ وَأَنَّ فِي اللَّحْمِ
 إِلَى جُودِكَ وَالضَّمَامِ بَعْدَ تَكْ عَوْضًا مِنْ مَنَعِ الْبَلَاخِيلِ وَمَنْدُوقَةً
 عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَثِيرِينَ وَأَنَّكَ لَا تَحْبِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ
 تَحْبِبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَ ذَلِكَ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَفْضَلَ زَادِ التَّرَاجُلِ إِلَيْكَ
 عَزَمُ ارَادَةٍ وَقَدْ فَاجَاكَ بِعَزَمِ ارَادَةِ قَلْبِي فَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ عَوْفٍ
 وَعَاكِ يَهْدَا أِحْرَ بَلَّغْتَ أَمَلَهُ أَوْ صَارَ إِلَيْكَ أَغْنَتْ صَرْخَتَهُ
 أَوْ مَلَأَتْ مَكْرَهُ وَبِفَرْحَتِهِ قَلْبِي أَوْ مَدَّنِي خَالِي غَفَرَتْ
 لَهُ أَوْ مَعَلَى أَمَمْتُ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ أَوْ فَعِيلُ هَدَيْتَ غِنَاكَ إِلَيْهِ
 وَبِلَيْتِكَ الدَّخُولَةَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنَزَلَةٌ لَا صَلَيْتَ حَيْلُ
 مُجِدِّ وَالِيهِ وَقَضَيْتَ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَهَذَا رَجَا الرَّجَاءِ
 الْمَكْتُمِ الَّذِي أَرَادَ مُتَنَابِهَهُ أَوَّلَ أَشْهُرِ الْحَرَمِ وَأَكْرَمُ مُتَنَابِهَةٍ مِنْ بَيْنِ الْأَهَمِّ
 يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَأَسْأَلُكَ بِهِ يَا بَاسِمَكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ
 الْأَجَلِ الْأَكْمَرِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَالْحَمْدُ مِنْكَ
 إِلَى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنَا مِنْ
 الْعَامِلِينَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْأَمِلِينَ فِيهِ لِشِفَاعَتِكَ اللَّهُمَّ وَاهْدِنَا
 إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ وَجْعَلْ مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلِّ طَيْلِفِ نَاكَ
 حُسْبَانًا نِعْمَ الْوَكِيلُ وَالسَّلَامُ عَلَى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنِ
 وَصَلَوَاتُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِنَا
 هَذَا الَّذِي فَضَّلْتَهُ وَبَارِكْ لَنَا فِي حَلَّتِهِ وَفِي الْمَنْزِلِ الْعَوَّلِيِّ مِنْكَ
 أَنْزَلْتَ فَوَصَلَ عَلَى مَنْ فِيهِ إِلَى عِبَادِكَ أَسْرَسَلْتَهُ وَبِالْمَحَلِّ
 الْكَبِيرِ حَلَّتْهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ وَدَائِمَةً تَكُونُ

لَكَ شُكْرًا وَلَنَا ذُخْرًا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِ نَالِيَسًا وَاخْتِمْ لَنَا
بِالسَّعَادَةِ إِلَى مُنْتَهَى أَجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيرِينَ مِنْ أَعْمَالِنَا
وَبَلَّغْنَا بِحِمَّتِكَ أَفْضَلَ أَصَالِنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَحَمْدُ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ
حَمْدِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
اٹھائیسویں تاریخ اس مہینے کو روزہ رکھے وہ روزہ اس کے نوے برس کے
گنا ہوگا کفارہ ہوگا اور جو کہ انیسویں تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھو وہ روزہ
اس کے سو برس کے گنا ہوگا کفارہ ہوگا اور جو کہ تیسویں تاریخ اس مہینے کے
روزہ رکھے خدا گناہ گذشتہ اور آئندہ اس کے بخشدیگا

باب آٹھواں ماہ شعبان کو بیان میں اس باب میں تین مطلب ہیں مطلب پہلا
بیان میں اختیارات اور ولادت اور وفات کو اور باقی امور کہ جو اس مہینے
میں واقع ہوئے ہیں رسالہ اختیارات میں اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ
جس سال ماہ شعبان میں سورج گھٹن ہوگا سب آدمی پادشاہ کے شر سے امین
رہیں گے اور پادشاہ اپنے دشمنوں پر فتح پائیگا اور بلا و جہل میں آخر سال موت
شائع ہوگی اور جس سال ماہ شعبان میں چاند گھٹن ہوگا پادشاہ قتل ہوگا اور
بیٹا اور چکا پادشاہ ہوگا اور تقویم محسنین میں جناب امیر المومنین علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ چوتھی اور پچیسویں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت ہے کہ چوبیسویں اس مہینے خوش گبر ہو اور خلاصۃ الاعمال میں مذکور
ہے کہ اس تاریخ بھی احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہے
اور زاد المعاد میں مسطور ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کے موافق مشہور ولادت حضرت
امام حسین علیہ السلام ہے اور شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ حضرت خامس آل عبا
علیہ التعمیۃ والنسبا پانچویں تاریخ پیدا ہوئے اور کتاب حدیثہ الشیعہ میں بھی لکھا ہے

اور خلاصۃ الاعمال اور مصباح العابدین میں ہے کہ پانچویں تاریخ اس مہینے کی حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے اور زاد المعاد میں حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ساتویں
تاریخ اس مہینے کی پیدا ہوئے ہیں اگرچہ خلافت مشہور ہے اور جلال العیون میں
ہے کہ بعض آٹھویں تاریخ بھی اس مہینے کی ولادت جناب صاحب الامر لکھتی ہیں
اور نویں تاریخ اس مہینے کی احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
ہے پھر زاد المعاد میں منقول ہے کہ پندرہویں شب اس مہینے کی ولادت وافر السعاده
حضرت صاحب الامر صلوات اللہ علیہ واقع ہوئی ہے اور جلال العیون میں ہے
کہ بعض علماء ولادت جناب امیر المومنین علیہ السلام تیسویں تاریخ شعبان کی
لکھتے ہیں لہذا اون حضرات کی زیارت کہ جو اس مہینے میں پیدا ہوئے ہیں پڑنا چاہیے
مطلب دوسرا بیان میں فضائل اور ثواب ماہ شعبان اور روزہ ہائی
ماہ شعبان کے زاد المعاد میں مذکور ہے کہ فضیلت ماہ شعبان فضیلت ماہ ربیع
زیادہ ہے اور یہ مہینا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرف منسوب ہے اور
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ماہ شعبان ایک مہینہ
شریف ہے اور وہ مہینہ میرا ہے اور حاملان عرش الہی اس مہینے کی تعظیم کرتے
ہیں اور حق حرمت اسکا پہچانتے ہیں اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں روزی بندگی
ماہ رمضان کے لیے زیادہ ہوتی ہے اس مہینے میں بہشتوں کو آراستہ کرتے ہیں
اور اس مہینے کا شعبان اس لیے نام رکھا ہے کہ اس مہینے میں رزق و روزی
مومنوں کی زیادہ ہوتی ہے اور ثواب اس مہینے میں ستر درجہ مضاعف ہوتے
ہیں اور گناہ اس مہینے میں پست ہوتے ہیں اور بخشے جاتے ہیں اور اعمال خیر
اس مہینے میں مقبول ہوتے ہیں اور اس مہینے میں روزہ رکھنے والوں کو

کرینو آلون کے طرف خدا نظر جست فرماتا ہے اور حاکمان عرش سے بسبب انکے عبادت کو مبارکات فرماتا ہے اور فضیلت اس مہینہ میں ہر روز کے روزی کی اس قدر بیان فرمائی ہے کہ ذکر اوسکا باعث طول ہے اور پسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ شعبان ذخیرہ ہے بندیکہ واسطے روز قیامت کے اور جو بندہ شعبان میں روزہ رکھو حقیقی امر معاش کی اصلاح فرمائیگا اور اوسے اوسکے دشمنوں کی شر سے محفوظ رکھیکگا اور کمتر ثواب کہ روزہ دار کو عوض میں ہر روزہ ماہ شعبان کے ملے گا یہ ہے کہ بہشت اوسپر واجب ہوتا ہے اور پسند معتبر حضرت رستہ سے منقول ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینا ہے اور ماہ رمضان خدا کا مہینا ہے پس جو شخص ایک روز میرے مہینے میں روزہ رکھو میں اوسکا روز قیامت میں شفیع ہوں گا اور جو کہ دو روز روزہ رکھو گناہ گذشتہ اوسکے بخشے جائینگے اور جو کہ تین روز روزہ رکھو اوسکو بڑا کیجا یگی کہ اپنی عمل کو از سر نو بجالا سیلے کہ اب تو کوئی گناہ نہیں رکھتا اور پسند عالی حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جو کہ ماہ شعبان میں تصدق کرے اگر چہ آدھا خرما بھی ہو خدا اوسکی بدن کو آتش جہنم پر حرام کرے گا اور جو کہ تین روز آخر ماہ شعبان میں روزہ رکھو اور ماہ رمضان سے وصل کرے تو خدا وہ مہینوں کے روزہ ہائی متصل کا ثواب اوسکی لیے تحریر فرمائیگا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور ماہ رمضان خدا کا مہینہ ہے پس جو میرے مہینے میں روزہ رکھو میں اوسکی شفاعت قیامت میں کروں گا اور جو ماہ خدا میں روزہ رکھے خدا اوسکا دشت قبر میں مونس ہوگا اور جب قیامت میں قبر سے باہر نکلوگا تو مومنہ اوسکا نورانی ہوگا اور نامہ عمل اوسکا دہنی ہاتھ میں اوسکے دیا جائیگا اور نامہ بہشت میں مغلد ہوئیگا اوسکے بائیں ہاتھ میں دیا جائیگا یہاں تک کہ اوسکو زیر عرش الہی

لائیگے پس حق تعالیٰ نہ اگر گناہ کی بندوبستی میری وہ جواب دیکھا کہ حاضر ہوں اور خدا پر خدا کیسے کہ تو نے
روزہ رکھا میری خوشنودی کر لے وہ جواب دیکھا کہ ہاں اور آقا میری پس خدا فرشتوں کو نہ اگر گناہ میرے
بند کیا ہاں تہہ پہلو اور میری پیغمبر کو سپرد کر و پس ملائکہ اسکو میری پاس لائیگے میں اس سے کہو گناہ تو
میرے مہینہ میں روزہ رکھے وہ کیسے ہاں میں اس سے کہو تھاج کے دن میں تیری شفاعت
کرتا ہوں پس خدا فرمایا گناہ کیسے حق اپنے بند کو کے یوں بخشے پس باقی رہو حقوق
میرے خلق کے جو کوئی اسے بخشے گا میں عفو میں عفو کے اسکو وہ چیز کراست
فرماؤ گناہ کہ وہ راضی ہو پس میں اسکا ہاتھ تمام کراست کے پاس لاؤ گناہ پر دیکھو گناہ
کہ صراطِ لغز نہ بلکہ زندہ ہی اور پاؤں گنہگاروں کے اس پر نہیں جتے پس میں
اس شخص کا ہاتھ تمام گناہ جو فرشتہ کہ موکل ہی وہ کیسے کہ یہ کون شخص ہی میں کہو گناہ
کہ یہ فلاں شخص میری امت میں ہے کہ میرے مہینہ میں میری شفاعت کی امید ہی
اس نے روزہ رکھا تھا اور ماہ رمضان میں طلب وعدہ خدا کے لیے اس نے روزہ رکھا تھا
میں اسکو صراط پر سے لیجاؤ گناہ بھانک کہ در بہشت پر پونچا دوں پس عنوان کیسے
کہ آج وہ دن ہی کہ میں آپ کی امت کو در بہشت کہوتا ہوں اور اسکو داخل بہشت
کرتا ہوں اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم میں روزہ رکھو تو حضرت بقیامت میں تمہارے شفیع ہونگے اور ماہ
خدا میں روزہ رکھو تو شراب منہ بہشت کی پوچھو مطلب تیسرا بیان میں
اعمال شعبان کے کتاب زاد المعاد وغیرہ میں مذکور ہے کہ حضرت امام جعفر صادق ۴
سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہے
پس اس مہینہ میں مجھ پر میری آل پر صلوات بھیجو اور اس مہینہ کو ماہ شفاعت
کہتے ہیں اس واسطے کہ جو شخص اس مہینہ میں رسول خدا پر اور ان کے آل پر
صلوات بھیجے حضرت اسکی شفاعت فرماتے ہیں اور حضرت صادق علیہ السلام کی

منقول ہو کہ بہترین دعا ماہ شعبان میں استغفار ہو جو کہ ہر روز ماہ شعبان میں
 ستر مرتبہ استغفار کر گناہوں کے ہو کہ اور مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار
 کی ہو ایک شخص نے پوچھا کہ یا حضرت استغفار کس طرح کرنا چاہیو حضرت نے فرمایا
 کہ کہ استغفر للہ واستغفر للہ واستغفر للہ اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام
 سے منقول ہو جو کہ ہر روز ماہ شعبان میں ستر مرتبہ اسی استغفار کو کہ خدا اوس کے لیے
 سندرات آتش جہنم اور سند مرد صراط اور دخول بہشت تحریر فرماتا ہو اور بسند
 معتبر منقول ہو کہ جو ہر روز ماہ شعبان میں ستر مرتبہ استغفر للہ الذی لا الہ الاہو
 الرحمن الرحیم الحق القیوم وآتوب الیک کے حق تعالیٰ اوسکی روح کو وفق
 مبین میں جگہ دیگا اور وہ ایک میدان وسیع ہو و بروی عرش اور اوس میدان میں
 نہرین جاری ہوں اون نہروں کے کنارے درختوں کے آسمان جام رکی
 ہوں اور بعض روایت میں الحق القیوم کے پہلے الرحمن الرحیم ہو اور بسند
 معتبر منقول ہو کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ شعبان میں
 وقت زوال اور شب نیمہ شعبان اس ضلوات کو پڑھتے تھے اللہم صل علی
 محمد وال محمد شجرۃ النبوة وموسیٰ علی الرشد واللہ ومختلف کلمات اللہ
 ومعین العلم والحدیث لکون علی محمد وال محمد وال محمد وال محمد
 الجاریۃ فی البحر العاصیۃ یا من من رکبہا ولغرق من ترکہا المتقد
 لکومار و المتأخر لکومار الحق واللہم لکون لکومار علی محمد وال
 محمد لکومار الحسین وحیثا لم یضطر المستکین ومجاہد الطاہرین
 ومجاہد الخائفین وعصۃ المعصیین اللہم صل علی محمد وال محمد
 صلوٰۃ کثیرۃ طیبۃ تکون لکومار رضی ولحق محمد وال محمد آداء وقضاء
 بحولیک وقوتہ یا رب العالمین اللہم صل علی

مُحَمَّدٌ وَالْعَمَلُ بِالْطَّيِّبِينَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِي اَوْجَبَتْ لَهُمْ مَحَقَّتُهُمْ
 وَفَرَضَتْ طَاعَتَهُمْ وَلَا يَتَعَمَّ اللَّهُمَّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالْعَمَلِ وَالْعَمَلِ
 قَلْبِي بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخَيِّرْ بَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَامْرِزْقْنِي مَوَاسَاةً مِنْ قَاتِلَتِ
 عَلَيْهِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَلَسْتُ عَلَى مَرَجٍ
 عَدَاكَ وَاجْتَنَيْتَنِي تَحْتَ ظِلِّكَ وَهَذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ
 صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ شُعْبَانَ الَّذِي حَقَّقْتَ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ
 وَالرَّضْوَانِ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَدَّابُ
 فِي حَيَاتِهِ وَقِيَامِهِ فِي لَيْلَائِهِ وَأَيَّامِهِ يُخَوِّعُكَ فِي الْكِرَامَةِ
 وَأَعْظَامِهِ إِلَى مَحَلِّ حَمَامِهِ اللَّهُمَّ فَاعْنَا عَلَى الْاِسْتِثْنَانِ لِبَسْتِنَتِهِ
 فِيهِ وَنَيْلِ شَفَاعَةِ لَدَيْهِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْهُ لِي شَفِيعًا مَشْفُوعًا
 وَطَرِيقًا إِلَيْكَ مَهْمًا وَاجْعَلْهُ لِي مُتَبَعًا حَتَّى لَقَائِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 عَنِّي رَاضِيًا وَعَنْ ذُنُوبِي غَاضِيًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِي مِنْكَ
 الرَّحْمَةَ وَالرَّضْوَانِ وَأَنْزَلْتَنِي دَارَ الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْاَخْيَارِ
 اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کسے ماہ شعبان میں
 ہزار مرتبہ لا الہ الا اللہ ولا نعبد الاہ الا اللہ ولا نعبد الاہ الا اللہ
 لکھتا ہو خدا تعالیٰ واسطے اس کے عبادت ہزار سال کی اور دوزخ کی ہزاروں سال
 گناہ ہزار سال کو اور مٹانے سے روز قیامت کو بارہوی نورانی مانت ماہ شب
 چہارہ کو اور اس کو صدیق کہتے ہیں مطلب چوتھا بیان میں اعمال
 نصف اول شعبان کے تیسری تاریخ اس مہینے کی ولادت جناب امام حسین
 علیہ السلام کو ہو پس روزہ رکھو اور اس دعا کو پڑھو اللَّهُمَّ اِنِّ اسْتَلَمْتُ
 بِحَقِّ الْوَلَدِ فِي هَذَا الْيَوْمِ الْمَوْجُودِ شَهْرَ شَعْبَانَ سَنَةِ ۱۲۸۰ وَآلِهِ وَآلِهِ

بِكُتْلِهِ السَّمَاءُ وَمِنْ فَيْحَا وَالْأَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا وَلَمَّا يَطْلُبُهَا
 قَتِيلَ الْعَابَةِ وَسَيَلُ الْأَسْرَةَ الْمَدُودَ بِالنَّصْرِ يَوْمَ الْكَرَّةِ
 الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهِ إِنْ الْأَيْمَةَ مَنَسَلِهِ وَالشِّفَاءَ فِي تَرْبَتِهِ
 وَالْفَوْزَ مَعَهُ فِي أَوْبَتِهِ وَالْأَوْصِيَاءَ مِنْ عِزَّتِهِ بَعْدَ قَاتِلِهِمْ
 وَغَيْبَتِهِ حَتَّى يَدْرُكُوا الْأَوْتَارَ وَيَتَارِقَ النَّارُ وَيَرْضُو الْخَنَارَ وَيَكُونُوا
 خَيْرَ أَنْصَارٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّوَارِ اللَّهُمَّ
 فَتَحِّقْ إِلَيْكَ اتَّقِمْ وَأَسْأَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ
 مُسْتَعِثٍّ إِلَى أَنْفُسِهِ مِمَّا ذُرِيَ فِي يَوْمِهِ وَأَمْسِهِ لَيْسَ لَكَ الْعِصْمَةُ
 الْمَحْجَلُ مَسِيهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى عِزَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي زَمَرَتِهِ وَتَوْفِئْنَا
 مَعَهُ دَارَ الْكَلَامَةِ وَفَحْلَ الْأَقَامَةِ اللَّهُمَّ وَكَمَا أَلَمْ تُشَابِعْ عِزَّتِهِ فَافْكَرْنَا
 بِزُفَّتِهِ وَارْتَفِقْنَا بِمُزَانِقَتِهِ وَسَابِقَتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ تِلْكَ الْأَمْثَرِ
 وَبِكُثْرِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ وَعَلَى جَمِيعِ أَوْصِيَائِهِ وَأَهْلِ
 أَصْطِفَائِهِ الْإِمْدَادِ مِنْكَ يَا عَدَدَ الْأَوْتَى عَشَرَ الْجَمْعِ
 الرَّهْرِ وَالْمُحْجِ عَلَى جَمِيعِ الْبَشَرِ اللَّهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هَذَا الْيَوْمِ
 خَيْرَ مَوْصِيَةٍ وَأَجْحَزَ كِتَابَةٍ كُلِّ طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحَسَنِينَ
 مُحَمَّدَ بْنَ جَدِّهِ وَجَادَ فَطْرَ مَنْ يَهْدِيهِ فَتَحْنُ عَائِدُونَ وَنَبْتَ بَرِّهِ
 مِنْ بَعْدِهِ لَشَهَادَتِهِ تَرْبَتَهُ وَنَشْطِهِ أَوْ دَيْتَهُ أَمِينَ رَبِّكَ الْعَالَمِينَ
 اور نمازین تیرا دین اور چودہویں اور پندرہویں شب کو اعمالِ رحببین بیان
 ہو چکی ہیں اور روزہ بھی ان دنوں کا مستحب ہے اور زاولِ معاوین لکھا ہے کہ
 فضائل اور اعمالِ پندرہویں شب کو زیادہ اس سے ہیں کہ اس رسالے میں
 سائیں لہذا الکفر کیا جاتے ہی اوسپر جو کہ صحیح تر ہے چنانچہ حضرت امیر المومنینؑ

سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نیمہ شعبان ہو
اوسکی رات کو عبادتیں بسر کرو اور ونکو روزہ رکھو جو تحقیق اول شب ہی آخر شب تک
خدا کی طرف سے نذایا جاتی ہے کہ آیا کوئی استغفار کر نیوالا ہے کہ اپنے گناہوں کی بخشش
طلب کرے تاکہ میں اوسکے گناہ بخش دوں آیا کوئی ایسا ہے کہ مجھ سے روزی طلب
کرسے اور میں روزی اوسکی زیادہ کروں اور غسل اس شب سنت ہے اور حضرت
امام زین العابدین سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کے
روحین اوس سے مصافحہ کریں تو وہ پندرہویں شب اور پندرہویں تاریخ کو ماہ شعبان کے
حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کریں اس واسطے کہ ملائکہ اور پیغمبر اس شب
خدا سے رخصت طلب کرتے ہیں تاکہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائیں اور
رخصت پاتے ہیں پس خوشحال اوس شخص کا کہ یہ بزرگوار اوس سے مصافحہ کریں
اور یہ پانچ پیغمبر اولوا العزم ہی اوں پیغمبر و نین ہونگے حضرت نوح اور ابراہیم
اور موسیٰ اور عیسیٰ اور محمد صلوات اللہ علیہم اجمعین کہ مبعوث ہوئے ہیں مشرق
اور مغرب اور جن اور آدمیوں پر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہی منقول ہے
کہ نیمہ شعبان میں جمیع گناہ اوس شخص کے جو اس شب کو زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام کی بجائے بخش دیے جاتے ہیں اور اقل زیارت یہ ہے کہ کوٹھے پر
یا صحن کشادہ میں جائے اور داہنی طرف اور بائیں طرف جانباً سمان نظر
کری اور بالائی سر اپنے دیکھے ہر جانب قبر مظہر انگشت شہادت سے اشارہ کریں
اور کہو السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ
السَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اور اگر کوئی زیارت زیارات
بمسطح میں ہی پڑھے تو بہتر ہے منجملہ اوں زیارات کے ایک زیارت یہ ہے
السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ

یٰ اَیُّهَا السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ
 عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ
 عِیْسٰی رُوحِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ السَّلَامُ
 عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوِیْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَ
 مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَ عَلِیٍّ وَابْنِ الْمُوَقَّضِ السَّلَامُ عَلَیْكَ
 یَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَ خَدِیجَةَ الْكُبْرٰی
 السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاسِرَ اللّٰهِ وَابْنَ نَاسِرٍ وَالْوَرِثَ الْوَقُورِ اَشْهَدُ اَنَّكَ
 قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَآمَرْتَ بِالْعُرُوْفِ وَ
 نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ حَقَّ اَتَاكِ لِلْيَقِیْنِ
 فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ
 اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَضَرَبَتْ بِهِ یَامِقًا لَا یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
 اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نَبِیًّا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَنْحَامِ الطُّهْرِ
 لَمْ یُخْسِكُ الْجَاهِلِیَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ یُلْبَسْكَ مِنْمُدَّ لَهْمَاتِ بَنَاتِهَا وَاشْهَدُ
 اَنَّكَ مَرْغَبٌ لِّالدِّیْنِ وَارْكَانُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاشْهَدُ اَنَّكَ الْاَمَامُ الْبَرُّ
 الْبَقِیُّ الرَّحْمَةُ الرَّزْزِیُّ الْهَادِیُّ الْهَدٰی وَاشْهَدُ اَنَّكَ الْاَمَامُ الْبَرُّ الْبَقِیُّ
 الْهَادِیُّ الْهَدٰی الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَلِجَنَّةِ عَمَلِ الْاَهْلِ الدُّنْیَا وَاشْهَدُ اَنَّكَ
 وَمَلَائِكَتُهُ وَانْبِیَآءُهُ وَرُسُلُهُ اَنْ یَكُم مِّنْكُمْ وَیَا یَا اَیُّهَا الْمَوْفُورُ بِشَرِّ الْعَرَبِ
 وَحَمَلَةُ عَمَلٍ وَقَلْبٌ یَّقْلِبُكُمْ سَلٰمٌ وَآمِنْ اَمْرٌ لَّكُمْ مُتَبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ
 وَعَلٰی اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰی اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰی اَنْجَسَاؤِكُمْ وَعَلٰی اَنْفُسِكُمْ وَعَلٰی اَعْمَالِكُمْ وَعَلٰی
 ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰی بَاطِنِكُمْ بِرُكْعَتِ نَازِلَاتِ رِیَازِیَّتِیْ بِرُكْعَتِیْ اَوْ اِنْ نَزَلَ كَوْنُیْ بِرُكْعَتِیْ
 تَوْبَتِیْ خُوبِیْ بِرُكْعَتِیْ قَصْدِیْ رِیَازِیَّتِیْ حَضْرَتِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي نَبِيِّ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنِي الْحُسَيْنِ
 الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ وَابْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنِ الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
 قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
 قَتَلَتْكَ بِذَلِكَ فَضْطَيْتَ بِهِ سِتْرَ بَارِتِ تَامِ شَهْدَاكَ اُورِ كِي
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَ أَحِبَّاءَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
 أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَ أَوْدَادَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
 أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَادَ طَائِفَةِ الشُّهَدَاءِ
 سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَادَ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ
 عَمِّي يَا زَيْنَ النَّاصِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَادَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ
 يَا بَنِي أَنْجَمٍ وَ أُمَمِي حَبِيبَةٍ وَ طَائِفَةِ الْأَرْضِ فِيهَا دُفْنُهُمْ وَ قُرْبُهُمْ قُرْبُ عَظِيمٍ
 فَمَا لَيْسَ كُنْتُمْ مَعَكُمْ فَانْفِرْ مَعَكُمْ اُورِ اِهْ رَجَبِ كُ شَبِ اُولِ اُورِ پندرہویں شَبِ اُورِ
 قیسری اُورِ پانچویں ماہ شعبان کی اُورِ شہابی ماہ مبارک رمضان میں اُورِ شہابی
 عید میں اُورِ اوین و بونہ میں کہ زیارت امام حسین علیہ السلام کے مستحب ہوئی
 زیارت پڑھا کرے اور فضیلت عظیم اس شَبِ کے لیے یہ ہے کہ جناب صاحبِ اُورِ
 علیہ السلام کی ولادت یا سعادت اسی شَبِ واقع ہوئی ہو اس سبب ہی سنت
 کہ اس دعا کو ہی اس شَبِ پڑھی کہ بے نذر زیارت ہو اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِكَ هِدْ
 وَمَوْلَاكَ هَا وَ مُحَمَّدًا وَ مَوْلَاكَ هَا اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِي اِلَى فَضْلِكَ فَضْلًا
 وَ قَرِّبْنِي اِلَى فَضْلِكَ فَضْلًا وَ قَرِّبْنِي اِلَى فَضْلِكَ فَضْلًا وَ قَرِّبْنِي اِلَى فَضْلِكَ فَضْلًا

تَوَكَّلْ عَلَى الْمَتَّقِ وَضِيَاءُكَ الْمُسْتَرِي وَالْعَمَلُ الْمَوْفِيُّ طُغْيَانُ الدُّنْيَا
 الْغَالِبُ الْمُسْتَوْرَجَلُ مَوْلَاكَ وَكَرْمُ مَحْتَدِكَ وَالْمَلَأُ مَكَّةَ شَهْدًا
 وَاللَّهُ نَاصِرُهُ وَمَوْثِقُهُ إِذَا انْ مَبْعَادُهُ وَالْمَلَأُ مَكَّةَ أَمْدًا
 سَيِّفُ اللَّهِ الَّذِي لَا يَنْجُو وَذُو الْحِجْلُمِ الَّذِي لَا يَصْبِقُ مَدَامُ
 الدَّهْرِ وَنَوَاصِي الْعَصْرِ وَوَلَاةُ الْأَمْرِ وَالْمَنْزِلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ مَا يَنْزِلُ
 فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاجْتَابَ الْحُشْرُ وَلَنْشَرُ رَاجِحُهُ وَجَبِيهِ وَوَلَاةُ أَمْرِهِ
 وَهَبِهِ اللَّهُمَّ فَضَّلْ عَلَى خَائِفِهِمْ وَقَارِعِهِمُ الْمُسْتَوْرَجَلُ هُوَ الْمَوْفِيُّ
 وَأَدْرِكُ بِنَايَا سَاءَ وَظُهُورُهُ وَقِيَامُهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَنْصَارِهِ وَاقِرِ
 قَارِئَاتِهِ وَكَتَبْنَا فِي أَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ وَاحْدِنَا فِي دَوْلَتِهِ
 نَاغِيَيْنَ وَبُصْحَبِيهِ غَائِبَيْنِ وَبِحَقِّهِ قَائِمَيْنِ وَمِنَ السُّوءِ سَالِمَيْنِ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَحَمْدُ اللَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ
 خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُوسَلِّينَ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعَنْ تَبِ النَّاظِقِينَ
 وَالْعَنْ جَمِيعِ الْكَافِرِينَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ

اور زید شہید نے روایت کی ہے کہ پیر عالی قدر میرے امام زین العابدین علیہ السلام
 ہم سب کو شب نیمہ شعبان میں اپنے پاس جمع کرتے تھے اور شب کے تین حصے
 کرتے تھے حصہ اول میں نماز پڑھتے تھے اور دوسرے حصے میں دعا کرتے تھے اور
 ہم سب آمین کہتے تھے اور حصہ آخر شب میں استغفار اور طلب آمرزش کرتے تھے
 اور ہم ہی استغفار کیا کرتے تھے طلوع صبح تک یعنی بعد از نماز شب کے اور نمازین
 اس شب کی بہت ہیں اونہیں سے چار رکعتیں ہیں دو دو رکعت کر کے اور
 تیس آدھون سے حضرت صادق علیہ السلام کے اصحاب سوا اس نماز کو اون حضرت
 سے روایت کیا ہے ہر رکعت میں بعد حمد کے سو مرتبہ قل نہوا لہ پڑھو اور بعد نماز کو یہ دعا پڑھو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَبُولَ مَا فِي مِثْرَةِ عَذَائِكَ خَائِفٌ وَبِكَ مُسْتَعِينٌ
رَبِّ لَا تُخَذِّلْنِي فِي رَيْبٍ لَا تُجْهِدْ بِلَايِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِفَضْلِكَ
مِنْ عَشْيَتِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِخَيْرِكَ مِنْ عَذَابِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا أَحْصِي مَدْحُكَ
وَلَا نَسَاءُ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ بِمَقُولِ
الْعَالَمِينَ رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْمَلْ بِكَ كَذَا وَكَذَا

اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے شہان بعد از
شب قدر بہترین شہای سبکوی و اور حق تعالیٰ اس شب کو بندوں پر نازل
و کرم نازل کرتا ہے اور اپنے احسان سے گناہ اور گنہگاروں کو پس سچی کرو عبادت
میں کہ یہ وہ شب ہے کہ حق تعالیٰ اپنی ذات مقدسہ کی قسم کھاتی ہے کہ اس سال
کو اپنی درگاہ سے نہ پھر گا مگر یہ کہ کوئی مصیبت نہ آئے دعا کرے اور اس
شب کو خدائے ہم اہلبیت کے لیے عورتیں میں شب قدر کے مقرر کیا ہے کہ شب قدر
ہمارے پیغمبر کے لیے مقرر کی تھی پس اتمام کرو اس شب کو اور بتائے خدا میں
بتحقیق کہ جو اس شب کو تسبیح سبحان اللہ اور تسبیح الحمد للہ اور تسبیح
اللہ اکبر اور تسبیح لا الہ الا اللہ کہتا ہو تو سالی اور سکر گناہان
گزشتہ بخش دیا ہو اور حاجتیں دنیا اور آخرت کی پروردگار خواہ طلب کرے
خواہ کرے راوی نے پوچھا کہ بہترین دعا اس شب کیا ہے فرمایا کہ بعد از عشاء کے
دو رکعت نماز پڑھ پھر پہلی رکعت میں بعد حمد کے قل یا اے کاشف و ک اور
دوسری رکعت میں قل ھو اللہ اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ علیہ السلام
پڑھ پس یہ دعا پڑھ یا من اللہ ملجأ العباد فی الممات والیہ نفع
الخلق فی الممات یا عالم الجہنم اخصیایہ یا من لا یخفى علیہ سرور

الْاَوَّاهِ وَقَصَوفِ الْخَطَرَاتِ يَا سِرِّ الْكَلاَمِ وَالْمُنِ قَاتِ
 يَا مَنِّيْدَ مَلَكُوتِ الْاَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ
 اَمْسُ الْيَكْ يَدِ الْاِلَهِ اِلَّا اَنْتَ فَيَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَجْعَلْنِي فِي هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ مَن نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِيَّتَهُ وَسَمِعْتَ دَعَاءَهُ فَاجِبْتَهُ وَ
 حَلَمْتَ اسْتِقَالَتَهُ فَاقْلَتَهُ وَتَجَاوَزْتَ عَزْسَالِيْنَ عَطِيَّتِهِ
 وَعَظِيْمَ حَبِيْرَتِهِ فَقَدْ اسْتَجَبْتَ بِكَ مِنْ دُئُوْبِي وَجَاءَتْ اِلَيْكَ
 فِي سِتْرِ عِيُوْبِي بِاللَّوْحِ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ
 خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَائِرِ
 كَرَمِيَّتِكَ وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ اَوْلِيَاءِكَ الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ لَطَمَتِكَ
 وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصَفْوَتَكَ اَللّهُمَّ
 اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَجَدَ جَدُّهُ وَتَوَقَّعَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَلُّهُ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ
 فَنَعِمَ وَقَارَ فَعَنِمَ وَالْفَقِيْ شَرَّ مَا اسْلَفَتْ وَاَعْصَمَنِي مِنَ الْاَزْدِيَادِ فِي
 مَعْصِيَّتِكَ وَحَلَبِ اِلَى طَاعَتِكَ وَمَا بَقِيَ بِيْؤْمِنِكَ وَيُزْلِفُهُ عِنْدَكَ سَيِّدِ
 الْمَلِكِ مَلِكِ الْمَلَايِكِ وَمِنْكَ مُلْتَمِسُ الطَّلَبِ عَلَيَّ كَرَمِكَ يَعْوَلُ الْمُسْتَقْبَلُ
 النَّاسِ اَجَلُ دَبْتِ عِبَادِكَ بِالتَّكْرُمِ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ
 وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّهُمَّ فَلَا تُخَيِّبْنِي مَا خَوَّتَ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤَيِّسْنِي مِرْسَالِيْ
 نَعْمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ جَزَائِلِ قِسْمِكَ وَهَذِهِ اللَّيْلَةُ لِاهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِي
 مِنْ جَنَّةِ مَنْ شَاءَ رَبِّيْكَ رَبِّ اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذَلِكْ فَانْتَ اَهْلُ الْكِرَامِ وَالْعَفْوِ
 وَالْخَفَرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ يَا اَنْتَ اَهْلُهُ لَا يَمُوتُ اَسْحَقُهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْكَ
 وَتَحَقَّقَ رَجَائِيْ ذَلِكْ وَعَلَقْتُ نَفْسِيْ بِكَرَمِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاللّهُمَّ
 اَلَا كَرَمُ ذَاكَ اَللّهُمَّ وَخَصَّصْنِيْ مِنْ كَرَمِكَ بِجَزَائِلِ قِسْمِكَ وَاعْدِنِي

بِعَفْوِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعِزَّنِي بِكَ عَلَى الْخَلْقِ وَبِضِيْعِكَ عَلَى الْوَرَعِ
 أَقْنِمْ بَصَالِي رِضَاكَ وَأَنْعِمْ بِحَبْلِ عَطَائِكَ وَأَسْعِدْ بِسَائِغِ عِمَائِكَ فَقَدْ
 لَذَّتْ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكُرْمِكَ وَأَسْعَدْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عَقُوبَتِكَ وَجَدْتُ
 مِنْ غَضَبِكَ فَجَدُّنِي بِمَا سَأَلْتُكَ وَأَنْلِ مَا أَلْتَمَسْتُ مِنْكَ أَسْأَلُكَ يَا
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا عَظِيمَ مِنْكَ بِسُجُودِي وَسُجُودِ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّسُلِ
 يَا اللَّهُ سَاتِ مَرْتَبَةٍ لِأَحْوَلِ وَلَا فَوْقَ إِلَّا يَا اللَّهُ سَاتِ مَرْتَبَةٍ مَا شَاءَ اللَّهُ
 لَا فَوْقَ إِلَّا يَا اللَّهُ وَسَلِ مَرْتَبَةً لَأَقْوَى إِلَّا يَا اللَّهُ وَسَلِ مَرْتَبَةً بَيْنَ مَكْرُوتَاتِ
 نَيْبِ مُحَمَّدٍ وَأَوْرَاقِ مُحَمَّدٍ بِرَحْمَتِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ
 كَرَّمْتَ قِسْمَ رِضَاكَ لِي أَلَا تَعْلَمُ أَنَّ رِغْبَتِي بِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ
 وَيَكُنْ سَبَبَ إِتْرَافِ أَوْلِيَاءِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ
 يَا اللَّهُ كَرَّمْتَ مَرْتَبَةَ يَا سَرِيتِ مُحَمَّدٍ كَرَّمْتَ أَوْشَاحَ لُكَايَاكَ كَرَّمْتَ
 الْحَقَّ تَعَرَّضْتُ لَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصْدَكَ الْقَاصِدُونَ
 وَأَمَلْتُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ نَهَائَاتُ
 جَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ مَنْ يَبَاغِي مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمَنُّهَا
 مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعَيْنَايَةَ مِنْكَ وَهِيَ أَنَا ذَا عَيْنَيْكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ
 الْمُؤْمِلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ فَإِنْ كُنْتَ يَا مُوَلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
 عَلَى الْحَدِيثِ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدَّتْ عَلَيْكَ عَائِدَةٌ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيْرِينَ الْعَاصِدِينَ وَجِدْ عَلَى عَطْفِكَ
 وَمَعْرُوفَكَ يَا سَرِيتَ الْعَالَمِينَ صَلِّ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ
 الطَّاهِرِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمْ السَّجَسَ وَلَطَّهَرَهُمْ تَطْهِيرًا
 وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا إِنَّ اللَّهَ حَمِيدٌ حَمِيدٌ مُحَمَّدٌ الْحَمْدُ الْحَمْدُ

اَذْهَقَكَ كَمَا أَفْرَتَكَ فَاسْتَجِبْ لِي تَحْمَا وَصَلَاتُكَ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَاتَ
 اور ابن بابویہ نے حضرت امام حسن علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جبریل حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر نازل ہوئے اور کہا یا محمد اپنی امت کہ علم کیجیے کہ
 کہ شب نیمہ شعبان کو دس رکعت نماز پڑھیں دو دو رکعت کر کے اور ہر رکعت میں
 بعد حمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ ربہم بس سجدہ میں جائیں اور کہیں اللہم
 لَکَ سَجْدَ سَعَادَیْ وَخَبَلْیَ وَبِیاضَیَ عَظِیْمَ کُلِّ عَظِیْمٍ اَعْزِیْزَیْ ذِیْ
 الْعَظِیْمِ فَإِنَّهُ لَا یُعْزِزُهُ غَیْرُکَ یَا عَظِیْمُ پس جو کہ اس عمل کو بجا لاوگا
 تو حق تعالیٰ اس کے بہتر ہزار گناہ محو فرمائے گا اور مثل اس کے حسنہ نامہ عمل میں
 لکھے گا اور اس کے مان باپ کے نامہ عمل سے ستر ہزار گناہ محو فرمائے گا اور اعمال
 اس شب کے زوال المعاد میں موجود ہیں جسکو توفیق ہو رجوع کرے اور بقول
 ہے کہ حضرت رسول صلعم اس شب یہ دعا پڑھتے تھے اللہم اَقِیْمْ لَنَا مِنْ
 مِنْ خَشِیَّتِكَ مَا یُحْوِلُ بَیِّنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِكَ وَهِنْ
 لِحَاطَتِكَ مَا تُلْغِیْنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَهِنْ الْیَقِیْنِ مَا یَهْوِی
 عَلَیْنَا بِهٖ مُصِیْبَاتُ الدُّنْیَا اَللّٰهُمَّ اَمْلِغْ عَلَیْنَا اَسْمَاعِیْنَا وَاهْصَا رِغَا
 وَقُتَّیْنَا مَا اَحْبَبْنَا وَاجْعَلْهَا الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَمَرَهَا لَنَا مِنْ
 ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَاَنَا وَلاَ تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَ
 لاَ تَجْعَلِ الدُّنْیَا الْکِبْرَیْیَا وَلاَ مَبْلَغَ عَلَمَانَا وَلاَ تَسْلُطْ عَلَیْنَا مِنْ کُلِّ حَسَنَاتِنَا
 بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بہترین دعا دعا کی کہ اس شب پاور
 شبہائے جمعہ میں پڑھنا اسکا نہایت ثواب ہے چنانچہ کتاب اقبال میں ہے کہ
 ہے کہ کیل ابن زیاد ایک روز اپنی مولا حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو ہمراہ
 مسجد بصرہ میں بھیجے کہ شب نیمہ شعبان کا ذکر ہو حضرت نے فرمایا کہ جو بندہ

اس شب چاکرے یعنی عبادت میں بسر کرے اور دعای خضر علیہ السلام پڑھو تو
البتہ دعا اسکی مستجاب ہوگی جب حضرت ۱۲ اپنے گھر میں تشریف لائے کیل ابن
زیاد کہتے ہیں کہ میں شب کو حضرت کی خدمت میں گیا جب مجھ کو دیکھا پوچھا اچھا کیل
تم کس لیے آئے ہو میں عرض کی یا امیر المومنین دعای خضر علی نبیہا علیہ السلام کی
لینے کو حاضر ہوا ہوں حضرت نے فرمایا بیٹھو ای کیل اگر اس دعا کو ہر شب جمعہ
یا ہر پچیسے میں ایک مرتبہ یا ایک سال میں ایک مرتبہ یا عمر بہرین ایک مرتبہ پڑھو
تو حفاظت شر و دشمن کے لیے کافی ہوگا اور خدا کی طرف سے تمہاری مدد کی جائیگی
اور تمہیں روزی دی جائیگی اور البتہ تم آمرزیدہ ہو گے اگر آم کیل تمہاری طول حیات
و خدمت باعث اسکی ہوئی کہ تم کو مینو ایسی نعمت اور ایسی کرامت سے ممتاز و مرفہ
کیا بعد اس کے فرمایا لکھو اور دعا کو تلقین کیا دعا یہ ہو لیستہم اللہ الرحمن الرحیم
اللہم اِنِّ اسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي
قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَجَبَّ وَجْهٌ
لَكَ غَلَبَتْ بِهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَمُوتُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعِزَّتِكَ
الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّتِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِهَيْبَةِ
الَّتِي بَقِيَ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِاسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ
وَبِعِلَّتِكَ الَّتِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبَنُوْجُجِكَ الَّتِي أَصْنَاءُ لَهُ كُلِّ شَيْءٍ
يَا نَوَّارُ يَا قُدُّوسُ يَا لَكَ الْوَلِيُّ يَا أَخِي الْخَيْرِ يَا مُحَمَّدُ يَا غَفُورُ
الَّذِي تَحْتِكَ الْعِصْمَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَنْزِلُ النَّقَمَ
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي
الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْسِلُ لِدُعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي
تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَنْزِلُ السَّيْئَةَ

دعا کیل

بسم الله الرحمن الرحيم

سُوْرَةُ فُعِلَ وَاسْمَاعِي وَوَدَّاهُ تَغْرِيحِي وَجَمَالِي وَكَشَرْتُ شَهْوَالِي
وَخَفَلْتِي وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَكُنِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا سَرُوقًا وَعَلَى
فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا يَا إِلَهِي وَسَرِي مَنْ لِي بِكَ أَسْأَلُهُ كَسَفَ
ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا يَتَّبَعُ
فِيهِ هَوَايَ نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَرْبِيٍّ عَدُوٍّ فَخَرَّ فِي
بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَاكَ عَلَى ذَلِكَ الْقَضَاءِ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيْكَ
مِنْ ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَعْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَاكَ
الْحَمْدُ عَلَى فِي جَمِيعِ ذَلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِي مَا جَرَى عَلَيْكَ
فِيهِ قَضَاءُؤُكَ وَالْزَمَنُ حُكْمُكَ وَبَلَاءُؤُكَ وَفَسَدُ
أَمْرِيكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَدِلًا
كَأَنَّ مَا مَنَسَّرَ أَمْسَتَقِيلًا مُسْتَعْفِرًا مِنْ بِيَأْمُقَرَّ أَمْدُ حَسَنًا
مُعْتَرِفًا لَا أَحَدٌ مَغْفَرًا إِيَّاهَا كَانِي مِنْهُ وَلَا مَغْفَرًا تَوَجَّهَ إِلَيْهِ
فِي أَمْرِي هَلْ قَبُولُكَ عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةِ مِنْ
رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ قَابِلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُتْنَةَ مَنَاشِي
وَتَأْقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَسِقَاةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ
بَدَأَ الْخَلْقَ وَذَكَرْنِي وَتَرَكْنِي وَبَرَّيْتُ وَتَقَدَّرِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ
كَرَمِكَ وَسَالِفِ بَرَكَاتِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي
أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِمَا رَأَيْتُكَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا انْقَلَبَ عَلَيَّ قَلْبِي مِنْ
مَعْرِفَتِكَ وَلَمْ يَدْرِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَ خُضُوعِي مِنْ حُبِّكَ
وَبَعْدَ صِدْقِي اعْتِرَافِي وَدُعَايَ خَاضِعًا لِيُؤَيِّتِكَ هَبْهَا
أَنْتَ أَلْزَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مِنْ رِسِيَّتِهِ أَوْ تُبْعِدَ مِنْ أَدْنَيْتِهَا

و
ن
م
ل
و

تَشْرِدُ مِنْ أَوْيَتِهِ أَوْ تَسْلِمُ إِلَى الْبِلَادِ مِنْ كَعْبِيَّتِهِ وَرَحْمَتِهِ
 وَلَيْتَ تَسْعُرُنِي يَا سَيِّدِي وَاللَّهِ وَمَوْلَايَ أَسْلَطَ النَّارَ عَلَى وَجْهِ
 حَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةٌ وَعَلَى السِّنِّ نَطَقَتْ بِتَجِيدِ احْصَادِ قَهْ
 وَبَشِيرِكَ مَادِحَةٌ وَعَلَى قُلُوبٍ رَاغِبَةٍ بِالْهَيْتِكَ حَقِيقَةٌ وَعَلَى
 ضَمَامٍ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَيْثُ صَارَتْ خَاشِعَةٌ وَعَلَى حَوَائِجِ سَعَتْ
 إِلَى أَوْطَانِ تَعْبُدُكَ طَائِفَةٌ وَأَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مَذْهَبَةٌ مَا
 هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرُكَ بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ
 تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بِلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِي فِيهَا
 مِنَ الْكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَيَّ أَنْ ذَلِكَ بِلَاءٌ وَمَكْرٌ مِنْ قَلِيلٍ مَكَثُهُ
 لَيْسَ بِبَقَائِي قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبِلَاءِ الْآخِرَةِ وَ
 جَلِيلٍ وَقُوْعِ الْكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بِلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَعْدُو قِيَمُ
 مَقَامِهِ وَلَا يُخَفِّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ
 وَأَنْتَ قَامِكُ وَتَحْلِيكَ وَهَذَا أَمَّا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَوَاتُ
 وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَلِمَا عَيْدُكَ الضَّعِيفُ
 الدَّلِيلُ الْحَقِيقُ الْمُسْتَكِينُ الْمُسْتَكَيْنُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَ
 سَيِّدِي وَمَوْلَايَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا إِلَهِي أَشْكُرُ وَلِمَا مِنْهَا أَضْحَجُ
 وَأَنْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَشِدَّةُ قِيَمِ أَوْطَانِ الْبِلَاءِ وَمُدَّتُهُ وَتَلَوْنِ
 صَبْرِي فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بِلَائِكَ
 وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ فَهَلْ بِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي
 وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ
 وَهَيْبَةِ صَبْرِكَ عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ

أَمْ كَيْفَ اسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَاؤِي ضَعُفُكَ وَفِعْرُكَ يَا سَيِّدِي
وَمَوْلَايَ أَقِيمُ صَادِقًا لِمَنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَا ضَجْنَ إِلَيْكَ بَلِيَّةَ
أَهْلِي مَا ضَعِيفُ الْأَمِلِينَ وَلَا ضَرُفْنَ إِلَيْكَ حَرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ
وَلَا بَكِينَ عَلَيْكَ بَكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَا نَادِيَةً أَيْنَ كُنْتَ
يَا وَلِيَّ الْمُتَحَمِّلِينَ يَا غَايَةَ أَمَالِ الْعَارِفِينَ يَا عِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَنْتَ آدِمُ سَجْدَتِكَ
يَا إِلَهِي وَبِحُجْرِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتِ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سَجْدًا فِيهَا
مُخَالَفَتِهِ وَذَائِ طَعْمِ عَذَابِهَا بِعَصِيَّتِهِ وَخُبْرِ بَابِ
أَطْبَاقِ جُحْرِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَخِيرُ إِلَيْكَ ضَعْفَهُ مَوْعِلِ
لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِي بِكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْجِيدِكَ وَيَتَوَقَّعُ
إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَدَابِ مَنْ هُوَ
يَرْجُو سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَافِقَكَ وَرَحِمَتِكَ أَمْ كَيْفَ
تَقُولُ لِمَنْ فِي النَّارِ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ
يَحْرِقُ لَهُبَهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ
يَسْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّبُ
بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَرْجُو كَرَامَتَهُ
وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا سَرِيَّةَ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي
حَقِّهِ وَنَهْيًا فَتَرْكُهُ فِيهَا هَيْجَاتَ مَا ذَلَّكَ الْخَلْقُ بِكَ
وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلَتْ بِهِ
الْمُجْدِدِينَ مِنْ بَرِّكَ وَإِحْسَانِكَ يَا لِقَائِي أَقْطَعُ لَوْلَا حُكْمَتُكَ
مَنْ تَعَذَّبَ بِجَاهِدِكَ وَمَضَى بِهِ مِنْ خَلَاؤِ عَوَانِدِكَ لَجَعَلْتُكَ

وحي القليل

لله

لله

سید علی

مَلِكًا بَرَكْدًا أَوْ سَلَامًا وَامَّا وَكَانَتْ تَجْعَلُ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًا أَوْ لَأَمَّا مَقَامًا
 لَكَ إِنَّكَ لَتَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَقْضِيَ أَنْ تَمْلَأَ مِنْ آلِ كَافِرِينَ
 مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ جَمْعَيْنِ وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا السَّعَادِينَ وَأَنْ تُسَلِّمَ
 جَلَّ شَأْنُكَ وَأَنْ تَقُولَ مُبْتَدَأًا وَتَقُولَ بِالإِنْعَامِ مُتَكْرِمًا فَمَنْ
 كَانَتْ مُؤْمِنًا كَرِيمًا فَاسْقَا لِيَسْعَى وَنَ الْإِلَهَ وَسَيِّدِي
 فَاسْأَلْكَ بِالْعُدَّةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا بِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا
 وَخَلَمْتَهَا وَعَلَيْتَ مِنْ عَلَيْهِ لِحَرْبَيْهَا أَنْ تَهْبِ لِي فِي هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ حُرْمٍ أَحْرَمْتَهُ وَكُلَّ نَبْذَنْتَهُ
 وَكُلَّ قَبْرِ اسْرَرْتَهُ وَكُلَّ حِمْلٍ عَمَلْتَهُ كَثَمْتَهُ أَوْ أَعْلَنْتَهُ
 أَخْفَيْتَهُ أَوْ أَظْهَرْتَهُ وَكُلَّ سَبِيَّةٍ أَحْرَمْتَ بِأَنْبَاتِهَا الْكَرَامَ
 الْمَكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِثْلَهُ وَجَعَلْتَهُمْ
 شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيَّ مِنْ
 وَدَائِيهِمْ وَالشَّاهِدُ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِحُجَّتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِقَضَاكَ
 سَلَّطْتَهُ وَأَنْ تَوْفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَنْزِلُهُ أَوْ أَحْسَنِ تَنْزِيلِهِ أَوْ
 تَنْشُرُهُ أَوْ يَرْزُقِي قَبْضَتُهُ أَوْ ذَنْبٍ تُغْفِرُهُ أَوْ خَطِيئَةٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ
 يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكِي رِقَابِي يَا صَاحِبِي
 يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي مَرْيَمَ وَمَسْكَنِي يَا خَيْرَ الْبَغِيِّ وَوَقَاتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
 بِحَقِّكَ وَقَدْ سَكَتَ يَا عَظِيمَ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي قَابِلًا لِلْإِسَاءَةِ
 وَالْإِسَاءَةِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورًا وَمِنْ خَيْرِ مَوْصُولَةٍ وَأَعْمَلٍ الْعَمَلِ لَكَ حَتَّى
 تَكُونَ أَعْلَى وَأَوْفَى كُلِّ عِلْوٍ وَأَوْفَى أَحَدٍ وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَعِيدًا يَا
 مِنْ عَلَيْهِ مَعُونِي يَا مَنْ لَيْسَ بِكَ شَكُوتُ أَحَدٍ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَارِحِي وَهَبْ لِي الْجِدْلَ فِي خَشْيَتِكَ
 وَالذَّوَامَ فِي الْإِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ فَتَسْرِعَ إِلَيْكَ فِي
 مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَأُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي الْمَيَادِينِ وَأَشْتَقِ لِقَائِكَ
 فِي الْمَشْتَاقِينَ وَأَدْنُو مِنْكَ دُنُو الْمُخْلِصِينَ وَأَخَافُكَ
 مَخَافَةَ الْمُؤَقِّينَ وَاجْتَمِعْ فِي جَوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَ
 مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ
 أَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيئًا عِنْدَكَ وَأَقْرَبَهُمْ مَنَزِلَةً مِنْكَ
 وَأَخْصَرِهِمْ مُرُفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يَنَالُ ذَلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ
 وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْظِفْ عَلَيَّ بِعِزِّكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ
 وَاجْعَلْ لِسَانِي يَذْكُرُكَ لَهْجًا وَقَلْبِي يُحْيِيكَ مَتَابًا وَمَنْ عَلَيَّ
 بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ وَأَقْلَبْ عَنِّي تِي وَأَغْفِرْ لِي تَرْفِقْ فَإِنَّكَ
 قَهَّيْتَ عَلَى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمَمْتَ
 لَهُمُ الْإِجَابَةَ فَالَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ تَكَدَّدْتُ
 يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَاقَى وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ
 رَجُلًا وَلَا كَفِّعْنِي شَرَّ الْخَلْقِ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا سَيِّدِي يَا رَحِيمَ الْوَحْشِ
 اغْفِرْ لِي لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءُ فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنْ
 اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنَى وَرَحْمَةُ
 مَنْ رَأَى مَالَهُ الرَّجَاءُ وَسَلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَائِمَ النِّعَمِ
 يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا مَنْ رَأَى الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يَعْلَمُ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلِّ
 اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَيُّمَةَ الْمَيَامِينَ مِنَ الْإِلَهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

دعائي
 كامل

دعای شبہ اول رمضان مبارک

مطلب پانچواں بیان مین اعمال مخصوصہ نصف آخر ماہ شعبان کو حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو تین روز آخر ماہ شعبان مین روزہ رکھے اور ماہ مبارک رمضان سے ملاوی تو حق تعالیٰ دو مہینے کے پے درپے روزہ رکھو کا ثواب دے سکے دہسٹو لکھیکا اور ابوالصلت ہروی سے منقول ہے وہ کہتا ہے کہ مین جمعہ آخر ماہ شعبان مین خدمت حضرت امام رضا علیہ السلام مین حاضر ہو حضرت نے فرمایا ای ابو الصلت اکثر ماہ شعبان گذر گیا اور کج جمعہ آخر شعبان ہو پس ایم باقی ماندہ مین اپنی اعمال کو تلافی کر لے اور تجھے چاہیے اوس مری طرف متوجہ ہو کہ تو آخرت مین تجھ کو نفع بخشے اور دعاؤں مستفاد بہت کر اور تلاوت قرآن بہت کر اور خدا سے اپنے گناہوں کو بہر تاکہ جب ماہ مبارک رمضان آوی تو توابی و تنائیں گناہوں سے پاک کر چکا ہو اور اپنی گردن پرانے کو بھی بخش کا حق باقی نہ کہ بلکہ سب او کو روکے اور کمینہ اور بغض کسی مومن کا دل مین نہ رکھ اور جس گناہ کو تو کرتا ہو او کو چھوڑ دی اور خدا سے ڈر اور توکل کرتا ہو اور مومن بن و ظاہر مین اور جو خدا پر توکل کر گیا خدا او کے واسطے کافی ہے اور بقیہ مین اس ماہ کو اللہ عزوجل ان لم تکن تجدنی تحت لئاقہ ما مضی من شعبان فاعف عننا فی ما بقی منہ بہت بڑا کہ تحقیق کہ خدا اس مہینہ مین بسبب حرمت ماہ مبارک بہت سے بندوں کو آزاد فرماتا ہے اور حدیث مقبرہ مین منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام شب آخر شعبان مین اور شب اول ماہ مبارک مین یہ دعا پڑھتے تھے واللہم ان هذا الشہر المبارک الذی انزلت فیہ العز ان ھدی للناس و بینات من الھدی و الفرقان قد حضر فسلمنا فیہ و سلمہ لنا و تسلمہ لنا فی یسیر منک و عافیک یا من اخذ القلیل و شکر الکثیر اقبل منی الیسیر اللھم انی استلک ان تجعل لی الخیر سبیلًا و من کل ما لا تحب مانعًا یا ارحم الراحمین یا من عفی عنہ و عفا خلوقہ من السيئات

دعاي اول ماه رمضان

يَا مَرُّ لَمْ يُؤْخِذْنِي بِإِسْرَافِ الْعَاصِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ عَفْوُكَ
يَا كَرِيمُ يَا إِلَهَ وَعَظَمَتِهِ فَلَمْ أَوْعِظْ وَتَجَرَّبْتُ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ أَنْزِجْ
فَمَا عَذِرِي وَاعْفُ عَنِّي يَا كَرِيمُ عَفْوُكَ عَفْوُكَ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ
الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظَمَ الذَّنْبُ مِنْ
عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنْ الْعَفْوَ مِنْ عِنْدِكَ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَيَا أَهْلَ الْغَفْرِ
عَفْوُكَ عَفْوُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ بَنُ عَبْدِكَ بَنُ أُمِّتِكَ ضَعِيفٌ
فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ مُنْزِلُ الْغَنَى وَالْكَفَّةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ
مُقْتَدِرٌ أَحْصَيْتَ أَعْمَالَهُمْ وَفَسَّتَ أَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَ لَهُمْ مُخْتَلِفَةً
السِّنِّتُمْ وَالْوَأَنَّهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ لَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ
وَلَا يَقْدِرُ لِعِبَادٍ قُدْرَتَكَ وَكُنَّا فُقَرَاءَ إِلَى رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّي
وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ الْقَضَاءِ وَالْقُدْرَةِ
إِلَهِي أَبْقِنِي خَيْرَ الْبَقَاءِ وَافْتِنْنِي خَيْرَ الْفِتَنِ عَلَى مَوْلَاةٍ أَوْ لِيَاكِ
وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشْيِ
وَالْوَفَاءِ وَالتَّسْلِيمِ لَكَ وَالصَّدِّيقِ بِكِتَابِكَ وَاتَّبَاعِ سُنَّةِ
رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ مَا كَانَ فِي قَلْبِي
مِنْ شَيْءٍ أَوْ رِييَةٍ أَوْ مَحْجُودٍ أَوْ فُتُونٍ أَوْ فَدَحٍ أَوْ بَدَخٍ
أَوْ بَطَرٍ أَوْ خِيَلَةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شَقَاقٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كِبَرٍ
أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيَانٍ أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَاسْأَلُكَ
يَا رَبِّ أَنْ تَبَدِّلَنِي مَكَانَهُ إِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً
بِعَهْدِكَ وَتَرَضًا بِقَضَائِكَ وَرُحْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً
فِيمَا عِنْدَكَ وَآثَرَةً وَطُمَأْنِينَةً وَتَوْبَةً تَصُوحًا أَسْأَلُكَ

ذَٰلِكَ يَاسْرَتُ الْعَالَمِينَ إِلَيْهِ آتَتْ مِنْ حَاجِكَ تَغْطِي
فَكَانَ لَكَ لَمْ تَرَوْ مِنْ كَرَمِكَ وَجْوَ دَكَ تَطَاعُ فَكَانَكَ لَمْ تَعْصِ
أَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سَكَّانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادٌ وَبِالْخَيْرِ
عَوَادٌ أَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتُهُ دَائِمَةٌ
لَا تُخْصَى وَلَا تُقَدَّرُ وَلَا يَقْدِرُ قَدْرُهَا غَيْرُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

باب نوان بیان میں اعمال و احکام ماہ مبارک رمضان کے
اور اس باب میں پانچ مطلب ہیں

مطلب پہلا بیان میں اختیارات اور سعد و محسن وغیرہ کے
رسالہ اختیارات صغیر میں اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ رمضان میں
سورج گن ہوگا سب آدمی بادشاہ فارس کی اطاعت کریں گے اور روم کو عرب پر بڑا عظیم
ہوگا پس عرب روم پر غلبہ ہوئے اور مال اور اسیر روم سے ہاتھ آئیں گے اور جس سال
ماہ رمضان میں چاند گن ہو بلا جبل میں سردی بہت ہوگی اور برف اور مینہ بہت
برسے گا اور پانی بہت ہوگا اور تقویم الحسین میں ہے کہ بروایت جناب امیر المؤمنین
علیہ السلام قمیسی اور بیسویں اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام جو بیسویں
اس بیسویں گن ہے اور جہاں ایسویں میں ہو کہ وفات حضرت امام رضا علیہ السلام
بعضوں کے نزدیک پہلی تاریخ ماہ رمضان کی واقع ہوئی اور کشف الغم میں مذکور
ہو کہ وفات جناب قاضی زہرا علیہ السلام اس مہینے کی تیرہم شب کو ہوئی ہو اور
زاد المعاد میں ہے کہ اس تیرہم تاریخ انجیل نازل ہوئی ہو اور دوسری روایت
میں ہے کہ چھٹی تاریخ اور اسی روز مامون نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے بہت کی ہو
اور جہاں ایسویں میں ہے کہ بعضی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام ساتویں تاریخ کو ہو
ہیں اور تقویم الحسین میں ہے کہ قمیسی کو اس مہینے کی ہجرت ابراہیم علیہ السلام کے

صحیفہ نازل ہوا اور چبّی کو توریت نازل ہوئی اور دسویں کو سنہ دس ہجری میں وفات حضرت خدیجہ الکبریٰ واقع ہوئی ہو اور اس مہینے کے تین دن بیشتر اسی سال میں حضرت ابوطالب کی وفات ہوئی ہو اور زاد المعاد میں ہے کہ بارہویں کو اور تقویم المحسنین میں ہے کہ تیرہویں کو انجیل نازل ہوئی ہو اور پندرہویں کو ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہو اور اسی روز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی وفات ہوئی ہو اور سترہویں شب لیلۃ البدر ہو کہ اسے لیلۃ الفرقان بھی کہتے ہیں اور سترہویں تاریخ جنگ بدر واقع ہوئی ہو اور تحفۃ الزائرین ہے کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سترہویں کو ہوئی ہو اور حدیقہ سلطانیہ میں ہے کہ معراج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعضوں کے نزدیک شب سہ شنبہ سترہویں تاریخ ماہ رمضان کو ہوئی ہو اور اٹھارہویں کو زبور نازل ہوئی ہو اور انیسویں شب ابن ماجہ علیہ اللعنة والعذاب نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کو ضربت شمشیر لگائی اور اسی شب حاجیوں کے نام و فتر حجاج میں لکھے جاتے ہیں اور حدیقہ الشیعہ میں ہے کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام انیسویں تاریخ ماہ رمضان کی واقع ہوئی ہو اور بیسویں تاریخ سنہ آٹھ ہجری میں فتح مکہ واقع ہوئی ہو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے دوش مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بنابر ارشاد نبوی اپنی پاؤں رکھ کر خانہ کعبہ سے ہون کو گرایا ہو اور کیسویں تاریخ معراج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واقع ہوئی ہو اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اسی دن تشریف لے گئے ہیں اور وفات حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع اور شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام اسی روز واقع ہوئی ہو یعنی اس روز وفات حضرت امام رضا علیہ السلام بھی لکھتے ہیں اور چوبیسویں کو بھی احتمال وفات حضرت امام رضا علیہ السلام ہے **مطلب دوسرا بیان میں فضائل ماہ رمضان کے** زاد المعاد میں لکھا ہے کہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے

کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر ماہ شعبان میں خطبہ پڑھا اور فرمایا
ایہا الناس ماہ خدا برکت اور رحمت و آمرزش لیکر تمہارے لیے آیا ہے یہ وہ مہینہ ہے
کہ خدا کی نزدیک سب مہینوں سے بہتر ہے اور دن اسکے سب دنوں سے اور راتیں
اسکی سب راتوں سے اور ساعتیں اسکی سب ساعتوں سے بہتر ہیں یہ وہ مہینہ ہے کہ
اسمیں تم ضیافت خدا کے لیے بلائی گئی ہو اس مہینے میں تم اہل کرامت خدا میں شامل
ہوئی ہو اس مہینے میں سائنس لینا تمہارا ثواب تسبیح رکعتا ہے اور سونا تمہارا ثواب
عبادت رکعتا ہے اور عمل تمہارے قبول ہیں اور دعائیں تمہاری مستجاب ہیں پس اپنے
پروردگار سے بے نیہتہامی درست اور دلہامی پاکیزہ سوال کرو کہ حق سبحانہ و تعالیٰ تمہیں
اس مہینے میں روزہ رکھنے اور قرآن مجید پڑھنے کی توفیق کرامت فرمائی پس تحقیق شقی
اور بد عاقبت وہ شخص ہے کہ اس ماہ عظیم المبارک میں آمرزش خدا سے محروم رہے اس
مہینے کی بھوک اور پیاس سے روز قیامت کی بھوک اور پیاس یاد کرو اور تصدق دواؤں
فقیروں اور سکینوں کو اور تعظیم کرو اپنے بڑھوں کی اور رحم کرو اپنے بچوں پر اور
نوازش کرو اپنے عزیز و نہر اور رو کو اپنی زبانوں کو اور دن با نون سے کہ جوابات میں
زبان بچاری کرنا روا نہیں ہیں اور نہ کہو اور چیزوں کو کہ اونکا دیکھنا حلال نہیں ہے
اور نہ سننا اور چیزوں کو کہ سنا اونکا جائز نہیں ہے اور ہر بانی کو قہر و پیر کا کہ لوگ بعد
تمہارے تمہارے پیغمبر ہر بانی کریں اور اپنے گناہوں کی خدا سے توبہ کرو اور خدا کی
طرف اپنی ہاتھ دھو دھاکے لیے اوقات ناز میں بلند کرو کہ یہ بہترین ساعات ہیں کہ
حق تعالیٰ دن و نون میں اپنے بندوں کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے اور جسوقت یہ مناجات
کرتے ہیں انہیں جواب دیتا ہے اور جسوقت خدا کو پکارتے ہیں وہ جواب میں لپک
کتا ہے اور جسوقت اوس سے یہ دعا کرتے ہیں وہ انکی دعا مستجاب فرماتا ہے اسے گروہ
مردمان تحقیق کہ جانیں تمہاری تمہارے اعمال میں گروہ ہیں پس حق تعالیٰ سے

سبب طلب آمرزش اپنے جانوں کو گرو سے چڑاؤ پشت تم سبکی تمہارے گناہوں کی
 گراں بار ہو پس اون گناہوں کو بسبب سجدوں میں طول دینی کی سبک کرو اور آگاہ ہو
 کہ خدا نے اپنے عزت کی قسم کہا ہے کہ جو نماز پڑھنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کو عذاب
 نقرائیگا اور انکو آتش جہنم سے روز قیامت نہ ڈرائے گا ایسا الناس جو تم میں سے
 کسی مومن کا اس مینے روزہ کھلوائے گا اوسکے لیے خدا کے نزدیک ایک بندہ
 آزاد کر نیکا ثواب ہوگا اور گناہان گذشتہ اوسکے بخش دیے جائینگے پر بعض مہاجن
 کہنا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب روزہ کھلوائے کی قدرت نہیں رکھتے حضرت
 نے فرمایا کہ پرہیز کرو آتش جہنم سے روزہ داروں کے روزہ کھلوانے میں اگرچہ
 نصف دانہ خرما سے ہو اور اگرچہ ایک پیاس کے موافق پانی ہو یہ تحقیق کہ حق تعالیٰ
 اوس شخص کو جو اس سے زیادہ برقرار نہ ہو یہی ثواب کرامت فرمائیگا ایسا الناس جو
 شخص اس مینے میں اپنی خلق کو نیک کرے گا اوس روز کہ سبک پاؤں صراط پر لغزش نہ کرے
 آسانی گذر جائیگا اور جو شخص اس مینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے کم خدمت لےگا
 حق تعالیٰ قیامت میں اوسکا حساب آسان کرے گا اور جو اس مینے میں آدمیوں کو
 اپنی شتر سے باز کرے گا حق تعالیٰ قیامت میں اوسے اپنے غنیمت سے باز رکھے گا اور
 جو اس مینے میں کسی یتیم کو گرامی کرے گا خدا اوسکو قیامت میں گرامی رکھے گا اور جو
 اس مینے میں اپنے عزیزوں سے احسان کرے گا حق تعالیٰ اوسکو قیامت میں اپنی
 رحمت سے واصل فرمائیگا اور جو اس مینے میں اپنے عزیزوں سے قطع رحم کرے گا
 خدا قیامت میں اپنی رحمت اوس سے قطع کرے گا اور جو اس مینے میں نماز سستی پڑھا
 خدا اوسکے لیے آتش جہنم سے بری ہو نیکی نہ لکھے گا اور جو اس مینے میں نماز واجبی پڑھا
 خدا اوسکو ثواب ستر نماز واجب کا عنایت فرمائیگا کہ جو اوسنے اور مینوں میں پڑھی ہوئی
 اور جو اس مینے میں مجہر اور میری آل پر بکثرت صلوات بھیجے گا خدا اوسکی ترازوی عل

اوس روز کہ ترازو ہای اعمال سبک ہوں گز انبار قرآن کا اور جو اس مہینہ میں ایک قرآن پڑھیں گا ثواب اوس شخص کا رکھتا ہوں کہ جو اور مہینوں میں ختم قرآن کرتا ہو لیکن اس تحقیق کہ دروازی بہشت کے اس مہینے میں کھلے ہوتے ہیں پس اپنے خدا سے سوال کرو کہ تمہارے لیے بند نکمرے اور دروازی جہنم کے اس مہینہ میں بند ہو جائیں خدا ہی سوال کرو کہ تمہارے لیے نہ کوئے اور شیطانوں کو اس مہینہ میں قید کرتے ہیں خدا ہی سوال کرو کہ ہرگز تمہیں شیطان کو مسلط نہ کرے فضائل اس مہینے کے بہت ہیں جسے اون فضائل کا دیکھنا مشغور ہو زاد المعاد کی طرف رجوع کرے مطلب تیسرا آداب میں اوس وقت کے کہ جب ماہ مبارک داخل ہو زاد المعاد میں مذکور ہو کہ ہلال ماہ رمضان کے دیکھنے میں اہتمام کرنا مستحب ہے اور بعض علماء واجب جانتے ہیں اور صحیفہ کاملہ کے دعائے ہلال جو جلد دوم کے نوین باب میں مذکور ہوئی پڑھنا چاہی اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب ہلال ماہ رمضان دیکھے تو مونہ قبلہ کی طرف کرے اور دونوں ہات بلند کر کے ہلال کی طرف خطاب کری اور کہے رَبِّیَّ وَرَبَّکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اٰهْلَ عَلَیْنَا الْاٰمِنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَ وَالْاِسْلَامَ وَالْمَسَاعِدَ الْاِیْمَانِ حُبُّ وَتَرْضٰی لِّلْاُمَمِ بَارِکَ لَمَّا فِی شَہْرِہَا ہَذَا وَارْتَمٰ خَیْرَہُ وَانْقَضَتْ عَنَّا ضُرٌّ وَشَرٌّ وَبَلَاءٌ وَفِتْنَةٌ اور ابن عقیل نے بوقت رویت ہلال ماہ رمضان یہ دعا پڑھنا واجب جانا ہے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ الَّذِیْ خَلَقْتَ وَخَلَقْتَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَعَ اَقْبِیَّتِ النَّاسِیْلِ لَکُمُّ اٰهْلَ عَلَیْنَا الْاِمْبَارَ کَا الْاُمَمِ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا السَّلَامَ وَالْاِسْلَامَ وَالْیَقِیْنَ وَالْاِیْمَانَ وَالْبِرَّ وَالْتَّقٰی وَالْوَفٰی وَالْحُبَّ وَتَرْضٰی اور شب اول ہلال کرنا سنت ہے اور غسل شب اول میں بھی سنت ہے اور حضرت صادق

منقول ہو کہ جو شب اول ماہ رمضان نہر جاری میں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر
 ڈالے وہ شخص ماہ مبارک آئندہ تک باطنی رہیگا اور دوسری حدیث میں
 فرمایا کہ جو اس شب غسل کرے اسکو عارضہ خارشٹ اوس سال نہوگا اور زیارت
 حضرت امام حسین علیہ السلام شب اول سنت ہو اور حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہو کہ جو شب اول یا شب وسط یا شب آخر ماہ رمضان زیارت امام حسین کرے
 گناہ اوسکے مثل درختوں کے پتوں کے کر جائینگے اور گناہوں سے پاک ہو جائیگا
 اوس روز کے کہ شکم اور سے پیدا ہوا ہو اور ثواب حج و عمرہ کا خدا اسکو عطا فرمائیگا
 اور اگر شب اول ماہ میں نیت تمام مہینہ کے روزوں کی کرے اور بعد اوسکے ہر شب
 نیت کرے تو بہتر ہو اور نیت اسطرح کرے کہ کل روزے ماہ رمضان کو کرتا ہوں
 واجب قرۃ الی امہ اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ جو نیت
 داخل ہونے ماہ رمضان کے یعنی روز اول یا شب اول دو رکعت نماز پڑھے
 رکعت اول میں بعد حمد سورہ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں جو سورہ چاہے پڑھے
 تو حق تعالیٰ ہر بدی کو اوس سے دور کرتا ہو اور وہ شخص سال آئندہ حفظ خدا میں رہتا
 ہو اور شب اول یا روز اول دعا صحیفہ کالمبہی پڑھنا چاہے کہ افضل و بہتر میں دعو سے
 ہو اور جو اعمال روز اول کے اور شب اول کے بیان ہونگے وہ بھی بجالانا چاہے اور
 حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہو کہ جب ماہ مبارک داخل ہوتا تھا تو حضرت
 رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو پڑھتے تھے **اللَّهُمَّ إِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ**
رَمَضَانَ اللَّهُمَّ رَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ
وَجَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ اللَّهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِي شَهْرِ
رَمَضَانَ وَاجْعَلْهُ عَلَيْنَا صِيَامًا وَصَلَاتًا وَتَقَبُّلًا مِنَّا
 اور پہلی تاریخ یہ دعا پڑھنا سنت ہو **اللَّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ**

وَقَدْ اَفْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَانْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ
 وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ
 مِنَّا وَتَسَامَحْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِي يَسْرِ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ
 اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور بسند صحیح روایت کی ہے کہ حضرت امام
 موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس مہینے کے
 پہلے دن جیسا کہ علامہ محمد بن یحییٰ اس شخص اس دعا کو رضامندی خدا کے لیے بے شائبہ اعراض فاسد
 و بلا قصد ریا پر ہر اوس سال اوسکو کوئی فتنہ نہ پونچھیکا اور کسی گمراہی میں مبتلا نہ ہوگا
 اور جو آفت کہ اوس کے دین کو یا بدن کو ضرر پونچھیا اوس سے محفوظ رہیگا اور حق تعالیٰ
 اوسکو اوس شہر سے کہ جو اوس سال واقع ہونے والی ہو اور تمام بلاؤں سے محفوظ رہیگا
 و ہایہ و اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَانَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ
 وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ تَوَاضَعُ لَهَا
 كُلُّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ خَضَعُ لَهَا
 كُلُّ شَيْءٍ وَبِحَبْرَتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِیْ حَاطَ
 بِكُلِّ شَيْءٍ یَّانُورُ یَّاقُدُّوسُ یَا اَوَّلُ قَبْلِ كُلِّ شَيْءٍ وَ یَا بَاقِی
 بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ یَا اَللّٰهُ یَا سَرَّحْنِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ
 تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ
 الَّتِیْ تُدْبِلُ الْاَعْدَاءَ وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُؤَلِّدُ الْعَآءَ وَاعْفِرْ لِی
 الدُّنُوْبَ الَّتِیْ یُسْتَقْبَلُ بِهَا نَزْوَالُ الْبَلَاءِ وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُخْبِسُ عَنِ
 السَّمَآءِ وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُكْشِفُ الْخَطَآءَ وَاعْفِرْ لِی
 الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُجْعَلُ الْفَنَاءَ وَاعْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُظْلِمُ

الْهَوَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذَّنُوبَ الَّتِي تَقُورُ ثِيَابَ السُّدُومِ وَاغْفِرْ لِي الذَّنُوبَ
 الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِي الذَّنُوبَ الَّتِي تَرْفَعُ الْقِسَمَ وَالْيَسْبِيَةَ وَاعْلَمْ
 الْحَصْبَةَ الَّتِي لَا تَرَامُ وَتَخَافُ مِنْ شَرِّ مَا أَخَافُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
 فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَةِ هَذِهِ اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ
 الْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 وَرَبِّ السَّبْعِ الْمَشَاقِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ
 وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجِبْرِيلَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ اسْتَغْنَى بِكَ وَمَا سَمِعْتَ بِهِ
 يَا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي تَسُنُّ بِالْعَظِيمِ وَتَذْفِرُ كُلَّ حُجْدٍ وَتَقْطَعُ
 كُلَّ جَزِيلٍ وَتُضَاعِفُ مِنَ الْحَسَنَاتِ بِالْقَبِيلِ وَبِالْكَثِيرِ وَ
 تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا قَدِيرُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ بِبَيْتِهِ وَالْيَسْبِيَةَ فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَةِ هَذِهِ سِتْرَكَ
 وَنَصْرَكَ وَجَاهِي بِبُورِكَ وَآحِبِّي بِحَبْلِكَ وَبَلِّغْنِي
 رِاضُونَكَ وَشَرِيفَكَ كَوَامَتِكَ وَجَسِيمَ عَطِيَّتِكَ
 وَأَعْطِنِي مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ
 أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَالْيَسْبِيَةَ مَعَ ذَاكَ عَافِيَتِكَ يَا مُوَضِعَ
 كُلِّ شَكْوَى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَةٍ وَ
 يَا دَافِعَ مَا تَشَاءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيمَ الْعَقُولِ يَا حَسَنَ الْجَوَائِبِ
 تَوَقَّنِي عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَطَهِّرْنِي وَغُلِّمْْنِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسُنَّتِهِ وَعَلَى خَيْرِ أَوْلِيَائِهِ فَتَقِيَهُمْ وَمَا بَيْنَهُمْ
 مُعَاوِدًا لِأَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ وَجَنِّبْنِي فِي هَذَا السَّنَةِ

كُلِّ عَمَلٍ وَقَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُ فَرَسَكَ وَأَحْلِيهِ إِلَى كُلِّ عَمَلٍ
 أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُ مِنْكَ فِي هَذِهِ السَّنَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 وَامْتَنِعْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ وَقَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يَكُونُ مِنْهُ خَافُ ضَرَرٍ
 عَاقِبَتُهُ وَخَافُ مُقْتِكَ أَيَّامِي عَلَيْكَ حَدَّ ارْأَنَّ تَصْرِفَ وَجْهَكَ
 الْكَرِيمَ عَنِّي فَاسْتَوْجِبْ بِهِ نَقْصًا مِنْ حَقِّي عِنْدَكَ يَا رَحِيمُ
 يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَةِ هَذِهِ فِي حِفْظِكَ وَفِي جَوَارِكَ وَفِي
 كَنَفِكَ وَحِلْيَتِكَ سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارِكَ وَجَلَّ شَأْنُكَ وَلَا إِلَهَ عَمْرٍ
 اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي تَابِعًا لِصَالِحِي مَنْ مَضَى مِنْ أَوْلِيَاءِكَ وَالْحَقِّ فِيهِمْ وَاجْعَلْنِي مُسْلِمًا لِمَنْ
 قَالَ بِالْإِصْدَاقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ وَأَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُخَيِّطَ لِي
 خَطِيئَتِي حَوْطًا وَمَسْرَافًا عَلَى نَفْسِي وَأَوْتِ بِنِي لِهَوَايَ وَاشْتِيَائِيَ الشَّهْوَا
 فَيَجْعَلَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ
 فَأَكُونَ مُسَيِّئًا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَاقْتِمَتِكَ
 اللَّهُمَّ وَاقْتِنِ لِي كُلَّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضَاهُ بِهِ عَنِّي وَتَرْبِيهِ
 إِلَيْكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا أَنْصَلَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ هَوْلَ عُدُوِّهِ وَفَرَجْتَ هَمَّهُ وَكَشَفْتَ
 غَمَّهُ وَصَدَّقْتَهُ وَعَدَّكَ وَانْجَزْتَ لَهُ عَهْدَكَ
 اللَّهُمَّ فَيَذَلِكُ فَكُنْ فِي هَوْلِ هَذِهِ السَّنَةِ وَأَفَاتِنِهَا
 وَاسْقَامَتِهَا وَفِتْنَتِهَا وَشُرُوقِهَا وَاحْزَانِهَا وَضُلُوتِ
 الْمَعَاشِ فِيهَا فَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ كَمَا أَلِ الْعَافِيَةَ
 بِتَمَامٍ دَوِّهِ النِّعْمَةِ عِنْدِي إِلَى مُسْتَهْلَى أَجَلِ اسْتَدْرَاكِ
 سُؤَالِ مَنْ أَسَاءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكْبَرَ وَاعْتَرَفَ

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَظَنِّي مِنَ الذَّنُوبِ بِأَلَّتِي حَصَرْتَهَا
حَفَظْتُكَ وَأَحْصَنْتَهَا كِرَامُ مَلَأَ عَيْنُكَ عَلَيَّ وَأَنْ تَعْصِمَنِي
إِلَهِي مِنَ الذَّنُوبِ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي الْمُنْتَهَى أَجَلِي
بِاللَّهِ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كُلِّ مَسْأَلَتِكَ وَرَغْبَتِي إِلَيْكَ فِيهِ فَإِنَّكَ
أَمَرْتَنِي بِاللَّدَاءِ وَتَكَلَّمْتَ لِي بِالْإِحْسَانِ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

مطلب جو تمایان میں اور اعمال کے جو اس مہینے میں
اور ہر روز اور ہر شب کرنا چاہیے یہ کفنی بلد الامین میں
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو اس

کو ماہ رمضان میں بعد نماز ہفت فریضہ کی پڑھو خدا تعالیٰ گناہ اوسکے روز ثبات
یک عفو فرماو گا اللَّهُمَّ ادْخِلْ عَلَيَّ أَهْلَ الْبَيْتِ الْبَرِّ وَالْطَّيِّبِ
أَعِزَّنِي كُلَّ فَقِيرٍ اللَّهُمَّ اشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اللَّهُمَّ اكْسُ كُلَّ عَائِلٍ اللَّهُمَّ
اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدْيُونٍ اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنِّي كُلَّ مَكْرُوبٍ اللَّهُمَّ
مُرِّدْ كُلَّ غَرِيبٍ اللَّهُمَّ فَكِّ كُلَّ أَسِيرٍ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ
أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيضٍ اللَّهُمَّ سُدِّ فَقِيرًا
بِعَنَّاكَ اللَّهُمَّ غَيِّرْ سَوْءَ حَالِنَا بِحَسَنِ حَالِكَ اللَّهُمَّ اقْضِ
عَنَّا الدَّيْنَ وَارْزُقْنَا مِنَ الْفَقْرِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور کتاب زاد المعاد میں حضرت امام جعفر صادق و حضرت امام موسی کاظم
علیہم السلام سے منقول ہے کہ بعد نماز کے یہ دعا پڑھو یا عظیم یا
حقو یا راجیم انت الرب العظیم الذی لیس کمثله
شیء و هو الشمیع البصیر و هذا اشهر عظمتہ و کرمۃ و شرفہ

وَقَضَّيْتَهُ عَلَى الشَّهْرِ هُوَ الشَّهْرُ الَّذِي مَرَضَتْ صِيَامَهُ عَلَى
 وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هَدًى
 لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ
 لِكُلِّ أُمَّةٍ الْقَدِيرَ وَجَعَلْتَهَا حَيًّا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فَمِثْلُ
 ذَلِكَ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ مَنْ عَلَى يَفْكٍ كَالرَّقِيبِ مِنَ الْمَسَارِ
 فِيمَنْ تَمَنَّيَ عَلَيْهِ وَادْخُلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور سحر کہا ناسنت موکہ ہے اور کافی میں مذکور ہے کہ حضرت رسالت مآب
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سحر کہا نابرت ہے اور میری امت کو چاہیے کہ سحر کہا
 ترک نہ کرے اگرچہ ایک دانہ خرمایہ زرد ہون ہو اور میں لا یحضرہ الفقیہ میں حضرت
 امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسالت پنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 فرمایا کہ خدا اور ملائکہ صلوٰات بھیجتے ہیں اوس جماعت پر کہ استغفار کرتے ہیں
 سحر کو اور کھاتے ہیں وقت سحر کے پس سحر کہاؤ اگرچہ ایک پیاس پانی ہو اور
 بہترین غذائی سحر سٹو اور خرما ہو اور مطلق کہا نا پینا تا یقین ہونے طلوع
 فجر کے جائز ہو اور کتاب زاد المعاد میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو کوئی سورۃ انا انزلناہ وقت سحر اور وقت افطار پر پڑھیں
 ان دو ٹون حالتوں کے ثواب اوس شخص کا اس قدر ہے کہ راہ خدا میں شہید ہو
 اور اپنے خون میں لوٹا ہو اور اگر نیت روزی کی بعد سحر کے کریں تو بہتر ہے اور
 اول شب سے آخر شب تک نیت روزہ کر سکتے ہیں اور صائم کو اس قدر کافی ہے
 کہ رات کو یہ قصد کر لے کہ رضا خدا کو میں کل روزہ رکھوں گا آداب افطار
 سنت ہے کہ پہلے نماز مغرب پڑھیں پھر افطار کرے مگر جب کچھ لوگ منتظر ہوں
 کہ اوسکے ساتھ افطار کریں یا ہو کہ اور پیاس غالب ہو کہ حضور قلب کے

۱۴ رمضان
۱۳۱
۲۸ باب
۲۸

مانع ہو تو ان صورتوں میں نماز سے پہلے افطار کرنا بہتر ہے اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص وقت افطار ایک روٹی کسی مسکین کو دی تو اس کو گناہ بخش دی جائیگا اور ثواب یک بندہ آزاد کرنا فرزند ان سمعیل میں سے اس کے نامہ عمل میں لکھا جائے گا اور وقت افطار منقول ہے **إِنَّا أَكْثَرُ نَسَائِطٍ بِهَا سُنْتُ** ہے اور حضرت امام حسن علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر روزہ دار کی وقت افطار ایک ماستجاب ہوتی ہے پس چاہیے کہ قمر اول میں کہ **يُوسِحُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ يَا وَاسِعُ الْغَفْرِ اغْفِرْ لِي** اور دوسری حدیث میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت افطار **اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ وَهَلَيْكَ كَلِمَاتُ** کے توحق تعالیٰ اس کو ثواب ہر آدمی کا جس جس نے اس روزہ رکھا ہے کرامت فرمایا اور کتاب مذکور اور کتاب اقبال میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کوئی روزہ رکھے اور وقت افطار **يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِلَّا أَنْتَ** کے تو گناہوں سے پاک ہو جاتا ہو مثل اس روز کے کہ میں روز شکم مادر سے پیدا ہوا ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے سامنے جب خوان افطار رکھا جاتا تھا تو حضرت فرماتے تھے **اللَّهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْنَا** یا مقبلہ منّا **أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ** اور احادیث معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ خیرا اور یابی یا رطب اور یابی سو افطار فرماتے تھے اور دوسری حدیث میں ہے کہ حضرت ص وقت افطار حلوی سے ابتدا فرماتے تو اگر حلوا نہ ہوتا تو نبات یا قند یا خرما سے افطار کرتے تو اگر اشیاء مذکور نہ ہوتے تو آب نیکرم سے افطار کرتے تو اور فرماتے تھے کہ آب نیکرم سعدی کو پاک کرتا ہے اور آنکھوں کو قوت دیتا ہے اور روشنی چشم کو زیادہ کرتا ہے

۱۴ رمضان
۱۳۱
۲۸ باب
۲۸

اور رگون کو اور صرف اسے غالب کو تسکین دیتا ہے اور بلغم کو قطع کرتا ہی اور حرارت کو ساکن کرتا ہی اور درد سر کو دفع کرتا ہی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جو خرمائے حلال سے اظہار کرے نماز اسکے ثواب میں چار سو نمازوں کے برابر ہوتا ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پانی سے اظہار کرنا گناہان قلب کو دہوتا ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت دودہ سے اظہار کرنا دوست رکھتے تھے اور بہترین اعمال اس میں سے ہیں دن کو اور رات کو تلاوت قرآن شریف ہی پس قرآن بہت پڑھنا چاہیے اور قرآن اسی مہینے میں نازل ہوا ہی اور حدیث میں وارد ہے کہ ہر چیز کی ایک بار ہوتی ہی اور یہاں قرآن کی ماہ رمضان میں ہی اور مہینوں میں ایک ختم سنت ہے اور اس مہینے میں تین روز میں ایک ختم سنت ہے اور اگر ہر روز ایک ختم ہو سکے تو بہتر ہے اور اگر ہر ختم کا ثواب روح مقدس پیغمبر یا امام کو ہدیہ کرے تو ثواب مضاعف ہوگا اور اس مہینے میں بہت صلوات بھیجا جائیے اور استغفار اور لا الہ الا اللہ بہت پڑھنا چاہیے اور نوافل یومیہ ترک کرنا چاہیے اور شہماے طاق میں غسل سنت ہے اور کتاب اقبال میں الحمد للہ علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو اس دعا کو ہر شب ماہ مبارک رمضان میں پڑھے تو جالیں برس کے گناہ اسکے بخشتے جائینگے وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذَا الشَّجَرِ مَصْنَعَاتِ النَّبِيِّ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَاَفْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِيْ حُجْرَتِيْكَ الْخَيْرَ فِيْ عَامِيْ هَذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَاَعْفُ عَنِّيْكَ الذَّبَّ الْعِظَامَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمَنُ يَا عَلَّامُ ورسند معتبر بلکہ صحیح حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب ماہ رمضان میں اس دعا کو پڑھے

ثواب
اظہار
فضیلت
صلوات
قرآن

صلوات
اور
الحمد للہ
بہت چاہیے
دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيَّ مَا تَقْضِي وَتَقْدَرُ مِنَ الْأَمْرِ
 الْمُخْتَوِي فِي الْأَمْرِ الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَرُدُّ وَلَا يُبَدِّلُ
 أَنْ تَكْتَبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حُجَّتَهُمُ الْمَشْكُورِ
 سَعِيهِمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمَكْفُورِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَنْ تَجْعَلَ
 فِيَّ مَا تَقْضِي وَتَقْدَرُ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوسِّعَ
 فِي رِزْقِي وَتَجْعَلَ لِي حِمْلًا تَنْصُرُ بِهِ لِدِينِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلَ
 بِي غَيْرِي أَوْ رَأْسَ دَعَا كَوْهِي شَيْبَ بَرْنَاهَا يَهْوَى اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ
 فِي الصَّالِحِينَ فَأَدْخِلْنَا فِي عِلِّيِّينَ فَأَرْفَعْنَا وَبِكَاسٍ مِنْ
 مَعِينٍ مِنْ عَيْنٍ سَلَسِبِيلٍ فَاسْقِنَا مِنْ الْحُورِ الْعَاظِمَاتِ حُجَّتِكَ
 فَرَوْجَنَا وَمِنْ الْوَلَدَانِ الْخُلْدَيْنِ كَانَتْهُمُ لَوْءُ مَكُونِ
 فَاخْذِ مِنْهُمَا مِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ وَحُورِ الطَّائِرِ فَاطْعِنَا وَمِنْ
 ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ فَالْبَسِنَا وَبِكَلَّةِ
 الْقَدْرِ وَحُجِّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِي سَبِيلِكَ فَوَقِّلْنَا
 وَصَالِحِ الدُّعَاءِ وَالسُّئْلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَإِذَا جَمَعَتْ
 الْأَوَّلُ لَنَا وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَرْحَمْنَا وَبِرَأْيِهِ مِنَ
 النَّارِ فَالْكَتِبْ لَنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغْلِبْنَا وَفِي عَذَابِكَ وَهَلَاكِ
 فَلَا تَهْلِكْنَا وَمِنْ لَذَقُومِ وَالضَّرِيعِ فَلَا تَطْعِمْنَا وَمَعَ
 الشَّيَاطِينِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلَى وَجْهِ هَذَا فَلَا تَكْبِتْنَا
 وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ سَرَابِيلَ لِقَطْرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ
 كُلِّ سُوءٍ يَا إِلَهَ الْآلَاءِ أَنْتَ بِحَقِّ لَالَهُ إِلَّا أَنْتَ فَجَعَلْنَا
 أَوْ سِيدَانِ طَاوُسِ حَمَلِ كِتَابِ تَبَالِ بْنِ رَوَايَتِ كِي بِرُكُوفِ صَاحِبِ الْأَمْرِ

علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو تحریر فرمایا کہ ہر شب ماہ مبارک رمضان میں
 اس دعا کو پڑھو کہ اس میں تہا ری دعائیں قبول ہوتی ہیں اور شترگان
 آسمان سنتے ہیں اور دعا کرنے والے کے لیے طلب آمرزش کرتے ہیں
 وہ یہ ہے **اللَّهُمَّ لِيْ اَقْبَلِيْ الشَّاءَ بِحَسْبِكَ وَانْتَ مُسَدِّدُ
 الصَّوَابِ مِنِّيْكَ وَاقْنَتُ اَنَّا اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
 فِيْ مَوْضِعِ الْعَصَوِ وَالرَّحْمَةُ وَاشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ
 التَّكَاَلِ وَالنِّقْمَةِ وَاعْظُمُ الْمُنْجَبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَا
 وَالْعِظْمَةُ اَللَّهُمَّ اَذِنْتُ لِيْ فِيْ دُعَائِكَ وَمَسَّالَتِكَ
 فَاسْمَعْ يَا سَمِيعٌ مَّدْحَتَهُ وَاجِبْ يَا رَحِيْمٌ دَعْوَتِيْ وَاقْلُ
 يَا غَفُوْرٌ عَثْرَتِيْ فَكَمْ دِيَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَجْتَهَا وَهَوَمٌ
 قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٌ قَدْ قَلَبْتَهَا وَرَحْمَةٌ قَدْ نَشَرْتَهَا وَخَلْقَةٌ
 بَلَاءٌ قَدْ فَلَكَتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلاَ
 وَلَدًا اَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ فَكْلٌ
 مِنَ الدُّنْيَا وَلَكِنْ تَكْبِيْرُ الْحَمْدِ لِلّٰهِ بِجَمِيعِ عَمَادَتِهَا
 عَلٰى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَادَّ لَهُ فَوْقُكُمْ
 وَلاَ مُنَازِعَ لَهُ فِيْ اَمْرِ الْحَمْدِ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهُ فِيْ خَلْقِهِ
 وَلاَ شَيْءٌ اِلَّا فِيْ عَظَمَتِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْغَاسِيَةِ فِي الْخَلْقِ اَمْرًا وَ
 حَمْدًا ظَاهِرًا بِالْكَرَمِ مُجْدِّدًا الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ الَّذِيْ
 لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلاَ تَنْبُذُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُودًا وَكَرَمًا
 اِنَّهُ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ اَللَّهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ قَلِيْلًا مِنْ كَثِيْرٍ
 مَعَ حَاجَةٍ بِيْ اِلَيْكَ عَظِيْمَةٍ وَغِنًا لَكَ عَنْهُ قَدِيْرٌ وَهُوَ**

عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ
 ذَنْبِي وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي وَسَتْرَكَ
 عَلَى قِيَمِي عَمَلِي وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ جُرْئِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَائِي
 وَعِنْدِي أَطْمَعُنِي فِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَا اسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ اللَّهُ
 رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَسْرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَفْتَنِي
 مِنْ إِبْجَابِكَ فَصِرْتُ أَدْعُوكُ أَمِينًا وَأَسْأَلَكَ مُسْتَانِسًا
 لِاخْتَانِي وَأَلَا وَجْهًا لِعَلِيكَ فِيمَا قَصِدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ
 عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي
 بِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ أَرْمُولِي كَرِيمًا أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ
 لَيْسَ مِنْكَ عَلَى يَأْسٍ إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأُولَى عَنْكَ وَتَحْتَبِرُ
 إِلَيَّ فَاتَّبَعْتُ إِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ لِي فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَانَ لِي الشُّكُورُ
 عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْإِحْسَانِ إِلَيَّ وَالْفَضْلِ
 عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجَدَّ عَلَيْكَ
 بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَالِكِ الْمُلْكِ
 حَمْدُ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى جَلَمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى
 عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى طَوْلِ أَنْتِهِ فِي غَمٍّ يَوْمٍ وَهُوَ
 قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ
 الْأَصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعْدَ
 فَلَا يُرَى وَقُرْبِ شَهْدِ الْبُحَى تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 لَيْسَ لَهُ مَنَازِعٌ يُعَادِلُهُ وَلَا شَيْءٌ يُشَاكِلُهُ وَلَا ظَهِيرٌ يُعَاوِدُهُ

قَهْرٍ عِزَّتِهِ الْأَعَزَّاءَ وَتَوَاضَعَ لِعِظَمِهِ الْعُظَمَاءَ مُقْبِلَةً مُقَدَّرَةً
 مَا يَشَاءُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُجِبُنِي جَائِنًا أَنَا دِيهِ وَيَسْتُرُنِي عَلَى
 كُلِّ عَوَاقِبَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ وَيُعْظِمُ النِّعَمَةَ عَلَيَّ فَلَا أُجَاوِزُهُ فَكَمْ
 مِنْ مَوْهِبَةٍ هَبْنِيئَةً قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي
 وَنَجَاةٍ مُؤْنِقَةٍ قَدْ أَرَانِي وَبَلِيَّةٍ مُؤَيِّقَةٍ قَدْ رَأَيْتُ فَاتْنِي عَلَيْهِ
 حَامِدًا وَإِذْ كَرِهَ مُسَلِّحًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا تُهْتَكُ حُجَابُهُ وَلَا يُعْلَقُ نَأْيُ
 وَلَا يَرُدُّ سَأَلُهُ وَيُخَيِّبُ أَمَلُهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُؤْتِي مِنَ الْغَايِبِ
 وَلِيَّ الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكَبِرِينَ
 وَيَهْلِكُ مُلُوكًا وَيَسْتَحْلِفُ آخِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ
 مَبْرِئِ الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ تَكَايِلِ الظَّالِمِينَ صَادِرِ
 الْمُسْتَضْحِينَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الظَّالِمِينَ مُعْتَدِ الْمُؤْمِنِينَ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرَعَدُ السَّمَاءُ وَسُكَاةُهَا وَتَرْجَفُ
 الْأَرْضُ وَعِمَارُهَا وَمُؤَيِّدِ الْمُهَاجِرِينَ وَسَيِّدِ غَمَرَاتِهَا
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَذَا لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا
 اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَكَمْ يَخْلُقُ وَيَرْزُقُ وَلَا يَزُولُ
 وَيُطْعِمُ وَيُطْعِمُ وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ
 لَا يُمُوتُ أَيْدِيهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَمِينِكَ وَصَفِيكَ
 وَحَبِيبِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ
 وَمُبَلِّغِ رِسَالَتِكَ أَفْضَلَ وَأَحْسَنَ وَأَجْمَلَ وَأَكْمَلَ وَأَزْكَى
 وَأَمَنَ وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَسْنَى وَآلِكَ وَمَا صَلَّيْتُ وَبَارَكْتُ

والتحيات

وَسَمَّيْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَ
 أَنْبِيَاءِكَ وَرُسُلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَأَهْلَ نِكَاحِ أُمَّةٍ عَلَيْكَ
 مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَصِيِّ
 رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَآخِي رَسُولِكَ
 وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَأَتِيكَ الْكِبْرَى وَالنَّبَأَ الْعَظِيمَ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقِ
 الْهَادِي فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى
 سِبْطِ الرَّحْمَةِ وَإِمَامِي الْقُدِّي الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيِ
 شَبَابِ هَلِ الْجَنَّةُ وَصَلِّ عَلَى أُمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
 وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيٍّ بْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدٍ
 عَلِيٍّ وَعَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلْفَ الْهَادِي الْقُدِّي حُجَّتِكَ عَلَى
 عِبَادِكَ وَأَمَنَّاكَ فِي بِلَادِكَ صَلَوَاتُكَ كَثِيرَةٌ دَائِمَةٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ
 الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ الْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحَقِّهِ بِمَلَائِكَتِكَ الْقَرَّابِينَ وَابْدِءْ بِرُوحِ
 الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلَى كَيْفَايَاكَ
 وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبَدًا لَهُ مِنْ بَعْدِ
 خَوْفِهِ أَمَنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اللَّهُمَّ آعِزَّهُ وَ
 أَعِزِّهِ وَأَنْصُرْهُ وَأَنْصُرِيهِ وَأَنْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيمًا وَأَوْفِ بِ
 لَهُ فَعَلًا يُسَبِّحُ وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا اللَّهُمَّ أَطْهِرْ
 دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لَا يَصْطَفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةً
 أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْجُو إِلَيْكَ فِي ذَوِّكَ كَرِيمَةٍ
 تُعْزِي بِهَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا

دعا

فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ وَتَرْفَعُنَا بِهَا
كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ الْمُرِيدُ شَعْنَنَا وَاشْتَبَاهَا
صَدَّقْنَا وَآتَقْنَا بِهِ فَتَقْنَا وَكَثَرْنَا بِهِ قَلْتْنَا وَاعْرَضْنَا بِهِ ذَلَّتْنَا
وَأَغْنَى بِهِ عَائِلَتَنَا وَاقْضِ بِهِ عَنْ مَقْرَمَتِنَا وَاجْبُرْ بِهِ فَقْرَنَا وَسُدِّ بِهِ
خَلَّتْنَا وَكَبِّرْ بِهِ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهِ وَجْهَ هَنَا وَفَكَ بِهِ أَسْرَنَا
وَاجْعَرْ بِهِ طَلِبَتَنَا وَاجْعَرْ بِهِ مَوَاعِيدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهِ دَعْوَتَنَا
وَاعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَمَانَتَنَا
اعْطِنَا بِهِ فِكْرَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوْلِينَ وَآوِي سَعَى
الْمُعْطِينَ اشْفَعْ بِهِ صَدُوقَنَا وَادْهَبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا
وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذِيكَ إِنْكَارِ
تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَاهْدِنَا بِهِ عَلَى
عَدْوِكَ وَعُدْوَانِكَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ اللَّهُمَّ لَا تَنْسَ كَوْنَنَا
إِلَيْكَ فَقَدْ نَبَيْتْنَا صَلَوَاتِكَ عَلَيْكَ وَإِلَيْهِ وَغِيْبَةً وَلَيْتْنَا وَلَكِنَّ عَدُوَّنَا
وَقَوْلَهُ عَدُوْنَا وَشِدَّةَ الْغَيْنِ بِنَا وَتَطَاهَرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَضِلْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ وَاعْنَا عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ بِفَتْحٍ تَجَلَّاهُ وَبُخْرٍ تَكْشِفُهُ
وَنَصْرِ تَعِزُّهُ وَسُلْطَانٍ حَقِّ تُلْهِمُهُ وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تَجْلِسُنَاهَا
وَغَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعایں سحر منقول ہے

دعا

اور فضیلتیں اس دعا کی بکثرت وارد ہوئی ہیں اور بہت سیر الیہا ہے اور
ام غلام خدا اس دعا میں یہ دعا ہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ
يَا بَهَاءُ وَكُلِّ بَهَائِكَ بِحَقِّ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ

كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَكُلِّ جَمَالِكَ
 بِجَمِيلِ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ جَلَالِكَ بِأَجْلَلِهِ وَكُلِّ جَلَالِكَ جَلِيلِ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا
 وَكُلِّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةِ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ
 كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ يَا نُورِ وَأَكُلُّ نُورِكَ
 نَبِيَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعِهَا وَكُلِّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةِ اللَّهِمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلَامِكَ
 بِأَتْمَمِّهَا وَكُلِّ كَلَامِكَ تَامَّةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلَامِكَ
 كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلِّ كَمَالِكَ
 كَامِلِ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ أَسْمَائِكَ يَا كَبِيرَهَا وَكُلِّ أَسْمَائِكَ كَبِيرِ اللَّهِمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ
 عِزَّتِكَ يَا عَزِيزَهَا وَكُلِّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةِ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ يَا مُضَاهَا وَكُلِّ مَشِيئَتِكَ
 مَاضِيَةِ اللَّهِمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيئَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ قُدْرَتِكَ يَا قُدْرَتَهُ الَّتِي اسْتَطَلَّتْ بِهَا عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ وَكُلِّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطَلَّةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ يَا نَقْدِي
 وَكُلِّ عِلْمِكَ نَافِدِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ يَا سَرَّ ضَاهٍ وَكُلِّ سَقَا لَكَ
 رَضَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ مَسَائِلِكَ يَا حَبِيبَا إِلَيْكَ وَكُلِّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةً
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ شَرِّكَ يَا شَرَفِيهِ وَكُلِّ شَرِّكَ شَرِيفٍ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ
 بَادِيهِ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ دَائِمٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ يَا فَخْرِي
 وَكُلِّ مُلْكِكَ يَا فَخْرِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوقِكَ يَا عِلَافِيهِ وَكُلِّ عُلُوقِكَ عَالٍ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعُلُوقِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنَّاكَ
 يَا قَدَمِيهِ وَكُلِّ مَنَّاكَ قَدِيمٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنَّاكَ
 كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ يَا كَرِيمِيهِ وَكُلِّ آيَاتِكَ
 كَرِيمَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبَرُوتِ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ
 وَخَدَعٍ وَجَبَرُوتٍ وَخَدَعٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي خَيْرَ
 أَسْأَلُكَ لِمَا جِئْتَنِي يَا اللَّهُ مَسْجُودٌ حَاجِتُ ابْنِي عَدَاةً طَلَبُ كَرِيهِ أَوْ شَرِّتَنِي
 دُعَاةً سَحَرِيهِ دُعَاةً يَا مُقَرَّبِي عِنْدَ كَرَمِي وَبَتِي وَيَا غَوِي عِنْدِي
 شَيْدَتِي إِلَيْكَ فَزَعْتُ وَبِكَ اسْتَعْنْتُ وَبِكَ لَدَّتْ لَا أَلُوذُ
 بِسُوءِكَ وَلَا أَطْلُبُ لَكَ جَرَائِمِيكَ فَأَغْنِنِي وَفَرِّجْ عَنِّي
 يَا مَنْ يَقْبَلُ الْمَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكُتْبِ أِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ

و

و

وَاعْتَفِ عَنِّي لَكَثِيرًا إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 إِيْمَانًا تَشْرِيقِي قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَظْهَرَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي
 إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِيَهُ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 يَا عَذَابِي فِي كُرْبِي وَصَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيَّيَ فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَةَ
 فِي رَغْبَتِي أَنْتَ السَّائِعُونَ بِي وَالْأَمِينُ رَوْعَتِي وَالْمَقِيلُ عَثْرَتِي
 فَاعْفُ عَنِّي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور کتاب اقبال میں
 مذکور ہو کہ وقت سحر اس تسبیح کو پڑھو سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْعَالَمِينَ
 سُبْحَانَ مَنْ يُخَصِّدُ عَدَدَ الذُّنُوبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُخَفُّ عَلَيْهِ
 خَافِيَةٌ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ سُبْحَانَ الرَّبِّ الْوَدُودِ
 سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوَحْدِ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ سُبْحَانَ
 مَنْ لَا يُعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلُكَتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ أَهْلَ
 الْأَرْضِ بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْكَدَّارِ النَّاسِ الْكَرِيمِ سُبْحَانَ
 الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَلِيمِ سُبْحَانَ
 الْبَصِيرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَى أَقْبَالِ نَهَارِ سُبْحَانَ اللَّهِ
 عَلَى أَدْبَارِ اللَّيْلِ أَنَا نَهَارُ لَهُ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ وَالْعِظَمُ وَالْكِبَرُ
 مَعَ كُلِّ نَفْسٍ وَكُلِّ حُرْفَةٍ عَيْنٍ وَكُلِّ لُحَّةٍ سَبَقَ فِي عِلِّيِّهِ سُبْحَانَكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَكَ
 سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ اور وقت سحر دعا گو ہو یا اے مخلص ہو
 مضامین عالیہ پر الٰہی لا تُؤدِبْنِي بِعُقُوبَتِكَ وَلَا تَمُكِّرْ لِي فِي جُلَّتِكَ
 مِنْ آيِنِّي لِخَيْرٍ يَا رَبِّ وَلَا يُؤْخِذُ الْإِمْنُ عِنْدَكَ وَمَنْ
 آيِنِّي لِلْجَنَّةِ وَلَا تُسْتَطَاعُ إِلَّا بِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اسْتَغْفِرُ

وہی ہے

عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ وَلَا الَّذِي أَسَاءَ وَأَجْذَرُ عَلَيْكَ لَمْ يُرْضِكَ
 عَنْ عَوْنِكَ قَدْ سَأَلْتُكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اسْقِدْ كَمَا سَأَلْتُ مِنْ قَطْعِ هُوَ
 بِدَعَاكَ كَمَا عَرَفْتُكَ وَأَنْتَ دَلَّيْتَنِي عَلَيْكَ فَ
 دَعَوْتَنِي إِلَيْكَ وَلَمْ أَلَا أَنْتَ لَمْ أَدْرِ مَا أَنْتَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 أَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي وَإِنْ كُنْتُ بِطَيْشٍ لَجِينِ يَدِ عَوْنٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي وَإِنْ كُنْتُ بِخِيَلٍ لَجِينِ يَسْتَقِرُّ صُنِّي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 أُنَادِيهِ كَمَا شِئْتُ كَحَاجَةٍ وَأَخْلُو بِأَحْيَتْ شِئْتُ بِسَمْعٍ بِغَايَةِ سَمْعٍ
 فَيَقْضِي لِحَاجَتِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْعُوهُ وَلَا أَدْعُو غَيْرَهُ وَلَوْ
 دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَمْ يَسْتَجِبْ دُعَائِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ وَلَا أَسْأَلُ
 غَيْرَهُ وَلَوْ سَرَجُوتُ غَيْرَهُ لَأَخْلَفَ رَجَائِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَكَلَنِي
 إِلَيْهِ فَالْكَرَمُ وَلَمْ يَكُنْ لِي النَّاسُ فِي هَيْئَتِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 تَحَبَّبَ لِي وَهُوَ غَيْرُ مُعْتَقٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَحْلُمُ عَنِّي حَقِّي كَأَنِّي
 لَا ذَنْبَ لِي فَرَفَّقَ بِي الْحَمْدُ شَيْءٌ عِنْدِي وَأَحَقُّ بِحَمْدِي اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَعِدُّ سُبُلَ الطَّالِبِ إِلَيْكَ مُشْرِقَةً وَمَتَاهِلَ الرَّجَائِلِ إِلَيْكَ
 مَبْرُورَةً وَالْأَسْتَعَانَةَ بِفَضْلِكَ مِنْ أَمَّاكَ مُبَاحَةً وَأَبْوَابَ
 الدُّعَاءِ إِلَيْكَ لِلصَّائِرِينَ مَفْتُوحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِلرَّاجِينَ
 بِمَوْضِعِ إِبَابَةٍ وَالْمَسْأَلُوفِينَ بِمَرْصَدِ إِبَابَةٍ وَأَنْتَ فِي
 الْوَهْفِ إِلَى جَوْادِكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ عَوْنًا مِنْ بِلَاغِهِ
 وَمَنْدُوحَةً مِمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَثَرِّقِينَ وَأَنْتَ الرَّاحِلُ إِلَيْكَ
 قَرِيبُ الْمَسَافَةِ وَأَنْتَ لَا تَحْتَسِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ
 يَخْبِرَهُمْ أَمَّا دُونَكَ وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ بِطَلِبَتِي

وَتَوَجَّهْتَ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتَ بِي اسْتِغَاثَةً وَبِدُعَاؤِكَ
تَوَسَّلْتُ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّي وَلَا اسْتِجَابٍ لِحُجَّتِي
عَلَيْ بَلِّ لِسْمِي بِكَ وَبِكَ وَسَكُونِي إِلَى صِدْقِ وَعْدِكَ وَبِحَاثِي
إِلَى الْإِيمَانِ بِتَوْجِيدِكَ وَتَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ مِنْ أَنْ لَا رَبَّ
لِي غَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ
أَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ صِدْقٌ وَاسْأَلُوا اللَّهَ
مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا وَلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ
يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ بِالسُّوَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ لَمُنَانٌ
بِالْعَطِيَّاتِ عَلَى أَهْلِ مَمْلُوكَتِكَ وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَارِيرِ
رَأْفَتِكَ اللَّهُمَّ رَبِّي فِي تَعْمَلِكَ وَاحْسَانِكَ صَغِيرٌ وَلَوْ هُوتَ
يَا سَيِّدِي كَبِيرًا فَيَا مَنْ رَبَّنِي فِي الدُّنْيَا بِاحْسَانِهِ وَتَفَضُّلِهِ
وَيَغْنِي عَوَالِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَفْوِي وَكَرَمِهِ مَعْرِفَتِي
يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَحُدِّي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ وَأَنَا
وَأَتُوبُ مِنْ دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي
إِلَى شَفَاعَتِكَ أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي بِلِسَانٍ قَلْبًا خَرَسَهُ
خَدْنِيهِ رَبِّ أَنْاجِيكَ قَلْبٌ قَدْ أَوْتِقَهُ جَرْمُهُ أَدْعُوكَ
يَا رَبِّ زَاهِيًا رَغْبًا رَاجِيًا خَائِفًا إِذَا سَرَّيْتُ مَوْلَايَ
ذُنُوبِي فَرَضْتُمْ وَلَا ذَا سَرَّيْتُ كَرَمًا طَمَعْتُمْ فَاثِرًا
عَفْوًا تَخْفِيرًا رَاحِمًا وَأَنْ عَذَّبْتَ فَعَلِيمٌ ظَالِمٌ حُجَّتِي
يَا اللَّهُ فِي جُرْأَتِي عَلَى مَسْأَلَتِكَ مَعْرِثِي فِي مَا تَكْرَهُ جُوعًا
وَكَرْمًا وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعْرِثِي فِي حَيَاتِي مُرَاتٌ كَرَمًا

دعوى

وَرَحْمَتِكَ قَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا تُخَيِّبَ بَيْتَ دَيْنٍ وَدَيْنَ مُنِيحِي
فَقُتِّقْ رَجَائِي وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَأَفْضَلَ
مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِي أَصْلِي وَسَاءَ عَمَلِي فَأَعْطِنِي مِنْ
عَفْوِكَ بِمُقَدَّرِ أَمَلِي وَلَا تُؤْخِذْنِي بِأَسْوَأِ عَمَلِي فَإِنَّ كَرَمَكَ
يَجْلِي عَنْ عَجَازَةِ الْمُذْنِبِينَ وَجِلْمِكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ
الْمُقْصِرِينَ وَأَنَا يَا سَيِّدِي عَائِدٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ
إِلَيْكَ مُسْتَجِيرٌ مَا وَدِدْتُ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا وَمَا
أَنَا يَا رَبِّ وَمَا ظَنَرْتُ مِنْكَ بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ
أَيُّ رَبِّ بَطَلَنِي بِسِتْرِكَ وَأَعْفُ عَنْ تَوْبَتِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ
فَلَوْ اطَّلَعْتُ الْيَوْمَ عَلَى ذَنْبِي غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ خُفْتُ
تَجَمُّلَ الْمُعْتَقِ بِهِ لَأَجْتَنَبْتُهُ لَا كُنْتُ أَهْوَى النَّاطِرِينَ
إِلَيَّ وَأَخُفُّ الظَّالِمِينَ عَلَيَّ قَبْلَ لِقَاكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّلَاطِينِ
وَأَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ وَالْكَرَمُ الْأَكْرَمِينَ سَتَّارُ الْغُيُوبِ غَفَّارُ الذُّنُوبِ
عَلَامُ الْغُيُوبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ بِجِلْمِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى جِلْمِكَ بَعْدَ عَمَلِكَ وَعَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قَدْرِكَ
وَعَفْوِكَ وَتَجَرُّدِي عَلَى مَعْصِيَتِكَ جِلْمِكَ عَنِّي وَبِدَعْوَتِكَ إِلَى قَوْلِهِ
الْحَيَاءُ سَتْرٌ عَلَى وَبَسْرٌ عَنِّي إِلَى التَّوْبَةِ عَلَى هَوَايَاكَ مَعْرِفَةُ
بِسْمَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ
إِنَّ سِتْرَكَ أَجْمَلُ أَيْنِ عَفْوِكَ الْجَلِيلُ أَيْنَ قُرْبِكَ الْقَرِيبُ
أَيُّ عِبَادَتِكَ السَّرِيعُ أَيْنَ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةُ أَنْ عَطَايَاكَ

بسم الله الرحمن الرحيم

الْفَاخِشَةُ أَيُّنَ مَوَاهِبِكَ الْهَيْبَةُ أَيُّنَ صَنَائِعِكَ السَّيِّدَةُ أَيُّنَ
فَضْلِكَ الْعَظِيمِ أَيُّنَ مَتِّكَ الْجَسِيمِ أَيُّنَ إِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ أَيُّنَ
كَرَمِكَ يَا كَرِيمُ يَا مُحَمَّدُ وَالْحَمْدُ فَاسْتَنْقِذْنِي وَرَحْمَتِكَ
فِي خَاصَّةٍ يَا أَحْسَنُ يَا جَمِيلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ لَسْتُ أَتَّكِلُ فِي
النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنَا لِأَنَّكَ
أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِي بِالْإِحْسَانِ نِعَمًا وَتَعْفُو
عَنِ الذَّنْبِ كَمَا فَمَّا نَذَرِي مَا تَشْكُرُ أَجْمِلُ مَا تَنْشُرُ أَمْ
قَدِيرٌ مَا تَسْتُرُ أَمْ عَظِيمٌ مَا أَبْلَيْتَ وَأَوَلَيْتَ أَمْ كَثِيرٌ مَا مَنَنْتَ
بِحَبِّتٍ وَعَافَيْتَ يَا حَبِيبُ مِنْ حُبِّكَ إِلَيْكَ وَيَا قَرَّةَ عَيْنٍ
مِنْ لَذَائِكَ وَانْقَطِعْ إِلَيْكَ أَنْتَ الْحُسْنُ وَنَحْنُ الْمُسْنِيُونَ
فَتِيماً وَزِيَا رَبِّ عَنِ قَدِيرٍ مَا عِنْدَنَا بِجَمِيلٍ مَا عِنْدَكَ وَآيُ
جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسْعُهُ جُودُكَ أَوْ آيُ زَمَانٍ أَطْوَالُ مِنْ بَانَاتِكَ
وَمَا قَدَرُ أَعْمَالِنَا فِي جَدِّ نِعَمِكَ وَكَيْفَ تَسْتَكَثِرُ أَعْمَالَنَا
نَقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ يَضِيقُ عَلَى الدُّنْيَانِ مَا وَسِعَ أَمُّ
مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ فَوْقَ
عِزِّكَ يَا سَيِّدِي لَوْ أَنْتَهَرْتُ عَنْ مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ
عَنْ تَمَلُّقِكَ يَا أَنْتَهُ إِلَى مِنَ الْعَرَفَةِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَأَنْتَ
الْفَاعِلُ يَا تَشَاءُ تُعَذِّبُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَتَرْحَمُ
مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَلَا تَسْأَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازِعُ فِي
مُلْكِكَ وَلَا تُشَارِكُ فِي أَمْرِكَ وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا يَعْزِضُ
عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ

١٢٦

الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هَذَا مَقَامٌ مِنْ لَدُنْكَ وَاسْتَجَارُ بِكَ مِنْكَ
وَالْمَلَائِكَةُ وَنِعْمَتُكَ وَأَنْتَ الْخَوَادُّ الذِّئْبُ لَا يُضِيْقُ عَمُّوكَ
وَفَضْلُكَ وَلَا تَقُلْ رَحْمَتُكَ وَقَدْ تَوَقَّعْنَا مِنْكَ بِالْإِسْمِ الْقَدِيمِ
وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ أَفْتَرَاكَ يَا رَبِّ تَحْلِفُ
طُغْيَانًا وَتُخَيِّبُ أَمَلَنَا كَلَّا يَا كَرِيمٌ فَلَيْسَ هَذَا ظَنُّنَا بِكَ وَلَا
هَذَا كُفْرُنَا بِكَ يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا فِيكَ أَمَلًا طَوِيلًا كَثِيرًا أَرَأَيْتَ
مِنْكَ رَجَاءً عَظِيمًا عَصَيْنَاكَ وَكُنْ نَرْجُو أَنْ تَسْتُرَ عَلَيْنَا وَ
دَعَوْنَاكَ وَكُنْ نَرْجُو أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا فَحَقُّوْا رَجَاءَ نَابِ
مَوْلاَنَا فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِأَعْمَالِنَا وَلَكِنْ عَلِمْنَاكَ فِينَا
وَعِلْمُنَا بِأَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا عَنْكَ حَتَّى نَطْلُعَ الرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَإِنْ كُنَّا
غَيْرَ مُسْتَوجِبِينَ لِرَحْمَتِكَ فَإِنَّ أَهْلًا أَنْ تَجُودَ عَلَيْنَا
وَعَلَى الْمُسْلِمِينَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ فَا مَنِّ عَلَيْنَا يَا أَمَّا أَهْلُ
وَجُدْ عَلَيْنَا فَإِنَّا نَحْتَاجُكَ إِلَى نَيْلِكَ يَا غَفُورًا رَحِيمًا أَهْتَدِ
وَبِقُدْرَتِكَ اسْتَعِينْنَا وَبِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْنَا وَامْسَيْنَا دُفُوعًا
بِإِيْمَانِكَ تَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ مِنْهَا وَتَتُوبُ إِلَيْكَ تَحَبُّبُ
الْبَيِّنَاتِ الرَّحِيمَةِ لِعَارِضَتِكَ بِالذُّنُوبِ خَيْرُكَ إِلَيْنَا نَارُكَ وَنُشْرَتَا
إِلَيْكَ مَا أَحَدٌ وَلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالْ مَلَكٌ كَرِيمٌ يَا بَيْتُكَ عَسَا
فِي كُلِّ يَوْمٍ يَجْعَلُ قَبْرِي فَلَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنْ أَنْ تَحْمِلَ حُدُودَنَا
وَتَقْبَلْ عَلَيْنَا يَا إِلَهَكَ فَسُبْحَانَكَ مَا أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ
وَأَكْرَمَكَ مُبْدِيًا وَمُعِيدًا أَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَجَلَّ شَأْنُكَ
وَكَرَّمَ صَانِعُكَ وَفَعَّالُكَ أَنْتَ إِلَهُ أَوْسَعُ فَضْلًا وَأَعْظَمُ

حَامِدًا مَنْ أَنْ تَقَابِلَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَمَلِي وَخَيْرِي عَنِّي وَالْعَفْوُ الْعَفْوُ مَسْتَجَابٌ
 سَيِّدُ سَيِّدِي اللَّهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ وَأَعِدْ نَامِرًا سَخَطَكَ
 وَأَجْزَلًا مِنْ عَذَابِكَ وَلَمْ يَمْتَنِ مِنْ مَوَاهِبِكَ وَأَنْعَمَ عَلَيْكَ بِمَا
 مِنْ فَضْلِكَ وَأَرْزُقْنَا حُجْرَ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَابِلِ رَيْبِكَ
 صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى
 أَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ وَأَرْزُقْنَا عَمَلًا لِبَطَائِعِكَ
 وَتَوْفِيقًا عَلَى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ
 اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَأَرْحَمَهُمَا كَمَا رَحِمْتَ بَيَّانِي صَغِيرًا وَأَجْزَلًا
 بِالْإِحْسَانِ إِحْسَانًا يَا أَلَسْتَنَاتِ غُفْرًا أَنَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ الْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
 بِالْخَيْرَاتِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَبِيبِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا
 ذَكَرْنَا وَأَمَّنَّا صَغِيرًا وَكَبِيرًا نَاهَرْنَا وَمَمْلُوءًا كُنَّا
 كَذَبَ الْعَادِ لَوْ أَنَّ بِاللَّهِ وَضَلُّوا أَضَلًّا لَا جَعِدًا وَخَسِرًا
 خُسْرًا نَامِيْنًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَخَيْرِهِمْ
 بِخَيْرٍ وَلَا تُكْفِنِي مَا هَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي
 وَلَا تَسْلُطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِي وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِثْلَكَ جَنَّةً
 وَاقِيَةً بَاقِيَةً وَلَا تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ وَارْزُقْنِي
 مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَسِعَ كُلُّ الْأَطْيَابِ اللَّهُمَّ وَاحْرُسْنِي
 بِحِرَاسَتِكَ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَاجْعَلْ لِي يَوْمَ لَا يَكُنْ لَكَ لَدُنِّي
 حُجْرَ بَيْتِكَ الْخَامِ فِي عَامِنَا هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةِ قَرِيبَتِكَ
 وَالْأَمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تُخْلِنِي يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ الشَّاهِدَةِ

و
ر
ی
م

الشَّرفِیَّةَ وَالْمَوَاقِفَ الْكَرِیْمَةَ اَللّٰهُمَّ عَلٰی سَحَةِ الْاَعْصِيَاكَ
وَالْحَمْدِ الْخَيْرِ وَالْعَمَلِ بِهِ وَخَشْيَتِكَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَبَدًا اَمَا بَقِیَّتُكَ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ كَمَا قُلْتَ قَدْ تَهَمَّیْتُ وَتَعَبَّیْتُ
وَقَمْتُ لِلصَّلَاةِ بَیْنَ یَدَیْكَ وَاجَبْتُكَ الْقَدْتَ عَلٰی نَفْسًا
اِذَا اَنَا صَلَّیْتُ وَسَلَّمْتُ مَنَاجَاتَكَ اِذَا اَنَا جِئْتُكَ طَائِلًا كَمَا
قُلْتَ قَدْ صَلَّیْتُ سَبْعَ رُكْعَةٍ وَكُرْبٍ مِنْ عَجَالِیْلِ لِقَا اَبِیْكَ كَجَلِیْسٍ
عَرَضْتُ لِيْ بَلِیَّةٌ اَنْ اَلْتَقِدَ حَیْ وَحَالَتْ بَیْنِيْ وَبَیْنَ خِدْمَتِكَ
سَيِّدِیْ اَلْعَلَّكَ عَنْ بَابِكَ طَرَدْتَنِيْ وَ عَنْ خِدْمَتِكَ تَحَيَّيْتُ اَوْ
لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِيْ مُسْتَخْفًا بِحَقِّكَ فَاقْضِیْ لِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِيْ مُعْرِضًا
عَنْكَ فَقَلْبِيْ اَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِيْ فِيْ مَقَامِ الْكَافِرِ فَقَضِیْ
اَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِيْ غَیْرَ شَاكِرٍ لِّعَمَائِكَ فَحَرِّمْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ
فَقَدَرْتَنِيْ مِنْ عَجَالِیْلِ لَعَلَّكَ اَفْخَذْتَ لَتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِيْ فِي
الْغَافِلِیْنَ فَمِنْ حُرْمَتِكَ اَیْسَتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِيْ اَلْفُ عَجَالِیْلِ
لِلْبَطَالِیْنِ فَبَیْنِيْ وَبَیْنَهُمْ خَلِیَّتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ اَوْ تَشْعُرْ
عَلٰی قَبَا عَدُوِّیْ اَوْ لَعَلَّكَ مَجْرَعُیْ وَجَرُّیْ كَافِیَّتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ
بِقِلَّةِ حَیَاتِیْ مِثْلِكَ جَاوَزْتَنِيْ فَاِنْ عَفَوْتَ یَا رَبِّ فَطَا لِعَافَوْتَ
عَنِ الْمَدْنِیِّیْنَ قَبْلَیْ لَٰنَ كَرَمِكَ اَی رَبِّ یَجِلُّ عَنْ عَجَاذِیْ
الْمَدْنِیِّیْنَ وَحَلَامِكَ یَكْبُرُ عَزْمُكَ اَفَاةَ الْمُقَصِّرِیْنَ اَنْ لَعَلَّكَ
بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ اَلْبَیْكَ مُتَخَجِّجًا مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّحْفِ
مَنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَوْسَعُ فَضْلًا وَاَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ
اَنْ تَقَالِیْسَیْ بَعْدَیْ وَاَنْ تُسَكِّنَ لِفِیْ خَطِیْئَتِیْ وَمَا اَنَا بِسَيِّدٍ

وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ يَا سَيِّدِي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ
بِعَفْوِكَ وَجَلِّئْنِي بِسِرِّكَ وَاعْفُ عَنِّي تَوْبَتِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ
سَيِّدَا أَنَا الصَّغِيرُ الَّذِي رَبَّيْتَهُ وَأَنَا الْجَاهِلُ الَّذِي عَلَّمْتَهُ
وَأَنَا الضَّالُّ الَّذِي هَدَيْتَهُ وَأَنَا الْوَضِيعُ الَّذِي رَفَعْتَهُ
وَأَنَا الْخَائِفُ الَّذِي أَمَنْتَهُ وَأَنَا الْجَائِعُ الَّذِي شَبَعْتَهُ وَ
أَنَا الْعَطْشَانُ الَّذِي أَرَوَيْتَهُ وَأَنَا الْعَارِي الَّذِي كَسَوْتَهُ وَ
الْفَقِيرُ الَّذِي أَغْنَيْتَهُ وَالضَّعِيفُ الَّذِي قَوَّيْتَهُ وَالذَّلِيلُ الَّذِي
أَعَزَّزْتَهُ وَالسَّقِيمُ الَّذِي شَفَيْتَهُ وَالسَّائِلُ الَّذِي أَعْطَيْتَهُ وَ
الْمَذْنُوبُ الَّذِي سَتَرْتَهُ وَالْخَالِي الَّذِي أَقَلْتَهُ وَأَنَا الْقَلِيلُ الَّذِي
كَثَّرْتَهُ وَالْمُسْتَضَعْفُ الَّذِي بَصَّرْتَهُ وَأَنَا الْطَرِيدُ الَّذِي أَوْيَيْتَهُ
أَنَا يَا سَرَبَ الَّذِي أَهْمَسْتَحْيَاكَ فِي الْحَلَاءِ وَلَمْ أَرَامِكَ فِي الْإِلَاءِ
أَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِي الْعَظِيمَةِ أَنَا الَّذِي عَلَى سَيِّدِي وَاجْتَرَأْتُ
أَنَا الَّذِي عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ أَنَا الَّذِي أَعْصَيْتُ عَلَى الْمَعَاصِي
الْجَلِيلِ الرَّشِيءُ أَنَا الَّذِي جِئْتُ بِشَرِّتُ بِهَا خَرَجْتُ إِلَيْهَا اسْتَعِجَلْتُ
الَّذِي أَهْلَيْتَنِي فَمَا ارْعَوَيْتُ وَسَتَرْتُ عَلَيَّ فَمَا اسْتَحْيَيْتُ
وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِي فَتَعَدَّيْتُ وَاسْقَطْتَنِي مِنْ عَيْنِكَ فَمَا بَالِي
فَبِحِلْمِكَ أَهْلَيْتَنِي وَبِسِرِّكَ سَتَرْتَنِي حَتَّى كَانَتْ لِعَفْوِكَ وَرَدِّ
عَفْوَاتِ الْمَعَاصِي جَنَّتَنِي حَتَّى كَانَتْ اسْتَحْيَايَ إِلَهِي
لَمْ أَعْصِكَ خَيْرَ عَصِيَّتِكَ وَأَنَا بَرُّ بَيْتِكَ جَاوِدٌ وَلَا يَأْمُرُكَ
مُسْتَحِفٌّ وَلَا لِعَفْوَيْتِكَ مَتَعَرِّضٌ وَلَا لَوَعِيدِكَ مُتَهَاوِنٌ
وَلَكِنْ خَطِيئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي وَعَلَيْتَنِي هَوَايَ

وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ يَا سَيِّدِي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّئْنِي بِسِرِّكَ وَاعْفُ عَنِّي تَوْبَتِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ

وَأَعَانِي عَلَيْكَ إِشْعَوْنِي وَغَرَّ بِي سَيْئَرُكَ الْمُرْخِي عَنِّي فَقَدْ
عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجَهْدِي فَإِن مِّنْ عَلَّامٍ مِّنْكَ
يَسْتَفِيدُ بِي مِنْ أَيْدِي الْخُصَاءِ عَدَاةً مِّنْ خِيَانَةٍ وَبِحَبْلِ
مِّنْ أَقْصَلٍ إِنَّ أَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي فَوَاسُوا نَاةً عَلَى
مَا أَحْصَى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِ الذِّى لَوْ لَمَّا أَرَجُو مِنْ كَرَمِكَ
وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَتَهْنِئِكَ إِيَّائِي عَنِ الْقَتْلِ لَقَدْ نَطَقْتُ
عِنْدَ مَا أَتَدَكُمُهَا بِأَخِيرٍ مِنْ دَعَاةٍ دَاخٍ وَأَفْضَلٍ مِنْ رَجَاءٍ
رَّاجٍ اللَّهُمَّ بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ تَوَسَّلْ إِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ
الْقُرْآنِ أَعْتَمِدْ عَلَيْكَ وَبِحُبِّهِ لِلْبَيْتِ الْأَقْمَرِ الْقُرْشِيِّ الْأَشْيَمِ
الْعَرَبِيِّ الْقَهْرَمَانِيِّ الَّذِي أَرْجُو لَدُنْكَ فَلَا تُؤْخِرْ
اسْتِئْثَارَ إِيْمَانِي وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِي ثَوَابَ مَنْ عَبْدَ سِوَاكَ
فَإِنَّ قِيَّ مَا أَسْتَوِي بِالْإِسْنَةِ لِيُحَقِّقُوا بِهِ دِمَائَهُمْ وَأَذْرَكُوا
مَا أَمَلُوا وَإِنَّا أَمْنَا بِكَ بِالْإِسْنَةِ وَقُلُوبُنَا لَتَحْقُقَ حَسَنًا
فَادْرِكْ بِنَا مَا أَمَلْنَا وَتَبَّتْ رَجَائُكَ فِي سُدُورِنَا وَلَا تُزِغْ
قُلُوبَنَا بَعْدَ إِهْدَائِنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ
أَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَيْلٌ لَّكَ لَوْ أَنَّكَ تَهْتَبُ مَابَرَحْتَ مِنْ بَابِكَ
وَلَا كُنْفَتُكَ لَهْنُ تَمْلِكُ لِمَا أَلْهِمَ قُلُوبَ مِنَ الْعَرَفَةِ بِكَ مَكَ
وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ إِلَى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ إِلَّا إِلَى مَنْ لَا يَمُوتُ
مَنْ يَلْتَمِسُ الْخُلُوقَ إِلَّا إِلَى خَالِقِهِ الْهِىَ لَوْ قَرَّبْتَنِي بِالْأَصْفَادِ
وَمَنْعَتَنِي سَيِّئِكَ مِنْ بَيْنِ الْأَشْرَهَادِ وَدَلَّكَ عَلَى قَضَائِكَ
عُيُونُ الْعِبَادِ وَأَصْرَتَ بِي إِلَى النَّارِ وَطَلَّتْ بَيْنِي وَمَا بَيْنَ الْأَكْبَادِ

وَأَعَانِي عَلَيْكَ إِشْعَوْنِي

نحو
القول
الذي

مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا صَرَفْتُ وَجْهَهُ تَا مِيلِي لِعَقْبِي
عَنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبِّكَ عَنْ قَلْبِي أَنَا لَا أَسْرَأُ بِكَ عِنْدِي
وَسَأُرْكِعُكَ فِي دَارِ الدُّنْيَا بِسَيِّدِي صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَخَرُجْ حُبًّا لِدُنْيَا مَنْ قَلْبِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَى
وَآلِهِ خَيْرَ تَك مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَانْقُلْنِي إِلَى مَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ وَأَعِزَّنِي بِالْبَكَاءِ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ
أَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيفِ وَالْأَمَالِ حُمُرِي وَقَدْ نَزَلَتْ مَنْزِلَةُ الْأَلْسِينِ
مِنْ خَيْرِي فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَأَ حَالًا مِنِّي إِنْ أَنَا نَقَلْتُ عَلَى مِثْلِ
حَالِي إِلَى قَبْرِ كَأُمِّهِدَةٍ لِرَقْدَتِي وَلَمْ أَفْرُسْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ
لِيُصْبِحَ وَمَالِي لَا أَبْكِي وَلَا أَذْهَبُ إِلَى مَا يَكُونُ مَصِيرِي وَارَى
نَفْسِي تَحَادُّعُهُ وَأَيَّاهُ تَحَايِلُهُ وَقَدْ خَفَقْتُ عِنْدَ أَسْوَى أَخِي
الْمَوْتِ قَمَالِي لَا أَبْكِي أَبْكِي مَحْرُومٍ نَفْسِي أَبْكِي لظُلْمَةِ قَبْرِ
أَبْكِي لِضَيْقِ لَحْدِي أَبْكِي لِسُؤَالِ مُنْكَ وَتَكْذِيرِ أَيَّامِي أَبْكِي لِمُخْرُجِي
مِنْ قَبْرِ مُحَمَّدٍ يَا نَذِيرًا حَامِلًا ثِقْلًا عَلَى ظَهْرِي أَنْظِرْ مَمَرِي عَنْ
يَمِينِي وَآخِرِي عَنْ شِمَالِي إِذِ الْخَلَائِقُ فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي لِكُلِّ
أَمْرٍ مِنْهُمْ يَوْمٌ شَأْنٌ يُغْنِيهِ وَجْهُهُ يَوْمٌ مِثْلُ مَسْفَرَةٍ
صَاحِبَةً مُسْتَبْشِرَةً وَوَجْهُهُ يَوْمٌ مِثْلَ عَلِيهَا غَيْرَةٍ مَوْهَقَةٍ
قَاتِرَةٍ وَذِلَّةٍ سَيِّدِي عَلَيْكَ مَعْنِي وَمُعْتَدِي وَرَجَائِي وَ
تَوَكَّلِي وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلَّقَ تَصَيُّبُ رَحْمَتِكَ مِنْ نَشْأَةِ مَوْهَدِي
بِكِرَامَتِكَ مَنْ تَحِبُّ فَكُلِّ الْحَمْدُ عَلَى مَا أَنْقَيْتَ مِنَ الشَّرِّ قَلْبِي
وَكُلِّ الْحَمْدُ عَلَى الْمُسْطَرِّ لِسَانِي أَفِيْلَسَانِي هَذَا الْكَمَالَ شُكْرًا

لا
ي
ف
لا

أَمْ بَعَايَةِ جُهْدِي فِي عَمَلِي أَرْضِيكَ وَمَقَادِرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي حَسْبِ
شُكْرِكَ وَمَقَادِرُ عَمَلِي فِي حَسْبِ نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلَيَّ لَا أَنْ جُودَكَ
بَسَطَ أَمَلِي وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي إِلَيْكَ رَغْبَتِي وَمِنْكَ رَهْبَتِي
وَالْيَا إِلَهِكَ تَأْصِيلِي وَقَدْ سَأَلْتُ إِلَيْكَ أَمَلِي وَعَلَيْكَ يَا وَاحِدِي عِلْفَتِي
هَيْبَتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ رَجَائِي وَخَوْفِي
وَأَيْكَ أَنْسَتُ هَجَبَتِي وَإِلَيْكَ الْفَيْتُ يَدَيَّ وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ
مَدَدْتُ رَهْبَتِي يَا مَوْلَايَ يَذْكُرُكَ عَاشٍ قَلْبِي وَبِمَنَاجَاتِكَ
بَرَدْتُ أَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّي يَا مَوْلَايَ وَيَا مَوْءِلِي وَيَا مَنْتَهَى سُؤْلِي
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِي الْكَائِمِ مَزْلُوقِي
طَاعَتِكَ فَأَيُّمَا سَأَلْتُكَ لِقْدِيمِ الرَّجَاءِ فِيمَكَ وَخَوْفِي إِلَيْكَ
وَعَظِيمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ عَلَى نَفْسِكَ مِنَ الرَّافَةِ
وَالرَّحْمَةِ وَالْأَمْرِ لَكَ وَخَالِكَ لِشَرِّكَ لَكَ وَالْخَلْقِ كُلِّهِمْ عِيَالُكَ
وَفِي مَبْنِيِّكَ وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ
الْحَيَّ الرَّحْمَنُ إِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِي وَكُلُّ عَيْنٍ جَوَابِكَ لِسَانِي وَطَاشَ
عِنْدَ سُؤْلِكَ أَيَّامِي لَيْسَ فَيَا سَيِّدِي رَجَائِي لَا تُخَيِّبْنِي إِذَا اشْتَدَّتْ
فَاقَتِي إِلَيْكَ وَلَا تُرْذِنِي بِجَهْلِي وَلَا تَمْنَحْنِي بِقِلَّةِ صَبْرِي أَعْظِمُ لِقْفَرِي
وَارْحَمْنِي لِضَعْفِ سَيِّدِي عَلَيْكَ مَعْتَكِي وَمَعُودِي وَرَجَائِي
وَتَوَكَّلْنِي بِرَحْمَتِكَ تَعَلَّقْنِي بِوَيْفَانِكَ أَحْطُ بِرَحْلِي وَبِحُجُودِكَ
أَقْصِدُ طَلِبَتِي وَبِكَرَمِكَ أَيُّ رَبِّ اسْتَفْتِي دُعَائِي وَلَدِيَاكَ
لَوْحِي سَدِّ فَاقَتِي وَبِعِزَّتِكَ أَجْبِرْ عِيَلَتِي وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ
فِيَا مَوْءِلِي وَإِلَى حُجُودِكَ وَكَرَمِكَ أَرْفَعُ بَصَرِي وَإِلَى مَعْرُوفِكَ

أَدِيمُ نَظَرِي فَلَا تُخْرِقْنِي بِالنَّارِ وَأَنْتَ مَوْضِعُ أَمَلِي وَلَا تُسْكِنِي
الْهَآوِيَّةَ وَفِيكَ قُوَّةٌ عَلَيَّ يَا سَيِّدِي لَا تُكْذِبْ فَخَرٌ بِإِحْسَانِكَ
وَمَعْرُوفِكَ فَإِنَّكَ ثِقَةٌ وَرَجَائِي وَلَا تُخَيِّبْنِي فَوَيْلٌ لَكَ يَا عَافٍ
بِفَقْرِي إِلَهِي إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا إِلَهِي وَلَمْ يَقْرُبْنِي مِنْكَ عَلَيَّ فَقَدْ جَعَلْتُ
الْأَعْيَافَ إِلَيْكَ بِذَنْبِي وَسَأْئِلُ عَلَيْكَ إِلَهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَرُّوْا بِي
مِنْكَ يَا عَفُوٌّ إِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ أَعْدَلَ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ إِرْحَمْ
فِي هَذِهِ الدُّنْيَا عُمْرِي وَبَنِي وَهَيْدُ الْعَوْتِ كَرِيْمِي وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَنِي
وَفِي اللَّحْدِ حُشْنِي مَا ذَا الشَّيْءِ لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ ذَلِكَ
مَوْقِفِي وَاعْفُ عَنِّي مَا خَفِيَ عَلَيَّ الْأَحْمِيَّاتِ مِنْ عَمَلِي وَأَدِمْ لِي مَا يَدِي
سَأَلْتَنِي وَأَذْهَبْتَنِي صَارَ بِيَعَاظِي الْفِرَاشِ ثَقْلِي بِأَيْدِي أَحِبَّتَنِي
وَتَفَضَّلَ عَلَيَّ مُدُّ وَدَا عَلَى الْمُغْتَسِلِ يُغَسِّلُهُ صَالِحُ جَلِيلِي
وَتَحَنَّنَ عَلَيَّ فَحَسْبِيَ لَقَدْ تَنَاوَلْتُ الْأَقْرِبَاءَ أَطْرَافَ جَنَاتِي
وَجُدَّ عَلَيَّ مَنَعُوهُ لَقَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَجِيدًا فِي حُفْرَتِي وَارْتَحَفُ
فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ الْحَدِيدِ عُمْرِي حَتَّى لَا اسْتَأْنِسَ بِغَيْرِكَ
يَا سَيِّدِي فَإِنَّكَ إِنْ وَكَلَيْتَنِي إِلَى نَفْسِي هَلَكْتُ سَيِّدُ مَنْ
اسْتَغِيثَ إِنْ لَمْ تُقَلِّبْ عَشْرَتِي وَإِلَيَّ مَنْ أَفْرَعُ إِنْ فَتَدَّتْ عِيَالَتَا
فِي ضَجْعِي وَإِلَيَّ مَنْ أَلْتَجِي إِنْ لَمْ تُنْفِسْ كَرِيْمِي سَيِّدِي مَنْ لِي وَمَنْ
يَنْجُنِي إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي وَفَضْلٌ مِنْ أَوْفَى إِنْ عَذَّبْتَنِي أَضْلَكَ يَوْمَ
فَاقَتِي وَإِلَيَّ مَنْ أَلْفَرُ مِنْ الذُّنُوبِ إِذَا انْقَضَى لِحْجِي سَيِّدِي لَا تُسْكِنِي
وَأَنَا أَرْجُوكَ اللَّهُمَّ حَقِّقْ رَجَائِي وَأَمِنْ خَوْفِي فَإِنَّكَ كَرِيْمٌ مُؤْنِسٌ
لَا أَرْجُو فِيمَا إِلَّا عَفْوُكَ سَيِّدِي يَا أَسْأَلُكَ مَا لَا اسْتَحِقُّ

وَأَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَأَعْفُ عَنِّي يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ مَنْ نَظَرَ كَـ
 قَوْلَ يَا إِلَهِي عَلَى الشَّجَاعَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِي وَلَا أَطْلُبُ بِهَا لَكَ ذُوقَ
 قَدِيمٍ وَمَنْ عَظِيمٍ وَتَجَاوَزَ كَرِيمٍ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تُقْبِضُ أَسْبَابَ
 عَلَى مَنْ لَا يَسْأَلُكَ وَعَلَى الْجَاهِلِينَ بِرُبُّوَيْتِكَ فَكَيْفَ
 سَيِّدِي بِمَنْ سَأَلَكَ وَأَيُّنَ أَنْ الْخَلْقَ لَكَ وَالْأَمْرَ
 إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ إِلَهِي وَسَيِّدِي
 عَبْدُكَ بِبَابِكَ أَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ يَدَيَّ إِلَيْكَ
 يَفْرَحُ بِبَابِ إِحْسَانِكَ يَدُ عَائِدَةٍ وَتُسَعِّطُ جَمِيلَ نَظَرِكَ
 بِمَكُونِ رَجَائِهِ فَلَا تُعْرِضْ بَوَاجْهِكَ الْكَرِيمَ عَنِّي وَأَقْبَلْ مِنِّي
 مَا أَقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِهَذَا الدُّعَاءِ وَأَنَا أَرْجُو أَنْ لَا
 تُرَدِّي مَعْرِفَةً مِنْهُ بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي لَا يَحْصِيكَ
 سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ أَنْتَ كَمَا تَقُولُ وَفَوْقَ مَا نَقُولُ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا وَفَرَجًا قَرِيبًا وَقَوْلًا صَادِقًا وَاجْرَأ
 عَلَيَّ وَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ
 أَعْلَمْ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ
 يَا خَيْرَ مَنْ سَأَلَ وَاجْوَدَ مَنْ أَعْطَى أَعْطِنِي سُؤْلِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَوَالِدِي
 وَوَلَدِي وَأَهْلِي حُرَانِي وَإِخْوَانِي فِيكَ وَأَرْغِدْ عَلَيَّ وَأَهْلِي وَمَوْلِي
 وَأَصْلِحْ لِي جَمِيعَ أَحْوَالِي وَاجْعَلْ لِي مَمْنًا أَطْلَتْ عُمْرَهُ وَحَسَنَتِ
 حَمَلَهُ وَأَتَمَّتْ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ وَرَضِيَتْ عَنْهُ وَأَحْيَيْتَهُ
 حَيًّا طَيِّبَةً فِي أَدْوَمِ الشُّرُودِ وَأَسْبَغَ الْكِرَامَةَ وَابْتَدَأَ الْعَيْشَ
 إِنَّا نَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ وَخَصَّنِي

مِنْكَ بِخَاصَّةٍ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِمَّا اتَّقَرَّبَ بِهِ إِلَيْكَ
 فِي أَنْاءِ اللَّيْلِ وَالطَّارِفِ النَّهَارِ سِرْيَاءً وَلَا سَمْعَةً وَلَا أَسْرًا وَلَا
 بَطَرًا أَوْ جَعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اللَّهُمَّ أَعْظِمْ السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ
 وَالْأَمْنِ فِي الْوَطَنِ وَقِسْرَةَ الْعَيْنِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمَقَامِ
 فِي نَعْمِكَ عِنْدِي وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ
 فِي الدِّينِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآهْلِ بَيْتِهِ أَبَدًا أَمَا اسْتَعَرْتُكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ
 عِبَادِكَ عِنْدَكَ تَصِيبُ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ وَنَزَلْتَهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ
 فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مَا أَنْتَ مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ
 تَنْسِرُهَا وَغَافِيَةٍ تَلِيْسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَذْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَقْبَلُهَا
 وَسَيِّئَاتٍ تَنْجُو مِنْ عَمَلِهَا أَرْزُقْنِي حُجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا
 هَذَا أَوْ فِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسْعًا مِنْ فَضْلِكَ الْعَاسِعِ
 وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَءُ وَافْضِلْ عَنِّي الدِّينَ وَالْأَهْلِيَّاتِ
 حَتَّى لَا آتَاكُنِي بِشَيْءٍ مِنْهُ وَخُذْ عَنِّي يَا سَمَاعُ أَضْدَاجِي وَأَبْصَارِ
 النَّاسِ أَوْ حَسَادِي وَابْغَائِي عَلَىَّ وَانْصُرْنِي عَلَيْهِمْ وَأَوْثِرْ عَلَيَّ
 وَحَقِّ ظَنِّي وَفِرْ جُفَيْي وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّكَ وَكَرْبِي جَاوِخْرًا وَاجْعَلْ
 مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَهْتَكَ قَدَمِي أَوْ يَكْفِي شَرَّ
 شَيْطَانٍ وَشَرِّ سُلْطَانٍ وَسَيِّئَاتٍ عَمَلِي وَطَوَافِي مِنْ الدُّنْيَا
 كُلِّهَا وَاجْرِنِي مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَرَوْحِي
 مِنَ الْخَيْرِ الْعَيْنِ بِفَضْلِكَ وَالْحَقِّ بِأَقْلِيَاكَ الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ الْأَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ

وَعَلَى أَرْحَامِهِمْ وَأَجْنَاسِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ إِلَهِي
وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لِأَنَّ طَائِفَتَهُ يَلُومُنِي لِطَائِفَتِكَ
بِكُفْرِيكَ وَلَوْ أَنَّ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَأَخْبَرْتُ أَهْلَ النَّارِ بِحُبِّكَ
إِلَهِي وَسَيِّدِي إِنْ كُنْتُ لَا تَغْفِرُ إِلَّا لِأَوْلِيَاءِكَ وَأَهْلِ طَائِفَتِكَ
فَالِي مَنْ يُضَرِّعُ الْمَدْنُونُ وَإِنْ كُنْتُ لَا تُكْرِمُ إِلَّا أَهْلَ لَوْقَائِكَ
فِيمَنْ لَيْسَتْ بَيْنَهُمُ الرَّحْمَةُ إِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَمَنْ ذَلِكَ سُرُّ
عَدُوِّكَ وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَمَنْ ذَلِكَ سُرُّ نَبِيِّكَ وَأَنَا
وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ سُرُّ نَبِيِّكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنْ سُرُّ عَدُوِّكَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَمْلَأَ قَلْبِي حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَ
تَصَدِّقًا بِكِتَابِكَ وَإِيمَانًا بِكَ وَفِرْقَانِيكَ وَشَوْقًا إِلَيْكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ حَبِيبُ لِي لِقَائِكَ وَحَبِيبُ لِقَائِي
وَأَجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ اللَّهُمَّ احْقِضْ بَصَائِرَ
مَنْ مَضَى وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ وَاعْتَمِدْ
عَلَى نَفْسِي بِمَا تَعَيَّنَ بِهِ الصَّالِحِينَ عَلَى الْفَيْتَمِ وَلَا تُرِدَّنِي فِي سُوءٍ لَا سَتَقْدَرُ
مِنْهُ وَأَخْتِمْ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَاجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَبِّ
الْعَالَمِينَ وَاعْتَمِدْ عَلَى صَالِحِ مَا أَعْطَيْتَنِي وَثَبَّتَنِي يَا رَبِّ وَلَا تُرِدَّنِي
فِي سُوءٍ لَا سَتَقْدَرُ مِنْهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا أَجَلَ لَهُ
دُونَ لِقَائِكَ أَحِبِّ مَا أَحْبَبْتَنِي عَلَيْهِ وَتَوَقَّعْ إِذَا تَعَايَنْتَنِي عَلَيْهِ
وَابْعَثْنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَأَبْرِءْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَالشُّكِّ وَالسُّمْعَةِ فِي
دِينِكَ حَتَّى يَكُونَ عَمَلِي خَالِصًا لَكَ اللَّهُمَّ اعْطِنِي بَصِيرَةً فِي دِينِكَ
وَفَهْمًا فِي شَعْبِكَ وَفِقْرًا فِي دَوْلَتِكَ وَكَلَامًا مِنْ رَحْمَتِكَ وَوَسْرًا عَلَى جُرْحِي

عَنْ مَعَاذِ بْنِ بَشِيرٍ وَبِشْرِ بْنِ بَرْزَاءَ وَبِشْرِ بْنِ بَرْزَاءَ وَبِشْرِ بْنِ بَرْزَاءَ
 فِي مَنَاسِكَ وَفِي مَنَاسِكَ وَفِي مَنَاسِكَ وَفِي مَنَاسِكَ وَفِي مَنَاسِكَ وَفِي مَنَاسِكَ
 مِنَ الْكَسَلِ وَالْفُسْخِ وَالرَّيْبِ وَالْجُبْنِ وَالْخُلِّ وَالْعَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالذَّلِيلَةِ وَ
 الْمُسْكِنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْعَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ كُلِّهَا مَا ظَهَرَ
 مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ
 وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يَسْمَعُ وَحَمَلٍ لَا يَنْفَعُ وَصَلَوَةٍ لَا تَرْفَعُ وَأَعُوذُ بِكَ
 يَا رَبِّ عَلَى نَفْسِي وَوَلَدِي وَوَدِينِي وَمَالِي وَعَلَى جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ
 الرَّجِيمِ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ أَحَدٌ وَلَا كَيْفٌ
 مِنْ دُونِكَ مُلْتَحِدٌ أَفَلَا تَجْعَلْ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلَا تُرَدِّدْنِي بِمُلْكِكَ
 وَلَا تُرَدِّدْنِي بِعَذَابِ الْيَمِّ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَأَعْلِ ذِكْرِي وَارْفَعْ وَرَجِّبْ
 وَحُطَّ وَرُدِّي وَلَا تَذْكُرْنِي بِخَطِيئَتِي وَاجْعَلْ ثَوَابَ قَهْلِي وَثَوَابَ
 مَنْطِقِي وَثَوَابَ دُعَائِي وَرِضَاكَ وَابْحَتَهُ وَأَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ
 وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ إِنَّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ
 أَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ الْعَفْوَ وَأَمَرْتَنَا أَنْ نَعْفُو عَنْ مَنْ ظَلَمَنَا وَظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا
 فَاحْفَ عَنَّا فَإِنَّكَ أَوْلَى بِذَلِكَ مِنَّا وَأَمَرْتَنَا أَنْ لَا تُرَدِّدَ سَائِلًا عَنْ مَجَاسِدِنَا وَ
 قُلُوبِنَا سَائِلًا وَلَا تَرُدَّنِي إِلَّا بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَأَمَرْتَنَا بِالْحَسَنِاتِ
 إِلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا وَمَنْحَنِ أَسْرَقَاتِكَ فَأَعْتِقْ قُلُوبَنَا مِنَ النَّارِ
 يَا مَفْرُجَ عَنِ عَذَابِ كَرْبِنَا وَيَا عَفُو تَنِي عِنْدَ شِدَّتِي إِلَيْكَ وَفَرَحَتِ
 وَبِكَ اسْتَعْنَتْ وَبِكَ لَذَّتْ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ
 إِلَّا مِنْكَ فَأَعْتِنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْسِلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ
 وَأَقْبِلْ مِنَ الْيَسِيرِ وَاعْفُ عَنِ الْكَثِيرِ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِيْ وَیَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ
 اَنَّهُ لَنْ یُصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا كَلَبْتُ لَیّ وَرَضْتُ مِنْ الْعَلَشِ بِمَا قَسَمْتَ
 لَیّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اُوْرِسْنِدِیْ صَحْبَیْ حضرت امام زین العابدین ورامام محمد باقر علیہ السلام
 منقول ہو کہ ہر روز یہ دعا پڑھو اَللّٰهُمَّ هَذَا شَهْرٌ وَمَصْنَعَاتُ الَّذِیْ
 اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْآنَ هُدًی لِّلنَّاسِ فِیْ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ
 وَ هَذَا شَهْرٌ لِّصِیَامٍ وَ هَذَا شَهْرٌ لِّلْقِیَامِ وَ هَذَا شَهْرٌ لِّلْاِنَابَةِ وَ هَذَا
 شَهْرٌ لِّلتَّوْبَةِ وَ هَذَا شَهْرٌ لِّلْخَفَرَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ هَذَا شَهْرٌ الْعِثْقِ مِنْ
 النَّارِ وَ الْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَ هَذَا شَهْرٌ فِیْهِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ اَللّٰهُمَّ هِیْ خَیْرٌ مِنْ
 اَلْفِ شَهْرِ اَللّٰهُمَّ فَضِّلْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعِزَّ عَلٰی صِیَامِهِ وَ قِیَامِهِ
 وَ سَلِّمْ لَیّ وَ سَلِّمْ فِیْهِ وَ اَحِبَّ عَلَیْهِ بِاَفْضَلِ عَوَاذِكَ وَ وَفِّقْ
 فِیْهِ لِمَا غَنَیْتَكَ وَ طَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَ اَوْلِیَاؤَكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْكَ
 وَ عَلَیْهِمْ وَ فَحْرُ غَاۤئِبِ فِیْهِ لِعِبَادَتِكَ وَ دُعَاۤئِكَ وَ تِلَاوَةِ كِتَابِكَ
 وَ عَظَمِیْ فِیْهِ الْبَرَکَةِ وَ اَحْصِ فِیْهِ الْعَاطِفِیَّةَ وَ اَحْرِزْ فِیْهِ التَّوْبَةَ
 وَ اَصْرِحْ فِیْهِ بِدَنِّیْ وَ اَوْسِعْ لَیّ فِیْهِ رِزْقِیْ وَ اَكْفِنِ فِیْهِ مَا اَهَمَّنِیْ وَ
 اسْتَجِبْ فِیْهِ دُعَاۤئِیْ وَ بَلِّغْ فِیْهِ رَجَائِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
 وَ اَذْهَبْ عَنْ فِیْهِ السَّعَاسَ وَ الْكَسَلَ وَ السَّامَةَ وَ الْفِتْرَةَ وَ الْفُسُوۡةَ
 وَ الْغَضَلَةَ وَ الْخِیَرَةَ وَ حَبِّبْ فِیْهِ الْعِیْلَ وَ الْاَسْقَامَ وَ الْهَمَّ وَ مَ
 وَ الْاَحْزَانَ وَ الْاَعْمَاضَ وَ الْاَمْرَاضَ وَ الْخَطَايَا وَ الذُّنُوْبَ وَ اَصْرِحْ
 عَنْ فِیْهِ السُّوۡءِ وَ الْفَحْشَآءِ وَ الْجَهْدِ وَ الْبَلَاءِ وَ الشَّعْبَ وَ الْعَنَائِمَ اِنَّكَ
 سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعِزَّنِیْ فِیْهِ مِنَ الشَّیْطَانِ
 الرَّجِیْمِ وَ هَمِّهِ وَ كَرْهٍ وَ لَفْسِهِ وَ لَفْخِهِ وَ وَسْوَیْسِهِ وَ تَشْطِیْطِهِ وَ بَطْنِهِ

وَكَيْدِهِ وَمَكْرِهٍ وَخَبَائِلِهِ وَخُدَعِهِ وَمَانِيَّتِهِ وَعُرْوَرِهِ وَفِتْنَتِهِ وَشُرَكَاهُ
 وَآخَرَايَهُ وَاتَّبَاعَهُ وَأَتْبَاعَهُ وَأَوْلِيَاءَهُ وَشُرَكَاءَهُ وَجَمِيعِ مَكَائِدِهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا قِيَامَهُ وَصِيَامَهُ وَوَبُلُوغَهُ
 الْأَمَلِ فِيهِ وَفِي قِيَامِهِ وَاسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيكَ عَنِّي صَبْرًا وَحَسَبًا بَابًا
 وَإِيمَانًا وَيَقِينًا ثُمَّ لَقَبَلْ ذَلِكَ مِنِّي بِالْأَضْعَافِ الْكَثِيرَةِ وَ
 الْأَجْرِ الْعَظِيمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَارْزُقْنِي الشَّجَرَةَ وَالْعُمُرَةَ وَالْجِدَّةَ وَالْإِحْسَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ
 وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّهْبَةَ
 وَالرَّعْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالتَّخَضُّعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ
 اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَاءَ لَكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ
 بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ فَحَائِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُولِ السَّعْيِ
 وَكَمْرِ مَنَاجِلِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ شَيْءٍ
 مِنْ ذَلِكَ إِلَّا عَمْرَضًا وَلَا هَرَضًا وَلَا هَمًّا وَلَا غَمًّا وَلَا سَهْمًا وَلَا غَفْلَةً
 وَلَا نِسْيَانًا بَلِّ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحْفِظِ لَكَ وَفِيكَ وَالرَّعَايَةِ
 بِحَقِّكَ وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْسِمْ لِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تَقْسِمُ بِهِ
 لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَاعْظِمْ فِيهِ أَفْضَلَ مَا تَعْظِمْ أَوْلِيَاءَكَ
 الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّخَانِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ
 وَالْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاتِ وَالْعِلْقِ مِنَ النَّاسِ
 وَالْعَفْوِ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ دُعَائِي فِيهِ إِلَيْكَ وَاصِلًا وَرَحْمَتَكَ

مكرر

وَحَبِيبٍ اَعْرَضَ فِيهِ نَارٌ لَا وَغَمَةٍ فِيهِ مَقْبُولٌ لَا وَسَجِيَةٍ فِيهِ
 مَشْكُورٌ وَذَنِبَةٍ فِيهِ مَغْفُورٌ رَاحَتِي يَكُونُ نَصِيْبِي فِيهِ
 الْاَكْبَرُ وَحَفِي فِيهِ الْاَوْفَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَ
 وَفَّقْنِي فِيهِ لِمَكْلَةٍ الْقَدَرِ عَلٰى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهَا
 اَحَدٌ مِنْ اَوْيَاَتِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِي خَيْرَ اَمْرٍ اَلْفِ
 شَهْرِ وَارْتُقِنِي فِيهَا اَفْضَلَ مَا سَرَرْتَ اَحَدًا مِنْ بَلْعَتِهِ اَيَّاهَا
 وَكَرُمَتِهِ بِهَا وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ عِتْقَائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطَلْقَائِكَ
 مِنَ النَّارِ وَتُسَعِّدْ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَبِرِضْوَانِكَ يَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَارْتُقِنَا فِي شَهْرِ نَاهِدَا
 الْجِدِّ وَاجْتِهَادِ الْقُوَّةِ وَالنَّشَاطِ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لِلّٰهِ
 رَبِّ الْعَجْرِ وَلَيَالِ عَشْرِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ
 وَمَا اَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَرَبِّ جَابِرِيْنِ مِيكَائِيْلَ وَ
 اِسْرَافِيْلَ وَعِزِّيْ رَافِيْلَ وَجَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَبِّ
 اِبْرَاهيمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبِّ مُوسٰى
 وَهَارُونَ وَرَبِّ جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ
 خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلِّ عَلٰىكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاسْأَلْكَ
 بِحَقِّكَ عَلَيَّكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ عَلَيْهِمْ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ
 وَاٰلِهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَنَظَرْتَ اِلَى نَظْرَةٍ رَحِيْمَةٍ تَرْضٰى بِهَا
 عِبْدَ رِضَا لَا يَنْحَطُّ عَلٰى بَعْدٍ اَبَدًا وَاَعْطَيْتَ جَمِيْعَ سُؤْلِي
 وَرَغْبَتِيْ فَوَاضِيَّتِيْ وَلَا رَادَّ لِيْ وَصَدَقْتَ عَنِّيْ مَا اَلَسْتُ وَاَحْدَرْتُ مَا
 عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَا خَافَ وَعَنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَخَوَانِيْ وَخَوَانِيْ وَ

وَدُرِّسَتْ لِي الْوَحْدَانِيَّةُ فَرَدَّدْتُهَا مِنْ دُنُو بِنَا قَاوِنَا قَاتِبَيْنِ وَتَجَّ
 عَلَيْكَ مُسْتَغْفِرِيَا وَاعْفُفْنَا مَتَعَوِّذِينَ وَاعِذْنَا مُسْتَجِيرِيَا
 وَاجِرْنَا مُسْتَسْلِمِينَ وَلَا تَخْذُلْنَا زَاهِبِينَ وَامْنَا لَاجِبِينَ وَ
 شَفِّعْنَا سَائِلِينَ وَاعْظِمْنَا أَنْكَ سَمِيعِ الدُّعَاءِ قَرِيبِ مُحِيطِ
 اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَحَقُّ مَنْ سَأَلَ الْعَبْدَ رَبَّهُ وَلَمْ يَسْأَلِ
 الْعِبَادَ مِثْلَكَ كَرَمًا وَحَقُّ دَايَا مَوْجِعِ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَ يَأْمَنُ
 حَاجَةَ الرَّاجِعِينَ وَ يَأْنِيَاتِ الْمُسْتَغِيثِينَ وَ يَأْمَنُ حَبِيبِ دَعْوَى
 الْمُضْطَرِّينَ وَ يَأْمَنُ لَجَا الْهَارِبِينَ وَ يَأْمَنُ فِي الْمُسْتَغْرِبِينَ
 وَ رَبِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَ يَأْمَنُ كَرِيمِ الْكُفْرِ وَ بَيِّنِ
 وَ يَأْمَنُ رَاجِعِ هَمِّ الْمُحْصِينَ وَ يَأْمَنُ كَاشِفِ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ يَا اللَّهُ
 يَا رَحِيمَ يَا رَحِيمَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَاعْفُفْ لِي ذُنُوبِي وَعِلْوِي وَاسْأَلْ لِي وَطْلِي وَجَنِّي
 وَاسْأَلْ لِي عَلَى نَفْسِي وَارْزُقْهُ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا
 غَيْرُكَ وَاعْفُفْ عَنِّي وَاعْفُفْ لِي كُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَاعْفُفْ
 بَيْنَ بَقِيٍّ مِنْ عَمْرِي وَاسْتَرْعِلِي وَعَلَى وَالِدَتِي وَوَلَدِي وَقَرَابَتِي
 وَاهْل حُرَانَتِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ قَاسِمُ الْمَغْفِرَةِ
 فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تُرْكِي دُعَائِي وَلَا تُرْكِي دُعَائِي إِلَى الْخَيْرِ
 حَقِّ تَفْعَلْ ذَلِكَ لِي وَتَسْتَجِيبْ لِي جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَتُرِيدُنِي
 مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ اللَّهُمَّ
 لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْإِلَهِ اسْأَلُكَ

على الروح

يَا سَمِيعُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ تَنْزِيلُ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاجْسَدِي
 فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَقْبَلَ بِي يَقِينًا تَبَا شَرِيهِ
 قَلْبِي وَإِيمَانًا لَا يَشُوبُهُ شَكٌّ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتُ لِي وَأَتَيْتَنِي
 فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَدْ عَذَابَ النَّارِ
 وَإِنْ لَمْ تَكُنْ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزِيلُ الْمَلَائِكَةِ
 وَالرُّوحِ فِيهَا فَالْخَيْرُ بِي إِلَى ذَلِكَ وَأَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ
 وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ يَا فَضِيلَ صَلَوَاتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَحَدِيَا صَمَدٍ
 يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ يَا غَضِيْبَ لِيَوْمِ مُحَمَّدٍ وَلِإِبْرَاهِيمَ
 الطَّاهِرِينَ وَاقْتُلْ أَعْدَاءَ مُحَمَّدٍ بَدَدًا وَاحْصِمِ عَدَدًا وَلَا تَدْعُ
 عَلَى ظَهْرٍ الْأَرْضِ مِنْهُمْ أَحَدًا وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ أَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ
 يَا خَلِيفَةَ النَّبِيِّينَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ الْبَدِيعُ الَّذِي
 لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَالَّذِي يُغْفِرُ الْعَافِلِ وَالْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَنْتَ
 كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ أَنْتَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ وَنَاحِرُ مُحَمَّدٍ وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ
 أَسْأَلُكَ أَنْ تَنْصُرَ وَحْيِي مُحَمَّدٍ وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ وَالْعَائِلَةَ بِالْقِسْطِ مِنْ
 أَوْ صِبَاءِ مُحَمَّدٍ صَلِّ أَتَكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اعْطِفْ عَلَيْهِمْ
 نَصْرَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ أَمْرِي إِلَى غَفْرَانِكَ
 وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَكَذَلِكَ نَسَبْتُ نَفْسَكَ يَا سَيِّدَ الْطُّهْرِ

وہابی برہنہ

بَلَاغُكَ لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالْطُّفْ بِي إِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا تَشَاءُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْقُطْهُمُ فِي الْعُرَّةِ فِي عَامِ هَذَا وَفِي كُلِّ
 عَامٍ وَتَقُولُ عَلَى جَمِيعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَبِّكَ بَارِكْ اسْتَغْفِرُ
 اللَّهُ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ اسْتَغْفِرُ اللَّهُ رَبِّي
 وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ وَدُودٌ اسْتَغْفِرُ اللَّهُ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
 إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ
 سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
 اسْتَغْفِرُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَكِيمُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ
 الْكَرِيمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيمِ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ اسْتَغْفِرُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
 غَفُورًا رَحِيمًا بِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ
 تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْعَظِيمِ الْحَقُّومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ
 مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يَبْدَلُ أَنْ تَكْتَبَنِي مِنْ مُجَابِرِ بَيْتِكَ الْكَرِيمِ
 الْمُبْرُورِ حُجَّهِ الْمَشْكُورِ سَعْيِهِمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمَكْرُومِ عَنْهُمْ
 سَيِّئَاتُهُمْ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي وَتُوسِعَ
 رِزْقِي وَتُوَدِّي عَنِّي أَمَانَتِي وَدِينِي أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي
 مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَخَرَجًا طَارِفًا مِنْ رُفْقِي مِنْ حَيْثُ اخْتَسَبْتُ وَمِنْ حَيْثُ
 لَا اخْتَسَبُ وَأَحْرُسُ مِنْ حَيْثُ أَحَارِسُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحَارِسُ
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

وہابی برہنہ

وَيُنَبِّئُ الْمَنَابِتَ بِقُدْرَتِهِ وَيُسْقِي الْوُرُقَ بِعِلْمِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ
وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّمِ
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ
اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى وَمَا تَغِيضُ
الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَدَ بِهِ وَمَنْ
هُوَ مُسْتَحْتَبٌ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهُ مَعْقِبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَ لَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يُمِدُّ الْأَخْلَاقَ
وَيُجَيِّدُ الْمَوْتَى وَيَعْلَمُ مَا تَقْصُرُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقَرِّفُ فِي الْأَرْحَامِ أُمَّلَيْشَهُ
إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّمِ
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تَوَكَّلْ عَلَى الْمُلْكِ
مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعِ الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فِي النَّهَارِ وَ
تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فِي اللَّيْلِ وَتَخْرِجِ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتَخْرِجِ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَتَقَرِّقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ

نور

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَشْرَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ
كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كُلِّ مَاءٍ
سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَهُ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنَ سَحَابٍ إِلَّا يَعْلَمُ مَا هِيَ وَلَا
حَبْلٌ فِي عِصْمِ الْأَمْثَالِ الْأَرْضِ وَالْأَرْضِ طِبُّ وَلَا يَأْسِرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ
سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ
الْأَشْرَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ
فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ
مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كُلِّ مَاءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي لَا يَخْفَى مِنْهُ خِطٌّ وَلَا يُبْصَرُ مِدْحَةٌ الْقَائِلُونَ كَمَا قَالَ وَقَوْلٌ مَا يَقُولُ
الْقَائِلُونَ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ كَمَا أَثْنَى عَلَى نَفْسِهِ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ
عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَشْرَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ
سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ
خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كُلِّ مَاءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا يَلْمُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا
وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرِجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ وَمَا
يُخْرِجُ مِنْهَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرِجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ
السَّمَاءِ وَمَا يَعْرِجُ فِيهَا يَلْمُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ عِلْمُهُ

شَيْءٌ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْعَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ وَلَا يَحْفَظُهُ شَيْءٌ عَنْ
 حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا يَسَاوِيهِ شَيْءٌ وَلَا يُؤَدِّي لَهُ شَيْءٌ لَيْسَ كَشَيْءٍ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ
 الْبَصِيرُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّقِ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ
 الْأَنْزَا وَاجِرِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالِقِ الْحَبِّ
 وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى وَمَا لَا يَرَى
 سُبْحَانَ اللَّهِ مَدَادُ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنَحَةٍ مِثْنُ وَثَلَاثٍ وَرُبَاعٍ يَرِيهِ
 فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا يَفْقَهُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ
 فَلَا تُمَسِّكُهَا وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهَا وَهُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ السَّمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّقِ سُبْحَانَ اللَّهِ
 خَالِقِ الْأَنْزَا وَاجِرِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ
 اللَّهِ قَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ مَا يَرَى
 وَمَا لَا يَرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مَدَادُ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ
 اللَّهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا لَكُنْ مِنْ تُجْوَى ثَلَاثَةٍ
 إِلَّا هُوَ يُدَاعِمُهُمْ وَلَا تَحْصِيهِ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ
 إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَمَا كَانُوا ثُمَّ يَنْبِئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ لِكُلِّ شَيْءٍ
 عَلِيمٌ أَوْ تَحِبُّهُ اسْ صُلُوات کو ہر روز ۱۷ رمضان میں پڑھو اور ہر جمعہ کو تمام سال میں
 پڑھا کرے کہ ان شاء اللہ و ملائکہ کے ہمسالوں علی النبی یا ایہا الذین آمنوا
 صلوا علیہ وسلموا تسلیا النبی یا رب وسبحانک اللہم صل علی محمد
 وال محمد وبارک علی محمد وال محمد کما صلیت وبارکت علی ابراہیم وال ابراہیم
 انا حمید مجید اللہم ارحم محمد وال محمد کما رحمت ابراہیم وال ابراہیم انا

سبحان

صلوات

حَبِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَأَلْتُ عَلَى نُوحٍ فِي
 الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ آمِنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا شَرَفْتَنَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْجُودًا
 يَغْنِيهِ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسُ
 اَوْ غَرَبَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ عَيْنٌ اَوْ ذَرَفَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا
 ذَكَرَ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللَّهُ مَلَكٌ اَوْ قَدَسَ بِهِ
 السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْاَوَّلِينَ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ
 السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ
 اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللَّهُمَّ رَبِّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبِّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبِّ
 الْحَيْلِ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا وَآلَهُ عَنَّا السَّلَامَ اَللَّهُمَّ اَعْطِ
 مُحَمَّدًا اَمِنَ الْبَهَاءِ وَالشُّرُورِ وَالنَّصْرَةَ وَالْكَرَامَةَ وَالْعُبُودَةَ
 وَالْفَوْسَلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْمَقَامَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالشَّفَاعَةَ
 عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَفْضَلُ مَا تَعْطِي لِحَدِّ اَمِنِ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا
 قُرْبًا مَا تَعْطِي لِلْغُلَامِ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيرَةً لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَارَكَ وَلَهُ اَفْضَلُ
 مَا صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَعَلَى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَآلِهِ مِنْ
 وَآلِهِ وَعَادِهِمْ عَادَةً وَمُصَافِيهِمْ عِدَابَ عَلَى مَنْ شَرِكَ فِي دُومِهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى فاطمة بنتِ نبيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ

الْعَنْ مَنْ اَذَى نَبِيِّكَ فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى حَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامِي
 الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ مَنْ وَالَاهُ مَا وَعَادَ مِنْ عَادَا هَذَا ضَاعِبِ
 الْعَذَابِ عَلَى مَنْ شَرَكَ فِي دِينِهِمَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ وَآلِهِ
 اِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِيهِمْ وَالَاهُ مَا وَعَادَ مِنْ عَادَا هَذَا ضَاعِبِ الْعَذَابِ
 عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ
 مَنْ وَالَاهُ مَا وَعَادَ مِنْ عَادَا هَذَا ضَاعِبِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِيهِمْ وَالَاهُ
 مَا وَعَادَ مِنْ عَادَا هَذَا ضَاعِبِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مَعْنَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ مَنْ وَالَاهُ مَا وَعَادَ
 مِنْ عَادَا هَذَا ضَاعِبِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 عَلِيِّ بْنِ مَوْسَى اِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِيهِمْ وَالَاهُ مَا وَعَادَ مِنْ
 عَادَا هَذَا ضَاعِبِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِيهِمْ وَالَاهُ مَا وَعَادَ مِنْ عَادَا
 هَذَا ضَاعِبِ الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ وَآلِهِ
 اِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِيهِمْ وَالَاهُ مَا وَعَادَ مِنْ عَادَا هَذَا ضَاعِبِ
 الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ
 الْمُسْلِمِينَ وَوَالِيهِمْ وَالَاهُ مَا وَعَادَ مِنْ عَادَا هَذَا ضَاعِبِ
 الْعَذَابِ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخَلْفِ مِنْ بَعْدِ
 اِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِيهِمْ وَالَاهُ مَا وَعَادَ مِنْ عَادَا هَذَا
 عَجَلْ تَرْجَاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَائِزِ وَالطَّاهِرِ ابْنِي نَبِيِّكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَقِيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اَذَى نَبِيِّكَ

وكان في نسخة

دعا کردہ

فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أُمَّكَ كُلُّهُمْ بِرَبِّكَ نَبِيِّكَ وَالْعَنَ مَنْ أَذَى نَبِيِّكَ
 فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِي أَهْلَبِيَّتِهِ
 اللَّهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدِّدْهُمْ
 وَأَنْصُرْهُمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ اللَّهُمَّ اطْلُبْ نِدْحَهُمْ وَ
 وَتَرَهُمْ وَدِمَائِهِمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ
 بِأَسَى كُلِّ مَلَأٍ وَتَلَأٍ وَكُلِّ خَائِبَةٍ أَنْتَ اخِذْ بِأَصْدِقَائِكَ أَنْتَ أَشَدُّ
 بَأْسًا وَأَشَدُّ نَكِيرًا أَوْرَاسِ دَعَاءِ هَرِ رُوزَةِ مَاہِ رَمَضَانَ کُو سید ابن طاووس نے فضیلت
 نقل کی ہے اور تجاہت دعائیں مجربہ اور مضامین عالیہ شامل ہو دیا یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اَدْعُوكَ کَمَا
 اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي بِرَبِّهِ كَمَا اَللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ
 مِنْ بَهَائِكَ يَا بَهَاءَ وَكُلِّ بَهَائِكَ بِهِيَ اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ
 بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ يَا جَلِيلُ وَكُلِّ
 جَلَالِكَ جَلِيلُ اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ
 اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ يَا أَجْمَلُ وَكُلِّ جَمَالِكَ جَمِيلُ اللَّهُمَّ
 اِنِّي اَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ بِرَبِّهِ كَمَا اَللَّهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ
 كَمَا اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي بِرَبِّهِ كَمَا اَللَّهُمَّ اِنِّي
 اَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيمُ وَكُلِّ عَظَمَتِكَ عَظِيمُ اللَّهُمَّ
 اِنِّي اَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ تَوْفِيقِكَ يَا تَوْفِيقُ
 تَوْفِيقُكَ نَزِيرُ اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِتَوْفِيقِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ
 يَا وَسْعَهَا وَكُلِّ رَحْمَتِكَ يَا أَسْعَى اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
 بِرَبِّهِ كَمَا اَللَّهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا
 وَعَدْتَنِي بِرَبِّهِ كَمَا اَللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ يَا كَمِيلُ وَكُلِّ

کمالک کامل اللہم اذ اسئلت بکمالک کلہا اللہم انی اسئلت من کلماتک
 بآتمها وکل کلماتک تامة اللہم انی اسئلتک بکلماتک
 کلہا اللہم انی اسئلتک من اسمائک باکبرها وکل اسمائک
 کبیرہ اللہم انی اسئلتک باسمائک کلہا پر تین مرتبہ کہ اللہم انی ادعوك
 کما امرتني فاستجب لی کما وعدتني پس کہ اللہم انی اسئلتک
 من عزتک باعزها وکل عزتک عزیزہ اللہم انی اسئلتک بعزتک
 کلہا اللہم اذ اسئلتک من مشیتک بامضاها وکل مشیتک
 ماضیہ اللہم انی اسئلتک بمشیتک کلہا اللہم انی اسئلتک
 بقدرتک الی استطلت بها علی کل شیء وکل قدرتک
 مستطیلة اللہم انی اسئلتک بقدرتک کلہا پر تین مرتبہ کہ اللہم انی
 ادعوك کما امرتني فاستجب لی کما وعدتني پس کہ اللہم انی
 اسئلتک من علمک بانفذه وکل علمک نافذہ اللہم انی اسئلتک
 بعلمک کلہا اللہم انی اسئلتک من قوتک بارضاء وکل قوتک
 سرخہ اللہم انی اسئلتک بقوتک کلہا اللہم انی اسئلتک من مسائک
 باحبها وکل مسائک الیک حبیبہ اللہم انی اسئلتک بمسائک
 کلہا پر تین مرتبہ کہ اللہم انی ادعوك کما امرتني فاستجب لی
 کما وعدتني پس کہ اللہم انی اسئلتک من شرفک باشرافہ
 وکل شرفک شریفہ اللہم انی اسئلتک بشرفک کلہا
 اللہم انی اسئلتک من سلطانک باذوقہ وکل سلطانک دایمہ اللہم
 انی اسئلتک سلطانک کلہا اللہم انی اسئلتک من ملکک بافخرہ وکل ملکک
 فاخرہ اللہم انی اسئلتک بملکک کلہا پر تین مرتبہ کہ اللہم انی ادعوك

جہا
 ۹ جلد ۳

وعلى برور

كَمَا أَمَرْتَنِي مَا سَأَلْتُكَ بِكَ كَمَا أَوْعَدْتَنِي بِكَ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ عِلَالِكَ بِأَعْلَاهِ وَكُلِّ عِلَالِكَ عَالِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلَالِكَ
 كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلِّ
 مَنِّكَ قَدِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ أَيْاتِكَ بِأَجْمَعِهَا وَكُلِّ أَيْاتِكَ بِحَبِيبَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِأَيْاتِكَ كُلِّهَا بِسَمِيِّنٍ مِنْ رَبِّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ فَاسْتَجِبْ لِي
 كَمَا أَوْعَدْتَنِي بِسَمِيِّنٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ
 وَكُلِّ فَضْلِكَ فَاصِلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعْمِهِ وَكُلِّ رِزْقِكَ عَمِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَطَايِكَ بِأَهْنَأِهَا وَكُلِّ
 عَطَايِكَ هَنِئِئَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَطَايِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِأَجْمَعِهِ وَكُلِّ خَيْرِكَ أَجَلِ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ إِحْسَانِكَ
 بِأَحْسَنِهِ وَكُلِّ إِحْسَانِكَ حَسَنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِإِحْسَانِكَ
 كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تَحِبُّهُ جَنَّاتُ عَدْنٍ وَفَا حَبِيبِي يَا اللَّهُ
 نَعْمَ حَبِيبِي يَا اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنْتَ وَبِهِ مِنَ الشَّيْءِ
 وَالْجَبَرُوتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَجَبَرُوتِ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَيْءٍ وَجَبَرُوتِ وَبِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ
 شَيْءٍ جَنَّاتِ عَدْنٍ وَفَا حَبِيبِي يَا اللَّهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 بِسَمِيِّنٍ وَكُلِّ سَمِيِّنٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَكُلِّ سَمِيِّنٍ وَكُلِّ سَمِيِّنٍ وَكُلِّ سَمِيِّنٍ وَكُلِّ سَمِيِّنٍ وَكُلِّ سَمِيِّنٍ

اَيُّطَالِبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَا يَتْلُمُ بِالْأَيْمَةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ وَالْبَرَاءَةِ
 مِنْ أَعْدَائِهِمْ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ بِذَلِكَ يَا رَبِّ اللَّهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْأَلْكَ خَيْرَ خَيْرِ ضَوَانِكَ وَالْجَنَّةَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ
 شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ يَا تَالِي اللَّهِ تَهَمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَخَصِّمْ مِنْ كُلِّ
 مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ
 فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوءٍ وَمِنْ كُلِّ
 آفَةٍ تَنْزَلُ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
 وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقِمْ لِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَمِنْ كُلِّ نَجْمَةٍ
 وَمِنْ كُلِّ سِقَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ فَرْجٍ وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ
 كُلِّ كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ
 نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ حَسَنَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ
 فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا
 الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ ذُنُوبِي قَدْ اخْلَقَتْ
 وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَوْغَيْرَتْ حَالِي عِنْدَكَ
 فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي لَمْ يُطْفَأْ وَبِوَجْهِ
 حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ بِالْأَصْطَفَى وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
 وَبِوَجْهِ أَوْلِيَاكَ الَّذِينَ أَنْجَبْتَهُمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَمَا قُلْتُ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 وَمَا قُلْتُ الْإِدْوَابُ مِنْ بَنَاتِهَا صَاحِبِينَ حَاوِيَةً مِنْهَا بَنَاتُهَا
 أَنْجَبْتَهُنَّ بِالْعَدْلِ وَالْحَقِّ إِنَّ نَفْسِي لَبِالْعَدْلِ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ

[illegible]

وحي

الرَّحْمَةُ وَقَدْ هُمُ بَيْنَ يَدَيَّ حَوَاجِّي يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 يَا أَنْتَ وَأُمِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ وَرَبِّي وَأَقْدَمُكَ بَيْنَ يَدَيَّ
 حَوَاجِّي يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ أَسْأَلُكَ بِكَ فَلَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ
 وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ مُحَمَّدٌ وَحَبِيبُكَ وَبِعِشْرَتِهِ الْهَادِيَةِ وَأَقْدَمُهُمْ
 بَيْنَ يَدَيَّ حَوَاجِّي وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَيَاتِكَ الَّتِي لَا تَمُوتُ
 وَيَتَوَرَّ وَجْهَكَ الَّذِي لَا يَطْفَأُ بَعِينِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَأَسْأَلُكَ
 اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَنْحَقَةٍ عَلَيْكَ عَظِيمَةٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَبَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَعَدَّ دُكُلُ شَيْءٍ وَزِنَهُ كُلِّ شَيْءٍ
 وَمَا لَكُلِّ شَيْءٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُصْطَفَى
 وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَى وَأَمِينِكَ الْمُصْطَفَى وَنَجِيِّكَ دُونَ خَلْقِكَ
 وَحَبِيبِكَ وَخَيْرِكَ مِنْ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ النَّذِيرِ الْبَشِيرِ
 السَّراجِ الْمُنِيرِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُطَهَّرِينَ
 الْأَخْيَارِ الْأَبْرَارِ وَعَلَى مَا لَمْ يَكُنْ لَكَ الذِّيرُ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ
 وَجَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ الَّذِينَ يُدْعُونَ بِالْإِصْدِقِ
 صَدَقَاتِكَ وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ أَدْخَلْتَهُمْ فِي رَحْمَتِكَ
 الْأَمَّةِ الْمُتَمِّدِينَ الرَّاشِدِينَ الْمُطَهَّرِينَ وَعَلَى جِبْرِائِيلَ وَمِيكَائِيلَ
 وَإِسْرَافِيلَ وَمَلَائِكَةِ الْمَوْتِ وَرُضْوَانِ خَلْقِكَ الْحَيَّةِ وَمَلَائِكَةِ خَازِنِ
 النَّارِ وَالرُّوحِ الْقُدُسِ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَمُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ
 الْحَافِظِينَ عَلَيَّ بِالصَّلَاةِ الَّتِي تُحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ بِعَلِيمٍ مِنْ صَلَاةٍ كَثِيرَةٍ
 طَيِّبَةٍ مُبَارَكَةٍ زَاكِيَةٍ نَامِيَةٍ طَاهِرَةٍ شَرِيفَةٍ فَاضِلَةٍ تُمِيزُ بِهَا
 فَضْلَهُمْ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَتَجِيبَ

دَعُوْنِيْ وَتَقْبِلْ حَاجَتِيْ وَتَقْبِلْ قِسْمَتِيْ وَتَجْزِلْ لِيْ
 مَا وَعَدْتَنِيْ وَتَقْبِلْ عَشْرَتِيْ وَتَخْلُقْ لِيْ عَنْ خَطِيئَتِيْ وَتَقْضِ عَنِّيْ ظُلْمِيْ وَتَعْفُوْ
 عَنِّيْ جُرْحِيْ وَتَقْبِلْ عَلَيَّ وَلَا تَعْرِضْ عَنِّيْ وَتَرْجِعْهُ وَلَا تَعْدِيْنِيْ وَتَعَاظِيْنِيْ وَلَا تَسْلِيْنِيْ
 وَتَرْزُقْنِيْ مِنَ السُّبُلِ الرِّزْقِ وَأَوْسَعُهُ وَأَهْيَا بَوَاسْمِهِ وَأَسْبَغُهُ وَاللَّهَّ وَلَا تَحْرِمْنِيْ
 يَا رَبِّ التَّكْرَارِ وَجِئْتُكَ الْكَرِيْمُ وَالْفَقِيْرُ الْبَلِيْغُ وَالْعَلِيْقُ مِنَ النَّارِ وَاقْضِ عَنِّيْ يَا رَبِّ
 دِيْنِيْ وَأَمَلَتْنِيْ وَخَضَعْتُ عَنِّيْ وَنَزَرْتُ وَلَا تَحْمِلْهُ مَا لَا طَاقَةَ لِيْ بِهِ يَا مَنْ لَا يَلِيْ
 وَأَدْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَأَوَّلَ مُحَمَّدٍ وَأَخْرِجْنِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
 أَخْرَجْتَهُمْ مِنْهُ وَلَا تَقْرُبْ بَيْتِيْ وَبَيْتَهُمْ طَرَفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 اٰمِيْن رَبِّ اٰلِ عٰمِلِيْنَ
 اے اللہ تمہاری دعاؤں کے استجاب کی گواہی دے
 اے اللہ میں نے اسے کہا کہ میں نے تیرے ساتھ حاجت کی ایک عظیمہ دعا
 عنہ ویدائیم و هو عندی کثیر و هو علیک سهل لیسیر فامن به
 علو انک علی کل شیء قدیر اے اللہ میری حمدتک فی الصالحین فادخلنا
 و فی علیین فارفعنا و بکاس من معین من غیر سلسیل
 فاسقنا و من الخویر العین بوحمتک فز و جوار من ولد از محمدین
 کاہم لو لو مکون فاخلنا و من ثمار الجنة و حور الطیر
 فاطعمنا و من سیاب السندس و الجبر و الاستبرق
 فالسنا و لیلة القدر و حجر بیدک الحرام و قتلانی سبیلک
 مع فلانک فوفی لنا و صالح الدعاء و المسئلة فاستجب لنا
 یا خالقنا اسمع و استجب لنا و اجمع الالین و
 الاخرین یو القیمة فارحمنا و بواءة من النار و اماتنا
 من العذاب ناکتب لنا و فی جہنم فلا تجعلنا و مع الشاھین فی

الدُّارِ فَلَا تَغْرِ نَارِي هَوَانِكَ وَعَدَايَاكَ فَلَا تَقْلِبْنَا وَمِنَ الرَّقُومِ
 وَالضَّرَبِ فَلَا تَصْعِمْنَا وَفِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهَا وَلَا تَكْبِنَا وَمِنَ ثَلَاثِ الدُّارِ
 وَمِنْ بَيْلِ الْفَطْرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا إِلَهَ الْأَنْتَ
 بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَجَنَّا اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ وَلَمْ يُسْأَلْ
 مِثْلُكَ وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ وَلَمْ يُرْغَبْ إِلَيْكَ يَا رَبِّ أَنْتَ مُؤَمَّرٌ
 مَسْأَلَةُ السَّائِلِينَ وَمُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِأَفْضَلِ
 أَسْمَائِكَ كُلِّهَا وَأَتُحِبُّهَا يَا اللَّهُ يَا رَبِّمْ يَا رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْمَصُونِ
 الْأَمْرِ الْأَجَلِ الْأَعْظَمِ الَّذِي يُحِبُّهُ وَهُوَ أَوْهُ وَتَرْضَاهُ عَنْكَ يَا رَبِّ وَتُسْتَجِيبُ
 لَهُ دُعَاءَهُ وَوَحَى عَلَيْكَ يَا رَبِّ أَنْ لَا تَحْرِمَ سَأَلَكَ اللَّهُمَّ إِذَا أَسْأَلُكَ
 بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ دَعَاكَ بِهِ عَبْدٌ هُوَ لَكَ فِي بَرٍّ أَوْ بَرٍّ أَوْ سَهْلٍ أَوْ جَبَلٍ
 أَوْ عِنْدَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ أَوْ فِي شَيْءٍ مِنْ سُبُلِكَ فَادْعُوكَ يَا رَبِّ دُعَاءَ مَنْ
 قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَعَظُمَ جُرْمُهُ وَضَعُفَ كَدُّهُ وَاشْتَغَلَتْ عَلَى
 الْهَلَاكِ نَفْسُهُ وَلَمْ يَحْتَسِبْ مِنْ عَمَلِهِ وَلَمْ يَجِدْ بِنَاهُ فِيهِ سَادًا وَلَا
 لِدُنْيِهِ عَافِيًّا وَلَا لِعَافِيَتِهِ مُقِيلًا غَيْرَكَ هَارِبًا إِلَيْكَ مُتَعَوِّذًا بِكَ
 مُتَعَدِّدًا لَكَ غَيْرَ مُسْتَنِيهِ وَلَا مُسْتَكْبِرًا وَلَا مُسْتَخِيرًا
 وَلَا مُتَجَبِّرًا وَلَا مُتَعَلِّمًا بَلْ بِالْأَسْفَلِ فَتَدْرِي خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ
 يَا رَبِّمْ يَا مَنَانُ يَا مَدِينَةَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ أَنْ تُعَيِّدَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً مُبَارَكَةً
 نَامِيَةً ذَلِيلَةً شَرِيفَةً أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تَغْفِرَ لِي فِي شَهْرِي هَذَا وَرَحْمَةً
 وَتُعِيقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَتُعْطِيَنِي فِيهِ خَيْرًا أَطْلَيْتَ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ
 وَخَيْرًا مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ وَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرِ مَصَانِ الَّذِي صَمَّمْتَهُ لَكَ

دعای بار و نوره

مِنْذُ اسْكَنْتَنِي اَرْضَكَ اِلَى يَوْمِي هَذَا بَلِّغْهُ عَلَيَّ اَمْتَهُ نِعْمَةً وَاَعْمَةً
 عَافِيَةً وَاَوْسَعَةً رِزْقًا وَاَحْزَنُ لَهُ وَاَهْشَأُكَ اللَّهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ وَبِوَجْهِكَ
 الْكَرِيمِ وَمُلْكِكَ الْعَظِيمِ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِي هَذَا وَتَقْضِيَ
 بَقِيَّةَ هَذَا الْيَوْمِ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ اَوْ يَخْرُجَ هَذَا الشَّمْسُ وَلَكَ
 قَبْلِي تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ اَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ اَنْ تُقَالِسَنِي بِهَا اَوْ تُؤَاخِذَنِي بِهَا اَوْ تُرَقِّقَنِي
 بِهَا مَوْتِفَ خَيْرِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاَنْ تُعَذِّبَنِي بِعَذَابِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ لَعَلَّكَ لَا يَفْرَجُكَ غَيْرُكَ وَلِيَحْمَدَكَ لِمَا لَكَ الْإِيكَ وَلِكُرْبِكَ
 لَا يَكْشِفُهُ إِلَّا أَنْتَ وَلِرَغْبَةِ لَا تُبْلَغُ الْإِيكَ وَلِحَاجَةِ لَا تُقْضَى دُونَكَ
 اللَّهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ مَا رَدَّ تَبِعِي بِهِ مِنْ مَسْأَلَتِكَ وَرَحْمَتِي بِهِ
 مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ الْإِسْتِجَابَةُ لِي فِي مَا دَعَوْتُكَ وَالْجَاءَةُ لِي فِي مَا
 دَعَوْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ يَا مُلْتَمِسَ الْحَدِيدِ لَدَا وَدَعَلِيهِ السَّلَامُ أَيْ كَاشِفِ
 الضَّرِّ وَالْكَرْبِ لِعِظَامِ عَنْ أَيُّوبَ وَمُفَرِّجِ غَمِّ يَعْقُوبَ عَزَّ وَجَلَّ وَمُنْقِصِ كَرْبِ
 يُوسُفَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ لِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ
 أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْغَفْرِ اللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَةٌ فِي كُلِّ كَرْبٍ وَرَجَاءُ فِي
 كُلِّ شِدَّةٍ وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزْلٌ لِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ لَكَ مِنْ كَرْبٍ يَضَعُفُ
 مِنْهُ الْعَوَادُ وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَتُخَذَلُ فِيهِ الصَّدِيقُ وَلَيْسَ ثَمَّتْ
 فِيهِ الْعُدُوُّ وَانْزَلَتْهُ بِكَ وَشَكُوْتُهُ إِلَيْكَ رَغْبَةً مِنْهُ فِيهِ إِلَيْكَ
 عَنْ سِوَاكَ فَفَرِّجْهُ وَكَشِفْهُ وَكَفَيْتَهُ فَأَنْتَ وَلِيَّ كُلِّ غَمٍّ وَصَحَابُ
 كُلِّ حَسَنَةٍ وَمَنْتَهُمْ كُلِّ رَغْبَةٍ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ السَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
 مِنْ شَيْءٍ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي يَوْمِي هَذَا اَحْمَدُ اَمْسِي اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بَرَكَةَ
 يَوْمِي هَذَا اَوْ مَا نَزَلَ فِيهِ مِنْ عَافِيَةٍ وَمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ وَرِضْوَانٍ وَرِزْقٍ

وَأَسِعْ حَلَالٍ تَبْسُطُ عَلَيَّ وَعَلَى الْإِدْيِ وَوُلْدِي وَأَهْلِي وَحَيَاتِي وَأَهْلِي
 حَزَانَتِي وَمَنْ أَحَبَّنِي وَأَحْبَبَنِي وَوَلَدَتِي وَوَلَدَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 مِنَ الشَّاكِّ وَالشَّرِّ وَالْحَسَدِ وَالْبَغْيِ وَالْحَمِيَّةِ وَالْغَضَبِ اللَّهُمَّ سَرَبَ
 السَّمَوَاتِ لِسَبْعٍ وَسَرَبَ الْأَرْضَيْنِ لِسَبْعٍ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَسَرَبَ
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآلِ الْفِي السُّهَرِ مِنْ أَمْرِ مَا شِئْتَ
 وَكَيْفَ شِئْتَ بِسُورَةِ حَمْدِ آيَةِ الْكُرْسِيِّ بِسُورَةِ كَلَمَةِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ
 قُلْتَ لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى
 اللَّهُمَّ إِنَّ نَبِيَّكَ وَرَسُولَكَ وَحَبِيبَكَ وَخَيْرَتَكَ مِنْ خَلْقِكَ لَا يَرْضَى
 بِأَنْ تُعَذِّبَ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِهِ ذَاكَ مُوَالَاةً وَمُوَالَاةً أَلَا يُعَذِّبُ
 مِنْ أَهْلِي بَيْتِهِ وَإِنْ كَانَ مَذْنِبًا خَاطِئًا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَاجْعَلْنِي يَا رَبِّ مِنْ
 جَهَنَّمَ وَعَذَابِهَا وَهَيْئَةَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا
 جَامِعًا بَيْنَ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَى تَأْلُفٍ مِنَ الْقُلُوبِ وَشِدَّةٍ لِلْحَبَّةِ
 وَنَارِغٍ الْغُلِّ مِنْ صُدْرِهِمْ وَجَاعِلًا لَهُمْ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ
 يَا جَامِعًا بَيْنَ أَهْلِ طَاعَتِهِ وَبَيْنَ مَنْ خَلَقَهُ هَالَهُ وَيَا مُفَرِّجَ حُزْنِ كُلِّ
 حُزْنٍ وَيَا مُنْقِلَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا رَاحِمًا فِي غَرْبِهِمْ وَفِي كُلِّ أَحْوَالٍ يُحْسِنُ
 الْحِفْظَ وَالْكَلاَةَ لِي يَا مُفَرِّجَ مَا بَيْنَ الصِّبْيِ وَالْخَوْفِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّتِي وَقَادَتِي وَسَادَتِي وَهَدَاتِي وَمَوْلَاتِي
 يَا مُوَالِيًا بَيْنَ الْأَحْبَاءِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَفْخِجَنِي بِانْقِطَاعِ
 رُؤْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا بِانْقِطَاعِ رُؤْيَا عَنْهُمْ فَبِكُلِّ سَائِلِكَ
 يَا رَبِّ أَدْعُوكَ إِلَهِي فَاسْتَجِبْ دُعَائِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِانْقِطَاعِ حُجَّتِي وَوُجُوبِ حُجَّتِكَ أَنْ تُغْفِرَ لِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

عاجی ہر روز

مِنْ خَيْرِ يَوْمٍ احْسِرَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَقِي مِنَ الدَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ الْأَعْدَاءِ وَصِفْرُ الْفِتَاءِ
وَعُضْلُ الْإِذَاءِ وَخَيْبَةُ الرَّجَاءِ وَزَوَالُ النِّعْمَةِ وَفُجَاءَةُ النِّقْمَةِ اللَّهُمَّ
اجْعَلْ لِي قَلْبًا يَخْشَاكَ وَكَانَ يَكْرَهُ الْإِلَهِي يَوْمَ يُلْقَاكَ مَطْلَبُ يَانِجَوَانِ
ماہ رمضان کی ہر تاریخ کے اعمال اور دعاؤں کے بیان میں پہلی تاریخ
غسل و زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام شب اول سنت موکدہ ہے جیسا کہ فضل و م
آواب و قول ماہ مبارک میں تفصیل مذکور ہے و اجود عا میں اس مقام میں نقل
ہوئی ہیں سب پڑھنا چاہیے اور نماز اول ہر ماہ بھی جو ائصال ہر ماہ میں بیان ہوئی ہے
پڑھنا چاہیے اور غسل شب اول سنت ہے بلکہ ہر شہما و طاق ماہ مبارک میں غسل
سنت ہے اور وہ آخر میں ہر شب غسل سنت ہے اور ایک روایت میں وارد
ہوا ہے کہ ہر شب غسل سنت ہے اور پڑھو الدعوات میں مذکور ہے کہ اس تاریخ دعا
جوش کبیر و جوش صغیر پڑھو نماز شب اول چار رکعت ہے ہر رکعت میں بعد حمد و سوره
توحید و نزل مرتبہ پڑھو اور دعا اس دن کی یہ ہے اللَّهُمَّ اجْعَلْ حَيَاتِي فِيهِ
صَيَامًا صَائِمِينَ وَ قِيَامًا فِيهِ قِيَامًا انْتَابًا شَبَابًا وَ نِيَّتِي فِيهِ خَيْرَ
لَوْ مَةِ الْعَافِلِينَ وَ هَدْبًا لِي خَيْرًا فِيهِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَ اعْفُ عَنِّي يَا عَافِيَا
عَنِ الْجَائِمِينَ تہ تاریخ شب اول اس شب کی چار رکعت ہے ہر رکعت میں بعد
از حمد و سوره قدس مرتبہ پڑھو اور دعا اس دن کی یہ ہے اللَّهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ
إِلَى مَرْضَاتِكَ وَ جَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ نِقْمَاتِكَ وَ وَفِّقْنِي فِيهِ لِقَاءَ
إِيَّاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تہ تاریخ نماز تیسری شب کی و شب
رکعت ہے ہر رکعت میں بعد از حمد و سوره توحید پچاس مرتبہ پڑھو دعا تیسرے
دن کی یہ ہے اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذِّمَّةَ وَ التَّسْبِيحَ وَ بَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّعْيَةِ
وَ التَّقْوِيَةِ وَ اجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ

الاجودین ۴ تاریخ من از چوتھی شب کی آٹھ رکعت ہی ہر رکعت میں بعد از حمد
سورہ قدر میں مرتبہ پڑھے اور دعا چوتھے دن کی یہ ہے۔ اللّٰهُمَّ قَيِّمْ
فِيهِ عَلَى اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَادْفَنْ فِيهِ حَلَالَكَ وَادْفِنْ فِيهِ لَدَا اَسْ
شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْ بِحِفْظِكَ وَسَيِّدِكَ يَا اَبْصَرَ لَنَا ظَهْرِنَا ۵۔ تاریخ
نماز پانچویں شب کی دو رکعت ہی ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید پچاس
مرتبہ پڑھے اور بعد از سلام سو مرتبہ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کے
دُعایا پانچویں دن کی یہ ہے۔ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيهِ سِرَّ السُّتُغْفَرِيْنَ وَاجْعَلْ
فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الْعَانِيْنَ وَاجْعَلْ فِيهِ مِنْ اَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
يُرَاقِبُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۶۔ تاریخ نماز چھٹی شب کی چار رکعت ہی ہر رکعت
میں بعد از حمد سورہ تیرہ مرتبہ پڑھے دعا چھٹے دن کی یہ ہے۔
اللّٰهُمَّ لَا تَخْذَلْنِي فِيهِ لَعْنَةُ خُصْمَيْكَ وَلَا تَضْرِبْنِي بِسُيَاكِ نَقْمَيْكَ وَلَا تَخْرِجْنِي
مِنْ مَوْجِبَاتِ سَخَطِكَ يَمِيْنُكَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاعِبِيْنَ
۷۔ تاریخ نماز ساتویں شب کی چار رکعت ہی ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ بعد
از حمد سورہ قدر سے اور دعا ساتویں دن کی یہ ہے۔ اللّٰهُمَّ اَحْيِيْ
مَالِ صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنَّتِيْ فِيْهِ مِنْ هَقْوَاتِهِ وَاثَامِهِ وَارْزُقْ فِيْهِ
وَكُفْرَكَ يَدْقَامُ بِتَقْوَيْكَ يَا هَادِي الْمَضِلِّيْنَ ۸۔ تاریخ آٹھویں شب
کے دو رکعت نماز سے نہر رکعت میں بعد از حمد دس مرتبہ سورہ توحید
پڑھے اور بعد از سلام ہزار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کے دعایا آٹھویں
دن کی یہ ہے۔ اللّٰهُمَّ ارْزُقْ فِيْهِ رَحْمَةَ الْاَيْتَامِ وَالْطَّعَامِ وَالْفِشَاءِ السَّالَةِ
وَعَجَانِبَةَ اللَّيْلِ وَصُحْبَةَ الْكِبَرِ بِطَوْلِكَ يَا مُلْجَا الْاَمِلِيْنَ ۹۔ تاریخ نویں شب
چہرہ رکعت نماز مغرب و عشاء کو دس یا تیس مرتبہ ہر رکعت میں بعد از حمد تیرہ مرتبہ سورہ توحید پچاس

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عِدَّةَ عَالَمِينَ وَنِوَالِ عَالَمِينَ وَنِوَالِ عَالَمِينَ وَنِوَالِ عَالَمِينَ
 فِيهِ مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ
 وَخُذْ بِنَاصِيئَتِي إِلَى حُرْمَتِكَ لِحَاجَتِكَ يَا أَمَلُ الْمُتَأَقِبِينَ تَارِيخِ
 دسویں شب کو بیس رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تیس مرتبہ دعا دسویں تاریخ کی یہ ہے اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي
 فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ
 وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُفْرَحِينَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ
 ۱۱- تاریخ گیارہویں شب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد
 سورۃ کوثر میں درجہ پڑھے دعا گیارہویں دن کی یہ ہے اللَّهُمَّ
 حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرْسِيَهُ إِلَى فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ
 عَلَيْهِ فِيهِ السُّخْطَ وَالذُّخْلَانَ بِقَوْلِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
 ۱۲- تاریخ بارہویں شب آٹھ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں
 بعد از حمد سورۃ تدریس مرتبہ دعا بارہویں دن کی یہ ہے اللَّهُمَّ تَرَيَّنِي
 فِيهِ بِالسَّيْرِ وَالْعَفَافِ وَأَسْتَرْجِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقَنُوعِ وَالْكَفَافِ
 وَاجْعَلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنصَافِ وَآمِنِي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ بِعِصْمَتِكَ
 يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ ۱۳- تاریخ تیرہویں شب چار رکعت نماز پڑھے
 ہر رکعت میں بعد از حمد سورۃ توحید پچیس مرتبہ دعا تیرہویں
 دن کی یہ ہے اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْدَارِ وَصَدِّقْنِي
 فِيهِ عَلَى كَاتِبَاتِ الْأَقْدَارِ وَفَقِّعْنِي فِيهِ لِلتَّقَى وَصَحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ
 يَا فَتْرَةَ عَالَمِينَ الْمَسَاحِكِينَ ۱۴- تاریخ چودہویں شب چہر رکعت نماز
 پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد سورۃ ذلزلت تیس مرتبہ دعا چودہویں دن کی یہ ہے

اللَّهُمَّ لَا تُؤَخِّرْهُ فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَأَقْلَبْ فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا الْهَقُولَاتِ
وَلَا تَجْعَلْهُ فِيهِ عَرَضًا لِلْبَلَاءِ يَا كَلَّافَاتِ بَعِثِيكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ

۱۵۔ تاریخ پندرہویں شب چار رکعت نماز ہے دو رکعت اول میں بعد از حمد

تو مرتبہ سورہ توحید اور دو رکعت آخر میں بعد از حمد پچاس مرتبہ سورہ توحید

دعا پندرہویں دن کی یہ ہے اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ

وَأَشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي بِإِنَابَةِ الْخَائِبِينَ يَا مَانِكَ يَا أَمَانَ الْخَائِبِينَ

۱۶۔ تاریخ سولہویں شب بارہ رکعت نماز ہے ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ

تکاثر بارہ مرتبہ دعا سولہویں دن کی یہ ہے اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي فِيهِ لِرَأْفَةِ الْكَوَادِرِ

وَجَنِّبْنِي فِيهِ مُرَافَقَةَ الْكَثَرَادِ وَأَوْقِ فِيهِ سَجْمَتَكَ إِلَى ذَا الْقَرَارِ

يَا لَهْفَتِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ ۱۷۔ تاریخ سترہویں شب دو رکعت نماز

پہلی رکعت میں بعد از حمد جو سورہ چاہے پڑھے اور دوسری

رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید سو مرتبہ اور بعد از سلام

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سو مرتبہ دعا سترہویں دن کی یہ ہے اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِمَا لَكَ

الْأَعْمَالِ وَاقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْأُمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّقْسِيرِ

وَالسُّؤَالِ يَا إِلَهَ الْمَلَائِكَةِ صَدُّوسِ الْعَالَمِينَ ۱۸۔ تاریخ اٹھارہویں شب

چار رکعت نماز ہے ہر رکعت میں بعد از حمد پچیس مرتبہ سورہ

كَوْثَرُ اور دعا اٹھارہویں دن کی یہ ہے اللَّهُمَّ نَهْنِهِ فِيهِ لِي كَاتِبُ اسْتِحَارَةٍ

وَنُورٍ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ وَخَذْ بِي كُلَّ أَعْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ أَثَارِهِ يَوْمَ

يَأْمُنُونَ قُلُوبِ الْعَالَمِينَ ۱۹۔ تاریخ کتاب زاد المعاد میں مذکور ہے کہ نویں

شب اول شہماے قدر سے ہو اور نواد عبادت شب قدر کے بہت ہیں از انجملہ

منقول ہے کہ جو فضیلت عبادت شب قدر حاصل کرے بنا برنقص قرآن تعالیٰ ہوگا

ہزار فیئینے کی عبادت کا ثواب مقرر کرتا ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جب شب قدر ہوئی تو وہ ملائکہ زمین پر اترتے ہیں کہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے جبریل علیہ السلام میں پس جبریل اسے ہمراہ لے لے ہیں ایک علم کو میری قبر پر اور ایک کو بیت المقدس پر اور ایک کو مسجد الحرام میں اور ایک کو طور سینا پر نصب کرتے ہیں اور کسی مرد مومن اور زن مومنہ کو باقی نہیں رکھتے ہیں مگر یہ کہ اس پر سلام کرتے ہیں اور کتاب تہال میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے یعنی شب قدر کی عبادت نہ کرے اور اسے گناہ اس کے بشتہ ہی جائیگے اگر یہ موافق عدد ستارہ اسے آسمان اور شکنجہ میں مثل جبال اور مقدار میں مثل دریا ہوں اور کتاب مذکور میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ حضرت موسیٰ نے مناجات کی کہ خداوند امین تیرا قرب چاہتا ہوں جواب آیا کہ تیرے میرا اس شخص کے لیے ہے کہ شب قدر کو جاگو حضرت موسیٰ نے عرض کی خداوند امین تیری رحمت چاہتا ہوں جواب آیا کہ رحمت میری اس شخص کے لیے ہے کہ جو شب قدر کو تمہیں پر رحم کرے حضرت موسیٰ نے عرض کی خداوند امین صراط پرست گذرنا چاہتا ہوں جواب آیا کہ صراط پرستے گذرنا اس شخص کے واسطے ہے کہ جو شب قدر کو صدقہ دے حضرت موسیٰ نے عرض کی خداوند امین دہشت بہشت اور جہنم اس کے چاہتا ہوں جواب آیا کہ یہ اس شخص کے لیے ہے کہ جو شب قدر کو میری تسبیح کرے موسیٰ نے عرض کی خداوند امین آتش جہنم سے نجات چاہتا ہوں جواب آیا کہ نجات اس شخص کے لیے ہے کہ جو شب قدر کو استغفار کرے موسیٰ نے عرض کی خداوند امین تیری رضامندی چاہتا ہوں جواب آیا کہ رضامندی میری اس شخص کے لیے ہے کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھے اور زوال المعاد وغیرہ میں ہو کہ ہر تعین شب قدر میں

مسنی اور شبیہ میں اختلاف ہو مگر علمائے شیعہ نے اجماع کیا ہے اس پر کہ اونیسیون اور اکیسیون اور تینیسیون شب سے شب قدر باہر نہیں ہے اور ان تین شبوں میں جاگنا عبادت کے لیے نہایت ثواب رکھتا ہے اور اعمال ان شبوں کی دو طرح پر ہیں پہلے وہ کہ جن اعمال کو ہر شب کرنا چاہیے دوسرے وہ کہ ہر شب کے لیے مخصوص ہیں پس جو کہ تینوں شبوں میں اعمال کرنا چاہیے وہ ہیں کہ کتاب اقبال اور تراویح و غیرہ میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شب قدر کو دو رکعت نماز پچا لائے اور ہر رکعت میں بعد سورہ حمد سات مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور بعد فارغ ہونے کے ستر مرتبہ استغفر اللہ و اتوب الیہ کہے اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ حق تعالیٰ اوس کو اور اوس کے والدین کو بخشے گا اور چند ملائک بھیجے گا تاکہ واسطے اوس کے سالانہ تک حسنت تحریر کریں اور چند ملائک کو بہشت کے طرف بھیجے گا تاکہ اوس کے لیے درخت بوئیں اور قصر بنائیں اور نہرین جاری کریں اور وہ شخص دنیا سے نجات لے جب تک اون سب کو نہ دیکھے گا اور غسل ان تینوں شبوں میں سنت مومن ہے اور غسل ان تینوں شبوں کا قریب غروب آفتاب کرنا بہتر ہے تاکہ نماز عشا با غسل پڑھے اور ان شبوں میں مستحب ہے کہ قرآن مجید کو ہاتھ میں لے اور کہوے اور یہ دعا پڑھے اور نجات الدعوات میں اقبال سے نقل کیا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ قرآن مجید کو لے اور کہوے اور اپنے مونہ کے سامنے رکھے اور یہ دعا پڑھے اللہم انا نسئلك بکھالک المنزل وما فیہ و فیہ اسمک الا کبر و اسمائک الحسنة والیخاف و قد خانک فجعلک من عتائق من النار و تقضی حوائجی للدنیا والاخری پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ وہ حاجت برائیگی اور رحمت

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کو سیکھو اور سر پر رکھو اور کہو
 اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ
 مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدًا عَرَفَ بِحَقِّكَ مِنْكَ
 پس دس مرتبہ کہے یا اللہ اور دس مرتبہ سبحان اور دس مرتبہ بے علی
 اور دس مرتبہ بے طمہ اور دس مرتبہ بالحسن اور دس مرتبہ بالحسین
 اور دس مرتبہ بے علی بن الحسین اور دس مرتبہ محمد بن علی اور دس مرتبہ
 جعفر بن محمد اور دس مرتبہ موسیٰ بن جعفر اور دس مرتبہ بے علی بن
 موسیٰ اور دس مرتبہ محمد بن علی اور دس مرتبہ بے علی بن محمد اور دس مرتبہ
 بالحسن بن علی اور دس مرتبہ بالحجة علیہ السلام پس جو حاجت
 کہ رکھتا ہو طلب کرے اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام ان تینوں
 شبوں میں سنت موکہ ہو اور ہر ایک شب میں خصوصاً تیسویں شب
 ستورکعت نماز سنت ہو دو دو رکعتیں یا ایک سلام سے ہر رکعت میں بعد سورہ حمد
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے اور بعض روایات معتبرہ میں وارد ہوا ہو کہ سات
 مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے اور ایک مرتبہ پراکتفا
 کر سکتا ہو اور حدیث فضیلت میں ان ستورکعتوں کے بکثرت وارد ہوئی ہیں
 چاہے کہ یہ ستورکعتیں سو اسی نافلہ شب کے ہوں اور اگر ضعف رکھتا ہو تو بیٹھ کے
 بھی پڑھ سکتا ہو مولف کہتا ہے کہ اگر مشغول لذت ہو یعنی قضا نماز میں رکھتا ہو تو
 ان ستورکعتوں کے عوض میں اپنی قضا نماز میں پڑھے پھر کتاب مذکور میں مسطور
 ہو کہ ان شبوں میں بہترین اعمال پورو ما در اور عزیز اور برادران مومن زندہ
 اور مردہ کے لیے طلب آمرزش اور اپنے مطالب دنیا و آخرت کے لیے دعا
 کرنا ہی اور اذکار اور صلوات محمد و آل محمد پر بھیجا ہی اور بعضی روایتوں میں وارد ہوا ہے

کہ دعای جو شن کبریاں تینوں شیعوین پڑھو اور جو شن کبریاں پانچویں باب میں لکھائی
اور اعمال مخصوص ونیسویں شب کے یہ ہیں کہ شومرتبہ سے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ سَرَّيْ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ اور شومرتبہ کے اَللّٰهُمَّ الْعَن قَتْلَةَ
اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اور یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْهَا تَقْضِيَةً وَ تَقْدِيْرًا
اَلْاَمْرَ الْحَقَّ وَ فِيْهَا تَقْرُقُ مِنَ الْاَكْهَرِ الْحَكِيْمَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ
الَّذِي لَا يَمُرُّ وَلَا يَبْدُلُ اَنْ تَكْتَبِيْ مِنْ حُجَّاتِ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ الْمُبْرُورِ حُجَّهً اَلْمُسْكُوْرَ سَعْيُهُمْ اَلْمُخْطُوْرَ ذَنُوْبُهُمْ
اَلْمُكْفِرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَ اجْعَلْ فِيْهَا تَقْضِيَةً وَ تَقْدِيْرًا اَنْ تُطِيْلَ
عُمْرِيْ وَ تَوْسِعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِيْ وَ تَقْدِرَ لِيْ فِي جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ
مَا هُوَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
پس حاجتیں اپنی خدا سے طلب کرے نماز ونیسویں شب کی پچاس رکعت
ہر رکعت میں بعد حمد کے سورہ اِذَا زُلْزِلَتْ اور ونیسویں دن ونگوہی
عبادت میں مصروف رہو کتاب اقبال میں منقول ہے کہ فضیلت روز قدر کی
مثل شب قدر کے یہ دعا ونیسویں دن کی یہ دعا اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ لِيْ مِنْ
بِرْكَاتِهِ وَ سَوِّغْ لِيْ سَيِّئَاتِيْ اِلَى خَيْرَاتِهِ وَ لَا تُخْزِنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهِ
يَا هَادِيَ اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۲۔ تاریخ نماز ونیسویں شب کی آٹھ رکعت
ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ میسر پڑھو دعا ونیسویں دن کی یہ دعا
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ وَ اَعْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ
النَّارِ وَ وَافِقْهُ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ
فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۱۔ تاریخ کتاب زاد المعاد وغیرہ میں
مذکور ہے کہ فضیلت کیسویں شب کی ونیسویں شب سے زیادہ ہے

يَا مُنْعِمُ كُلِّ نَفْسٍ وَمُنْعِمُ كُلِّ رَحْمَةٍ وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا مُنْعِمُ
 يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَزْدُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْحِكْمُ يَا وَاحِدُ
 أَسْأَلُكَ الرَّحْمَةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنْ تَجْعَلَ لِي فِي هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ فِي السَّعَادَةِ وَرَوْحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَالْحَسَنَاتِ
 فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَةٍ مَغْفُورَةٍ وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَابَتْ
 بِهِ قَلْبِي وَإِنَّمَا نَابِدُ هَبْ لَكَ عَنْهُ وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ
 لِي وَأَتِيَنِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
 النَّارِ الْحَرِيقِ وَالْأَرْقِ قَلْبِي فِيمَا ذَكَرَكَ وَشَكَرَكَ وَالرَّحْمَةَ إِلَيْكَ
 وَالْإِثَابَةَ وَالْتَوْفِيقَ يَا مُحَمَّدُ أَوَّلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 عَمَّا يَأْمُرُونَ بِكَ يَا مُحَمَّدُ أَوَّلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 عَلَى قَلْبِي بِكَ يَا مُحَمَّدُ وَفَقْدِي فِيهِ لَوْ جِئْتُكَ مَرَّةً حَاتِيَةً وَاسْتَجَبْتَ
 فِيهِ لَمْ يَكُنْ حَتَّى جِئْتُكَ يَا مُحَمَّدُ دَعْوَى الْمُضْطَرِّينَ

۲۳۔ تاریخ کتاب زوا المعاد وغیرہ میں لکھا ہے کہ اکثر حدیثین و المستحکمین
 ہیں کہ تیسٹوین شب قدر ہو اس شب میں دو غسل سنت ہیں ایک
 اول شب و دوسرا آخر شب اور حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ
 تیسٹوین شب قدر جہنمی ہو اس شب جمیع امور موافق حکمت الہی تقدیر
 میں لکھی جاتے ہیں اور اس شب موتیں اور بلائیں اور اجلین اور روزان
 اور قضائیں اور جو کچھ اس سال میں ہو گا شب قدر آئندہ تک وہ تحریر
 ہوتا ہے پس خوشحال اس بندہ کا کہ اس شب عبادت میں بسر کرے اور کبھی
 سرگرم ہو اور کبھی سوجو میں ہو اور اپنے گناہوں کا تصور کرے اور اوپر دلی

جو ایسا کر گیا امید ہو کہ انشاء اللہ فضیلت شبِ قدر سے محروم نہ رہے اور اس کے
 فرمایا کہ حق تعالیٰ ایک فرشتے کو حکم کرتا ہے کہ وہ فرشتہ ہر روز ماہِ رمضان میں
 ہوا پر ندا کرتا ہے کہ بشارت ہو تم کو اور بند و میرے کہ میں تمہارے گناہان گذشتہ
 بخش دے اور شبِ قدر کو میں تمہاری شفاعت ایک دوسرے کے حق میں
 قبول کرتا ہوں اور دعا تمہاری حق میں ایک دوسرے کے مستجاب کرتا ہوں مگر
 وہ شخص کہ روزے کو کسی مست کرنیوالی چیز سے افطار کرے یا کسی مؤمن کا کینہ
 اپنے دل میں رکھتا ہو یا زانچملہ اعمال اس شب کے یہ ہیں کہ جو اعمال
 اویسیوں شب میں بیان ہوئے مثل عمل قرآن اور زیارت حضرت امام حسین
 علیہ السلام وغیرہ اور کتاب مذکور میں بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے
 منقول ہے کہ جو سورۃ عنکبوت اور سورۃ زوم کو تیسویں شب پڑھے
 واند کہ وہ اہلِ مہشت سے ہو اور میں استغنا نہیں کرتا ہوں اس میں کسیکو
 اور زمین ڈرتا کہ خدا اس قسم کی باعث ہی مجھ پر کوئی گناہ تحریر فرمائی اور ان دو سورۃ
 خدا کے نزدیک منزلت عظیم ہو دوسری روایت میں زمین حضرت سی بسند معتبر
 منقول ہے کہ جو تیسویں شب ماہِ مبارک رمضان کی ہر اہم مرتبہ اَنَا اَلْمَلَاکَہُ
 پڑھے تو صبح کر گیا ساتھ نہایت یقین کے اور اقرار کر گیا اہلِ چیز و مکان
 جو مخصوص ہیں کہ راتوں میں سے اس شب کی اہم اہمیت ہے اور سورۃ
 حمد و خان بھی اس شب پڑھنا سنت ہے اور حضرت امام محمد تقی
 علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو تیسویں تاریخ زیارت حضرت امام حسین
 علیہ السلام پڑھے کہ اس شب میں امید شبِ قدر ہو اور ہر اہم مقدر ہوتا ہے
 تو مصافحہ کریں گے اوس سے روحین ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی
 کہ یہ سب حق سبحانہ و تعالیٰ سے زیارت امام حسین کے لیے اس شبِ بخت

طلب کرتے ہیں اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے
 کہ جو تیسویں شب کو ماہ رمضان مبارک کی تمام رات جاگی اور عبادت میں بسر کرے
 اور سو رکعت نماز پڑھے تو خدا اوسکی روزی دنیا میں فراخ کریگا اور شر
 دشمن سے اوسے محفوظ رکھیگا اور ڈوبنے سے پناہ دیگا اور سر پر کان گزرنے
 اور خلق میں نوالا پہننے سے اوسکے حفاظت فرمائیگا اور درندوں کی شر اور ہول
 شکر و تکبر اوسے دور کریگا اور جب وہ قبر سے باہر نکلیگا تو اوسمیں ایک ایسا نور ہوگا
 کہ اہل محشر کو روشنی بخشیگا اور نامہ عمل اوسکا اوسکو دہنے باتہ میں دیا جائیگا
 اور اوسے جہنم سے بری ہوئیگی اور صراط پر گزرنے کی اور امینی عذاب اور
 دخول بہشت کے سند کرامت فرمائیگا اور وہ جیسا داخل جنت ہوگا اور بہشت میں
 اوسکو پیغمبروں اور صدیقوں اور صالحوں اور شہیدوں کے رفیقوں میں
 کہ یہ بہترین رفیق ہیں شامل فرمائیگا اور دعا اس شب کی یہ ہے
 اَللّٰهُمَّ اَمِّدْ قَلْبِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَ اَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ اَصِحِّ جَسْمِيْ وَ بَلِّغْنِيْ
 اَمَلِيْ وَ اِنْكُتْ مِنْ اَلْاَسْقِيَاءِ فَ اَحْمِمْ مِنْ اَلْاَسْقِيَاءِ وَ اَلْكُتْبَةِ مِنْ
 السَّعْدِ اَوْ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ
 عَلَيْهِ وَاٰلِهِمْ اَجْمَعِينَ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَ هَٰؤُلَاءِ الْكِتَابِ وَ رَحْمَةِ
 اَللّٰهِمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ تَصْبِيًّا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ فِيْ هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ وَاَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُّوْرِ هُدٰىهِ اَوْ مَحْمُوْدٍ تَنْشُرُ هَا اَوْ يَرْزُقُ
 تَقْسِيْمُهُ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ ضَرَرٍ تَكْشِفُهُ وَ اَلْكُتْبَةِ لِيْ
 مَا لَكَتَبْتَ لَكَ لِيَا اَيُّكَ الصّٰلِحِيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ
 وَاَمِنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
 مُحَمَّدٍ وَاَفْعَلْ لِيْ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور جس قدر ممکن ہو اس سب کو قرآن مجید پر سے اور دعا ہا می صحیفہ کاملہ پر سے
 خصوصاً دعای سکارم الاخلاق اور دعا توبہ اور دعا ی توبہ صحیفہ کاملہ سے
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خِلَالَ ثَلَاثٍ وَتَحْدُوثِي عَلَيْهَا خَلَّةً وَاحِدَةً
 بِحُجَّتِي أَمْرًا مَرَّتْ بِهِ فَاطِمَاتُ عَنْهُ وَهِيَ كُنْتُمْ عَنْهُ فَأَسْرَعْتُ إِلَيْكَ وَنَعَسْتُ
 أَعْمَتُ بِهَا عِلَّةً فَقَطَّرْتُ فِي شَرْكِهَا وَتَحْدُوثِي عَلَى مَسْئَلَتِكَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ
 مَنْ أَمَلَ بِوَجْهِهِ إِلَيْكَ وَوَقَدْ يُحْسِنُ ظَنْرَ إِلَيْكَ إِذْ جَمِيعُ إِحْسَانِكَ
 تَفَضَّلْ وَاجْعَلْ لِعَمَلِكِ ابْتِدَاءً فِيهَا أَنَا ذَا يَا أَلْهِىَ فَأَقْبَلْ بِبَابِ عِزِّكَ وَقُوفُ
 الْمُسْتَسْلِمِ الدَّائِلِ وَسَائِلِكَ عَلَى الْحَيَاءِ مِنْهُ سُؤَالَ الْبَائِسِ الْمُجِئِلِ مُقَرَّكَ بِأَنْ
 لَمْ أَسْتَكِلِمُ وَقَدْ أَحْسَنَ إِلَيْكَ لَا يَدْرِي عَنْ عِصْيَانِكَ وَلَمْ أَخْلُ فِي الْخَالَاتِ كُلِّهَا
 مِنْ أَمْرِكَ فَإِنَّكَ قَدْ نَفَعْتَنِي بِكَ يَا أَمْرًا مَرَّتْ بِهِ فَاطِمَاتُ عَنْهُ مَا أَلَسْتُ بِهِ وَهَلْ يُجِيزُ
 مِنْكَ عَدْلًا فِي ذَلِكَ بَقِيَّةً مَا ارْتَكَبْتُ أَمْ أَوْجِبْتَ لِي فِي مَقَامِي هَذَا سَخَطَكَ
 أَمْ لِي فِيهِ فِي وَقْتٍ دَعَا لِي بِمُسْكٍ سَجَّاتِكَ لَا أَيْتُسُ مِنْكَ وَقَدْ فَتَحْتَ لِي
 بَابَ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ بَلْ لَقَدْ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّالِيلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَحْتَفِ بِحُرْمَةِ
 رُبِّهِ الَّذِي عَظُمَتْ ذُنُوبُهُ فَجَعَلَتْ وَأَدْبَرَتْ أَيَّامُهُ فَكَتَّ حَتَّى إِذَا رَأَى
 مَدَّةَ الْعَمَلِ قَلْبًا تَفَضَّلَتْ وَغَايَةَ الْحَرِّ قَدْ انْتَهَتْ وَآيِقُنْ أَنَّهُ لَا يُخَيِّلُ لِعَمَلِكَ
 وَلَا هَضْبًا لَكَ عَنْكَ تَلَفًا لَكَ بِالْإِنَابَةِ وَأَخْلَصَ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ إِلَيْكَ هَلْ
 طَاهِرٌ لِي تَمْدَعًا لَكَ بِصَوْتِ حَائِلٍ خَفِيٍّ قَدْ تَطَا طَالَكَ فَأَبْخَفِي وَتَكْسِرْ
 رَأْسَهُ فَانْتَشِرْ قَدْ أَرَعَشْتَ حَشِيئَةً رَجُلِيَّةً وَغَرَقْتَ دُمُوعَهُ حَذِيَّةً
 يَدْعُوكَ بِأَرْحَمِ الرَّحِمِينَ وَيَا أَرْحَمَ مِنْ أَنْبَاءِ الْمُسْتَحْسِنِينَ وَيَا أَرْحَمَ
 مِنَ الْخَائِفِينَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَيَا مَنْ عَفْوُكَ الْكَثْرُ مِنْ نَفْسِهِ وَيَا مَنْ رِضَاكَ
 أَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهِ وَيَا مَنْ تَصَدَّقَ خَلْقُهُ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَيَا مَنْ تَعَلَّقَ

عن
عليك

خاتم

قَبُولِ الْإِنَابَةِ وَيَا مَنْ سَبَقَهُ فَاسِدٌ هُمُ بِالْثَّقَلَيْنِ يَا مَنْ رَضِيَ مِنْ
 فِعْلِهِمْ بِالْيُسْرِ يَا مَنْ كَانَتْ قَلْبَانَهُمْ بِالْكَثِيرِ يَا مَنْ ضَمِنَ لَهُمْ جَابَةَ الدَّعَاءِ
 وَيَا مَنْ وَعَدَهُمْ عَلَى نَفْسِهِ بِتَفْضِيلِهِ حُسْنَ الْجَزَاءِ وَالْأَنَا يَا حَصْرَ مَنْ
 عَصَاكَ فَعَفَرْتَ لَهُ وَمَا أَنَا يَا لَوْ مَرَّ عَيْنُكَ بِكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ وَمَا أَنَا
 يَا ظَلَمَ مَنْ تَابَ إِلَيْكَ فَعُدْتَ عَلَيْهِ أَتُوبُ إِلَيْكَ وَمَقَامِي هَذَا ثَقَلِي
 فَأَدِرْ عَلَى مَا فَطَرْتَهُ مِنْهُ مُشْفِقِي مَا أَجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِعِي الْحَيَاءِ وَمَا وَقَعَ فِيهِ
 خَالِي بَيْنَ الْعَفْوِ مِنَ الذَّنْبِ لِعَظِيمِ لَا يَتَعَاظَمُكَ وَأَنْ التَّجَاوُزَ عَنْ لَدُنْكَ الْجَبَلِ
 لَا يَسْتَصْعِبُكَ فَكُلَّ أَحْتِمَالِ لِحَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لَا يَسْتَكْذِرُكَ وَأَنْ
 أَحَبَّ عَبْدُكَ إِلَيْكَ مَنْ تَرَكَ الْأَسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَجَانِبَ الْأَضْرَابِ وَلَزِمَ
 الْأَسْتَغْفَارَ وَأَنَا الْبَرُّ إِلَيْكَ مِنْ أَنْ أَسْتَكْبِرَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَصِرَّ
 وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَ قَصَرْتُ فِيهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا عَفَا عَنْكَ عَنْهُ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَكَ وَعَافِيَةً مِمَّا اسْتَجَبْتَهُ مِنْكَ
 وَأَخِيْرُهُ مِمَّا نَجَّاهُ مِنْكَ لِمَا سَأَلْتُكَ فِيهِ يَا مَنْ مَلَى بِالْعَفْوِ جَمْعَ الْمَغْفِرَةِ وَمَعْرُوفَ
 بِالْجَنَاحِ وَبِزَيْلِيسٍ لِحَاجَتِي مَحَلِّبٍ سِوَاكَ وَلَا لَدُنْهُمْ خَافِرٌ غَيْرُكَ خَاشَاكَ
 وَلَا خَافَ عَلَى نَفْسِهِ إِلَّا يَاكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَفَضِّلْ حَاجَتِي وَأَيُّهُ طَلِبَتِي وَاعْفُ عَنِّي وَأَمِنْ خَوْفِ
 نَفْسِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَذَلِكَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ يَا مَنْ يَرْبِي الْعَالَمِينَ
 أَوْ رَوْعًا مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ يَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَبَلِّغْ بِأَيْمَانِي
 أَكْمَلَ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْ بَيْنِي أَفْضَلَ الْبَقْدَرِ وَأَنْتَ بِبَيْنَتِي إِلَى أَحْسَنِ النَّيَابِ
 وَبِعَمَلِي إِلَى أَحْسَنِ الْأَعْمَالِ اللَّهُمَّ وَفَرِّ بِطُغْرِكَ نَبِيَّتِي وَصَلِّ بِمَا عِنْدَكَ
 بَيْنَتِي وَأَسْتَغْفِرُكَ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنْهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

يا كرام

وَعَامِلًا وَلَا خَلَاق

وَفَرِّ

وَاجْتَنِبْ مَا يَشْغِلُكَ إِلَّا مَتَامُ بِهِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا اسْتَطَعْتَنِي عَدَا عَنْهُ
 اسْتَعْرِضْ عَلَيَّ فِيهَا حَاطَتْنِي لَهُ وَأَعْنِي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِشْوَتِكَ وَلَا تَقْتِنِ
 بِالْبَطْرِ وَأَعْرِضْ بِي وَلَا تَتَّبِعْنِي بِالْكَثْرِ وَعَيْدُنِي لَكَ وَلَا تَقْسِدْ عِبَادَ رَبِّي الْعَبْرَ
 وَأَجْرِ النَّاسِ عَلَيَّ فِي الْحَيَةِ وَلَا حَقَّةَ بِالْمَنْ وَهَبْ لِي مَعَارِيَ الْأَخْلَاقِ وَأَعِظْنِي
 مِنَ الْفَحْشَاءِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دِرْجَةَ الْأَسْطِطَافَةِ عِنْدَ
 نَفْسِي سَلَامًا وَلَا تُخَيِّبْنِي بِمِنْ ظَاهِرِ الْأَحْدَثِ بِذِلَّةٍ بَاطِنَةٍ عِنْدَ نَفْسِي فَقَدْ هَارَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَعَبُّهُ يَهْدِي صِلَاحًا لَا اسْتِدْبَالَ بِهِ وَطَرِيقَةً حَقًّا
 لَا أَرْنَعُ عَنْهَا وَتَبَعُهُ شَدِيدُ الْأَشْكِ فِيهَا وَتَعَبُّهُ مَلَكَتْ عَمْرِي بِذَلِكَ وَطَرِيقَتِكَ هَذَا
 كَانَ عَمْرِي مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْضِ إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسِينُ مَقْبَلَكَ إِلَى أَوْسِيحِكَ
 غَضَبِكَ عَلَى اللَّهِ لَمْ يَكُنْ غَضَبُهُ تَعَابُ مَعَهُ لَا أَصْلَحَ وَلَا يَكُونُ أَوْسِيحًا
 الْأَحْسَنُ هَذَا وَلَا أَرْوَمُهُ نَاقِصَةً إِلَّا أَمْتَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 مِنْ قَضَاةِ أَهْلِ الشَّيْطَانِ وَالْحَمْدُ وَهُوَ حَسَدُ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةِ وَمِنْ خِلَّةِ أَهْلِ الصَّغَا
 التَّقَاتُ مِنْ عَدَاوَةِ الْأَذْيَانِ الْوَلَايَةِ وَمِنْ عَقَوِي ذُو الْأَرْحَامِ الصَّبْرَةِ وَمِنْ
 خَدْلَانِ الْأَصْرَانِ الْفُصْرَةِ وَمِنْ حَبِّ الْمُدَارِينِ تَعْيِيرِ الْمَقِيَّةِ وَمِنْ رَقَالِ الْأَسِيرِ
 كَرَمِ الْوَسْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوَاتِ الظَّالِمِينَ حَلَاوَةِ الْأَمْنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لِي يَدًا أَعْلَى مِنْ ظَلَمَتِي وَلِسَانًا أَعْلَى مِنْ خُصَمَائِي
 وَطَفْرًا مِنْ عَائِدَتِي وَهَبْ لِي مَكْرًا أَعْلَى مِنْ كَائِدَتِي وَقُدْرَةً عَلَى مَنْ
 اضْطَهَدَنِي وَقَكْرًا يَبْلُغُنِي قَصْبِي وَسَلَامَةً وَمِنْ تَوْعِيدِي وَوَقْفِي
 بِطَاعَةِ مَنْ يَسُدُّ دِفْعًا وَمَتَابَعَةٍ مِنْ أَسْدِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 قَسَدًا دُونَكَ أَعَارِضَ مَنْ تَشَبَّهَ بِالْمُحَدِّ وَأَجْرِي مَنْ هَرَفَ بِالْبَدْرِ وَأَنْتَبِ
 مَنْ تَوَهَّجَ بِالْمَيْدِي وَأَكْثَرِي مَنْ تَطَعَّ بِالصَّلَاةِ وَأَخَافُ مَنْ لَعَنَ بَنِي الْإِلَهِ

بالنظر
يدى

خيت
العشيرة

على من

حَسْبُكَ الْمَكْرُوهُ وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَأَعْظَمَ عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلِّمْ بِحِكْمَةِ الصَّالِحِينَ وَالْبِسْ بِنِزَانِ الْمُتَّقِينَ فِي بَسِطِ الْعَدْلِ
وَلَطْفِ الْغَيْظِ وَأَطْفَاءِ النَّارِ وَظُهُرِ أَهْلِ الْفِرْقَةِ وَأَصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ
وَأَفْنَاءِ الْعِلَافَةِ وَسِرِّ الْعَائِنَةِ وَبَيْنِ الْعَرِيكِ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحَسَنِ
السَّيْرِ وَسُكُونِ الرِّجْلِ وَطَيْبِ الْخَالِقَةِ وَالسَّيِّئِ الْإِلْفَضِيلَةِ وَبَيِّنِ الْفَضْلِ
وَالْجَلِيلِ وَالْإِفْضَالِ عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحَقِّ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَلَنْ عَزَّ وَاسْتَقْلَالَ
الْخَيْرِ وَلَنْ كَثُرَ مِنْ قُرْبِي وَفَعَلَ وَاسْتَكْثَرَ الشَّرَّ وَإِنْ قُلْتُ مَنْ قُلْتُ
وَفَعَلَ وَأَكْبَلُ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلَزُومِ الْجَمَاعَةِ وَسَرَفِ أَهْلِ
الْبَيْتِ وَمُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْخُتَرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ
أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كُنْتُ وَأَقْوَى قُوَّتِكَ إِذَا انْقَسَبْتُ وَلَا تَنْتَلِيكُنِي
بِالْكَسَلِ عَنْ عِمَادَتِكَ وَلَا الْعَمَلِ عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالْتَّعَرُّضِ لِلْخِلَافِ
فَحَبِيكَ وَلَا جَمَاعَةٍ مِنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةٍ مِنْ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ
وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ وَإِنْ ضَرَّ وَكَصَمَتْ عَنِ الْبَاطِلِ وَإِنْ نَفَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي
أَسْئَلُكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَأَتَضَرَّعُ
إِلَيْكَ عِنْدَ السَّكْنَةِ وَلَا تَقْنِي بِلَا سِتْعَانَةٍ بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطَرَّرتُ وَلَا
بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا فَتَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ إِلَى مَنْ دُونِكَ إِذَا هَبْتُ
فَأَسْأَلُكَ بِكَ خِدْمَتِكَ وَمُسَعَاكَ وَاعْبَادِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ
اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رُوحِي مِنَ الْقَبِيحِ وَالنَّجَسِ وَالْحَسَنَ وَذَكَرَ الْمَطْمَئِنَّةِ
وَتَفَرُّكَ وَفِي قَدْرِكَ وَتَذْيِيرًا عَلَى عَدُوِّكَ وَمَا أَجْرِي عَلَى السَّائِي مِنْ لِقَظَةٍ
مُحْسِنَةٍ وَهَجْرٍ أَوْ شَيْءٍ عَرِضٍ أَوْ شَهَادَةٍ بِأَهْلِ الْأَعْيَابِ مَوْجِبٍ مِنْ غَافٍ أَوْ نَسَبٍ
حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ نَطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَكَلِمَةً قَائِمَةً فِي الشَّأْنِ عَلَيْكَ

تَقِي

الْحَقِيقَةُ
التَّقْدِيرُ

الْحَقِيقَةُ
التَّقْدِيرُ

فَأَخْرَجَ
الْمُؤَلِّفُ

وَذَهَا بَا فِي تَجِيدِكَ وَشُكْرِ النِّعَمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِحَسَنَاتِكَ وَاحْصَاءً
 لِمَنِّكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تُطْلِمَنَّ وَأَنْتَ مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا الظُّلْمِ
 وَأَنْتَ الْغَادِرُ عَلَى الْقَبِيضِ مِنِّي وَلَا أَضِلَّنَّ وَقَدْ أَمَكَّتْكَ هِدَايَتِي وَلَا أَفْقِرَنَّ وَمِنْ
 عِنْدِكَ وَسْعِي وَلَا أَطْغَيْنَ وَمِنْ عِنْدِكَ وَجِدِي اللَّهُمَّ إِلَى مَغْفِرَتِكَ وَقَدْ ذُكِرَ
 عَفْوُكَ تَصَدَّقْتُ وَإِلَى تَجَاوُزِكَ اسْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ وَنَقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا يُقِيحُ
 لِي مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِي عَمَلِي مَا اسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوُكَ وَمَا لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَى نَفْسِي بِمَا ذُكِرَ
 الْأَفْضَلُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ عَلَى اللَّهِمَّ وَأَنْظِفْ بِالْهُدَى وَالْهُدَى
 التَّقْوَى وَوَقِّفْنِي لِلَّهِ هِيَ أَرْكَى وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا هُوَ أَرْضَى اللَّهُمَّ اسْأَلُكَ بِ
 الْخَيْرِ نِقَةِ الْمُتَلَمِّزِ وَاجْعَلْنِي عَلَى مِلَّتِكَ أَمُوتَ وَأَحْيَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَتَعَجَّبْ بِالْإِقْصَادِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ أَدَلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَادِحِي
 الْعِبَادِ وَأَرْزُقْنِي نَزْرَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْكِرَامِ صَادِ اللَّهُمَّ هَذَا نَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي
 مَا خَلَصَهَا وَأَبُو نَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يَصْلِحُهَا فَإِنَّ نَفْسِي هَالِكَةٌ أَوْ تَعْصِمُهَا
 اللَّهُمَّ أَنْتَ عُدَّتِي إِنْ خَرَنْتُ وَأَنْتَ مُنَجِّجِي إِنْ خَرِمْتُ وَبِكَ اسْتَعَاثْتُ إِنْ كَرِهْتُ
 وَعِنْدَكَ مَمَامَاتُ خَلْقٍ وَلِيَا مَسَدَ صَلَاحٍ وَفِيمَا أَنْ كَرِهْتُ تَغْيِيرُ
 فَأَمَنْ عَمَّ قَبْلَ السَّلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَّةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ
 بِالرَّشَادِ وَأَكْفِيْنِي مَوْنَهُ مَعْرِقَةَ الْعِبَادِ وَهَبْ لِي أَمْنُ يَوْمِ الْمَعَادِ
 وَأَمْنِي حَسَنَ الْأَرْشَادِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَادْرَأْ عَنِّي بِلُطْفِكَ
 وَاعْذُفِي بِرَحْمَتِكَ وَأَصْلِحْ بَكْرِيكَ وَذَاوِيَّ بِصُنْعِكَ وَأَخْلِقْنِي
 فِي ذَرَاكَ وَجَلِيلِي بِرَحْمَتِكَ وَوَقِّفْنِي إِذَا اسْتَنْكَلْتُ عَلَى الْأُمُورِ لِأَهْلِهَا وَلَا إِذَا
 تَشَاهَيْتُ الْأَعْمَالَ لِأَهْلِهَا وَإِذَا تَأَقَّصْتُ الْبَلَّ لِأَهْلِهَا اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوَجَّهْ بِالْكَفَايَةِ وَسَمِّعْ بِالْأَلَايَةِ وَهَبْ لِي

بِمَنِّكَ

وَلَا أَضِيقَنَّ

مِنْ نَفْسِي

وَأَخْلِقْنِي

وَمِنْهَا

ذَرَاكَ
أَخْلِقْنِي
تَشَاهَيْتُ

ملك

صَدَقَ الْهِدَايَةَ وَالْاَقْنِيَةَ بِالسَّعَةِ وَالْمُنَحْنِ مُحْسِنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ
 عَيْشِي كَمَا كَدَّ اَوْ لَا تَرُدَّ دُعَائِي عَلَيَّ رَاذًا اَوْ اَكْبَرًا لَا اَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا ا
 وَلَا اَدْعُو مَعَكَ يَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاصْنَعْنِي مِنَ السَّرَفِ
 وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَافِ وَوَقِّرْ مَلَائِكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَاصْبِرْ لِي
 سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فَيَا اَنْفِقْ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاصْنَعْنِي
 مَوْثِقَةً اَلَا كُتْسَابٍ وَاَرْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا اسْتِغْلَ عَنْ
 عِبَادَتِكَ يَا طَلِبُ وَلَا اَحْتَمِلْ اَصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسِبِ اَللّٰهُمَّ فَاطِلِيْ بَنِي
 يَقْدَرَتِكَ بِمَا اَطْلُبُ وَاَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا اَنْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
 وَاٰلِهٖ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلَا تَقْتَدِرْ لِحَاجَتِي بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزُقُ
 اَهْلَ رِزْقِكَ وَاسْتَعِطِيْ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاَفْتِنِي بِحَمْدِ
 مَنْ اَعْطَانِي وَاَبْتَلَانِي بِدَمْعٍ مِنْ مَنَعْنِي وَاَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ وَلِي
 الْاِعْطَاءِ وَالْمَنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَارْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةِ
 وَمُرَاغَبَةٍ تَرْهَادَةٍ وِعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَدِرْعًا فِي اَجْمَالِ الْاَسْرَمِ
 اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِي وَحَقِّقْ فِي رَجَائِ رَحْمَتِكَ اَمَلِي وَسَهِّلْ
 لِيْ بُلُوْغَ رِضَاكَ سُبُلِي وَحَسِّنْ فِي جَمِيْعِ اَحْوَالِي عَمَلِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَنِيِّهْنِي لِدُكْرِكَ فِي اَوْقَاتِ الْعَفَلَةِ وَاسْتَعِيْنِي
 بِطَاعَتِكَ فِي اَيَّامِ الْمُهَلَّةِ وَاجْعَلْ لِيْ اِلَى حُبَّتِكَ سَبِيْلًا سَهْلَةً اَمَلِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَاَلْحِزْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَيَّ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ
 قَبْلَهُ وَاَنْتَ مُصَلِّ عَلَيَّ اَحَدٍ بَعْدَهُ وَاَتِيْنِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ
 حَسَنَةً وَفِي رَحْمَتِكَ عَذَابُ النَّارِ اَمِيْنُ اَمِيْنُ اِنَّكَ عَلَيَّ شَيْءٌ قَدِيْرٌ وَهُوَ
 عَلَيْكَ لَيْسِيْرٌ يَا اَوْسَعَ الْوَاهِبِيْنَ وَكَرَمَ الْاَجْوَدِيْنَ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ الطَّاهِرِيْنَ

وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكَ ذُو رَحْمَةٍ قَهْرِيَّةٍ مِنَ
 الْمُحْسِنِينَ وَتَقِي الدِّينَ أَوْ رُوْعًا خُصُوصَ اسْ شَبِّ كے یہ ہے
 يَا رَبَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرِ
 وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبَحَارِ وَالْعُلَمِ وَالْأَنْفَارِ وَ
 الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِي يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ
 يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَسْمَاءُ لَعْلِيَا وَالْكَلِمَاتُ الْيُسْرَى وَالْأَسْمَاءُ اسْ سَلَامُ
 أَنْتَ صَلَّي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
 فِي السَّعْدَاءِ وَرُوْحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسِنِي وَعَلِيَّيْنِ وَرِسَاءِ
 مَخْفُوءَةٍ وَأَنْتَ بِي يَقِيًا تَبَا شَرِيهِ قَلْبِي وَإِيْمَانًا يَدُ هِبًا لَشَا عَنِي
 وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لَوْ أَنَّ فِي لَدُنِّي حَسَنَةٌ وَفِي آخِرِهِ حَسَنَةٌ
 وَقِيلَ عَذَابًا لَنَا لِحُجُوْعِهِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ
 وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوَقُّعَ لِمَا وَفَّقْتَ لِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ
 اور نماز اس شب کی آٹھ رکعت ہی بعد حمد کے جو سورہ یا ہر پڑھے اور دعا
 تیسویں دن کی یہ ہو اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَلَهِّجْنِي فِيهِ
 مِنَ الْحُبِّ بِأَمْتِحِ قَلْبِي فِيهِ يَتَقَوَّى لِقُلُوبِ يَا مُقِيْل
 عَنْ آيَةِ الْمَذْنِبِينَ ۲۴۔ تاریخ چوبیسویں شب کی آٹھ رکعت نماز ہی

ہر رکعت میں بعد از حمد جو سورہ میسر ہو پڑھے اور دعا اس شب کی یہ ہے
 يَا فَالِقَ الْأَصْبَاحِ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالنَّهَارِ قَهْرًا يَا عَزِيزًا يَا عَلِيمًا يَا ذَا
 الْبَطْنِ وَالْفَقْرَةِ وَالْأَحْوَالِ وَالْفَضْلِ وَالْأَنْعَامِ يَا ذَا الْحَوْلِ وَالْأَكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 رَحْمَةُ اللَّهِ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسًا يَا تَوَكَّلْ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرًا يَا بَاطِنًا يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

الْحَسَنَةُ وَالْأَمْتَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرْبَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ الْبَيْكَةِ فِي السَّعْدَاءِ
 وَرَوْحِي مَعَ الشَّهْدَاءِ وَأَحْصِيَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَ تُمْغِقُ رَأْسِي
 وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبْأَثِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَذْهَبُ
 الشَّكَّ عَنِّي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِنِّي فِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ
 وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ
 وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّقْوَى فَيُقِ لِمَا وَقَعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا
 وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ عَالَمِهِمْ
 وَمَا يَجُوبُ بِسُورِنِ وَنَ كِي يَمِيهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ
 مَا يَنْزِلُ فِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ مَا يُقِي ذِيكَ وَأَسْأَلُكَ التَّقْوَى فَيُقِ
 فِيهِ لِأَنَّ أَطِيعَكَ وَلَا أَعْصِيكَ يَا حَقُّوَادِ السَّائِلِينَ
 ۲۔ تاریخ نماز پنجسویں شب کی آٹھ رکعت ہی ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ
 توحید و سول مرتبہ پڑھی اور اس شب یہ دعا پڑھی یا جاعل اللیل لباسًا و
 الثَّوْبَ مَعَاشًا وَالْأَرْضَ مِهَادًا وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرُ
 يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْتَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرْبَاءُ
 وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ الْبَيْكَةِ
 فِي السَّعْدَاءِ وَرَوْحِي مَعَ الشَّهْدَاءِ وَأَحْصِيَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَ تُمْغِقُ رَأْسِي
 وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبْأَثِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَذْهَبُ الشَّكَّ عَنِّي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ
 وَإِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا

ذُرِّكَ وَشَكَرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ
 لَهُ مُحَمَّدًا قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَحَلِيهِهِ
 اور دعا چھیسیوں دن کی یہی اللہمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُحِبًّا لِأَوْلِيَاكَ
 وَمُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَنَابِسَةً خَاتَمُ أَنْبِيَائِكَ يَا عَاصِمُ قُلُوبًا لِنَبِيِّنِي
 ۲۶- تاریخ چھیسیوں شب کو آٹھ رکعت نماز ہی ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید
 سو مرتبہ اور دعا اس شب کی یہی یا جَاعِلُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ائْتِنِي يَا مَنْ
 خَلَقَ اللَّيْلَ وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَسْتَغْفِرَ أَفْضَلًا مِنْهُ وَسِرًّا نَا
 يَا مُفْصِلُ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلًا يَا اللَّهُ يَا مُجِدُّ يَا وَهَّابُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرْبَاءُ
 اللَّهُ اسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ سُبْحِي فِي هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ فِي السَّعَادَةِ وَمَرْوِيٍّ مَعَ الشُّعَدَاءِ وَأَرْحَمَ لِي فِي عِلَّتَيْنِ وَاسَاءَتِي
 مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاهِي بِهِ قَلْبِي وَلَا يَمَانًا لِيذُوبَ الشَّكُّ عَنِّي
 وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَأَتِمَّنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَأَرْزُقْنِي بِهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ
 وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 اور دعا چھیسیوں دن کی یہی اللہمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ
 مَغْفُورًا وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا وَعَيْنِي فِيهِ مُسْتَوْرًا يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ
 ۲۷- تاریخ ستائیسویں شب کو مخصوص غزل سنت ہی اور منقول ہی کہ حضرت
 امام زین العابدین علیہ السلام اس شب کو کمر راول شب سے آخر شب تک دعا
 پڑھتے تھے اللَّهُمَّ اذْنُ قُفِّي الْجَنَانِي عَنْ دَارِ الْخُرُوسِ وَالْإِنَابَةَ إِلَى
 دَارِ الْخُلُودِ وَالْإِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ الْعَوْتِ

نماز اس شب کی چار رکعت ہی ہر رکعت میں بعد حمد سورۃ المائد ایک مرتبہ اور اگر نبو کے تو سورۃ توحید پچیس مرتبہ پڑھی دعا اس شب کی یہی ہے
 يَا مَادَّ الظِّلَّ وَلَوْ تَشَيْتَ جَعَلْتَهُ سَاكِناً وَجَعَلْتَ الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا
 ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيرًا يَا دَا حَوْلٍ وَالطَّوْلِ وَالْكَبْرِ يَا
 وَالْأَلَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ الرَّحْمَانُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤَمِّنُ يَا مُهَيِّمُ يَا غَزِي يَا جَبَّارُ يَا مُكَبِّرُ يَا اللَّهُ
 يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقِيلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَأَنْ تَجْعَلَ لِسْمِي فِي هَذِهِ الدُّنْيَا فِي السُّعْدَاءِ وَرَوْحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ
 وَلَمْ حَسَنَاتِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَاتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا
 تَبَاشَّرُهُ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَدُفِّعُ الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي
 وَأَتَيْنَاكَ الدِّينَ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَبِيبُ
 وَلَمْ زُقْنِي فِيهَا خُلُوكَ وَسُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِثَابَةَ وَالْمُتُوبَةَ وَ
 التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
 اور دعا ستائیسویں دن کی یہی ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةٍ
 الْقَدْرِ وَصِيْرًا مُّوْبِقًا فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعْلَظَتِي
 وَحُطَّ عَنِّي الْوَنَرُ يَا رَاقِيًا عِبَادَةَ الصَّالِحِيْنَ
 اس شب کی چہر رکعت ہی ہر رکعت میں بعد حمد کے ستو مرتبہ آیۃ الکرسی اور
 ستو مرتبہ سورۃ توحید اور بعد نماز ستو مرتبہ صلوات پڑھی دعا اس شب کی یہی ہے
 يَا خَايِرَ النَّاسِ فِي الْيَمِّ وَالْأَرْضِ وَالْهَوَاءِ وَالْخَايِرَ مِنَ النَّوَى فِي السَّمَاءِ وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ أَنْ تَقْعَ
 عَلَى الْأَرْضِ لَا يَأْذَنُ لَهُ وَحَايِسُهُمَا أَنْ تَزُوَّكَ لَا يَأْذَنُ لِي يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ

یا کاشعُ یا اللہُ یا ابرہٰ یا باحثُ عَزَّ وَجَلَّ اَلْقَبُوْرُ یا اللہُ یا اللہُ
 یا اللہُ لَکَ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَسْمَاءُ الْعُلَیَّیَا وَالْاَکْبَرُ یا اَبُو الْاَسْمَاءِ
 اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَآلِیِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِمْ تَجْعَلُ لَکُمْ فِیْ هَذِهِ الدُّنْیَا
 فِی السَّعَادَةِ وَرَوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ اِحْسَانِیْ عَلَیَّیْنِ وَ اِسْأَلُکَ
 مَغْفِرَةً وَ اَنْ تُحِبَّ لِیْ یَقِیْنًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا
 یَذْهَبُ الشَّکَّ عَنْهُ وَ تَرْضَیْنِیْ بِمَا قَسَمْتُ لِیْ وَ اِنِّیْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً
 وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَاعًا اَنْ اُنْزِلَ لِحَرِیقِیْ وَ اَسْأَلُکَ فِیْ هَذِهِ الدُّنْیَا
 وَ شُکْرًا وَ الشُّرْبَةَ الْبَیْکَ وَ الشُّرْبَةَ الْبَیْکَ وَ التَّوْبَةَ وَ اِنِّیْ نَارٌ
 وَ التَّوْبَةُ لَیْسَ لَکَ مُحَمَّدٌ اَوْلَیُّکَ مِنْکَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنِ
 اَوْ رَدْعَا اِثْمَیْنِ وَ نَکِیْ بِهِنَّ اَللَّحْمَ وَ فِیْ رَحْمَتِیْ مِنْ اَلْقَافِلِ
 وَ اَکْرَمِیْ نَبِیِّهِ بِاِحْسَانِیْ اَلْمَسْأَلِ وَ قَرِیْبِ بَیْنِکَ وَ رَسُوْلِکَ الْمَیْکَ
 مِنْ بَیْنِ اَلْمَسْأَلِ یَا مَنْ لَا یَسْخَلُهُ لِحَاظُ الْمُلْحِیْ ۲۵
 اَوْ تَقِیْمُوْنِ شَبَّ مَسْأَلِکَ اَوْ رَدْعَا اِثْمَیْنِ وَ نَکِیْ بِهِنَّ اَللَّحْمَ وَ فِیْ رَحْمَتِیْ مِنْ اَلْقَافِلِ
 مُحَمَّدٌ فِیْهِ شَرٌّ مِثْلُ شَرِّکَ اَوْ رَدْعَا اِثْمَیْنِ وَ نَکِیْ بِهِنَّ اَللَّحْمَ وَ فِیْ رَحْمَتِیْ مِنْ اَلْقَافِلِ
 عَلَی النَّهَارِ وَ لَیْلًا عَلَی النَّهَارِ عَلَی النَّهَارِ عَلَی النَّهَارِ عَلَی النَّهَارِ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنْ هُوَ اقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرْدِ یا اللہُ یا اللہُ یا اللہُ لَکَ
 اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَسْمَاءُ الْعُلَیَّیَا وَالْاَکْبَرُ یا اَبُو الْاَسْمَاءِ اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ لَکُمْ فِیْ هَذِهِ الدُّنْیَا فِی السَّعَادَةِ وَ رَوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ
 اِحْسَانِیْ عَلَیَّیْنِ وَ اِسْأَلُکَ مَغْفِرَةً وَ اَنْ تُحِبَّ لِیْ یَقِیْنًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِیْ وَ
 اِیْمَانًا یَذْهَبُ الشَّکَّ عَنْهُ وَ تَرْضَیْنِیْ بِمَا قَسَمْتُ لِیْ وَ اِنِّیْ نَارٌ
 فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَاعًا اَنْ اُنْزِلَ لِحَرِیقِیْ وَ اَسْأَلُکَ

فِيهِمْ كَرَّمَ وَشَكَرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ
 لِمَا وَفَّقْتَ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَوْرَعًا إِذْ تَسْتَوِينِ
 وَنَ كَيْ يَوْمَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِيهِ التَّوْفِيقُ وَالْعِصْمَةُ
 وَطَهْرُ قُلُوبِهِمْ مِنْ غِيَاظِ لَتَمُوتُوا بِأَسْحَابِ عِبَادَةِ الْمُؤْمِنِينَ ۳- تاریخ
 ذوالحجہ و امین مذکور ہو کہ شب آخر غسل و روضہ حضرت امام حسین علیہ السلام
 ہو اور وواع ماہ مبارک واسطے اظہار اس حرکت کہ روزہ اور عبادت اس مہینہ کی بہترین
 و دشوار تہی سنت ہو کہ وہی اور دعائی و وواع کہ شب آخر طریقتا مستحب ہے اور اگر روز
 آخر پڑ ہو تو بھی بہتر ہے اور حدیث میں وارد ہوا ہے کہ اگر آخر ماہ میں
 اشتباہ ہو تو او نیتسویں شب حقیقا دعا و دعا پڑہ اور دعائیں
 و وواع کی بہت ہیں بہترین دعا دعا ہے و دعا صحیفہ کاملہ ہے
 اوروہ دعا یہ ہے اللَّهُمَّ يَا مَنْ لَا يَرْغَبُ فِي حُجْرَةٍ وَلَا يَنْدُمُ عَلَى عَطَاؤِ
 يَا مَنْ لَا يَكْفِي عَمْدٌ عَلَى السَّوَاءِ مِنْكَ ابْتِغَاءً وَعَفْوُكَ تَغْفُلٌ وَعَفْوُكَ بَنَاءٌ
 عَدْلٌ وَقَضَاؤُكَ خَيْرٌ إِنْ أَعْطَيْتَ لَمْ تَنْبَغِ عَطَاؤُكَ مِنْ وَإِنْ مَنَعْتَ لَمْ يَكُنْ
 مَنَعُكَ تَعْدِيًا لَشُكْرٍ مِنْ شُكْرِكَ وَأَنْتَ الْغَنِيُّ شُكْرُكَ تَكْفِي مَنْ حَمْدُكَ
 وَأَنْتَ عَلَّمْتَ هَذَا لَتَسْرِعَ عَلَى مَنْ لَوْ شِئْتَ فَضَحْتَهُ وَتَجَوَّدَ عَلَى مَنْ لَوْ شِئْتَ
 مَنَعْتَهُ وَكَلَّا سُمَّا أَهْلَ مَيْتِكَ الْفَضِيحَةَ وَالْمَعْ غَيْرَ أَنَّكَ بَنَيْتَ أَفْعَالَكَ
 عَلَى الْفَضْلِ وَاجْرَبْتَ قُدْرَتَكَ عَلَى التَّجَاوُزِ وَتَلَقَّيْتَ مِنْ عِبَادِكَ بِالْجَمَلِ وَالْجَمَلُ
 مَنْ قَصَدَ لِنَفْسِهِ بِالظُّلْمِ تَسْتَنْظِرُهُمْ يَا نَارِكَ إِلَى الْآثَابَةِ وَتَتَرَكُ مُعَاجَلَتَهُمْ
 إِلَى التَّوْبَةِ لِيَكُنْ لَا يَعْطَاكَ عَلَيْكَ هَذَا كَرَمٌ وَلَا يَشْفَعُ بِعَمَلِكَ شَقِيمٌ إِلَّا
 عَنْ طَوْلِكَ الْأَعْدَاءُ إِلَيْهِ وَيَعْدُ تَرَادُفُ الْحُجَّةِ عَلَيْكَ كَرَمًا مِنْ عَمَلِكَ يَا كَرِيمُ
 وَغَايَةُ مَنْ عَطَفَكَ يَا حَلِيمُ أَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا إِلَى عَفْوِكَ

مضان
 و شوال
 و محرم
 و ربیع الثانی

دعا و دعا
رمضان المبارک

وَسَمِعْتُهُ التَّوْبَةَ وَجَعَلْتَ عَلَى ذَلِكَ الْبَابِ كَيْلًا مِنْ وَحْيِكَ لِكَيْلَا يُضِلُّوا عَنْهُ فَقُلْتَ
 تَبَارَكَ اسْمُكَ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ اَنْ يُكْفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
 وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
 مَعَهُ يَوْمَ تُدْخِلُهُمْ فِيْ بَيْتٍ اَبَدِيٍّ وَيَايْمَانُهُمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اٰتِنَا نُوْرًا وَاغْفِرْ لَنَا
 اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَمَا عُدْرُ مَنْ اَعْفَلَ دُخُوْلَ ذَلِكَ الْمَنْزِلِ بَعْدَ فِتْنَةِ الْبَلَاءِ
 وَاقَامَةِ الدَّلِيْلِ وَاَنْتَ الَّذِيْ رَزَقْتَ فِي السَّمَوِّ عَلَى نَفْسِكَ اِعْبَادَكَ مُرِيْدُ رِيْحِهِمْ
 فِي سُلْحَرِهِمْ لَكَ وَفِيْ زُهُم بِالْوَقَاةِ عَلَيْكَ وَالرِّيَادَةِ مِنْكَ فَقُلْتَ تَبَارَكَ اسْمُكَ
 وَتَعَالَيْتَ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرًا مِّثْلَهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزِيْهِ اَمْلًا مِّثْلَهَا
 وَقُلْتَ مِثْلُ الَّذِيْنَ يَنْفَقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمِثْلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِيْ
 كُلِّ سَبْلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَقُلْتَ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَقْرِضُ اللّٰهَ
 قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفْهُ لَهُ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً وَاَلَا تَرَ نَظْرًا لَّهِ فِي الْقُرْآنِ مَنْ
 تَضَاعَفَ فِيْ احْسَانٍ وَاَنْتَ الَّذِيْ دَلَلْتَهُمْ يَقُوْلُكَ مِنْ غَيْبِكَ وَتَرِغِيْبِكَ الَّذِيْ
 فِيْهِ خَلْقُهُمْ عَلٰى مَا لَوْ سَرَتْ عَنْهُمْ لَوْ تَدْرِكُهُمْ اَبْصَارُهُمْ وَلَمْ تَوْه اَسْمَاعُهُمْ وَلَمْ
 تَلْحَقْهُمْ اَوْهَامُهُمْ فَقُلْتَ اذْكُرُوْنِيْ ذِكْرًا وَاشْكُرُوْنِيْ وَلَا تَكْفُرُوْا وَقُلْتَ لَنْ
 شُكْرَكُمْ لَا زَيْدٌ تَكْفُرُوْا لَنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابَ الشَّدِيْدِ وَقُلْتَ دَعُوْنِيْ سَمْعًا وَاَلَا الَّذِيْنَ
 يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَةِ رَبِّهِمْ اَلَيْسَ لِيْ عِبَادَةٌ غَيْرُكُمْ اَلَيْسَ لِيْ عِبَادَةٌ غَيْرُكُمْ
 اَسْتَكْبَارًا لَوْ تَوَعَّدْتَ عَلَى اَتْرِكُهُمْ دُخُوْلَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ قَدْ كَرِهْتَ اَتْرِكُهُمْ وَشُكْرُوكَ
 بِفَضْلِكَ وَدَعْوُوكَ يَا مَرْكَ وَتَصَدَّقُوا لَكَ مَلِكًا لَمْ يَزِدْكَ وَفِيْهَا كَانَتْ لِحَاثُهُمْ مِنْ
 غَضَبِكَ وَفَوْقَهُمْ بِرِضَاكَ وَلَوْ دَلَّ مَخْلُوْقٌ مَخْلُوْقًا مِنْ نَفْسِهِ عَلٰى مِثْلِ الَّذِيْ دَلَّكَ
 عَلٰى عِبَادَتِكَ فَهِيَ كَانَ مُحَمَّدٌ اَمَّا لَكَ الْحَمْدُ مَا وَجَدَ فِىْ حَمْدِكَ مَذْهَبٌ وَمَا يَفِيْ لِلْحَمْدِ لَفْظٌ
 يَحْمَدُ بِهِ وَمَعْنَى يَحْمَدُ اِلَيْهِ يَا مَنْ تَحَمَّلَ اِلَى عِبَادِهِ بِالْاِحْسَانِ وَالْفَضْلِ وَغَمَّرَهُمْ بِالْمِنْ

مَوْصُوْعًا
وَمَا لَكَ اِلَّا احْسَانٌ وَمَعْنَى يَحْمَدُ اِلَيْهِ
-

وَالطَّوْلِ مَا أَشْأَفَيْنَا لِعَسَاكَ وَأَسْبَغَ عَلَيْكَ لَمَمَتَكَ وَأَخَصَّنَا بِدُرِّكَ هَدْيَتِنَا
 لِدِينِكَ الَّذِي أَصْطَفَيْتَ وَمَلَأْتَكَ الْإِلَهِيَّةَ لَتَضِيَّتْ سَبِيلُكَ الَّتِي سَخَّيْتَ وَبَعَثْتَ
 الرُّفْقَةَ لَدَيْكَ وَالْوَصُولَ إِلَى كَرَامَتِكَ اللَّهُمَّ وَأَنْتَ جَعَلْتَ مِنْ صَفَائِكَ الْوُطَائِفَ
 وَخَصَّ بِأَمْرِكَ الْفَرُوضَ شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي اخْتَصَصْتَهُ مِنْ سَائِرِ الشُّهُورِ وَخَيَّرَ
 مِنْ جَمِيعِ الْأَزْمَنَةِ وَالْأَهْوَرِ وَأَثَرْتَهُ عَلَى كُلِّ وَقَاتِ السَّنَةِ بِمَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَ
 النُّورِ وَضَاعَفْتَ فِيهِ مِنَ الْأَعْيَانِ وَفِي شَهْرِ رَمَضَانَ الصِّيَامِ وَرَعَيْتَ فِيهِ مِنَ الْقِيَامِ
 وَأَجَلَلْتَ فِيهِ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ثُمَّ أَنْزَلْتَ فِيهِ عَلَى سَائِرِ الْأَمْصَارِ
 وَأَصْطَفَيْتَ بِفَضْلِهِ دُونَ أَهْلِ الْمَكَّةِ أَهْلَ أَهْلِ الْقُدْسِ وَأَمْرَكَ بِهَارِهِ وَقَضَا بِعَوْنِكَ لَيْلَهُ مُتَعَرِّجًا
 بِصِيَامِهِ وَقِيَامِهِ لِمَا عَرَضَتْ لَهُ مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَسَبَّحْنَا إِلَيْهِ مِنْ مَثُوبِكَ وَأَنْتَ
 الْمَلِكُ مِنْ غَيْبِ إِلَيْكَ الْجَوَادِ سَأَلْتُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْقَرِيبِ إِلَى مَنْ حَاطَ بِكَ قُرْبًا وَقَدْ
 أَقَامَ فِيْنَا هَذَا الشَّهْرَ مُقَامَ تَحِيٍّ وَصَحْبًا أَحَبَّ مَبْرُورًا رَجَعْنَا أَفْضَلَ أَرْبَاحِ الْعَالَمِينَ
 ثُمَّ قَدْ فَارَقْنَا عِنْدَ تَمَامِ وَقْتِهِ وَأَنْقَطَعَ عُمْدَتُهُ وَوَقَاءُ عُدْوِهِ فَخَنَ مَوْعِدُهُ وَوَدَاعَ
 مَنْ عَزَّ فِرَاقُهُ عَلَيْنَا وَغَمَّنَا وَأَوْحَشَنَا أَنْصَارَهُ غَمًّا وَلَوْ سَأَلْنَاكَ الزُّطَامَ لَخَفُوطٌ وَلَحْمٌ مَسْمُومٌ
 الْمَرْغِيَّةُ وَلَحَقَ الْمُقْضَى فَخَنَ قَاتِلُونَ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ اللَّهِ الْكَبِيرِ وَيَا عِيدَ أَوْلِيَاءِهِ
 الْأَعْظَمِ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ مَصْحُوبٍ مِنَ الْأَوْقَاتِ وَيَا خَيْرَ شَهْرٍ فِي الْأَيَّامِ وَالسَّاعَاتِ
 السَّلَامَ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ قَرِيبٍ فِيهِ الْأَفَالُ وَنُشِرَتْ فِيهِ الْأَعْمَالُ السَّلَامَ عَلَيْكَ
 مِنْ قَرْنٍ رَجَلٍ قَدَرُهُ مَوْجُودٌ وَأَنْجَحَ فَقْدُهُ مَفْقُودٌ وَرَجَّوْا الْوَفَاةَ السَّلَامَ
 عَلَيْكَ مِنْ أَلَيْفِ النَّاسِ قَبْلَ الْفَسَادِ وَأَوْحَشَ مِنْقُضِيَا فَمَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ
 مِنْ مَجْلَوسٍ رَمَتْ فِيهِ الْقُلُوبُ وَقَلَّتْ فِيهِ الذُّنُوبُ بِالسَّلَامِ عَلَيْكَ مِنْ نَاحِيَةِ
 عَلَى الشَّيْطَانِ وَصَاحِبِ سَهْلٍ سَبِيلِ الْإِحْسَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ مَا أَكْثَرَ
 عِتْقَاءَ اللَّهِ فِيكَ وَمَا أَسْعَدَ مَنْ دَعَى حُرْمَتَكَ بِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ أَحْمَاكَ

وعلى وودع ماه رمضان المبارك

اللهي

لِلدُّعَاءِ وَاسْتَرْكَا لَانْفِي الْعَقِيْقَةِ بِسَلَامٍ عَلَيْكَ مَا كَانَ طَوْبَكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ
 وَاهِبِكَ فِي صَدُورِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ لَا تَنَافُسُهُ إِلَّا بَامِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ السَّلَامُ عَلَيْكَ غَيْرُ كَرِيهِ الصَّلَاةِ
 وَلَا ذَمِّهِ إِلَّا بِسَلَامٍ عَلَيْكَ كَمَا وَدَّتْ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ وَغَسَلَتْ
 عَنَّا نَفْسُ الْخَطِيئَاتِ بِسَلَامٍ عَلَيْكَ غَيْرُ مَوْدِعٍ بَرٍّ مَوْلَا مَرْوُكٍ صِيَامُهُ سَامَا
 السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَطْلُوبٍ قَبْلَ وَقْتِهِ وَحَرُّونَ عَلَيْهِ قَبْلَ قَوْتِهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ كَمِنْ سَوْءٍ صَرَفَ بِكَ عَنَّا وَكَهْمٍ مِنْ خَيْرٍ أَمِضَ بِكَ عَلَيْنَا السَّلَامُ
 عَلَيْكَ وَعَلَى لَيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِي هَجَّجَ فِيهَا أَلْفُ شَهْرٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 مَا كَانَ أَحْرَصَنَا بِالْأَمْسِ عَلَيْكَ وَأَشَدَّ شَوْقَنَا إِلَىكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى
 فَضْلِكَ الَّذِي حُرْمَتُهُ وَعَلَى مَا خِصَّ بِكَ سُبْحَانَا اللَّهُمَّ إِنَّا أَهْلُ هَذَا
 الشَّهْرِ نَسْتَعِيزُ بِكَ وَنَسْتَعِزُّ بِكَ لَهُ حَيْثُ يَجْعَلُ الْأَشْقِيَاءُ وَقْتَهُ مَحْرُومًا
 لِشَقَائِهِمْ فَصَلِّهِ أَنْتَ وَلِيَّ مَا أَرْتَابِيهِ مِنْ مَعْرِفَتِهِ وَهَدَيْتَنَاهُ مِنْ سُنَّتِهِ
 وَقَدْ تَوَلَّيْنَا دُفْعِيكَ صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ عَلَى الْقَصْرِ فَإِذَا بِنَا فِيهِ قَلِيلًا مِنْ كَثَرِ
 اللَّهُمَّ عَلَيْكَ أَجْمَعُ أَقْرَابًا بِالسَّاءَةِ وَاعْتِرَافًا بِالْإِصَاعَةِ وَكَرَمًا مِنْ قَوْلِنَا عَقْدًا لِنَدْرِكُ
 وَمِنْ أَلْسِنَتِنَا صِدْقًا وَاعْتِدَارًا فَاجْرِنَا عَلَى مَا صَالِحًا بِإِيجَادِ الْمَعْرِيطَةِ الْإِسْتِدْرَاكِ
 بِهِ الْفَضْلُ الْمَرْغُوبُ فِيهِ وَلَمْ نَأْخُذْ مِنْ أَنْوَاعِ الدُّخَانِ وَوَجَّهْنَا عَلَيْكَ وَأَوْجِبَ لَنَا
 أَعْدَادًا مَقْفُورَةً كَثِيرَةً مِنْ سَقَاتِكَ كَلْبَعْرِيَّةً أَوْ أَيْدِيًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ الْقَبِيلِ
 فَإِذَا بِلَحْظَانَا فَأَعِنَا عَلَى تَنَاوُلِ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ مِنَ الْعِبَادَةِ وَأَوْفِئَا الْفِيَامَ بِالسَّخَرَةِ مِنْ
 الطَّاعَةِ وَآخِرَتَنَا مِنْ صَلَاحِ الْعَمَلِ فَايَكُونُ دَرَكًا لِحَقِّكَ فِي الثَّمَرَيْنِ مِنْ شَهْرِ الدَّهْرِ الْهَمِّ
 وَمَا لَنَا بِهِ شَيْخَانَا هَذَا أَمْرًا أَوْ أَمْرًا أَوْ قَضَاءً فِيهِ سِرٌّ وَكَتَبْنَا فِيهِ مِنْ
 خَيْرِ دَعَا عَلَى عِبَادَتِهِ أَوْ عَلَى نَسْيَانِ ظُلْمَتِنَا فِيهِ أَنْفُسَنَا وَإِنْ تَكُنَّا بِهِ مَحْرُومَةً

غَيْرَ نَافِلٍ عَلَى هَمْدِهِ وَاللهُ وَالسَّيِّدُ الْبَاقِي وَاعْفُ تَعَالَى عَنَّا وَكَوْنِ
 تَصَدَّقْنَا فِيهِ لِأَيِّمِنِ الشَّامِتِينَ وَلَا يَبْطُطُ عَيْنَانَا فِيهِ أَلَسَ الْعَالَمِينَ سَتَعْنَانَا
 مَا يَكُونُ خِلَافَهُ وَكَهْفًا رَوَّيْنَا مَا أَفْكَرْتَ مِنْهُ أَوَّلَ بَرَاءَتِكَ لَيْسَ بِتَقْدَرٍ وَفَضْلِكَ
 الَّذِي لَا يَنْقُصُ إِلَّا مَعِيَ عَلَى هَمْدِهِ وَاللهُ وَاجِبٌ مِنْهُ يَسْتَبِينَ بِشَيْءٍ نَأْوِي بِكَ لَكَ
 فِي يَوْمٍ عِيدٍ نَأْوِي بِكَ وَأَجْعَلُهُ مِنْ يَوْمٍ قَرِينًا أَجْرًا بِحَقِّهِ وَاحِدًا لَدُنْكَ
 وَأَعِزَّنَا بِمَا خَفَرْنَا مِنْ قَوْلِنَا وَمَا عَنِ اللَّهِ أَسْلَحْنَا بِالسَّيِّئَةِ مِنْ هَذَا الشَّرِّ فَطَائِبَانَا
 سَوَاءٌ جَانِبُهُ وَجْهٌ مِنْ سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا أَمْرًا سَعِيدًا أَهْلًا بِهِ وَأَجْزَلَهُمْ تَسْلِيمًا
 وَأَوْفَرَهُمْ حُطَامَةً اللَّهُمَّ وَمَنْ عَرَفَ حَقَّ الشَّهْرِ حَقَّ رُبِّيَّةٍ وَحَقَّ حُرْمَتِهِ
 حَقَّ حَقِّهِ أَوْ قَامَ بِحُدُودِهِ حَقَّ قِيَامِهِ أَوْ تَوَلَّى تَوَلَّيَهُ حَقَّ تَوَلَّيِهِ أَوْ تَقَرَّبَ
 إِلَيْكَ بِقُرْبَةٍ أَوْ جَبَّتْ رِضَاكَ لَهُ وَعَطَفَتْ رَحْمَتُكَ عَلَيْهِ فَجَبَلْنَا مِثْلَهُ مِنْ عِبَادِكَ
 وَأَعْطَيْنَا أَضْعَافَهُ مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّ فَضْلَكَ لَا يَغِيضُ وَإِنْ خَرَأَتْكَ لَا تَقْصُ بِلِغْفَرٍ
 هَارٍ أَمْعَادٍ أَحْسَانُكَ لَا تُفْنِي وَإِنْ عَطَاكَ نَحْنُ عَطَاءُ اللَّهِ هَذَا اللَّهُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَالْكُتُبُ كُنَّا فِيهِ مِثْلُ الْجَوْزِ مِنْ ضَامَةٍ أَوْ تَعَبْدُكَ فِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
 اللَّهُمَّ إِنْ أَنْتَ بَالِيكَ فِي يَوْمٍ فَطَرْنَا الَّذِي جَعَلْتَهُ لَنَا مِنْ عِيدٍ وَسَمَّيْنَا
 وَلَا هَلْ مِثْلِكَ جَمْعًا وَحُشْدًا مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ذَنْبَانَا أَوْ سَوْءٍ أَسْلَفْنَا أَوْ خَطِيئَةٍ
 أَضْمَرْنَا أَوْ تَوْبَةٍ مَنْ لَا يَخْطِئُ عَلَى رُجُوعٍ إِلَى ذَنْبٍ لَا يَعُودُ بِعَدَاهَا فِي خَطِيئَةٍ
 تَوْبَةٍ تَصَوَّرَ حَاطَمَتِ مِنَ الشَّكِّ وَالْإِيتَابِ فَتَقَبَّلْنَا مِنْهَا وَأَرْضَعْنَا مِنْهَا حَلِيمًا
 اللَّهُمَّ أَرْضَعْنَا خَوْفَ عِقَابِ لَوْ عِيدٍ سَوْءٍ وَتَوَابِ لَوْ عَوْءٍ حَقٍّ لَدُنْكَ فَالْذُّعُوكُ
 بِهِ وَكَأَنَّكَ تَسْتَعِينُكَ مِنْهُ وَاجْعَلْنَا عِنْدَكَ مِنَ التَّوَالِينِ الَّذِينَ أَوْجِبَتْ لَهُمْ مَحَبَّتُكَ
 وَفِيكَ مِنْهُمْ مُرَاجَعَةً طَائِعِيكَ يَا أَعْدَلَ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ تَجَاوَزْ عَنَّا بَابَنَا وَأَمَانًا وَلَهُلْ
 فِينَا أَجْمَعِينَ سَلَفَ مِنْهُمْ وَمَنْ غَبَرَ الْيَوْمَ الْقِيَمَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

کَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبَيْنِ وَصَلَّىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلَىٰ أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَصَلَّىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ عِبَادِكَ
 الصَّالِحِينَ وَافْضَلْ مِنْ ذَلِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ صَلَوةً تَبْلُغُنَا بِرُكَّتَيْهَا وَبِنَايَا نَفْعِهَا
 وَيَعْمُرُ نَائِشِرِهَا وَيُسْتَجَابُ لَهَا دُعَاؤُهَا إِنَّكَ أَكْرَمُ مَنْ دُعِيَ إِلَيْهِ وَالْكَفَى مَنْ
 تَوَكَّلَ عَلَيْهِ وَأَعْطَىٰ مَنْ سُئِلَ مِنْ فَضْلِهِ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب آخر ماہ رمضان
 میں دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاعْلَمْ اَنَّكَ
 اَنْ يَطْلُعَ فُجْرٌ هَذِهِ اللَّيْلَةَ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ تَوْحِقَ تَعَالٰی قَبْلَ صَبْحِ كِي اَوْ سَكُو
 بخشدیگا اور اوسکو توبہ کی توفیق کرامت فرمایگا اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھے
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعِیْتَ بِهٖ وَادْخُلْنِیْ مَا رَضِیْتَ بِهٖ عَنْ عَمَلِیْ
 وَعَنْ اَهْلِیَّتِیْ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلِیْہُمْ وَلَا تَجْعَلَ
 وَدَاعَ شَہْرِیْ هَذَا وَدَاعَ خُرُوجِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَلَا فَلَاحَ اٰخِرِ عِبَادَتِکَ وَ
 وَفَّقْنِیْ فِی الْمَسْئَلَةِ الْقُدْسِیِّ وَاجْعَلْهَا لِيْ خَیْرًا مِنْ الْفِیْ شَہْرِیِّ مَحْرُ
 نًا عَنِ الْاَجْرِ وَالْجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ بِرِضَاكَ الرَّبِّ
 اس شب کو بند و نکاح آزاد کرنا نہایت ثواب ہے اور حضرت امام زین العابدین
 علیہ السلام اپنے غلام کو جو سال بہرین خرید فرماتے تھے شب آخر ماہ مبارک
 آزاد کر دیتے تھے اور ایک حدیث میں وارد ہے کہ شب آخر سورہ انفعام
 رکھیں اور سو مرتبہ استغفر اللہ و اتوب الیکہ کہنا سنت ہے اور
 نماز اس شب کی بارہ رکعت ہے ہر رکعت میں بعد حمد پیش مرتبہ سورہ توحید
 پڑھے اور بعد فارغ ہونے کے سو مرتبہ صلوات محمد اور
 آل محمد علیہ وسلم پڑھئے اور دعا اس شب کی یہ ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغُ لِكُرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَالِهِ
 أَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ
 يَا فَاعِلُ الرَّحْمَةِ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اللَّهُ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ
 يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ
 الْعَالِيَا وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْإِلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَأَنْ تَجْعَلَ أَسْمِي فِي هَذِهِ الْبَيْتَةِ فِي السَّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّعَدَاءِ
 وَأَحْسِنِي فِي عِلِّيِّينَ وَلَا مَسَاءَ فِي مَغْفُورَةٍ وَأَنْ تَهَبَ لِي
 يَقِينًا تَبَانِي بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَذْهَبَ الشَّكَّ عَنْهُ وَتَرْضِيَنِي بِمَا
 قَسَمْتَ لِي وَأَتَيْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَسَمْنَا
 عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَأَسْرُفْنَاهُ فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ
 إِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدًا
 وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِمْ وَاجْمَعَيْنِ دُعَائِي سَيِّدِ
 دُنْيَايَ هُوَ اللَّهُ أَجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ
 عَلَى طَاعَتِكَ وَبِرِضَاكَ الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ فَارْقُ عَمَّا لَا أُصُولُ
 بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَاحْمَدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 فَأَعِدْ زَادَ الْعَادِمِينَ مَذْكُورِهِ كَجَمْعَةِ آخِرِينَ وَدَاعِ جَمْعَةِ بَادِيَاءِ مَبَارِكِ
 كَرْنَا مَسْتَحِبِّ هِيَ خِيَانَةُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ سَعْدِ مَقُولِهِ كَمَا وَهَّكَ
 بَيْنَ كَرَمِينَ خَدَمَتْ حَضْرَتُ رَسُولِ صَلَوَاتِهِ وَآلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَضْرَتُ كَلِيٍّ نَظَرُ حَسْبِهِ
 تَوْفَرِيَا كَمَا جَابِرُ رَجِيئِهِ آخِرَاءُ رَمَضَانَ هُوَ سَكُونُ دَعَاكَ كَمَا اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ الْخَرَدَ
 الْعَرْدَ مِنْ صِيَامِنَا آيَاتُهُ فَأَجْعَلْنِي مَرَحُومًا لَا تَجْعَلْنِي
 مَحْجُورًا مِمَّا اسْوَأَ سَطِيكِهِ حُوَّاسَ دَعَاكَ أَسْ رُوزِ بَرِّهِ كَا دَعَا مَرْيَمَ سَعْدِ

ایک امر اوسکو حاصل ہوگا یا یہ کہ سال آئندہ ماہ مبارک اوسکو نصیب ہوگا یا امر بیش
گناہ اور رحمت خدا او کے عاید حال ہو گے مطلب چھٹا
اول اعمال کے بیان میں جو وہ آخر میں ہر شب کرنا چاہئے
حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ حضرت آخر کو ہر شب فرماتا ہے
اللَّهُمَّ أَنْتَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ
الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَمْتَ
حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا أُنْزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنُ وَخَصَّصْتَ لَهُ
بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ اللَّهُمَّ وَهَذِهِ
أَتَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَلَا تُقْضَتْ وَلِيَا إِلَيْهِ قَدْ تَصَرَّ مَسْتُ
وَقَدْ صِرْتُ يَا إِلَهِي مِنْهُ إِلَى مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَأَخْصَهُ
لِعَدَدِهِ مِنْ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فَاسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ مَلَائِكَتُكَ
الْمُقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَائُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ
تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ
تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ يَا أَلَمِنَ يَوْمِ
الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ الرَّبِّ وَأَعُوذُ
بِرُحْمَتِكَ الْكَرِيمِ وَجَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ يَنْقُضَ آبَاءُكُمْ
شَهْرَ رَمَضَانَ وَلِيَا إِلَيْهِ وَلَكَ قَبْلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تَوْخَلُّهُ لِيُخَذَنِي
بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ يُنْقِضَ بِهَا مَنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي سَيِّدِي سَيِّدِي
سَيِّدِي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ الْآلَةِ الْآلَتِ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ
رَضِيتَ عَنْهُ فِي هَذَا الشَّهْرِ فَلَمْ دَعْنِي رِضًا وَإِنْ لَمْ تَكُ رَضِيتَ
عَنْهُ مِنَ الْآلَتِ فَإِذْ عَفَى يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ اور مکر فرماتے
تھے يَا مَلِيْنَ الْحَدِيدِ لَدَاؤَدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضَّرِّ
وَالْكَرْبِ اَعْظَامُ عَنْ اَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيُّ مُفْرِجِ هَمِّ
يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيُّ مُنْقِصِ غَمِّ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعَيْنَ وَافْعَلْ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلا تَفْعَلْ بِمَا اَنَا اَهْلُهُ
اور سند معتبر سے منقول ہو کہ ہر شب اس بن شبو میں یہ دعا پڑھا عَوْذُكَ جَلِيلُ
وَجْهَكَ الْكَرِيمُ اَنْ يَنْقُضِيَ عَنْكَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ
الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ وَبَقِيَ لَكَ عِنْدِي تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ
تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامِ۔

باب ۲۳ تیغیسوان ماہ شوال اور اس کے احکام و اعمال
کے بیان میں اور اس باب میں تین مطلب ہیں
مطلب پہلا اختیارات اور ولادت و وفات ائمہ کے بیان میں کہ جو اس
مہینے میں واقع ہوئی ہیں رسالہ اختیارات میں آنحضرت مجلسی علیہ الرحمہ نے
لکھا ہے کہ جس سال ماہ شوال میں سورج گھٹن ہو گا بلا و ہند میں فوج اور قتل بہت ہو گا
اور گمانس زمین کی شہر باری مشرق میں بہت ہوگی اور جس سال ماہ شوال میں چاند
ہوگا بادشاہ و شہنشاہ غالب ہوگا اور آدمیوں میں فتنہ بہت ہوگا اور تقویم الحسین میں
ہو کہ بروایت جناب امیر المؤمنین علیہ السلام چھٹی اور آٹھویں اور بروایت حضرت
صادق علیہ السلام دوسری اس مہینے کے محفل کہ ہو اور زاد المعاد میں لکھا ہے
کہ ماہ شوال میں عایشہ کا عقد واقع ہوا ہے اور اس عقد کی وجہ سے اکثر فسق و فساد
ہوئی ہیں اور بعض روایات سے اس مہینے میں کراہت نکاح معلوم ہوتی ہے اگر شوال کے

وَعَالِمُ غَايَةِ الْعِلْمِ

میں نے نکاح کر لیا ہے احتراز کیا جاوے تو بہتر ہو اور پہلی تاریخ اس مہینے کی عید فطر
 ہو اور خیرۃ الدعوات میں شیخ مفید علیہ الرحمۃ سے نقل کی ہو کہ اس روز عمر بن عباس
 مرا ہو اور پندرہویں تاریخ اس مہینے کے بنابر اشہر جنگ حد واقع ہوئی ہو اور اسی روز
 حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو وجہ شمس ہوئی ہو اور تحفۃ الزائرین ہے کہ
 پندرہویں کو احتمال وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور
 خیرۃ الدعوات میں ہے کہ اس روز حضرت حمزہ کے شہادت واقع ہوئی ہو
مطلب دوسرا بیان میں اعمال ماہ شوال کے
 کتاب مصباح میں مذکور ہے کہ غسل شب عید فطر سنت ہے اور زیارت
 جناب امام حسین علیہ السلام ہی شب عید فطر اور روز عید فطر مستحب ہو اور زوالِ ماہ
 میں حضرت رسول سے منقول ہے کہ جو کہ شب عید عبادت میں بسر کرے نہ مکیا دل و سکا
 اوس ورنہ بسبب خوف و ہما و مردم مردہ ہو گا اور حضرت امام جو باقر سے مروی ہے کہ حضرت نے فرمایا
 کہ میری پدر بزرگوار علی بن الحسین شب عید فطر عبادت میں اور نماز میں تا صبح بسر کرتے تھے اور تمام
 رات مسجد میں رہتے تھے اور کہتے تھے کہ اے فرزند آجکی رات کم شب قدر سے نہیں ہو اور منقول ہے کہ
 ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ لوگ کہتے ہیں کہ جو شخص ماہ
 رمضان میں روزہ رکھتا ہو اوپر شب قدر کو آمزش خدا نازل ہوتی ہو حضرت نے فرمایا
 کام کہ نہ تو الیکو مزدوری نہیں دیتا مگر بعد فراغ کار اور وہ شب شب عید ہو
 راوی نے عرض کی کہ اس شب میں کیا اعمال بجا لاؤں حضرت نے فرمایا کہ جب غروب ہو تو
 تو غسل کر اور غایت قریب و نافع دعوت ہو غایت ہو تو باتھو کو آسمان کی طرف بلند کر اور کہہ
يَا ذَا الْمَلِكِ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُودِ يَا مُصْطَفَى مُحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ حَصَيْتُهُ وَهُوَ كَيْفَهُ لَكَ
 تو کتاب میں پس سجدہ میں جا اور سو مرتبہ کہہ **تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ**

پس جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کر کہ انشاء اللہ تعالیٰ برائیگی اور بسندہ متعجب حضرت
 امیر علیہ السلام سے منقول ہو کہ حضرت شب عید مقرر رکعت نماز پڑھتے تھے
 پہلی رکعت میں بعد حمد ہزار مرتبہ قل هو اللہ احد اور دوسری رکعت میں
 ایک مرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرتے تھے اور ستر مرتبہ کہتے تھے
 اَتُوبُ إِلَى اللَّهِ بعد اسکے فرماتے تھے يَا ذَا الْمَلِكِ وَالْجَبِّ يَا مُصْطَفَى
 مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ پر حاجت اپنی
 خدا سے طلب کرتے تھے اور فرماتے تھے قسوہ حق کی اوس خدا کی
 کہ جان میری اوسکے قبضہ قدرت میں ہو کہ جو اس نماز کو پڑھے جس حاجت
 کو خدا سے طلب کر گیا البتہ خدا اوسکی حاجت بر لائیگا اور اگر گناہ اوسکے
 بقدر ریگ بیابان کے ہونگے تو خدا بخشد گیا اور بعد از سنت ہو کہ یہ دعا پڑھے
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا مُلْكُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ
 يَا اللَّهُ يَا سَلَامُ يَا اللَّهُ يَا مُنْجِي يَا اللَّهُ يَا مُهَيِّمُ يَا اللَّهُ يَا
 عَزِيزُ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ يَا اللَّهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا اللَّهُ
 يَا بَارِئُ يَا اللَّهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا عَالِمُ يَا اللَّهُ يَا عَظِيمُ يَا اللَّهُ
 يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَلِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ
 يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ يَا اللَّهُ
 يَا وَاحِدُ يَا اللَّهُ يَا وَحِيدُ يَا وَفِي يَا اللَّهُ يَا مَوْلَى يَا اللَّهُ يَا
 تَاضَعُ يَا اللَّهُ يَا سَرِيعُ يَا اللَّهُ يَا شَدِيدُ يَا اللَّهُ يَا رَوْفُ يَا اللَّهُ
 يَا رَقِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ يَا اللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا اللَّهُ يَا
 عَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا حَفِيزُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا سَيِّدُ السَّاعَاتِ يَا اللَّهُ
 يَا أَوَّلُ يَا اللَّهُ يَا آخِرُ يَا ظَہِرُ يَا بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا خَافِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَظِيْمِ بِسْمِ سُبْحٰنِ بَابِ اَوْرَكِيْ يٰ اَللّٰهُ يٰ اَللّٰهُ يٰ اَرَبُّ
 يٰ اَللّٰهُ يٰ اَرَبُّ يٰ اَللّٰهُ يٰ اَرَبُّ يٰ اَللّٰهُ يٰ اَرَبُّ يٰ اَللّٰهُ يٰ اَرَبُّ يٰ اَللّٰهُ يٰ اَرَبُّ يٰ اَللّٰهُ
 تَنْزِلُ كُلِّ حَاجَةٍ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ فِيْ حِزْنٍ وَنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ
 وَالْاَسْمَاءِ الْمَشْهُورَاتِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى سُرَادِقِ عَرْشِكَ
 اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقْبَلَ مِنِّیْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَتُكْتَبَ لِيْ
 فِيْ الْاَوْدِيْنَ اِلَى بَيْتِ الْحَرَامِ وَتُصَفَّرَ لِيْ عَنِ الذُّنُوبِ الْعِظَامِ وَ
 تُسْتَجِرَّ لِيْ يٰ اَرَبُّ كُنُوْزِكَ يٰ اَرَحْمَنُ اورايك روایت میں بجاے
 ہزار مرتبہ قل هو اللہ کے شہور مرتبہ ہی وارو ہوا ہو اور سنت موکدہ ہی
 کہ شب عید بعد نماز مغرب و بعد نماز عشا اور بعد نماز صبح اور بعد نماز عید ان
 تکبیرات کو پڑھے اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
 وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اعمال عید روز عید زکوٰۃ فطرہ واجب موکدہ ہے اور ذکر اور سکا
 انشاء اور مطلب آئندہ مین ہوگا اور سنت ہی کہ روز عید اول روز
 افطار کرے اور سنت ہی کہ خرے سے افطار کرے اور عید کے دن غسل سنت
 موکدہ ہی اور بعض واجب جانتے ہیں اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہی
 کہ یہ غسل کسی حیت کے نیچے کری اور زیر آسمان نکرے اور پہلے غسل کرے پھر دعا پڑھے
 اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَضَدَّ يَقَابِكَ تَابًا وَابْتِغَاءَ سِتْنَتِكَ صَلِّ اللّٰهُ
 عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرِسْمِ اسد کی اور غسل کری اور جب غسل سے فارغ ہو تو کہے اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ
 كَفَّارَةً لِّذُنُوْبِيْ وَطَهْرَةً لِّبَنِيْ اللّٰهِ اَذْهَبْ عَنِّي الدَّنَسَ اور زیارت حضرت
 امام حسین علیہ السلام روز عید سنت موکدہ ہے اور ثواب وسکا بہت ہی اور کیفیت
 نماز عیدین تیسرے باب میں بیان ہوئی ہی اور دعائیں بعد نماز عید کے

علماء امامیہ رضوان اللہ علیہم نے کتب ادعیہ میں بہتر نقل فرمائی ہیں
 لیکن بہترین دعا دعا کا ملکہ ہے اور وہ دعا یہ ہے
 یا مَنْ يَرْجُو مِنْ لَاحِظِهِ الْعِبَادَةَ وَيَا مَنْ يَقْبَلُ مِنَ لَاقِبِهِ الْبِلَادَ وَيَا مَنْ
 لَا يَحْقِرُ أَهْلَ الْحَاجَةِ إِلَيْهِ وَيَا مَنْ لَا يَحْبِيبُ الْمُنَاجِينَ عَلَيْهِ وَيَا مَنْ لَا يَحْبُو
 بِالرَّدِّ أَهْلَ الدَّاءِ عَلَيْهِ وَيَا مَنْ يَحْبِبُ صَغِيرَ مَا يَحْتَفِ بِهِ يَشْكُرُ سِوَى
 مَا يَعْمَلُ لَهُ وَيَا مَنْ يَشْكُرُ عَلَى الْقَلِيلِ وَيَجْازِي عَلَيْهِ بِالْجَلِيلِ وَيَا مَنْ يَدْنُو
 إِلَى مَنْ دَنَى مِنْهُ وَمَا مِنْ يَدٍ عَوَّ إِلَى نَفْسِهِ مِنْ أَدْرَمَنَةٍ وَيَا مَنْ لَا يَغِيرُ
 النِّجْمَةَ وَلَا يَبَادِرُ بِالْمُقَمَّةِ وَيَا مَنْ يَقْرَأُ لِحَسَنَةٍ حَتَّى يَفِيضَ وَيَتَجَاوَزَ عَنِ السَّيِّئَةِ
 حَتَّى يَعْطِيَهَا انْفِرَافَ الْأَعْمَالِ وَدُونَ ذَلِكَ مَكَرٌ بِالْحَاجَاتِ وَأَمْتِلَاتِ بِفَيْضِ
 جُودِكَ أَوْعِيَةِ الظُّلُمَاتِ وَتَفَتِّحْ دُونَكَ مَوْجِعَ تَعْيِكَ الْبَصَائِتِ فَكَانَ الْعُلُوُّ الْأَعْلَى
 فَوقَ كُلِّ عَالٍ وَالْجَلَالُ الْأَعَزُّ فَوقَ كُلِّ جَلَالٍ كُلُّ جَلِيلٍ عِنْدَكَ ضَعِيفٌ
 وَكُلُّ شَرِيفٍ فِي جَنْبِ شَرَفِكَ خَضِيعٌ خَابَ الْوَاقِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ وَخَسِمَ
 الْمُتَعَرِّضُونَ لَكَ وَالْكَافِرُ ضَاعَ الْمُلُوكُ إِلَّا بِكَ وَاجْدُبْ لِنُتْجِعُونَ إِلَّا بِكَ
 أَنْتَ جَمَّ فَضْلُكَ بِأَمْرِكَ مَفْقُوحٌ لِلرَّاحِيَيْنِ وَجَوْحٌ لِمُبَاحِرِ السَّائِلِينَ وَاعْلَمْ أَنَّكَ
 قَرِيبٌ مِنَ السُّتَغِيثِينَ لَا يَحْبِيبُ مِنْكَ الْإِمْلُونُ وَلَا يَكْسِبُ مِنْكَ الْفُتُونُ الْمُتَعَرِّضُونَ
 وَلَا يَشْفَعُ بِفَقْرِكَ الْمُسْتَغْفِرُونَ وَلَا يَرْفُقُكَ مَسْوَطُ لَيْلٍ عَصَاكَ وَحُلْمُكَ
 مُعْتَرِضٌ لِمَنْ ذَاوَلَكَ عَادَتَكَ الْأَصْحَانُ إِلَى السُّبُحِيِّينَ وَسُنَّتُكَ الْإِبْقَاءُ
 عَلَى الْمُعْتَدِينَ حَتَّى لَقَدْ غَرَبَتْهُمُ أُنْثَى عَنْ الرَّجْوِ وَعَصَدَتْهُمُ أُمُودُكَ عَنْ
 التَّوَدُّعِ وَأَمَّا يَا نَبِيَّ اللَّهِ لِيَقْبَلُوا إِلَيَّ أَمْرًا وَأَمَلًا ثُمَّ لِيَقْبَلُوا إِلَيَّ أَمْرًا وَمَلِكًا مَنْ
 كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّطَاءِ وَخَفَّتْ لَهُ يَدَاوٍ مِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ خَذَلَتْهُمَا
 كَاهُ صَابُورُونَ إِلَى حِكْمِكَ وَأَمْرُهُمْ أَثَلَةٌ إِلَى أَمْرِكَ لَمْ يَنْفَعِ عَلَى طُولِ مَدَّةٍ

سُلْطَانُكَ وَلَمْ يَدَّ حَصْرُ لَتَرْكُ مُعَاجَلَتِهِمْ بِهَذَاكَ حُجَّتُكَ قَائِمَةٌ لِأَنَّ حُجَّتَ
 وَ سُلْطَانُكَ ثَابِتٌ لِأَيِّزٍ وَلِأَيُّوْلٍ فَالْوَيْلُ لِلدَّائِمِ لِمَنْ جَنَحَ حَنَكُ وَالْحَيِيَّةُ لِلخَاذِلَةِ
 لِمَنْ خَابَ صِنَكُ وَالشَّقَاءُ الْأَشَقُّ لِمَنْ اغْتَرَبَكَ مَا أَكْثَرَ تَصَرُّفَهُ فِي عَذَابِكَ
 وَمَا أَطْوَلَ تَرَدُّدَهُ فِي عِقَابِكَ وَمَا أَبْعَدَ غَايَتَهُ مِنَ الْفَرَجِ وَمَا أَقْطَعَهُ مِنْ
 سَهْوِهِ الْخُرْجِ عَدَلًا مِنْ قَضَائِكَ لَا تَحُومُ فِيهِ وَإِضَافًا مِنْ حُكْمِكَ لَا تَحْيِفُ
 عَلَيْهِ فَقَدْ ظَاهَرَتِ الْحُجُومُ وَأَبْلَيْتِ الْأَعْذَارُ وَقَدْ تَقَدَّ مَتَّ بِالْوَعِيدِ وَتَلَقَّتِ
 فِي التَّرْغِيْبِ وَضَرَبْتَ الْأَمْثَالَ وَأَطْلَتِ الْأَهْمَالُ وَآخَرْتَ وَأَنْتَ مُسْتَطِيعٌ
 لِلْمُعَاجَلَةِ وَتَانَيْتِ وَأَنْتَ مُلَى بِالْإِبَادَةِ لَمْ تَكُنْ أَنْتَ عَجْزًا وَلَا إِهْمَالًا كُ
 وَهَذَا وَلَا إِسْأَالَكَ عَقْلًا وَلَا انْتِظَارًا مُلْدَلَةً بَلْ لِيَكُنْ حُجَّتُكَ أَبْلَغَ وَ
 كَرَمُكَ أَكْمَلَ وَأَحْسَنًا أَوْ فِي وَنِعْمَتِكَ أَسْمَى كُلِّ ذَلِكَ كَانَ وَلَمْ تَزَلْ وَهُوَ كَارِبٌ
 وَلَا تَزَالُ حُجَّتُكَ أَجَلُ مَنْ أَنْ تَوْصَفَ بِكُلِّهَا وَحُجَّتُكَ أَرْفَعُ مِنْ أَنْ تُعَدَّ بِكُلِّهَا
 وَنِعْمَتُكَ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُحْصَرَ بِأَسْرِهَا وَأَحْسَنًا أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُشْكَلَ
 عَلَى أَقْلِهِ وَقَدْ قَصُرَ فِي السُّكُوتِ عَنْ تَحْمِيدِكَ وَفَضْلِهِ الْأَمْسَاكُ
 عَنْ تَحْمِيدِكَ وَقُضِيَ أَرَى الْأَقْرَبَ الْحُسُورَ لَا رَغْبَةَ بِالْإِلَهِ بَلْ عَجْزًا فَهَذَا إِذَا بَالَا
 إِلَهِي بَيْنَ يَدَيْكَ أَوْ مَكَاتٍ بِالْوِاقَادَةِ وَأَسْأَلَكَ حَسَنَ الْإِثْمَةِ فَضْلًا عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَإِلَيْهِ وَاسْمِعْ لِحَوَايَ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَلَا تَقْصُرْ دِيُونِي بِحَيْبِهِ وَلَا تَجِبْهُ بِالرَّدِّ فِي
 مَسْئَلَتِي وَالْكَرَمُ مِنْ عِنْدِكَ مُنْصَرَفٌ وَإِلَيْكَ مُنْقَلِبٌ أَنْكَ عَائِدُ ضَائِقٍ
 بِمَا تَرِيدُ وَلَا عَاجِزٍ عَمَّا تَسْأَلُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَكُلُّ شَيْءٍ خَبِيرٌ
 بِصَبْرِي وَلا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ **مطلب تیسرا** زکوۃ فطرہ کے
 بیان میں زاد المعاد میں مذکور ہے کہ زکوۃ فطرہ واجب ہو کہ ہے اور جن اشخاص پر
 زکوۃ فطرہ واجب ہو تو اوسکا ترک گناہ کبیرہ ہے اور فطرہ شرط قبولِ فزہ ماہ رمضان

چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس طرح نماز میں محمد و آل محمد صلوٰۃ
 بیعت متمم نماز ہے اسی طرح زکوٰۃ فطر میں متمم روزہ ہوا گد
 عدا زکوٰۃ فطر مذکور روزے اور اسکے قبول نہیں ہوتے اور اگر تشہدین محمد و آل محمد
 صلوٰۃ نہیں بھیجے تو نماز اسکی مقبول نہیں ہوتی اور منقول ہے کہ کوئی مال فرمایا جو احرامین
 تلف نہیں ہوتا مگر زکوٰۃ مذنیہ کی وجہ سے اسی طرح فطرہ زکوٰۃ بدن ہے اور بدن کو
 بخل اور تمام کثافتہا سے باطنی سے پاک کرتا ہے اور زکوٰۃ فطرہ نبی و الاہر بلا و دوسرے
 سال تک محفوظ رہتا ہے چنانچہ بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے
 معتب اپنے وکیل خرج سے فرمایا کہ جا اور میرے جمیع عیال کا مع غلاموں اور لونڈیوں کو
 فطرہ دے اور ایک کا بھی انہیں جو فطرہ ترک نہ کرنا اس واسطے کہ اگر ایک کا بھی فطرہ نہیں
 ترک کر گیا تو مجھے خوف ہے کہ وہ اس سال مر جائے اور زکوٰۃ فطرہ نابالغ اور دیوانہ
 اور غلام پر واجب نہیں ہے اور اگر نابالغ اور دیوانہ عیال دوسرے کے ہوں تو اوپر
 واجب ہے کہ فطرہ اٹکا دے اور بنیاد مشہور زکوٰۃ غلام کے آقا کو دینا چاہیے مگر جبکہ
 عیال دوسرے کا ہو تو اس صورت میں زکوٰۃ اس شخص پر واجب ہوگی کہ جس عیال میں
 وہ غلام داخل ہوگا اور اشہر اور اقویٰ یہ ہے کہ فطرہ واجب ہو نہیں تو نگرہی شرط ہے
 اور وہ موافق مشہور کے یہ ہے کہ برس دن کا قوت اپنا اور اپنے عیال کا رکھتا ہو
 یا ایسا کام جانتا ہو کہ اسکے اور اسکے عیال کی معیشت کو کافی ہو اور کچھ کہتے ہیں
 کہ اگر شب عید اپنے اور اپنے عیال کی قوت سے زیادہ بقدر فطرہ رکھتا ہو تو اوپر
 بھی زکوٰۃ فطرہ واجب ہے اور اظہر ہے کہ اوپر سنت ہے اور اگر شخص محتاج ایک فطرہ
 اپنے عیال میں دست بدست پر لے دوسرے محتاج کو دیدے تو سب فطرہ کا ثواب
 پائے گی اور جو سال ہر کا قوت رکھتا ہو اوپر فطرہ اپنا اور اپنے عیال کا واجب ہے
 اور وہ ہمان کہ جو ماہ رمضان کے آخر روز قبل شام کسی شخص کے گھر میں وارد ہو

اور افطار کرے تو اس کا فطرہ بھی واجب ہے اور اگر بعد شام کے کوئی آئے اور اس کے مال میں سے افطار کرے یا نہ کرے تو واجب نہیں ہے اور اگر مہمان پہلے شام کے آئے اور افطار اس کے مال سے نہ کرے احتیاط یہ ہے کہ مہمان اور صاحب خانہ دونوں فطرہ دین یا ایک انہیں سے دوسرے کے اذن سے مستحق کو قریب الی الفطرہ دینی اور خیریت میں ہے کہ احتیاط یہ ہے کہ مہمان اپنا فطرہ خود بھی دے اور جس صورت میں کہ مہمان عیال صاحب خانہ سمجھا جائے تو اس صبرت میں مہمان کو فطرہ دینا لازم ہوگا اور زوالہ معاویہ مذکور ہے کہ اگر ایک شخص کسی دوسرے شخص کو خرچ و نفقہ دیتا ہوا اور وہ دوسرا شخص اس شخص اول کے عیال میں داخل نہ ہو اور شخص اول کے گھر میں نہ رہے نہ رہتا ہو تو اس دوسرے شخص کا فطرہ اس نفقہ و خرچ دینے والے پر واجب نہیں ہے اور اسی طرح اگر شب عید شام کے پہلے ہمسایہ کے لینے کا تاجیجہ یا کسی فقیر کو کچھ دے تو یہی فطرہ واجب نہ ہوگا اور موافق مشہور کے وقت فطرہ دینا کاشب عید سے تا ثلثہ روز عید ہی اور احتیاط یہ ہے کہ رات کو فطرہ جدا کرین اور پہلے نماز عید کے دین اور جنس فطرہ وہ ہے جو قوت غالب انسان کا ہو اور احتیاط یہ ہے کہ جو یا گیتوں یا خیر یا مویز دین اور بہتر یہ ہے کہ خیر یا دین بعد اسکے مویز بعد اسکے جو قوت غالب ہو مقدار فطرہ یہ ہے کہ ہر شخص ایک صاع دے یعنی اڑھائی سیر بحساب سیر شاہی بنایہ تحقیق بعض علما مگر احتیاط نے تین سیر سیر قدیم سے ہے اور چاہیے کہ اس شخص کو فطرہ دین کہ جو اپنا اور اپنے عیال کا سال بہر کا قوت نہ رکھتا ہو اور سائل بخت نہ ہو اور احتیاط یہ ہے کہ فاسق نہ ہو اور صالح نہ ہو اور مقتضائے احتیاط یہ ہے کہ زمان غیبت امام علیہ السلام میں مجتہد جامع الشرائط عالم عادل کو دین کہ وہ مستحق کو پہنچائے اور بعض علما اسکو واجب جانتے ہیں اور چاہیے کہ ایک محتاج کو کم ایک صاع سے دین اور ایک آدمی کو کوئی فطرہ دے سکتے ہیں اور فطرہ اپنے

واجب النفقہ کو نہیں دی سکتے اور عزیزان غیر واجب النفقہ کو فطرہ دینا بہتر ہے بعد اوسکے محتاجین ہمسایہ کو بعد اوسکے اون لوگوں کو کہ افضل اور صالح تر اور پریشان تر ہوں اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہیں دی سکتے اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید و نوں کو دینے میں اور ختم میں مذکور ہے کہ اگر بجائے جنس فطرہ قیمت اسکی دین قہر ہی کافی ہے

باب گیارہ ان بیان میں ماہ ذیقعدہ الحرام کے اس باب میں دو مطلب ہیں مطلب پہلا بیان میں اختیارات اور سعد و محسن اور ولادت و وفات کے اور جو امور کہ اس مہینے میں واقع ہوئے ہیں۔ بحار کی چودہویں جلد میں اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ ذیقعدہ میں سورج گمن ہوگا مہینہ بہت برسیگا اور ناحیہ فارس میں خرابی ظاہر ہوگی اور جس سال ماہ ذیقعدہ میں چاند گمن ہوگا شہر مای عظیم میں فتح ہوگی اور مبنی زمینوں اور پہاڑوں سو خرابی پیدا ہوگی اور تقویم المحسنین میں ہے کہ بروایت جناب میر المؤمنین علیہ السلام چہٹی اور دسٹویں اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس مہینے کی بخش اکبر ہے پہلی تاریخ کو اس مہینے کی خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تیس شبوں کا وعدہ کیا تھا اور پانچویں کو حضرت ابراہیم اور حضرت اسمعیل علیہما السلام کو بتائے کہ جبکہ باند کیا اور تحفہ الزام میں ہے کہ بنا بر مشہور گیارہویں تاریخ ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام کے ہے اور یہی دن وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا ہے اور جلاء العیون اور تقویم المحسنین میں ہے کہ بعضوں کے نزدیک تیسٹویں تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام کے ہے اور زوال المعاد میں ہے کہ پچیسویں شب کو اس مہینے کی ولادت حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی ہے اور پچیسویں تاریخ اس مہینے کی

وحوالارض ہے یعنی زمین کجی کے نیچے پھیلائی گئی یہ دن بہت مبارک ہے اور اسی روز حضرت قایم علیہ السلام ظہور فرمائینگے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ خدائے اس روز اپنی رحمت بند و پرنازل کی ہے اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ پہلے جو آسمان سے زمین پر رحمت نازل ہوئی ہے وہی دن تھا اور تعظیم کعبہ کا حضرت آدمؑ کو اسی روز حکم ہوا اور اس روز کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر تشریف لائے اور تقویم المحسنین میں ہے کہ اونیسویں تاریخ اس مہینے کی خدائے کجی کو دنیا میں ہوا اور اول رحمت تھی کہ خدائے آسمان سے زمین پر نازل کئے اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ امر پچیسویں تاریخ واقع ہوا اور تحفۃ الزائر اور جلاء العیون میں ہے کہ وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی روز آخر ماہ ذیقعدہ واقع ہوئی لہذا حضرت کی زیارت پڑھنا اس روز مناسب ہے اور زیارت جامعہ کہ جو باب زیارات میں بیان ہو چکی ہے اس کا پڑھنا بہتر ہے مطلب دو سہرا بیان میں اعمال ذیقعدہ کے زاد المعاد میں مذکور ہے کہ یہ مہینہ اول ماہ ہای حرام میں سے ہے کہ خدائی ان مہینوں کو قرآن میں یاد فرما ہے اور وہ ذیقعدہ اور ذی الحجہ اور محرم اور ماہ ربیع ہی اور ان مہینوں میں کفار سے ابتدا سے قتال نہیں کیا جاتی تھی اور شیخ مفید وغیرہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو ایک مہینے میں ماہ ہای حرام میں سے نہ پختہ اور جبکہ اور شنبہ کو علی الاطلاق روزہ رکھے نو سو برس کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جاتا ہے اور کتاب اقبال میں لکھا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روز یکشنبہ ماہ ذیقعدہ کو وہ تشریف سے تشریف لائے اور فرمایا کہ اسی گروہ مردمان تم میں سے کون شخص توبہ کا ارادہ رکھتا ہے لوگوں نے عرض کی کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب راہ

تو بہر کہتے ہیں فرمایا کہ غسل اور وضو کرو اور چار رکعت نماز بجالاؤ ہر رکعت میں
 فاتحہ الكتاب ایک مرتبہ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تین مرتبہ اور بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
 بعد اسکے ستر مرتبہ استغفار کرو اور لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيمِ الْعَظِيمِ
 کو پچاس بار پڑھا کر یا غُفْرَانَ غُفْرَتِي وَقَدْ نَبِّئْتُ جَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ كَقَوْلِكَ
 فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا أَنْتَ کو بعد اسکے فرمایا میری امت میں سے
 کوئی فرد بشر ایسا نہیں ہے کہ اس عمل کو بجالا لے گا کہ اسے آسمان سے ندا کیا جائیگا کہ
 اے بندہ خدا سرے سے عمل شروع کر اپنا پتہ تحقیق کہ تو بہتیری قبول ہوئی اور گناہ
 تیرے بخشے گئے اور ایک فرشتہ زیر عرش سے ندا کرتا ہے کہ اے بندے تجھے اور تیرے
 اہل و قریبی ذریت کو برکت دی گئی حدیث طولانی ہے آخر میں اُسکے لکھا ہے کہ اگر
 کوئی سوائے اس میںنے کے بھی یہ عمل کرے تو بھی ثواب حاصل ہوگا اور زادِ اہلِ عباد
 وغیرہ میں مذکور ہے کہ ایک روایت میں حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ اس مہینے کی
 پندرہویں شب حق تعالیٰ ہند گانِ ہومن کی طرف نظر رحمت کرتا ہے جو کوئی اس شب
 عبادت میں بسر کرے تو ثواب اوں ستواہا بدون کا جو یک چشم زدن معصیت خدا
 نکرے ہوں کرامت فرمائیگا اور حبیبہ نصرتِ شب گزرے تو عبادت اور نماز و عبادت
 مصروف ہو او اپنی حاجتیں خدا سے طلب کر کہ مستجاب ہوں گے اور بعض علماء کہتے
 ہیں کہ ماہ ذیقعدہ کے تیسویں تاریخ زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک
 اور دور سے سنت ہے اور اگر اس دن زیارت جامعہ پڑھی تو بہتر ہے اور پچیسویں تاریخ
 اس مہینے کی دحو الارض ہے جیسا کہ مذکور ہوا پس جو کہ اس روز روزہ رکھے
 مثل اسکے ہے کہ سائے مہینے روزی رکھے اور جو شخص اس دن روزہ رکھتا ہے ہر شے کہ
 جو آسمان اور زمین میں ہے اُسکے لیے استغفار اور طلبِ آمرزش کرتے ہے
 اور حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص اس روز روزہ رکھے

اور اس شب عبادت میں بسر کرے اور اسکے لیے سو برس کی عبادت لکھی جائیگی
 مثل اس کے کہ اوسنے دنوں کو روزے رکھے ہوں اور راتوں کو عبادت
 کی ہو اور جو جماعت کہ اس روز اپنے پروردگار کے یاد کرنے کے لیے جمع ہو
 متفرق ہونے سے پہلی حاجت اونکی برائیگی اور اس روز حق تعالیٰ کی طرست
 سے دس لاکھ رحمتیں بندوں پر نازل ہوتی ہیں منناوے رحمتیں اون میں
 سے مخصوص اوس جماعت کے لیے ہیں کہ جو مجتمع ہو کر ذکر خدا میں مشغول
 ہوتے ہیں اور اس دن روزہ رکھتے ہیں اور اس رات عبادت کرتے
 ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ اس روز وقت چاشت
 دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے برکت میں ابد حمد پانچ مرتبہ سورہ
 وَالشَّمْسِ اَوْرُبَعْدِ سَلَامٍ بِهٖ دُعَا پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 يَا مُقِيلَ الْعَذَابِ اِقْلِبْ عَنِّي يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دُعَايَ
 يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ اَسْمَعْ صَوْتِي وَادْخُلْ حُجْرَتِي وَخَرِّجْنِي سَيِّئَاتِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
 اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اس روز یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ
 دَاخِلِي الْكُفَّةَ وَفَالِقِ الْكَبَّةَ وَصَادِقِ الْقَوْلِ وَكَاشِفِ كُلِّ كَرْبَةٍ اَسْأَلُكَ
 فِيْهِذَا الْيَوْمِ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِي اَعْطَيْتَ حَقَّهَا وَقَدْ مَتَّ سَبْقَهَا وَجَعَلْتَهَا
 عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدُعَاةَ وَلِيِّكَ ذُرِّيَّةً وَرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّ تَصِلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُتَّعِبِ فِي الْمِثَاقِ الْقَهْرِيِّ يَوْمَ التَّلَاقِ
 فَالْوَكْلَ رَيْقًا دَاخِلًا اِلَى كُلِّ حَقٍّ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَطْهَارِ الْهُدَاةِ لِلنَّارِ
 دُعَاةِ الْحَبَّارِ وَوَلَاةِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالْمَنَّاوَةِ اَعْطِنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا مِنْ
 عَطَايِكَ الْخَيْرِ وَغَيْرِ مَقْطُوعٍ وَلَا مَقْتُونٍ تَجْمَعُ لَنَا فِيهِ التَّوْبَةُ
 وَحَسَنُ الْاَوْفَةِ بِاَخْبَارِ مَا دُعُوْا اَلَا اَنْتَ مَوْحِيْ مَا كَفَى شَيْئًا فِي

يَا مَنْ لَطْفُهُ خَفِيَ عَنِ الْهَفْطِ لِي بِلَطْفِكَ وَأَسْعَدَنِي بِعَفْوِكَ وَابْدَأْنِي
بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِبْ كَرِيمَ ذِكْرِكَ بِوَلَاةِ أَمْرِكَ وَحَفْظَةِ سِرِّكَ
أَحْفَظُنِي مِنْ شَوَائِبِ الدَّهْرِ إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَاشْهَدْنِي
أَوْلِيَا نَفْسِكَ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِي وَحُلُولِ رَمْسِي وَانْقِطَاعِ عَمَلِي وَ
الْقَضَاءِ أَجَلِ الْأَمْرِ وَادْكُنِّي عَلَى طُولِ الْبَلَاءِ إِذَا احْلَلْتَ بَيْنَ
الْهَبَاقِ النَّزَى وَتَسْبِيَةِ النَّاسُوتِ مِنَ الْوَدَى وَأَحْلَلْتَنِي دَارَ الْمَقَامَةِ
وَبَقَايَةِ مَنَازِلِ الْكَرَامَةِ وَاجْعَلْنِي مِنْ مُرَافِقَةِ أَوْلِيَا نَفْسِكَ وَأَهْلِ
اجْتِبَائِكَ وَأَصْغِيَاءِكَ وَبَارِكْ لِي فِي لِقَائِكَ وَارْزُقْ قَفْصِي حَسَنَ
الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْأَجَلِ مُبَدَّءٌ مِنَ الزَّلَلِ وَسُوءِ الْخَطَلِ لِلْحَمْدِ
وَأَوْرِدْنِي حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاسْقِنِي
مِنْهُ مَشْرَبًا سَرًّا وَكَأَنَّ أَوَّلَ كَلِمَةٍ أَلْفَاظَ الْجَدِّ لِي لَا أَحْمَلُ ذُنُوبَهُ
وَلَا عَنَدَهُ إِذَا دَوَّجَعَلَهُ لِي سَائِرَ كَلَامٍ وَأَوْفَى مِيعَادٍ يَوْمَ يَقُومُ
الْأَشْهُادُ لِلَّهِ وَالْمَرْجُؤَاتُ مِنَ الْأَكْرَابِ وَالْآخِرِينَ وَجُحُوقِ
أَوْلِيَا نَفْسِكَ السَّائِرِينَ اللَّهُمَّ وَأَقْصِرْ دَعَائِهِمْ وَأَهْلِكَ
أَشْيَاءَهُمْ وَحَالَهُمْ وَجَحْلَ مَحَالِكِهِمْ وَأَسْلَمْهُمْ مَحَالِكِهِمْ
وَصَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَاكِينَهُمْ وَأَعْنِ مَسَاكِينَهُمْ وَمُشَارِكَهُمْ
الْأَلْمَمَ وَجَحْلَ قَرَجِ أَوْلِيَا نَفْسِكَ وَادْكُنِّي عَلَيْهِمْ مَطْلَ لَمُوحِهِ
وَأَظْهَرِ بِنَا الْحَقِّ قَائِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِي دِينِكَ مُنْتَصِرًا وَبَلَمَّكَ
فِي أَعْدَائِكَ كَمَا مَوْثِقًا لِلْحَمْدِ أَحْفَظْهُ بِمَلَأَتِكَ
النَّصْرِ بِمَا الْقِيَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْأَمْرِ فِي لَيْلَةِ الْقَسْرِ
مُنْتَقِمًا لَكَ حَتَّى تَرْضَى وَيَعُوذَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَى

يَدَّيْهِ جَدِيدًا اَعْصَاوْا يَعْصُ الْخَقِ حُضُنَا وَ يَدُ فَضْلٍ لِّبَاطِلٍ دَفْعًا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ عَلٰى جَمِيعِ اَيَّامِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِهِ
وَ اَشْرَقِيْهِ وَ نَعْتَنَا فِيْ كَرَمِهِ حَتّٰى تَكُوْنُ فِيْ مَرْمَاتِهِ مِنْ
اَعْوَابِهِ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ بَيْنَا قِيَامَهُ وَ اَشْهَدُ نَا اَيَّامَهُ وَ صَلِّ عَلَيْهِ
وَ اَدْخِلْ بَيْنَنَا سَلَامَهُ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهُ
باب بارہواں بیان میں ماہ ذی الحجۃ الحرام کے اس باب میں
وہ مطلب ہیں مطلب پہلا بیان میں اختیارات اور
سعد و محسن کے اور جو وقت ہے کہ اس مہینے میں گزرے ہیں
رسالہ اختیارات میں اخوند مجلسی علیہ الرحمۃ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ ذی الحجہ
میں سورج گمن ہوگا مینچر بہت برسیگا اور درخت کم ہونگے اور ایک شہر میں
شہر ہامی مغرب میں سے خرابی ظاہر ہوگی اور گیون اور جو کم اور گران
ہوں گے اور کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے گا اور اس سے بادشاہ کو بہت
آزار پہنچے گا اور فارس میں کہانیکی چیزیں گران ہوں گی اور جس سال ماہ
ذی الحجہ میں چاند گمن ہوگا کوئی مرد بزرگ مغرب میں مرے گا اور مرفاسق و عوی
بادشاہ بنے گا اور تقویم المحسنین میں ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام
آٹھویں اور پینچویں اس مہینے کی محسن اکبر ہے اور بنابر مشہور اس مہینے کی
پچھلے تاریخ سال دو ہجری میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
حضرت فاطمہ علیہ السلام سے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا نکاح منعقد فرمایا
اور زوال العاد میں ہے کہ یہ روز مبارک ہے اور منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین
اس روز پیدا ہوئے ہیں اور اس روز خدا نے انہیں اپنا خلیل کیا ہے
اور بنابر ایک روایت کی جیٹی کو تزویج حضرت فاطمہ و ہر صلوات اللہ علیہا

واقع ہوئی ہے اور جلال العیون میں ہے کہ بعض اسی تاریخ روز شنبہ وفات
 حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کہتے ہیں اور تقویم الحسین میں ہے کہ ساتویں کو
 حضرت موسیٰ علیہ السلام ساحران فرعون پر غالب آئے ہیں اور جلال العیون
 میں ہے کہ اسی تاریخ وفات حضرت امام محمد باقر علیہ السلام واقع ہوئی ہے
 اور تقویم الحسین میں ہے کہ آٹھویں تاریخ روز ترویہ ہے اور نویں تاریخ عرفہ ہے
 اور اس روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب کے دروازے
 کہ جو مسجد میں تھے باہر نکلتے اور دروازہ علی بن ابی طالب پر بند کیے ہیں بختہ الموت
 میں سارا الشیعہ سے نقل کیا ہے کہ اسی روز حضرت آدم کی ثوبہ قبول ہوئی ہے
 اور حضرت عیسیٰ بن مریم پیدا ہوئے ہیں اور حضرت مسلم درجہ شہادت پر فائز
 ہوئے ہیں اور وہابیوں کی تاریخ عبید الضحیٰ ہے اور حدیث الشیعہ میں ہے کہ ولادت
 حضرت امام رضا گیا رہی ہے تاریخ ہوئی ہے اور خلاصۃ الاعمال میں ہے کہ اس
 مہینے کی پندرہویں تاریخ حضرت امام علی النقی علیہ السلام کی ولادت
 واقع ہوئی ہے اور زاد المعاد وغیرہ میں ہے کہ اس مہینے کی اٹھارہویں تاریخ
 عبید پر ہے یعنی اس دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین
 علی بن ابی طالب علیہ السلام کو اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور تقویم الحسین
 میں ہے کہ اٹھارہویں تاریخ روز عقد اخوت ہے یعنی حضرت رسول صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب میں باہد گراخت تجویز فرمائی ہے تا ایک دوسرے
 کے ساتھ صیغۂ اخوت جاری کرے چنانچہ ابو بکر کا عمر کے ساتھ اور باقی صحابہ کا
 ایک دوسرے کے ساتھ عقد اخوت واقع ہوا اور حضرت امیر مومنین علیہ السلام
 کا کسی سے عقد اخوت نہیں تجویز فرمایا سنن ابی داؤد اور صحیح ترمذی میں
 روایت ہے کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقد مواخات اصحاب میں

کیا تو جناب علی رضی علیہ السلام نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
اندوگین ہو کر اپنے برادر منہولے کا سبب استفسار کیا حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَنْتَ اَخْرَجْتَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ اور تقویم الحسین
میں ہی کہ اسی تاریخ حضرت ابراہیمؑ نے آتش نرود سے نجات پائی اور اسی روز
حضرت موسیٰؑ نے یوشع اور حضرت عیسیٰؑ نے شمعون کو اور حضرت سلیمانؑ نے
آصف بن برخیا کو اپنا وصی کیا اور تحفہ الدعوات میں مسارا الشیعہ سے نقل کیا ہے
کہ اسی تاریخ سلسلہ مجری میں عثمان بن عفان قتل ہوا اور لوگوں نے حضرت
امیر المومنین علیہ السلام سے بیعت کی اور تقویم الحسین میں ہو کر اوٹسیوں
شب زفان حضرت فاطمہ علیہ السلام واقع ہوا اور مصباح العابدین میں ہے
کہ جو بیسیوں شب جب کفار قریش بقصد قتل رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
اسی تو حضرت امیر المومنین علیہ السلام خواب کا ہر سالت مابین پروردگار پروردگار
حضرت سے عزیز کی زاد المعاد میں ہے کہ حضرت امیرؑ نے اسی تاریخ نمازین
سائل کو انگوٹھی دہی اور حضرت کے شان میں آیہ انما وکعبہ کو اللہ نازل ہوا اور
امت حضرت کی صاحبان بصیرت پر ظاہر ہوئی اور اسی روز عید مبارک ہو اور
پچیسویں تاریخ شان آل عباسین سورہ ہل الی نازل ہوا اور اسی دن کا سہ
بہشت بھی انحضرات کے لیے بہشت سے آیا اور قصہ اسکا طویل ہے بلحاظ
تاریخ لا ترک کیا اور چیسویں تاریخ بنا بر مشہور بحرمین الخطاب کے شکم پر خنجر لگا
اس سبب سے یہ دن نہایت برکت رکھتا ہے ستائیسویں تاریخ مروان کہ آخر خلفاء
بنی امیہ سے یورابی دار فنا ہوا اور دولت بنی امیہ ختم ہوئی اس روز اس
نعت کا شکر کرنا پاب ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ حضرت امام علی رضی اللہ عنہ
اس روز پیدا ہوئے ہیں اور آونیسویں تاریخ بنا بر مشہور روز انقال عمرؓ

ہے اس سبب سے یہ دن نے نہایت فضیلت رکھتا ہے مولف کہتا ہے کہ جو دن جس معصوم سے تعلق رکھتا ہے اوس دن اوس معصوم کے زیارت پڑھنا مناسب ہے مطلب وہ کہ اسرا بیان میں فضائل و اعمال ذیچہ کے آزاد المذاہب میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ عمل خیر اور عبادت اس قدر اور دنوں میں محبوب تر نہیں ہے جس قدر ماہ ذیچہ کے دہرہ اول میں محبوب ہے اور جب یہ مہینہ آتا تھا تو مسلمانے صحابہ و تابعین عبادت میں اہتمام عظیم کرتے تھے اور پسند متبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جبریل خدا کی طرف سے حضرت جیسے علیہ السلام کے لیے یہ پانچ دعائیں بطور ہدیہ لائے اور کہا کہ یا عیسیٰ علیہ السلام ان پانچ دعاؤں کو وہ اول ذیچہ میں پڑھو تحقیق کہ کوئی عبادت خدا کے نزدیک مثل ان میں دنوں کے عبادت کے محبوب تر نہیں ہے دعا تھلے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يَدُ الْخَيْرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَعَاوِزُكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْحَمْدُ
لَمْ يَخْذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَعَاوِزُكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْحَمْدُ لَمْ يَخْذْ وَلَدًا وَلَا وَلَدًا
يَكُنْ لَمْ يَخْذْ الْجَدَّ وَعَاوِزُكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
بَدِيرٌ الْغَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَعَاوِزُكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
يَكُنْ لَمْ يَخْذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَعَاوِزُكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

سبحی و تمجیدی تبتکاء و ان لله الاخرة والا کوئی جو ایوں نے عرض کی
 یا روح اللہ جو کوئی ان کلمات کو زبان پر جاری کرے تو اسے کیا ثواب
 حاصل ہوگا حضرت عیسیٰ فرمایا جو کہ پہلے دعا کو سو مرتبہ پڑھے اہل زمین میں سے
 کسی کا عمل اس کے عمل سے بہتر نہ ہوگا اور بروز قیامت اس کے حساب سبکہ ہوں
 کے حسنت سے زیادہ ہوں گے اور جو کہ دوسری دعا کو سو مرتبہ پڑھے مثل
 اس کے ہے کہ جس نے بارہ مرتبہ توریت و انجیل کے تلاوت کی بعد اسکے حضرت
 عیسیٰ نے حضرت جبرئیل سے توریت و انجیل پڑھنے کا ثواب پوچھا جبرئیل نے
 کہا کہ ایک حرف توریت و انجیل اٹھانے کے ملائکہ ہفت آسمان میں سو کوئی فرشتہ طاق
 نہ کرتا تھا یا شک کہ میں اور اسرافیل بھی گئے اس واسطے کہ ہر اہل زمین سے
 سب سے پہلے کہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ زبان پر جاری کیا تھا اور جو تیسری دعا کو
 سو مرتبہ پڑھے خدا اس کے لیے کروڑ جسٹہ تحریر فرمائے گا اور اس کے نامہ عمل میں سے
 کروڑ گناہ محو کرے گا اور بہشت میں اس کے لیے کروڑ درجہ بلند فرمائے گا اور ستر ہزار فرشتے
 آسمان سے اتریں گے کہ اپنی ہاتھ اٹھائے ہونگے اور اس شخص پر
 کہ ان کلمات کو موافق ان عدد کے پڑھتا ہو صلوة بھیجیں گے پھر حضرت عیسیٰ نے
 پوچھا کہ امی جبرئیل آیا ملائکہ پیغمبروں کے سوا کسی اور پر بھی صلوات بھیجتے ہیں
 جبرئیل نے کہا کہ جو شخص ول و چیز و نیرایاں لائے کہ پیغمبر خدا کی طرف سلامت
 اور ان کی شریعت کو تغیر نہ دے تو خدا پیغمبروں کا ثواب اس کو عطا فرماتا ہے اور
 جو کہ چوتھی دعا کو سو مرتبہ پڑھے تو اس دعا کا ایک ملک استقبال کری گا اور
 اس سے خدا کے جناب میں لو جائیگا پس حق تعالیٰ اس دعا کے پڑھنے والے
 کی طرف نظر رحمت فرمائے گا اور جس پر خدا نظر رحمت کرے گا ہر گز وہ شقی و بد عاقبت
 نہ ہوگا پھر حضرت عیسیٰ نے کہا یا جبرئیل ثواب پانچویں دعا کا کیا امی جبرئیل نے کہا

یہ دعا سیری ہی اور خدا نے مجھے اجازت نہیں دی ہے کہ ثواب اور مکارا بیان کر دین
 آنحضرت مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اگر ہر روز انہیں سے ہر دعا کو دس مرتبہ ہی
 پڑھے تو دو روز نہیں ہی کہ عمل اس روایت پر ہو جائے اور اگر ہر روز ہر ایک کو
 سو مرتبہ پڑھے تو بہتر ہو گا اور زوال المعاد میں ہے کہ سید ابن طاووس حضرت
 امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو کہ وہ پہلے اول ذی الحجہ میں ان
 تعلیلات کو ہر روز دس مرتبہ پڑھے گا خدا اس کو موافق ہر ایک تہلیل کے ایک درجہ
 موتی اور یا موت کا بہشت میں کرامت فرمائے گا ہر درجہ میں ایک درجہ سے
 دوسرے درجہ تک سو برس کی راہ موافق زقار سوار اسپ تند و ہوگی اور ہر درجہ
 میں ایک شہر ہو گا اور اس شہر میں ایک قصر جو اہر ہو گا اور ہر ایک شہر میں
 ادب شہر وین سے ہر قسم کی جواہر اور موتی اور فرش اور کمر کیاں اور
 کرسیاں اور تخت اور حورین اور مسندین اور تکیے اور خدمتگاراں اور درخت اور
 نرین اور زیور اور پوشاکیں ہوں گے کہ وصف کرتیوں والا ان کے وصف پر قادر
 نہیں ہو سکتا اور جب یہ شخص قبر سے باہر نکلیگا تو اس کے ہر موی بدن
 ایک نور ساطع ہو گا اور اس کے طرف شہزادہ فرشتے دوڑیں گے اور اس کے
 سامنے اور دہشتہ طرف اور بائیں طرف ہمراہ چلینگے یہاں تک کہ اس کو در بہشت پر
 پہنچا دیں گے اور جب داخل بہشت ہو گا تو اس کو مقدم کریں گے اور ملائکہ اس کے
 عقب میں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اپنے شہر میں پہنچے گا کہ اس کا باہر کا رخ یا موت
 سرخ کا اور اندر کا رخ زبرجد سبز کا ہو گا اور اس شہر میں ہر ایک نعمت
 کہ خدا نے بہشت میں پیدا کی ہے موجود ہوگی پس ملائکہ اس سے کہیں گے
 کہ اے دوست خدا تو جانتا ہے کہ ماہیت اس شہر کی کیا ہے وہ شخص ملائکہ سے
 کہے گا کہ میں نہیں جانتا بلکہ وہ تم کو نہ ہو کہ میں نے ہم فرشتے ہیں کہ بہشت دین

تو نے ان تہلیلات کو پڑھا تو ہم حاضر تھے اور یہ شہر اور جو کچھ کہ اس میں
 نعمت ہائے الہی سے ہی وہ ایک ثواب تیرا ہے اور تہلیلات
 کے عوض میں اور تجلج بشارت ہو کہ اس سے بھی بہتر تیرے لیے
 ثواب مقرر ہوا ہے کہ تو ہمیشہ جو ار رحمت الہی میں مقام دار السلام میں
 رہیگا کہ کوئی بلا اور کوئی غم اور کوئی مکر وہ اوس میں نہیں ہوتا اور نعمتیں
 اور رحمتیں خدا کی ہرگز اوس سے منقطع نہیں ہوتیں وہ تہلیلات یہ ہیں
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيَالِ وَالْأَيَّامِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ
 الْأَمْوَاجِ الْعُجُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَةُ خَيْرِهَا
 يَجْعَلُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ
 الشَّعْرِ وَالْوَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الْحَبِّ وَالْمَدْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ كَلْحِ
 الْعُيُونِ وَالْبَصْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا
 تَنَفَّسَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الرِّيحِ فِي الْبَرِّ أَرِي وَالصُّخْرِ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ مِنَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمٍ يَفْجَعُ فِي الصُّورِ اور بعض روایات سے
 پایا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ بھی ان تہلیلات کا بڑھنا کافی ہو سکتا ہے
 اور بسند مقبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
 حضرت فرماتے ہیں کہ پندرہ ہزار گوار میرے امام محمد باقر علیہ السلام سے
 مجھے ارشاد فرمایا اور فرزند گرامی ہر شب وہ اولہ فی سحر میں درمیان نماز مغرب
 و عشاء اور رکعت نماز پڑھ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور سورہ قل ہوا صد احد اور یہ آیت
 وَاعْدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَاتَّمْنَا هَاجِشًا فَتَوَمَّيْقَاتٍ
 رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي
 فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ اگر ایسا کر گیا

تو حاجیوں کے ثواب حج میں شریک ہو گا اگرچہ تو خود حج نہ بجالای اور زاد المعاد میں ہے کہ ماہ رمضان کے روزہ ہمارے قضا اس مہینے میں پہلی تاریخ سے عرفے تک رکھ سکتے ہیں اور شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پہلی تاریخ نماز فاطمہ علیہا السلام پڑھنا مستحب ہے اور نماز حضرت فاطمہ علیہا السلام تیسرے باب میں بیان ہو چکی ہے اور ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ جو شخص کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو پہلی تاریخ اس مہینے کی **حَبِیْبَ حَبِیْبَ حَبِیْبَ** مِنْ سُوَالٍ عَلَیْكَ بِحَاجَیْ کے حق تعالیٰ اوس ظالم کی شر سے اوسکو محفوظ رکھیں گا اور یہ بھی حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ پہلی تاریخ روزہ رکھے خدا اوسکے لیے اتنی تمیہوں کے روزوں کا ثواب بھیج فرماتا ہے اور زاد المعاد وغیرہ میں ہے کہ روز ترویہ فی کجہ کی آٹھویں تاریخ ہے اور وہ نہایت روز مبارک ہے اور ابن بابویہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا نے کل ایام میں چار دنوں کو برگزیدہ فرمایا ہے جمعہ اور روز ترویہ اور روز عرفہ اور روز عید قربان اور ثواب الاعمال میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ روزہ روز ترویہ ساٹھ برس کے گناہوں کا کفارہ ہے اور زاد المعاد میں ہے کہ اس روز غسل کرنا سنت ہے اور زاد المعاد میں ہے کہ شب عرفہ شہادی مقبرہ میں ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ شب عرفہ دعا مستجاب ہے جو کوئی اس شب کو عبادت میں بسر کرے ایک سو تیرے کی عبادت کا ثواب رکھتا ہے اور یہ شب خدا کی مناجات کی شب ہے جو کہ شب توبہ کی توبہ کی مقبول ہوگی اور حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو کوئی شب عرفہ میں شہادی مقبرہ میں دعا کرے وہ دعا قبول ہوگی اور وہ دعا یہ ہے

اللَّهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى وَمَوْضِعِ كُلِّ شَكْوَى وَعَالِمِ كُلِّ
 خَفِيَّةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِيَا النِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيمَ
 الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا جَوَادِيَا مَنْ لَا يُؤَاوِي مِنْهُ لَيْلٌ ذَا جِ
 وَلَا يَجْزِي عَجَاجٍ وَلَا سَمَاءُ ذَاتُ أَبْرَاجٍ وَلَا ظِلٌّ ذَاتُ لَتَائِجٍ يَا مَنْ
 الظُّلْمَةُ عِنْدَهُ ضِيَاءٌ أَسْأَلُكَ بِنُورٍ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي تَجَلَّيْتَ
 بِهِ لِلْجِبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكَاً وَخَرَّمُوسَةَ صَعِقَاً وَيَا سَمِيكَ الَّذِي
 رَفَعْتَ بِهِ السَّمَوَاتِ بِلَاعِمِدٍ وَسَلَخْتَ بِهِ الْأَرْضَ عَلَى وَجْهِ
 مَاءٍ حَمْدٍ وَيَا سَمِيكَ الْخَزْمُونِ الْمَكُونِ الْمَكْتُوبِ الْطَاهِرِ الَّذِي
 إِذَا دُعِيَ بِهِ اجْتَبَتْ وَإِذَا سُمِّيَتْ بِهِ أُعْطِيَتْ وَيَا سَمِيكَ
 السَّبُوحِ الْقُدُّوسِ الْبَرُّهَانِ الَّذِي هُوَ نُورٌ عَلَى كُلِّ نُورٍ نُورٌ مِنْ
 نُورٍ يُضِيئُ مِنْهُ كُلُّ نُورٍ إِذَا بَلَغَ الْأَرْضَ انْشَقَّتْ وَإِذَا بَلَغَ
 السَّمَوَاتِ فَتَحَتْ وَإِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَيَا سَمِيكَ الَّذِي تَرَعَّدُ
 مِنْهُ قُلُوبُ الْمَلَائِكَةِ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ جَابِرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ
 وَإِسْرَافِيلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ يَا مُصْطَفَى صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ
 وَجَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ وَيَا إِسْمَ الَّذِي مَشَى بِهِ الْخَضِرُ عَلَى قُلُلِ الْمَاءِ
 كَمَا مَشَى بِهِ عَلَى جُدَدِ الْأَرْضِ وَيَا سَمِيكَ الَّذِي فَلَقْتَ بِهِ
 الْخَيْرَ لِمُوسَى وَغَرَّقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ وَابْنَيْتَ بِهِ مُوسَى بْنِ
 عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ وَيَا سَمِيكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ
 مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ فَقَتَيْتَ عَلَيْهِ حَبَّةً مِنْكَ
 وَيَا سَمِيكَ الَّذِي أَحْيَيْتَ بِهِ عِيسَى بْنَ مَرْيَمَ الْمَوْتَى وَكَكَلَّمَ
 فِي الْهَدْيِ صَدِيقًا أَبْرَأَ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ يَا ذِيكَ وَ

بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ بَعْرَ شَيْكَ وَجَبْرِ بَيْلٍ وَمِيكَائِيلَ
 وَإِسْرَافِيلَ وَحَبِيبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَائِكَتُكَ
 الْمُقَرَّبُونَ وَالنَّبِيُّوُكَ الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ مِنْ
 أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ ذُو النُّونِ
 إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا ظَنًّا أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا
 لَهُ مِنَ النَّعْمِ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الَّذِي
 دَعَاكَ بِهِ دَاوُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهُ ذُنُوبَهُ وَبِاسْمِكَ
 الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَسِيَّةُ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي
 الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنَ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا
 لَهُمْ وَآوَيْنَاهُمْ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ إِذْ دَخَلَ بِهِ الْيَأْسُ فَقَافَيْنَاهُ
 وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَذَكَرَ
 لِلْعَابِدِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَفَرَّغْتَ
 عَيْنَهُ يُوسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ
 لَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِي سَخَّرْتَ
 بِهِ الْبَرَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ تَعَالَى سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
 يَعْبُدُونَ لِكُلِّ أَمْنٍ الْمُسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَقَوْلُهُ سُبْحَانَ
 الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِبِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُسْقِلُونَ
 وَبِاسْمِكَ الَّذِي نَزَلَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ آدَمُ فَغَفَرْتَ لَهُ ذُنُوبَهُ
 وَأَوْسَعْتَ جَنَّتِكَ وَاسْتَأْذَنَ جَبْرَائِيلُ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ

خَاتَمُ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدًا عَبْدَ اِهْيَمَ وَيَحْيَى فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ وَيَحْيَى
 الْمَوَازِينَ اِذَا انْصَبَتْ وَالصُّحُفَ اِذَا انْشُرَتْ وَيَحْيَى الْقَلَمَ
 وَمَا جَرَى وَاللَّوْحَ وَمَا احْطَى وَيَحْيَى الْاِسْمَ الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى
 سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَالِقَ وَالْاَلْهَ الْاِلَهَ الْوَحْدَ لَا شَرِيكَ لَهُ
 بِالْفَتْحِ عَامٍ وَاشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 وَانَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْرُوجِ
 فِي خَزَائِنِكَ الَّذِي اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ
 لَمْ يَطْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ لَمْ يَكُنْ مَقْرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ
 هُرْسِلَ وَلَا عَبْدٌ مَصْطَفًى وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَقَقْتَ
 بِهِ الْبَحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَلِخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَيَحْيَى
 السَّبْعَ الْمَنَاتِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ وَيَحْيَى الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ
 وَيَحْيَى طَهَ وَيَسَى وَكَهْيَعَصَ وَحَمْعَسَقَ وَيَحْيَى تَوْرَتَهُ
 مَوْسَى وَانْجِيلَ عِيسَى وَزَبُورَ دَاوُدَ وَفُرْقَانَ مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيَا أَشْرَاهِيَا
 اللَّهُمَّ اِنِّي اسْأَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِي كَانَتْ
 بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ
 وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ
 وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَ عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعَتِ الْبَنَاتُ
 لِتِلْكَ الْعِرْقَةِ فَقُلْتَ يَا نَادُ كُونِي بِرَدِّ أَوْسَلَمَا وَاسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
 الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ الْحُجَّةِ وَالْكَامَةِ يَا مَنْ لَا يُخْفِيهِ سَائِلٌ
 وَلَا يُنْقِصُهُ نَائِلٌ يَا مَنْ بِهِ يُسْتَعَاذُ وَإِلَيْهِ يُجَاءُ اسْأَلُكَ

بِمَعَاقِدِ الْعَرْشِ مِنْ عَرْشِكَ وَمِنْ تَحْتِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَيَا سَمِيعَ
الْأَعْيُنِ وَجَدَّكَ الْأَعْيُنِ كَمَا إِنَّكَ التَّمَانِيَةُ الْعَلَى اللَّهِ رَبِّ الرِّيَاسَةِ وَمَا نَزَرَتْ
وَالسَّمَاءُ وَمَا أَهْلَتْ وَالْأَرْضُ قَدْ أَقَلَّتِ الشَّيَاطِينَ وَمَا أَضَلَّتِ وَالْجَارِ وَمَا جَرَتْ
وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْمَقَرَّةِ بَيْنَ
وَالرُّوحَانِيِّينَ وَالْكَرْمِيِّينَ وَالْمُسْتَجِيبِينَ لَكَ بِالذَّلِيلِ
وَالنَّهَارِ لَا يَعْزُومُونَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ
وَلَوْ سَأَلْتُكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ يَا
مُجِيبُ أَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا
مَا قَدْ مَنَّا وَمَا آخَرْنَا وَمَا اسْرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا وَمَا أَبْدَيْنَا وَمَا
أَخْفَيْنَا وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُوَسِّسَ كُلِّ وَجِيدٍ يَا قُدْرَةَ كُلِّ
ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ يَا رَازِقَ كُلِّ حَرُومٍ يَا مُوَسِّسَ كُلِّ
مَسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عَادِلَ كُلِّ حَافِظٍ يَا غَافِرَ كُلِّ
ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ
يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمُتَحَمِّمِينَ يَا مُدَبِّرَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِينَ يَا مُنْتَهَى غَايَةِ الطَّالِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ
يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا ذَا يَوْمِ الدِّينِ يَا أَجْوَدَ
الْأَجْوَدِينَ يَا أَلَكُمُ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْطَرَّ الْبُطَرَاءِ
يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ أَعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَغْفِرُ النِّعَمَ وَالْعَفْوُ عَلَى الذُّنُوبِ
الَّتِي تَغْفِرُ النِّدَمَ وَالْعَفْوُ عَلَى الذُّنُوبِ الَّتِي تَغْفِرُ السَّقَمَ وَالْعَفْوُ عَلَى الذُّنُوبِ
الَّتِي تَغْفِرُ الْعِصْمَ وَالْعَفْوُ عَلَى الذُّنُوبِ الَّتِي تَغْفِرُ الدُّعَاءَ وَالْعَفْوُ عَلَى الذُّنُوبِ

اللَّهُ تَحْسِبُ قَطْرَ سَمَاءٍ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُجْعَلُ الْفَنَاءَ وَاعْفِرْ لِي
 الذُّنُوبَ الَّتِي تُجْعَلُ الشَّقَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاعْفِرْ لِي
 الذُّنُوبَ الَّتِي تُكْشِفُ الْغُطَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ
 يَا اللَّهُ وَاحْمِلْ عَنِّي كُلَّ نِعْمَةٍ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِكَ
 فَرْجًا وَفَرْجًا وَبَرًّا وَبَرًّا وَأَنْزِلْ يَقِينَكَ فِي صَدْرِي وَرَجَائِكَ فِي
 قَلْبِي حَتَّى لَا أَرْجُو غَيْرَكَ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي وَعَاقِبَتِي وَمَقَامِي هَذَا وَ
 اصْحَبْنِي فِي بَيْتِي وَنَهَارِي وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي
 وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَتَسِّرْ لِي السَّبِيلَ وَاحْسِنْ
 لِي السَّيْرَ وَلَا تُخْذِلْنِي فِي الْحَسِيرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ وَلَا تُكَلِّبْنِي
 لِي نَفْسِي فِي الْأُمُورِ وَلَقِّنِي كُلَّ سُرُورٍ وَأَقْلِبْنِي إِلَى أَهْلِي بِالْفَلَاحِ
 وَالنَّجَاحِ هَبْ حُجُورًا فِي الْعَاجِلِ وَالْأَجَلِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَكَرِيمٌ
 مِنْ فَضْلِكَ وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَاسْتَعْمَلْنِي فِي طَاعَتِكَ
 وَاجْعَلْنِي مِنْ عَدَائِكَ وَبَارِكْ وَأَقْلِبْنِي إِذَا تَوَقَّيْتَنِي إِلَى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْيِيلِ غَايَتِكَ وَمِنْ حُلُولِ
 نِقْمَتِكَ وَمِنْ نَزْوَالِ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ
 وَدَرَكَ الشَّقَاءِ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ
 شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ الْمَاءِ
 مِنَ الْأَشْرَارِ وَالْأَمِينِ أَصْحَابِ الدَّارِ وَالْأَحْمَدِ حُجَّةِ الْأَخْيَارِ وَالْحَبِيبِ
 حَبِيبِ طَيْبَةٍ وَتَوَقَّيْ وَتَوَقَّيْ وَتَوَقَّيْ بِالْأَمْرِ وَالْإِمْرَانِ وَتَوَقَّيْ
 الْأَشْيَاءَ وَتَوَقَّيْ عِنْدَ مَلِكٍ مُقْتَدِرٍ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوَقَّيْ بِالْأَمْرِ وَالْإِمْرَانِ وَتَوَقَّيْ

يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَأَهْدِنَا
 وَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْحُسْنِ بِلَايِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِي خَاصَّةً
 كَمَا خَلَقْتَنِي فَأَحْسَنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيمِي وَ
 هَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْإِنْعَامِ عَلَيْكَ
 قَدِيرٌ يَا وَحْدِيثًا فَكَمْ مِنْ كَرَمٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ
 مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي
 قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بَلَاءٍ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ
 عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَرَفْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَوْثِقٍ
 وَنَهْزَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلَى هَذِهِ الْحَالِ وَكُلِّ حَالٍ أَلَهُمْ
 أَجْعَلْنِي مِنْ أَحْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيبًا فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ نَقِصَةٍ
 أَوْ ضَرَرٍ كَشَفْتَهُ أَوْ سُوءٍ تَصَرَّفْتَهُ أَوْ بَلَاءٍ تَدَفَعْتَهُ
 أَوْ خَيْرٍ نَسَوْتَهُ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْسُرُهَا أَوْ عَافِيَةٍ تُلَبِّسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ
 الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ الْمُعْطِي الَّذِي لَا يَرُدُّ سَأَلُهُ وَلَا يَنْجُبُ أَمَلُهُ
 وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزِدُّكَ كَثْرَةً وَطِبًّا
 وَعَطَاءً وَجُودًا وَأَوْحِ رُفْعِي مِنْ خَزَائِنِكَ اللَّهُ لَا يُفْنِي وَمِنْ رَحْمَتِكَ
 الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَايَكَ لَمْ يَكُنْ يَحْطُونَ بِهَا وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ فَكَبِّرْ حَقِّكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَوْ شَبَّ عَرَفٍ أَوْ رَوْزِ عَرَفٍ زِيَارَتِ حَقِّكَ
 اِمَامِ حُسَيْنٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَنَتِ مَوَكَّدَةٍ هِيَ أَوْ رَوْزِ عَرَفٍ يَعْنِي ثَوْنِ تَارِيخِ رَوْزِ عِيدِهِ
 جَوْشَنُ حَجِّ كُوْگِيَا هُوَ أَوْ رَاسِدُنْ عَرَفَاتِ مَعِينِ وَارِدِ هُوَ تَوَاوُسْكَ لِيْلَةِ أَعْمَالِ كَثِيرَةٍ
 مَنْقُولِ هَذِهِ مِنْ جَانِبِ بَابِ حَجِّ مَعِينِ أَوْ سَكَ بَيَانِ هُوَ چُكَا هِيَ أَوْ بَهْتَرِ اَعْمَالِ

اسدن دعا ہی یہاں تک کہ مستحب ہو کہ جمع نماز ظہر و عصر میں جمع کرے لیکن اول وقت نماز ظہر پڑھ کر نماز عصر بھی پڑھ لے اور اذان عصر اس روز ساقط ہو جا رہی ہے کہ نماز عصر پڑھ کے تا شام مشغول دعا رہی اور اپنے برادران ایمانی زندہ اور مردہ کے لیے دعا کرے چنانچہ حدیث صحیح میں منقول ہے کہ ابراہیم بن ہاشم کہتے ہیں کہ میں نے عبدالمعین بن جندب کو موقف عرفات میں دیکھا تو کسی کا حال اونٹن سے بہتر نہیں پایا کہ متصل وہ اپنے ہاتھوں کو آسمان کے طرف بلند کیے تھے اور آنسو رخصار و نہر جاری تھے یہاں تک کہ وہ آنسو زمین پر گر گرتے جاتے تھے جب لوگ فارغ ہوئے تو میں نے جندب سے کہا کہ میں نے آپ کے موقف سے کسی کا وقف بہتر نہیں دیکھا او نہوں نے جواب دیا کہ قسم بخدا اے غر و جبل میں دعا نہیں کی مگر برادران ایمانی کے لیے چونکہ منیٰ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سنا تھا کہ جو شخص برادر مومن کے لیے دعا کی غیبت میں دعا کرے تو عرش سے آواز آتی ہو کہ تیرے لیے لاکھ برابر ہو سکی ہو لہذا میں نے نہ چاہا کہ ملائکہ آسمان کے لاکھ دعائیں کہ البتہ مستجاب ہیں اپنی ایک دعا کے لیے کہ نہیں معلوم مستجاب بھی ہوگی یا نہیں ترک کرو ان پہر زاد المعاد میں ہے کہ اگر کسی کو توفیق ہو کہ بروز عرفہ زہیر قبۃ مقدسہ حضرت امام حسین علیہ السلام موجود ہو تو ثواب اوسکا اوس شخص سے کہ جو عرفات میں ہو کم نہوگا بلکہ زیادہ ہوگا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو روز عرفہ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کے لیے جاے اور حق حضرت کا پہچانتا ہو اور اونکو امام واجب الطاعت سمجھے تو حق تعالیٰ اوسکے لیے ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ مقبول کا اور ہزار جہاد کا کہ وہ جہاد پیغمبر مرسل یا امام عادل کے ہمارے ہیں کیے ہوں

تحریر فرمایا گیا راوی نے عرض کی وہ تو اب وقوف عرفات کجا حضرت نے
 اسکی طرف بقیعہ نظر نہ کیا اور فرمایا تحقیق کہ جو بندہ مومن روزِ عرفہ قبرا ام حسین
 علیہ السلام پر حاضر ہو اور نہ فرات میں غسل کرے اور متوجہ زیارت ہو تو ہر قدم پر
 اسکے لیے ایک حج اور ایک عمر کا ثواب لکھا جاتا ہے اور دوسری روایت میں
 ہے کہ حق تعالیٰ پہلے نظر رحمت زائران حضرت امام حسین علیہ السلام کے
 طرف کرتا ہے اور گناہ اوکے بخشتا ہے اور حاجتیں اونکی بر لاتا ہے پھر
 اہل عرفات کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسواسطی کہ حضرت کے زائر و ن مین کوئی
 حرام زادہ نہیں ہوتا اور عرفات میں حرام زادے بھی ہوتے ہیں اور بخوش
 نہ عرفات میں ہونہ کر بلا میں تو اسکو چاہیے کہ اور شہرون میں غسل کرے
 اور مجمع مومنین میں حاضر ہو اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے
 اور اگر کسی مقام بلند یا صحراے وسیع میں پڑھے تو بہتر ہے پھر چاہیے کہ سب
 مومنین مشغول دعا ہوں اور ناشام مشغول ذکر و دعا رہیں تا اون لوگوں کے
 ثواب میں شریک ہوں اور احادیث روزِ عرفہ کے روزے میں مختلف وارد ہوئے
 ہیں بعض حدیثوں میں بہت ثواب مذکور ہے اور بعض میں مخالفت ہے اکثر علمائے
 ان احادیث کو اسطرح پر جمع کیا ہے کہ اگر چاند میں اشتباہ ہو اور بسبب روزی
 کے ضعف ایسا نہ طاری ہو جائے کہ دعائیں خلل آئے تو اس حالت میں روزہ
 سنت ہے والا مگر وہ ہے اور ثواب اسکا کم ہے اور روزہ نہ کرنا بہتر ہے
 اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزِ عرفہ قبل
 اسکے کہ دعائیں مشغول ہو زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے گناہوں کا
 حق تعالیٰ کے سامنے اقرار کرے تو اہل عرفات کے اجر و ثواب پر فائز ہوگا
 اور تمام گناہ گذشتہ و آئندہ اسکے بخش دیے جائیں گے اور شیخ مفید علیہ الرحمۃ نے

اس نماز کو بعد نماز عصر کے ذکر کیا ہی اور فرمایا ہی کہ یہ نماز مخصوص عیادوں کو گن کیے
 کہ جو عرفات میں ہوں بلکہ اور اطراف و جوانب میں ہوں اور حدیث معتبر میں حضرت صادق
 سے منقول ہے کہ جب چاہی کہ مشغول دعا ہو تو پہلے تلوٰۃ اللہ اکبر اور تلوٰۃ الحمد للہ
 اور تلوٰۃ سبحان اللہ اور تلوٰۃ لا الہ الا اللہ اور تلوٰۃ قل ھو اللہ اور
 تلوٰۃ تیرا انا انزلنا یہ پڑھو اور سو کر روایت میں وارد ہوا ہے کہ سو تلوٰۃ آیت الکرسی اور سو
 لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور تلوٰۃ اللہم صل علی محمد والی
 محمد پڑھ کے پھر مشغول دعا ہو اور بہترین اور عظیم دعا و دعائے عینہ کا یہ ہے
 کہ اوسکو بخضوع و خشوع و رقت قلب پڑھ کر پڑھے کہ وہ دعا جمیع طباب
 دنیا اور آخرت پر مشتمل ہے اور جلد اول کے ساتویں باب میں جو بیان
 حج و عمرہ و شیعہ پر نقل ہو چکی ہے اور نجات الدعوات میں مذکور ہے کہ حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزہ و نماز و ہجرت
 حضرت امام حسین علیہ السلام کرتا ہے خدا اس کے لیے دس لاکھ حج کا ثواب
 کہ وہ حج حضرت قائم آل محمد علیہ السلام کے ہمراہ کیے ہوں اور ہر لاکھ حج کا
 ثواب کہ ہمراہ حضرت رسول بجا لایا ہو تحریر فرماتا ہے اور شل اس کے ہر گناہ سے
 دس لاکھ بندہ راہ خدا میں آزاد کیے اور زادا المعاد میں مذکور ہے کہ حضرت رسول
 سے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ تم چاہتی ہو کہ تمکو دعا
 کہ وہ دعا پیغمبران سابق کی ہو تعلیم کروں رندہ و عابدین لا الہ الا اللہ و وحدہ
 لا شریک لہ لہ الملك و لہ الحمد و تحیت و تلمیذ و هو حی لا یموت
 یبدی الخیر و شو علی کل شیء قدیر الحمد للہ لک الحمد کالذی نقول
 و خیراً مما نقول و فوق ما یقول القائلون اللہم لک
 صلواتی و نسکے و تحیات و ممالی و لک برائی و عقی و لک

حَقِّ لِي وَصْنِكَ قُوَّتِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنَ
 وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنَ شِدَاتِ الْأَمْرِ وَمِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيءُ
 بِهِ الرِّيَاحُ وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَخَيْرَ النَّهَارِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي
 قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي كَلِمِي نُورًا
 وَفِي ذَهَبِي وَعِظَامِي وَعُرْوَتِي وَمَقَامِي وَمَقْعَدِي وَمَدْخَلِي
 وَمَخْرَجِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي النُّورَ نَوْرًا يَأْتِي بِيَوْمِ الْقَاكِ
 إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول
 ہو کہ اس دعا کو روز عرفہ میں پڑھو اللہ تم کو اس قدر علیٰ مالکم اعلم فاعفوا
 مَا تَعْلَمُ وَتَحْمِلُ سَعَةَ عِلْمِكَ فَلْيَسَّحْ عَفْوُكَ وَكَمَا بَدَأْتَ
 بِالْإِحْسَانِ فَأَتِمَّ نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرَانِ وَكَمَا أَلَدْتَنِي بِمَعْرِفَتِكَ
 فَاشْفَعْهَا بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَفْتَنِي وَحْدَانِيَّتِكَ فَاجْعَلْ مِنْ
 بَطْنِ عَيْتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِي مِمَّا لَمْ أَكُنْ أَعْتَصِمُ مِنْهُ إِلَّا بِعِصْمَتِكَ
 فَاعْظُرْ لِي مَالًا وَشَيْئًا عَصَمْتَنِي مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ اور کتاب زاد المعاد میں بھی یہ دعا میں لکھی ہیں اور کتاب
 مذکور میں مسطور ہو کہ روز عرفہ سبقت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے
 منقول ہے اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ إِن تَعَذَّبْنِي فَيَا مُوَلِّدَ
 سَلَفَتْنِي مِنِّي وَأَنَا بَابُنْ بِدَيْكَ بِرُفْقَةٍ وَإِنْ تَعَفَّ عَنِّي فَاهْلُ الْعَفْوَانَتِ
 يَا أَهْلَ الْعَفْوِ يَا أَحَقَّ مَنْ عَفَا عَفْرَتِي وَإِلْخَوَانِي اور اس دن کی عین
 زاد المعاد وغیرہ میں موجود ہیں جسے توفیق ہو وہ زاد المعاد کی طرف رجوع کرے
 اور کتاب نخبۃ الدعوات میں مذکور ہے کہ دسویں شب شب عید اٹھنی ہی

اور اون چار شبوں میں سے ہر کہ جن میں عبادت کرنے اور جاگنے کی تاکید واقع ہوئی ہو اور زاد المعاد میں منقول ہو کہ اس شب آسمان کے دروازے بند نہیں ہوتے اس واسطے کہ حاجیوں کی دعا کی آواز اوپر جاتی ہو اور تہا بن حاجیوں کے مانند صراطِ مگس مثل گنبدِ فلک میں پیچیدہ ہوتے ہیں اور خدا حاجیوں کو آواز دیتا ہو کہ میں تمہارا پروردگار ہوں اور تم میرے بند ہی ہو تمہیں میرا حق ادا کیا مجھ پر لازم ہو کہ تمہاری دعا مستجاب کروں پس جو مستحق آمرزش ہو گناہ اسکے بخشا ہو اور جو کہ لایق اسکے نہیں ہو اسکے گناہ کم کرتا ہی پس جو کہ ان لوگوں کو ہمراہ عبادت و دعائیں شریک ہو ثواب میں بھی انکے شریک ہو گا اور غسل و زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اس شب سنتِ موکدہ ہی اور منقول ہو جو کہ اس شب امام حسین علیہ السلام کے زیارت کرتا ہے گناہانِ گذشتہ و آئندہ اسکے بخشے جاتے ہیں اور دسویں تاریخ عیدِ اضحیٰ ہو کتاب مذکور وغیرہ میں مسطور ہو کہ اس روز غسل سنتِ موکدہ ہی اور بعضے واجب جانتے ہیں اور ہنر یہ ہے کہ نماز سے پہلے غسل کرے اور نماز عید زمانِ نیتِ امام میں بنا بر فتویٰ سرکارِ میرزا و جناب شیخِ زین العابدین بازند رانی دام ظلہما العالی سنتِ موکدہ ہی اور ترکیب اس نماز کی تیسرے باب میں بیان ہو چکی ہے اور بہترین دعا اس دن دعا کے صحیفہ کاملہ اور دعائی ندبہ ہو اور دعا صحیفہ کاملہ ہی اللہم هذا ایوم مبارک و المسلمون فیہ جمعہ عظمیٰ اقطار ارضک یتسجد لسائل منہم و الطالب و الراغب و الراغب منک انت الناطق فی حوائجہم فاسألک بجمودک و کرمک و هو ان ما سألک علیک ان تصل علی محمد و آلہ و اسألک اللہم ربنا بانک لذلک و لذلک الحمد لا الہ الا انت الحلیم الذکر الذی لا یذل و لا یذل و لا یذل و لا یذل

دعای عید اضحیٰ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَنَاقِبَتِ بَيْنَ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ خَيْرٍ وَأَعْلَى
 أَوْبَرِكُوا وَهَذَا عَمَلٌ بِطَاعَتِكَ أَوْ خَيْرٌ مِنْهُ بِهِ عَدِمْ تَهْدِيَهُمْ بِهِ إِلَيْكَ أَوْ تَزِيهِمْ
 لَهُمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً أَوْ تَعْطِيَهُمْ بِهِ خَيْرًا مِنَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَسْأَلُكَ
 اللَّهُمَّ يَا لَكَ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَصِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَخَلِيَّتِكَ وَخَيْرَتِكَ وَخَيْرَتِكَ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ أَزْوَاجٍ طَاهِرِينَ الْأَخْيَارِ صَلَوةً لَا يَفُوتُ عَلَى أَحْصَائِهَا إِلَّا أَنْتَ وَ
 أَنْ تُشِيرَ كَيْفَ صَلَّيْتَ مِنْ دَعَاكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَبَّ
 الْعَالَمِينَ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَلَهُمْ ذُنُوبَنَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ ذَنْبُكَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ تَعَدُّنَا
 بِحَاجَتِي وَإِلَيْكَ أَتَوْتُ الْيَوْمَ فَقْرِي وَفَاقَتِي وَتَسْكِنَتِي وَإِنِّي بِغَفَرَتِكَ
 وَرَحْمَتِكَ أَوْتَقِ مِنْكَ أَسْأَلُكَ وَمَا غَفَرْتُكَ وَرَحْمَتِكَ أَوْ تَسْكِنَتِي مِنْ ذُنُوبِي فَصَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَوَلَّ قَضَاءَ كُلِّ حَاجَةٍ هِيَ بِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَتَتَسَبَّرُ
 ذَلِكَ عَلَيْكَ وَبِقُدْرَتِكَ إِلَيْكَ وَغِنَاكَ عَنِّي فَإِنِّي لَأَرْصِبُ خَيْرًا قَطُّ إِلَّا بِكَ
 وَلَمْ يَصِرْ عَنِّي سُوءٌ قَطُّ إِلَّا بِكَ وَلَا أَرْجُو إِلَّا بِكَ فِي دُنْيَايَ وَسُوءَاكَ
 اللَّهُمَّ مَنْ تَهَيَّأْتُ وَتَعَبْتُ وَأَعَدْتُ وَاسْتَعَدْتُ لَوْ فَادَةً إِلَى مَخْلُوقٍ لَجَاءَ بِفِدَا
 وَتَوَافُلِهِ وَطَلَبَ نَيْلِهِ وَجَاءَ تَزِيهِ إِلَيْكَ يَا مَوْلَايَ كَأَنْتَ الْيَوْمَ تَهَيَّئْتَ
 وَتَعَبْتَ وَأَعَدْتُ وَاسْتَعَدْتُ لِي رَجَاءَ عَفْوِكَ وَرَفْدِكَ وَمَا بِكَ إِلَيْكَ
 وَجَاءَ تَزِيهِ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تُخَيِّبْ لِي يَوْمَ ذَلِكَ مِنْ بَيْتِكَ
 يَا مَنْ لَا يُخْفِيهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ فَإِنِّي لَأَتَاكَ نَفْعًا مِنْ يَسْمَلِ
 صَالِحٍ قَدْ مَتَّهَ وَلَا شَفَاعَةَ فَخَلُوقٍ رَجَوْتُهُ إِلَّا شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 عَلَيْهِ صَلَوَاتُكَ وَعَلَيْهِمْ سَلَامُكَ أَنْتَ يَا مَوْلَايَ بِالْجُحْدِ وَالْإِسَاءَةِ الْوَقْفِ
 أَنْتَ يَا مَوْلَايَ عَفْوَتِكَ الَّذِي عَفَوْتَ بِهِ عَنِ الْخَالِئِينَ ثُمَّ لَمْ تَمْنَعْكَ حُلُولَهُ

عَمَلُهُمْ عَلَى عَظِيمٍ أَجْرُهُمْ أَنْ عُدَّتْ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرِ وَفِيَا مِنْ حَمْدِهِ
 وَاسِعَةٍ وَعَفْوٍ عَظِيمٍ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَعُدْ عَلَى بَرَحْمَتِكَ وَتَعَفُّفِكَ عَلَى بَعْضِيكَ وَتَوْسَعِ عَلَيَّ بِغُفْرَانِكَ
 يَا أَعْمَرَ إِنَّ هَذَا الْمَقَامَ يُخْلِفَانِكَ وَأَصْفِيَانِكَ وَمَوَاضِعَ أَمْنِيَانِكَ فِي
 الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ الَّتِي اخْتَصَصْتَهُمْ بِهَا قَدْ بَدَّرُوا وَهَاهُوَ أَنْتَ الْمُقَدِّرُ لِذَلِكَ
 لَا يُغَالِبُ مُرُكَ وَلَا يُجَاوِزُ الْحُسْمُ مِنْ تَدْبِيرِكَ كَيْفَ شِئْتَ وَأَنَّى شِئْتَ
 وَلَمَّا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ غَايَةُ مَقَرِّهِمْ عَلَى خَائِفِكَ وَلَا لِأَرَادَتِكَ حَتَّى تَعَادِدَ غُفْرَانَكَ
 وَخَلْفَاؤَكَ مَعْلُومِينَ مَقْهُورِينَ سُبَّارِينَ يَوْمَ حُكْمِكَ مُبَدَّلًا وَكَذَلِكَ
 مَبْنُودًا وَمَرَأَتِكَ كُفْرًا عَنْ حِمَاتِ أَشْرَائِكَ وَسَائِرِ بَنِيكَ مَتْرُوكًا
 اللَّهُمَّ الْعَنِ أَعْدَاءَهُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَمَنْ رَضِيَ بِفِعَالِهِمْ
 وَأَشْيَاءِهِمْ وَكَلَامِهِمْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّكَ حَمِيدٌ جَبِيدٌ
 كَسَلُوا لَكَ وَبَرَكَاتِكَ وَنِعْمَاتِكَ عَلَى أَصْفِيَانِكَ رِزْقِهِمْ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَحَمَلِ
 الْقَرْبِ وَالرُّوحِ وَالنُّصْرَةِ وَالْقَمِينَ وَالْتَأَمِدْ لَهُمُ اللَّهُ وَاجْعَلْ مِنْ
 أَهْلِ التَّوْحِيدِ دَلِيلًا لِيَاكُ وَالصَّدِيقِ بِرَسُولِكَ وَالْأَمَةِ الَّذِينَ حَمَتِ
 طَاعَتَهُمْ مِنْ شَيْءٍ ذَلِكُ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ أَمِينُ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ كَلِّسْ
 دُغْضِيكَ لِأَعْدَائِكَ وَلَا يَرْدُ سَخَطُكَ إِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يَكْبُرُ مِنْ حِمَاتِكَ
 إِلَّا أَرْحَمُكَ وَلَا يَنْجِي مِنْكَ إِلَّا النَّصْرَةُ لِيَاكُ رَبِّكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لَنَا يَا إِلَهِي مِنْ لَدُنْكَ فَحْرًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِي بِهَا تُجِئُ أَمْوَاتَ الْعِبَادِ
 وَبِهَا تُنْشِرُ مَيِّتَ الْبِلَادِ وَلَا تَهْلِكُ يَا إِلَهِي عَنْ حَقِّ تَسْجِيدٍ وَاعْرِضْ لِي الْجَابَةَ
 فِدْعًا وَادْفِنِي طَعْمَ الْعَافِيَةِ إِلَى مَسْتَقَرِّ جَلِّي وَلَا تُسَمِّتْ بِي عَذْرَى وَلَا تَكْنِي
 مِنْ عَنِّي وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَى إِلَهِي لَنْ رَفِئْتَهُ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَضَعُهُ وَأَوْضَعَنِي مِنْ

ذَا الَّذِي يَرْفَعُهُ وَإِنَّ الْأَرْمَنَ فِي مَنْ ذَا الَّذِي يُحْيِيهِ وَإِنَّ أَهْلِيَّ مَنْ ذَا الَّذِي
 يَكْرِهُهُ وَإِنَّ عَدُوِّي مَنْ ذَا الَّذِي يُخَيِّرُ حِمِّي وَإِنَّ أَهْلِيَّ مَنْ ذَا الَّذِي يُعْرِضُ لَكَ
 وَعِبْدُكَ أَوْ يَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرِهِ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ بِحُكْمِكَ ظَلَمٌ وَلَا بِنَفْسِكَ
 عَجَلَةٌ وَإِنَّمَا يَجْعَلُ مِنْ يَخَافُ الْفُوتَ وَإِنَّمَا يَجْتَأِجِرُ إِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ وَقَدْ تَعَالَيْتَ
 يَا إِلَهِي عَنْ ذَلِكَ عَلَوُّ الْكِبَرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْنِي لِلْبَلَاءِ
 غَرَضًا وَلَا لِنَقْمَتِكَ نَصَبًا وَمَقْلَبًا وَنَفْسِي وَأَقْلَبِي عَثْرَتِي وَلَا تَبْتَلِيَنِي بِبَلَاءٍ
 عَلَى أَثَرِ بَلَاءٍ فَقَدْ تَرَى ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ أَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ الْيَوْمَ
 مِنْ غَضَبِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِزَّنِي وَأَسْتَجِيرُ بِكَ الْيَوْمَ مِنْ سَخَطِكَ فَصَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَجِرْنِي وَأَسْأَلُكَ أَمَّا مِنْ عَذَابِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَمْنِي وَ
 اسْتَعِذُّ بِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاهْدِنِي وَأَسْتَغْفِرُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَأَنْصُرْنِي وَأَسْتَزِيحُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَرْجُوكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَأَسْتَعِينُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِزَّنِي وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَى
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِزَّنِي وَأَسْتَغْفِرُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِزَّنِي فَإِنِّي
 لَأَنْ أَعُوذُ بِشَيْءٍ كَرِهْتَهُ مِنِّي إِنْ شِئْتَ ذَلِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَسْتَجِبْ لِي جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَكَفِّرْ
 إِلَيْكَ وَرَغِبْتُ فِيهِ إِلَيْكَ وَأَزِدْهُ وَقْدَرَهُ وَأَقْضِهِ وَأَمْنِهِ وَخَرِّجْهُ مِنْ تَقْضِيهِ
 وَبَارِكْ لِي فِي ذَلِكَ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِهِ وَأَسْعِدْنِي بِمَا تَقْضِيهِ مِنِّي وَبِذِي مِنْ فَضْلِكَ وَسَعَةِ
 مَا عِنْدَكَ فَإِنَّكَ أَسْعَى لَوْعِي وَصِلْ ذَلِكَ بِحَبْرِ الْخَرَقِ وَبَعِثْهَا إِلَى رَحْمَةِ الرَّاحِمِينَ بِعَدَاكَ
 جِسْمِ طَالِبِ كَرِيهِ جَاهِ حَقِّ تَعَالَى سَعْدًا كَرِيمًا أَوْرَازُ مَرْتَبَةَ صَلَوتِ بَطْنِ بَرٍّ وَكَوْنَتِ
 نَمَازُ بَهَائِلَائِي أَوْ نَمَازُ كَيْسِ بَعْدِ بَرٍّ مَرْتَبَةَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِرُحْمَةِ بَرٍّ أَوْ رِغْمِ بَرٍّ

بِهٖ وَجَنَابِ صَادِقٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَشْقُوقٍ بِكَرَامِ اسْمِهِ كَوْبُورٍ وَرَحْمَةٍ رُزْغِيْرٍ وَنُورٍ مُنِيرٍ وَنُورٍ مُنِيرٍ وَنُورٍ مُنِيرٍ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَلَهُ الْحَمْدُ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَرَى بِهِ قَضَاؤُكَ فِي أَوْلِيَايَكَ
 الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِينِكَ إِذَا خَيْرْتَ لَهُمْ جَنِيلًا مَعَكَ
 مِنَ النَّجْمِ الْمُقِيمِ الَّذِي لَا زَوَالَ لَهُ وَلَا اضْطِحَالٌ لَهُ بَعْدَ أَنْ شَرَحْتَ
 عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِي دَرَجَاتِ هَذِهِ الدُّنْيَا الدُّنْيَا وَزُخْرُوفَهَا وَزُرْجَمَهَا
 فَشَرَطُوا لَكَ ذَلِكَ وَعَلَيْتَ مِنْهُمْ الْوَفَاءَ بِهِ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّرْتَ
 لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالشَّانَ الْجَلِيَّ وَاهْبِطْتَ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتَكَ وَآكَرْتَهُمْ
 بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرَائِعَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ
 إِلَى رِضْوَانِكَ فَبَعْضُ سَكَنَتُهُ جَنَّتَكَ إِلَى أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضُ
 حَلَّتُهُ فِي فَلَكِكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ بِرَحْمَتِكَ
 وَبَعْضُ اتَّخَذَتْهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا وَسَالَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ
 فَاجْتَبَيْتَهُ وَجَعَلْتَ ذَلِكَ عَلِيًّا وَبَعْضُ كَلِمَتِهِ مِنْ شَجَرَةٍ تَكَلَّمَ وَأَجَعَلْتَ
 لَهُ مِنْ أَخِيهِ رِجْأً أَوْ وَزِيرًا وَبَعْضُ وَلَدْتَهُ مِنْ غِيَابٍ وَأَبَيْتَهُ
 الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكَلَّ شَرَعْتَ لَهُ شَرْعِيَّةً وَنَحَتْ
 لَهُ مِنْهَا جُلُوعًا خَيْرَ لَهُ أَوْصِيَاءَ مَحْفُوظًا بَعْدَ مَسْخُوفٍ مِنْ مَدَى إِلَى مَدَى وَأَقَامَهُ
 لِدِينِكَ وَجُحَّةً عَلَى عِلَاكِزْلٍ لَحِقَ عَنْ مَقَرٍّ وَيَغْلِبُ الْبَاطِلُ
 عَلَى أَهْلِهِ وَلَا يَقُولُ أَحَدٌ لَوْ لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا مُنْذِرًا وَأَقَمْتَ
 لَنَا عِلْمًا هَادِيًا فَتَتَبَعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَتَخْزِي لِي إِنْ انْتَهَيْتَ
 بِالْأَمْرِ إِلَيْنَا وَنَجَّيْتَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَكَانَ كَمَا اتَّجَبْتَهُ سَيِّدَ
 مَخْلُقَتِهِ وَصَفَى مِنْ أَصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مِنْ اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ مِنْ

لَعَنَهُ قَدْ مَتَّه عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَتَعَنَّتْهُ إِلَى الشُّقْلَانِ مِنْ عِبَادِكَ
 وَأَوْطَأَتْهُ مَسَارِقَكَ وَمَخَارِبَكَ وَسَحَرَتْ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجَتْ بُرُوجَهُ
 إِلَى سَمَائِكَ وَأَوْكَعَتْهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا كُونُ الْإِنْقِضَاءِ مِنْكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ
 بِالرُّعْبِ حَقَّقْتَهُ بِجَبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ سَلَاةِ نِكَتِكَ
 وَوَعَدْتَهُ أَنْ تَطْهِّرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَذَلِكَ
 بِعَدْنِ أَنْ بَوَّأَتْهُ مِنْ أَصْدِيقٍ مِنْ أَهْلِهِ وَجَعَلَتْ لَهُ وَلَهُمْ أَوَّلَ بَيْتٍ وَضَعَهُ
 لِلنَّاسِ الَّذِي سَبَّكَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ
 وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَفُتِّتَ أَنْفَافُ رَبِّكَ لِيَذْهَبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ
 الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا وَجَعَلْتَ أَجْرَ مَنْ صَلَاؤَكَ عَلَيْهِ وَالِإِسَاءَةِ
 مَوْدَّةً تَهْرُفُ فِي كِتَابِكَ فَطَلْتُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا الْمَوْدَّةُ فِي
 الْقُرْآنِ وَقُلْتُ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ شَاءَ أَنْ تَتَّخِذُوا إِلَيَّ رِجْزًا
 سَبِيلًا فَكَانُوا أَهْمَ السَّبِيلِ إِلَيْكَ وَالْمَسْلَكِ إِلَى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ
 أَيَّامُهُ قَامَ وَلِيُّهُ عَلَى ابْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَإِلَهُمَا هَادِيًا إِذْ كَانَ
 هُوَ الْمُنْذِرُ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَمَامَةَ مِنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَى
 مَوْلَاهُ الْأَمْرُ وَإِلَى مَنْ وَكَلَهُ وَعَادِي مَنْ عَادَاهُ وَانْصَرَفَ مِنْ نَصْرِهِ وَاخْتَدَلَ
 مَنْ خَدَلَهُ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيِّهُ فَعَلَى أَمِيرِهِ وَقَالَ أَنَا وَعَلَى مَنْ شِئْتُمْ
 وَاحِدَةً وَسَاءَ النَّاسُ مِنْ أَجْبَارِ شَيْءٍ وَاحِدَةٍ فَهَلْ هَرُونَ مِنْ مُوسَى
 فَقَالَ لَهُ أَنْتَ مَعِي بِمَنْزِلَةِ هَرُونَ مِنْ مُوسَى لِأَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَرُوحِي
 أُنِيتُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَاحِلَ لَهُ مِنْ سَجْدَةٍ مَا حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوَابَ
 الْأَبَابَةَ ثُمَّ أَوْدَعَهُ عَلَيْهِ وَحِكْمَتُهُ فَقَالَ أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَى بَابِهَا مَنْ
 أَرَادَ الْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مَنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ لَهُ أَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّي وَطَائِفِي الْحَبِيبِ

مِنْ لِحْيَتِي وَدَمِكَ مِنْ دَمِي وَوَسْلِكَ مِنْ سَيْلِي وَجَرْبُكَ حَرْبِي
 وَإِيْمَانُكَ خَالِطُ لِحْيَتِي وَدَمُكَ كَمَا خَالِطَ لِحْيَتِي وَدَمِي وَأَنْتَ غَدَا عَلَى الْحَوْرَيْنِ
 خَلِيقَتِي وَأَنْتَ تَقْضِي دِيْنِي وَتُخْرِجُنِي عِلْدَانِي وَشَيْعَتُكَ عَلَى مَنَازِلٍ مِنْ نُورٍ
 مَبِيضَةٍ وَجَوْهَهُمْ حَوْبِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ حَيْرَانِي وَلَوْ لَا أَنْتَا عَلَيَّ
 لَمْ يَعْرِفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي وَكَانَ بَعْدُ هُدًى مِنَ الضَّلَالَةِ وَنُورًا
 مِنَ الْعَمَى وَحَبْلُ اللَّهِ الْمَتِينِ وَصِرَاطُهُ الْمُسْتَقِيمُ لَا يَسْبِقُ بِقَرَابَةٍ فِي الْحَجِّ
 وَلَا سَابِقَةٍ فِي دِيْنٍ وَلَا يَلْحَقُ فِي مُسْتَقْبَلٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ يَحْدُ وَحَدُّ الرَّسُولِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى السَّائِلِ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ
 لَا تَعْمَدُ وَتَرْفِيهِ صَادِقُ الْعَرَبِ وَقَتْلُ أَبِطَالِهِمْ وَنَاوَشُ دُوبَاهِهِمْ
 فَأَوْدَعُ قُلُوبَهُمْ أَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَخَيْرِيَّةً وَحُسْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ فَاضْبَتْ
 عَلَى عَدَاوَتِهِ وَكَلَبَتْ عَلَى مُبَارَزَتِهِ حَتَّى قَتَلَ التَّائَكِنِينَ وَالْقَاسِطِينَ
 وَالْمَارِقِينَ وَلَمَّا قَضَى حُبَّهُ وَقَتْلَهُ أَشَقَى الْأَخْرَيْنِ يَتَّبِعُ أَشَقَى الْأَوَّلَيْنِ
 لَمْ يَمُتْ شَلَّ قَرَارُ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ وَالْأَمَّةُ
 مُصْطَرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَإِقْضَاءُ وَلَدِهِ إِلَّا الْقَلِيلُ
 مِنْهُمْ وَفِي بَرَعَايَةِ لِحْيَتِي فِيهِمْ فَتَلَّ مِنْ قَتْلِ وَسْبِي مِنْ سُبَى وَأَقْصَى مِنْ أَقْصَى
 وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ بِمَا رَجَى لَهُ حُسْنُ الْمُتَوَكِّلِينَ إِذَا كَانَتْ لَأَرْضُ أَمَلِهِ
 يُؤْمَرُ لَهُمْ بِإِشَاءٍ مِنْ عِيَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَسُجَّانُ بَرِيَّةِنَا
 إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا الْمَفْعُولَ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَهَؤُلَاءِ
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ عَلَى الْأَطَايِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا
 فَلْيَبْكُ الْبُلْكُونَ وَأَيَّاهُمْ فَلْيَبْدُ بِلَبَادِيْنِ وَلِيْلَهُمْ فَلْيَتَدَبَّرْ فِي الدُّمُوعِ
 وَلْيَصْرِخْ الصَّارِخُونَ وَيَضْرِبِ الضَّاحِكُونَ وَيَعْرِجِ الْعَاجِزُونَ إِنْ الْحَسَنُ قَا

آيَنَ الْحَسَنِ وَآيَنَ ابْنَاءِ الْحَسَنِ صَاحِبِ بَعْدِ صَاحِبِهِ وَصَادِقِ بَعْدِ
 صَادِقِهِ وَآيَنَ السَّيِّلِ بَعْدَ السَّيِّلِ وَآيَنَ الْخَيْرَةِ بَعْدَ الْخَيْرَةِ وَآيَنَ
 الشُّمُوسِ الطَّالِعَةِ آيَنَ الْأَقْنَادِ الْمُنِيرَةِ آيَنَ الْأَنْجَمِ الزَّاهِرَةِ آيَنَ أَعْلَامِ الدِّينِ
 وَقَوَاعِدِ الْعِلْمِ آيَنَ بَقِيَّةِ اللَّهِ لَا تَحُلُوا مِنْ الْعِزَّةِ الطَّاهِرَةِ آيَنَ الْمَجْدِ
 لِقَطْعِ دَابِ الظُّلْمَةِ آيَنَ الْمُسْتَظَرِّ لِقَامَةِ الْأَمْتِ وَالْعَوَجِ آيَنَ الْمَرْجُوحِ
 لِإِزَالَةِ الْجُودِ وَالْعُدُوِّ آيَنَ الْمُدَّخِرِ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالْمُسْتَرِ
 آيَنَ الْمُتَخَيَّرِ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ آيَنَ الْمُؤَمَّلِ لِأَحْيَاءِ الْكِتَابِ
 وَحُدُودِهِ آيَنَ مُحْيِي مَعَالِمِ الدِّينِ وَأَهْلِيهِ آيَنَ قَاصِمِ شَوْكَةِ
 الْمُعْتَدِينَ آيَنَ هَادِمِ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ آيَنَ مُبِيدِ أَهْلِ
 الْفُسُوقِ وَالنُّصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ آيَنَ حَاصِدِ فُرُوعِ الْغِيِّ وَالسِّقَاقِ
 آيَنَ طَامِسِ أَثَارِ الزَّنْبِجِ وَالْأَكْهَادِ آيَنَ قَاطِعِ حَبَائِلِ الْكَذِبِ الْإِفْتِرَاءِ
 آيَنَ مُبِيدِ الْعُتَاةِ وَالْمُرْدَةِ آيَنَ مُسْتَأْصِلِ أَهْلِ الْإِبَادَةِ وَالتَّضْيِيلِ وَ
 الْإِلْحَادِ آيَنَ مُبْعِثِ الْأَوْلِيَاءِ وَمُذِلِّ الْأَعْدَاءِ آيَنَ جَامِعِ الْكَلِمِ عَلَى الْقَوْلِ
 آيَنَ بَابِ اللَّهِ الَّذِي مِنْهُ نُورُ آيَنَ وَجْهِ اللَّهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ
 الْأَوْلِيَاءُ آيَنَ السَّبَبِ مُتَّصِلِ بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ آيَنَ صَاحِبِ يَوْمِ
 الْقِيَامَةِ وَنَاشِئِ رَايَةِ الْهُدَى آيَنَ مُؤَلِّفِ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالنَّصَالِ الْطَالِبِ
 بِدَعْوِ الْأَنْبِيَاءِ وَآبَاءِ الْأَنْبِيَاءِ آيَنَ الطَّالِبِ بِدَمِ الْمَقْتُولِ بِكَرْبَلَا آيَنَ الْمُقْتُولِ
 عَلَى مَنْ أَعْتَدَى عَلَيْهِ وَافْتَرَى آيَنَ الْمُضْطَرِّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَا آيَنَ صَدِّ
 الْخُلَاقِ ذَوَالْبِرِّ وَالْبِرِّ آيَنَ ابْنِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَابْنِ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى
 وَابْنِ خَدِجَةَ الْعَرَّافِ وَابْنِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ الْكُبْرَى بِأَوْنَتِ وَأُخَى
 وَنَفْسِ لَكَ الْوَقَاءِ وَالْحَمْدُ يَا ابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَا ابْنَ الْخَبَاءِ الْأَكْرَمِينَ

يَا ابْنَ الصَّلَاةِ الْمُتَهَدِّدِينَ يَا ابْنَ الْخَيْرِ الْمُتَهَدِّدِينَ يَا ابْنَ الْغَطَاةِ فِي الْأَحْيَانِ
 يَا ابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُتَعَبِّينَ يَا ابْنَ الْقَسَاصَةِ الْأَكْرَمِينَ يَا ابْنَ الْأَطْلَافِ
 الْمُعْظَمِينَ الْمُطَهَّرِينَ يَا ابْنَ الْبُدُورِ الْمُبِيرَةِ يَا ابْنَ السُّرُوجِ الْمُضِيئَةِ يَا ابْنَ
 الشُّهُبِ لِسَاقِبَةٍ يَا ابْنَ الْأَنْجَمِ الزَّاهِرَةِ يَا ابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَا ابْنَ
 الْأَعْلَامِ الْأَلْحَجَّةِ يَا ابْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ يَا ابْنَ السَّنَنِ الْمَشْهُورَةِ
 يَا ابْنَ الْعَالَمِ الْمَأْتُورَةِ يَا ابْنَ الْمُجَرَّاتِ الْمَوْجُودَةِ يَا ابْنَ الدَّلَائِلِ
 الْمَشْهُودَةِ يَا ابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ يَا ابْنَ السَّبَأِ الْعَظِيمِ يَا ابْنَ
 مَنْ هُوَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ لَدَى اللَّهِ عَلَى حَكِيمٍ يَا ابْنَ الْأَيَّاتِ وَالْبَيِّنَاتِ
 يَا ابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَا ابْنَ الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ
 يَا ابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَا ابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ يَا ابْنَ طَهٍ وَالْحِكَمَاتِ
 يَا ابْنَ يَسٍّ وَالذَّارِيَّاتِ يَا ابْنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَّاتِ يَا ابْنَ دَنِي
 قَتَدَلِي فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى دُنُوًّا وَأَمْرًا سَامِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى
 لَيْتَ شِعْرِي إِنْ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النُّوْيُ بَلْ لَقِيَ أَرْضَ ثِقَالٍ وَالتُّرَى
 أَبْرَضَتِ أَمْ غَدَرَهَا أَمْ ذِي طَوًى عَزَّيْزٍ عَلَى أَنْ أَدَى الْخَلْقُ وَلَا تَرَى وَلَا
 أَسْمَعُ لَكَ حَسِبَسًا وَلَا تَجُوزُ عَزَّيْزٍ عَلَى أَنْ لَا يَحِيطُ بِى دُونُكَ
 الْبَلَوَى وَلَا يَأْلَاكَ مِنْهُ ضَجِيرٌ وَلَا شَكْوَى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ خَيْبٍ لَمْ يَخْلُ
 مِنْ نَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَارٍ يَنْزِعُ عَنْ نَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةٌ سَائِلٌ مَنَ مِنْ مَوْتٍ مِنْ
 وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَ الْخَفَى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيدَةٍ لَا يَسَامِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَسَلٍ
 حَبْدٍ لَا يَجَازِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ بِلَادٍ نَعِمَ لَا نَضَاهِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَضِيفٍ
 شَرَفٍ لَا يَسَاوِي إِلَى مَتَى أَجَارُ فَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَإِلَى مَتَى وَآيَ خَطَايَا صِفَ
 فَيْكَ وَآيَ تَجَوُّزِ عَزَّيْزٍ عَلَى أَنْ أَجَابَ دُونُكَ وَأَنَا عَمَى عَزَّيْزٍ عَلَى أَنْ أَبْكَاكَ

وَيَجْعَلُ لَكَ الْوَرَى عَزِيزًا عَلَى أَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ ذُنُوبُهُمْ مَا جَرَى هَلْ مَعْنَى
 فَأَجْلِلْ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جُرُوعٍ فَأَسَاعِدْ جَزَعَهُ إِذَا خَلَا
 هَلْ قُدْرَتٌ عَلَيْهِ فَتُسْعِدْهَا عَيْنِي عَلَى الْقَذَى هَلْ إِلَيْكَ يَا ابْنَ أَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتَلْقَى
 هَلْ تَصِلُ يَوْمَ مَوْتِكَ بَعْدَ مَا فَطَخْتُ مَتْنِي نَزِيدًا مِنْ هَذَا الرُّوْيَةِ فَتُرَوِّى مَتْنِي تَنْقُصُ مِنْ
 عَذَابٍ مَا لَيْكَ فَقَدْ طَالَ لَصْدُكُمْ نَعَادِيكَ وَنُزُولُكَ فَتَقْرَأُ عَيْنُكَ مَوْنًا تَرَانِيَا
 وَنُزُولُكَ وَقَدْ لَشَرْتُ لَوَاءَ النَّصْرِ تَرَانِيَا نَخْفُ بِكَ وَأَنْتَ تَأْمُرُ الْمَلَأَ وَقَدْ لَأَ
 الْأَرْضَ عَدْلًا وَادْقَتْ أَعْدَاءُكَ هَوَانًا وَعِقَابًا وَأَبْرَتِ الْعُنَاةَ وَجَحْدَةَ الْحَقِّ
 وَقَطَعَتْ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَاجْتَشَنَتْ أَصُولَ الظَّالِمِينَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ كَشَفْتَ الْكَرْبَ وَالْبَلْوَى وَإِلَيْكَ اسْتَعْدَى
 فَعِنْدَكَ الْعُدْوَى وَأَنْتَ رَبُّ الْأَخِرَةِ وَالْأُولَى فَأَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
 عَبْدُكَ الْمُبْتَلَى وَإِيهِ سَيِّدُهُ يَا شَدِيدَ الْقَوَى وَأَزِلْ عَنْهُ يَهُ الْأَسَى
 وَالْجَوَى وَبَرِّدْ غَلِيْلَهُ بِأَمْنٍ عَلَى الْعَرْشِ سُنُوْى وَيَا مَنْ إِلَيْهِ الرَّجْعُ وَالنَّهْجُ
 اللَّهُمَّ وَنَحْنُ عَبْدُكَ التَّائِبُونَ إِلَى إِلَيْكَ الْمَذْكُورِينَ وَبَنِيكَ خَلْقَتَهُ
 لِنَاءِ جَمَّةٍ وَمَلَأَ ذَوَائِقَهُ لَنَا قَامًا وَمَعَاذًا وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِتًا إِمَامًا مُبْلَغَهُ
 صَلَاحِيَّةً وَسَلَامًا وَزِدْنَا بِذَلِكَ يَا رَبِّ أَكْرَامًا وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا
 مُسْتَقَرًّا أَوْ مَقَامًا وَاتَّمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ إِيَّاهُ لِمَا نَحْتَاجُ تَوْجِيهًا
 حَبَاتِكَ وَمُرَافَقَةً الشُّرَدَاءِ مِنْ خُلَصَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى حُجَّتِكَ وَوَلِيِّ
 أَمْرِكَ وَصَلِّ عَلَى جَدِّهِ مُحَمَّدٍ رَسُولِكَ السَّيِّدِ الْأَكْبَرِ وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ ابْنِهِ السَّيِّدِ
 الْقُسُورِ وَحَامِلِ اللَّوَاظِي لِلْحَشْرِ وَسَاقِي أَوْلِيَاءِهِ مِنْ نَهْرِ الْكُوْتِ وَالْأَمِيرِ عَلَى
 سَائِرِ الْبَشَرِ الَّذِي مَنْ أَمِنَ بِهِ فَقَدْ خَفِرَ وَمَنْ لَوِيَ مِنْهُ فَقَدْ خُطِرَ وَكَفَرَ
 صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آخِيهِ وَعَلَى نَحْلِهِمَا الْيَا مَنِ الْعُرْمَا طَلَعَتْ شَمْسُ

فَتَلْقَى

فَتُرَوِّى

فَتَقْرَأُ

وَمَا أَضَاءَ قَمَرٌ وَعَلَى جَدَّتِهِ الصِّدْقُ الْكَبِيرُ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَعَلَى مَنْ أَصْطَفَى مِنْ أَيْلَائِهِ الْبَرَّةَ وَعَلَيْهِ أَفْضَلُ وَ
 أَكْمَلُ وَاتَمَّ وَادُّومُوا أَكْثَرُوا وَافْرُوا صَلَّيْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَائِكَ
 وَخَيْرِيكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا
 وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِمَدِّهَا الْأَحْمَرُ وَأَقْرَبُ بِهِ الْحَقَّ
 وَأَدْحَضُ بِهِ الْبَاطِلَ وَأَدِلُّ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَأَذِلُّ بِهِ أَعْدَاءَكَ
 وَصَلِّ اللَّهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَصَلَّةً تُؤَدِّي إِلَى مُرَافَقَةِ سَلْقِهِ
 وَاجْعَلْنَا عَمَلًا يَخْدُجُ بِحُجَّتِهِمْ وَيُكِنُّ فِي ظِلِّهِمْ وَأَعِنَّا عَلَى قَادِيَةِ
 حَقِّقِهِ الْيَكِيدِ وَالْإِجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ وَالْإِجْتِنَابِ عَنْ مَعْصِيَتِهِ
 وَأَمْنًا عَلَى بَرِيضَائِهِ وَهَبْ لَنَا دِرَافَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاءَهُ وَخَيْرَهُ
 مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزًا عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِنَا
 بِهِ مَقْبُولَةً وَدُثُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعَاءَنَا بِهِ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ
 أَرْسَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَهَمَمِي مَنَائِهِ مَكْفِيَةً وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَةً
 وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَقْبِلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ وَانْظُرْ إِلَيْنَا بِنَظَرَةِ
 رَحِيمَةٍ تَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكِرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَقْصُرْ فَمَا عَنَّا
 بِجُودِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَاسِهِ وَبَيِّدِ
 دِيَارَنَا وَيَا هِنِيئًا سَائِغًا لَا ظَمَاءَ بَعْدَهُ بِكَ الرَّحْمَنُ
 الرَّاحِمِينَ اور زواہ المعاد میں مذکور ہو کہ اس عید غین سنت ہو کہ بعد نماز کے
 گوشت قربانی سے افطار کرے اور اس عید میں قربانی کرنا سنت مکررہ ہے
 اور اگر قدرت رکھتا ہو تو بعض علماء واجب جانتے ہیں اور اُم سلمہ زوجہ حضرت
 رسول نے خدمت جناب رسالت آپ میں عرض کی کہ عید الضیٰ نزدیک ہی

اور میں قیمت قربانی نہیں رکھتا آیا قرض کر کے قربانی کروں حضرت نے فرمایا کہ قرض لیکر
 قربانی کر تحقیق کو وہ قرض ادا ہو جاتا ہو اور بہتر یہ ہے کہ روز عید قربانی کر سنے اور
 گیارہویں اور بارہویں کو بھی قربانی کر سکتا ہے اور اگر منی میں ہو تو تیرہویں
 کو بھی قربانی کر سکتا ہو اور بہتر یہ ہے کہ جانور کو وہ دن بچھ میں خریدے اور پالو ہوئے
 حیوان کی قربانی کرنا مکروہ ہے اور چاہیے کہ قربانی کے لیے اونٹ یا گایا بھیڑ یا
 بکری ہو مگر اونٹ ہو تو پورے پانچ برس کا یا زیادہ کا ہو اور اگر گائے یا بکری
 ہو تو پورے برس دن کے ہو کے دوسرے برس میں داخل ہوئے ہو اور اگر پورے
 دو برس کی ہو تو بہتر ہے اور بھیڑ ہو تو چھ مہینے کی کافی ہے اور اگر پورے
 سات مہینے کی ہو تو بہتر ہے اور چاہیے کہ حیوان میں اعضا کا نقصان نہ ہو اور ایک پیچ
 یا اند یا بالنگ نہ ہو اور کان اوٹے نہ ہوں اور اگر پیچے ہوں اور جدا نہ ہو ہوں
 تو مضائقہ نہیں ہو اور اگر کان پیچے بھی نہ ہوں تو بہتر ہو اور سینک بھی اندر سے
 ٹوٹے نہ ہوں اور اگر باہر سے بھی نہ ٹوٹے ہوں تو بہتر ہے اور بیمار اور بہت پیر نہ ہو
 اور سنت ہے کہ قرعہ ہو اور چاہیے کہ بہت لاغر نہ ہو کہ گوشت پر چربی باقی نہ رہی ہو اور
 چاہیے کہ خسی نہ ہو اور اگر بغیر خسی کے نلے تو اسکو بھی قربانی کر سکتے ہیں اور سنت ہے کہ اگر
 اونٹ یا گایا ہو تو مادہ ہو اور اگر گوسفند یا بڑ ہو تو نر ہو اور سنت ہے کہ خود فحش کرے
 اور اگر قادر اس پر نہ ہو تو مقصاب کی ہاتھ پر ہاتھ رکھے اور طریق قربانی کر لے گا یہ ہے کہ اونٹ ہو
 تو ستر کرے یعنی چھری یا نیزہ اس کے گردن کے گڑھے میں دفعتہ مارے اور اگر بکری یا گایا
 بچ کر چکا تو حرام ہو جائیگا اور واجب ہے کہ قربانی کو رو بقبلہ رکھے اور ضاکا نام لے
 اور سنت ہے کہ اونٹ کو نہ بلیقیدہ استادہ کرے اسکو دونوں ہاتھ اور پاؤں دیر سے زانو تک باندھ دے
 اور جو کہ شکر و شتر کی دینی طرف کھڑا ہو اور حرج کو لگا کر گایا یا بھیڑ یا بکرا ہو تو بلیقہ شہور
 فحش کرے یعنی چاروں گین قطع ہو جائیں جیسا کہ باب شکاک میں بیان ہوا اور اگر ان جانوروں کو

خمر کرنا تو حرام ہو جائیگا اور نہ ہو کہ وقت فوج دیا پڑ جائے حضرت صادق علیہ السلام
منقول ہو کہ جب قربانی کو خریدے تو موندہ اور سکا قبیلے کی طرف کرے اور
وقت خمر یا فوج رکھے وَ تَحْتِ وَ جِہِی لِلذَّی فُطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ صَ
حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَوتِیْ وَنُسُکِیْ وَحِیَّاتِیْ
وَ قِمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِکَ لَہٗ وَبِذَٰلِکَ اُھْرُتُ وَ اَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَ لَکَ بِسْمِ اللّٰہِ وَ اللّٰہُ اَلْکَبِیْرُ پس خمر یا فوج کرے
اور رکھے اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ اور حضرت فرمایا کہ جب تک جانور غرے سر اور سکا ہوا کرے
اور جب کمال اور کھارے تو سنت ہو کہ ایک حصہ آئینے اور اہل خانہ کے
صرف میں لائے اور بہتر ہو کہ خود گوشت قربانی سے افطار کرے اور ایک حصہ
اپنے ہمسایے کے لیے بھیجے اور ایک حصہ فقیر اور سائلوں کو دے بشرطیکہ دین
حق رکھتے ہوں اور اگر اکثر گوشت محتاجوں کو دے تو شاید بہتر ہوگا اور
سنت ہو کہ کمال اور کھارے اور پائے اور جمیع اعضاے حلال و سکے محتاج کو دی
اور تصرف کرے اور قصاب کو اجرت میں دے اور حدیث صحیح میں وارد ہوا ہی
کہ قربانی کی کھال کو دباغت کرنا اور اوپر نماز پڑھنا اور بیٹھنا جائز ہے اور اگر ایک
حیوان اپنے اور اپنی عیال کے لیے فوج کرے تو یہی کافی ہے اور اگر ایک اپنی عیال
ایک عیال کے لیے فوج کرے تو یہی بہتر ہے اور اگر موافق عدد عیال کے فوج کرے تو
ثواب اور سکا بیشتر ہوگا اور اگر باپ اور ماں اور اولاد اور عزیزوں کے لیے
کہ جو مر گئے ہوں قربانی کرے تو بہتر ہے اور اگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور کتبہ
علیہم السلام کے لیے قربانی کرے تو ظاہر خوب ہے اور اگر گوسفند ممکن نہ ہو تو سنت
ہو کہ قیمت اسکی محتاجوں کو دیدے اور اگر قربانی کرنے کی قدرت نہ رکھتا تو جائز ہے
لکھنات آدمی شریک ہو کے قربانی کریں بلکہ ستر آدمیوں تک شریک ہو سکتے ہیں

اور کتاب مذکور میں مسطور ہے جو کہ منی میں جو پندرہ نمازوں کی یہ تکبیرات کئے کہ وہ نازین
نماز ظہر عید سے تیرہویں کی نماز صبح تک ہیں اور اگر اور شہروں میں ہو تو بعد اس
نمازوں کے کہ کوہ نازین نماز ظہر روز عید سے بارہویں کی نماز صبح تک ہیں
اور مشہور یہ ہے کہ یہ تکبیرین سنت ہیں اور بعض واجب جانتے ہیں اور
کم سے کم بعد ہر نماز کو ایک مرتبہ کئے اور مکرر کہنا بہتر ہے اور بعد نافلہ کو بھی کہنا خوب
اور طریق تکبیر موافق حدیث صحیح یہ ہے **اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَيْتِهِمُ الْأَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا أَبْلَاَنَا**
اٹھارہویں تاریخ روز عید غدیر ہے فضائل اس دن کے بحد و بڑا تھا ہیں
چنانچہ زاد المعاد میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے ایک حدیث منقول ہے کہ
جس کا خلاصہ مصنون یہ ہے کہ جب روز قیامت ہوگا تو عرش خدا کے سامنے
چار دن یکمال زینت حاضر کیے جائیگے بطرح عروس کو زینت کرتے ہیں
اور وہ روز عید الفیاض اور عید فطر اور روز جمعہ اور روز غدیر ہے اور ان
سب میں روز عید غدیر ایسا ہوگا کہ جیسے ستاروں میں چاند ہوتا ہے یہ وہ
دن ہے کہ خدا نے حضرت ابراہیم کو آگ سے نجات دی اور حضرت
ابراہیم نے اس روز شکر یہ میں روزہ رکھا اور اسی دن خدا نے دین کو کامل
فرمایا کہ حضرت رسولی ام نے حضرت امیر کو منصب خلافت پر نصب کیا اور فضیلت
حضرت مکی اور وحی ہونا حضرت کا خلق پر ظاہر کر دیا اور اس دن اعمال میں
مقبول ہوتے ہیں اور اعمال مخالفون کے باطل ہوتے ہیں اور اس دن خداوند
عز وجل جبریل کو حکم فرماتا ہے کہ بیت المعمور کے سامنے کرسی کر امت الکی نصب
کرین اور جبریل ہوا اس کرسی پر جاتے ہیں اور ملائکہ سب آسمانوں کے

اوسکے سامنے جمع ہوتے ہیں اور ثناء محمد اور آل محمد علیہم السلام کرتے ہیں اور
 شیعیان امیر المؤمنین وائمہ طاہرین علیہم السلام کے لیے استغفار کرتے ہیں اور
 اسدن خدا کا تباہ اعمال کو حکم دیتا ہے کہ محتبان اہلبیت سے تین دن تک
 درگزر کریں اور خطا و گناہ اون کے نہ لکھیں اور اس دن حق تعالیٰ مال و سکا
 کہ جو عبادت خدا کرے اور اس روز اپنے عیال و دربرداران ایاہانی پر وسعت
 کرے زیادہ فرماتا ہے اور اوسکو نار جہنم سے آزاد کرتا ہے اور اسدن حق تعالیٰ
 شیعوں کا غم زایل کرتا ہے اور یہ روز بخشش و عطا ہے اور عید اکبر ہے اور دعا قبول
 ہونیکا دن ہے اور لباس نفیس و پاکیزہ پہننے کا دن ہے اور محمد و آل محمد علیہم السلام
 پر صلوات بھیجنی کا دن ہے اور ترک کبارا اور عبادت خدا کا دن ہے اور
 روزہ داروں کے روز می کہلو انیکا دن ہے پس جو اس روز کسی روزہ دار کا
 روزہ کہلو اسے مثل اسکے ہو کہ دس فنام کو کھانا کہلایا اور ہر ایک فنام لاکھ
 آدمیوں کا ہوتا ہے اور یہ دن تنہیت اور مبارکباد کا ہے پس جو مومن کہ ایک دوسرے
 ملاقات کریں چاہیو کہ فتح تنہیت میں کہو الحمد للہ الذی جمعنا من الممتسکین
 بولایۃ امیر المؤمنین و الائمة المعصومین علیہم
 السلام اور یہ وہ روز ہے کہ ایک مومن دوسرے مومن کا مونہہ دیکھ کر تسبیح
 کرے پس روز غدیر جو شخص اپنے برادر مومن کا مونہہ دیکھ کے تسبیح کر گیا تو خدا
 قیامت میں اوسپر نظر رحمت فرمائیکا اور اوسکی ہزار حاجتیں بر لائیکا اور اوسکی ہر
 بہشت میں ایک قصر و درید سفید بنائیکا اور اوسکے مونہہ کو نورانی کر گیا
 اور یہ دن زینت کرنیکا ہے جو کہ اس دن زینت کر گیا خدا اوسکے گناہ صغیرہ
 کبیرہ بخشے گا اور اوسکے پاس فرشتے بھیجے گا تا اوسکے لیے حسنات لکھیں اور
 اوسکے درجہ سال آئندہ تک بلند کریں اور اگر اس شانین مرجائیکا تو شہید

مہنگا اور اوسے شہید و مہنگا ثواب حاصل ہوگا اور اگر زندہ رہیگا سعادتمند زندگی کرے گا اور جو اسدن کسی مومن کو کمانا دے مثال سکے ہوگا اوسنے جمیع پیغمبروں اور صدیقوں کو کمانا کھلایا اور جو کسی مومن کے دیکھنے کو جائے اور اوس سے ملاقات کرے تو خدا اوسکی قبر میں ستر نور داخل فرمائے گا اور قبر اوسکی کشادہ کرے گا اور ستر نثار فرشتے ہر روز اوسکی زیارت کو آئینگے اور اوسے بہشت کی بشارت دینگے یہ کتاب مذکور میں مسطور ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ روز عید غدیر کا ساٹھ برس کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ روز عید غدیر کا عمر دنیا کے روزوں کے برابر ہے کہ اگر کوئی شخص بقدر تمام عمر دنیا کے عمر پائے اور روزہ رکھے تو روزہ اس دن کا برابر ہے اوس ثواب سے اور روزہ روز غدیر کا خدا کے نزدیک سوچ اور توبہ عمر دن کے برابر ہے اور کتاب مذکور میں منقول ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے ابن ابی نصر سے ارشاد فرمایا کہ اسی پسری نصر جو جس مقام پر ہوتا سنی کہ اس روز اپنے تین قبر مطہر حضرت امیر علیہ السلام پر پونچھا تحقیق کہ اسدن خداوند عالم ہر مومن و ہر مومنہ کے ساٹھ برس کے گناہ بخشا ہے اور اسدن مقابل دن لوگوں کے کہ جنگو ماہ رمضان و شب قدر و شب فطر میں آزاد کیا ہو آتش جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور جو شخص اس روز کسی برادر مومن کو ایک درہم دے تو ثواب اوسکا ہزار درہم دینے کے برابر ہوگا اور چاہیے اس روز برادران مومن سے احسان کرے اور انہیں شاد و مسرور کرے قسم خدا کہ اگر لوگ اس دن کی فضیلت جانیں جیسا کہ چاہیے تو ہر روز دس مرتبہ ملکہ انسی مصافحہ کریں اور دوسری حدیث میں ہے کہ جو اس روز ایک درہم ہی تصدق کرے تو وہ ایک درہم لاکھ درہم کے برابر ہے جو اور کسی دن تصدق کرے پہر فرمایا

مُحَاصِنًا وَنَصْرًا لَكَ فَتَقَدَّرَ حَتَّى أَنَا إِلَيْكَ يَمُنْ فَقَبَضْتَهُ إِلَيْكَ شَهِيدًا سَعِيدًا
وَلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًّا مُهْدِيًّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمُ أَفْضَلَ
مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْغِيَانِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
اور اگر انگشت شہادت سے جانبِ قرین شریف اشارہ کرے اور
اس زیارت کو یہی پڑھے تو بہتر ہے السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَحُجَّتَهُ
عَلَى عِبَادِهِ أَشْهَدُ لَقَدْ جَاهَدْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي اللَّهِ حَقَّ
جِهَادِهِ وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ مِنْ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ إِلَى جَوَارِهِ فَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ لَكَ
كَرِيمٌ ثَوَابِهِ وَالزَّمَّ أَعْدَاءَكَ الْحِجَّةَ فِي قِتَالِهِمْ يَا
مَعْرَمًا لَكَ مِنَ الْحَجِّ الْبَاقِيَ عَلَى جَمِيعِ شَائِعِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَالِهِ وَاجْعَلْ نَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً بِقُدْرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ
مَوْلَعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعَاءِكَ مُحِبَّةً لِبَصُوقَةِ أَوْلِيَائِكَ مُحِبَّةً
فِي أَرْضِكَ وَسَمَايِكَ صَابِرَةً عِنْدَ نَزْوَلِ بَلَاءِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ
نِعْمَائِكَ ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ الْإِيمَانِ مُسْتَأْنِقَةً إِلَى فَرَحَةِ لِقَائِكَ
مُتَزَوِّدَةً بِالتَّقْوَى لِيَوْمِ جَزَائِكَ مُسْتَنَّةً لِسُنَنِ
أَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً لِإِخْلَاقِ أَعْدَائِكَ مُشْغُوْلَةً عَنِ الدُّنْيَا
بِحَمْدِكَ وَشَائِكَةً لِلَّهِ إِنَّ قُلُوبَ الْمُحِبِّينَ إِلَيْكَ
وَالِهَةِ وَسُبُلَ الرَّغِيبِينَ إِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَأَعْلَامُ الْقَاصِدِينَ
إِلَيْكَ وَاضِحَةٌ وَأَمْدَادُ الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَارِغَةٌ وَأَصْوَالُ
الدَّاعِينَ إِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَأَبْوَابُ الْإِجَابَةِ لَهُمْ مُفْتَحَةٌ

وَدَعُوهُ مَنْ نَجَاكَ مُسْتَجَابَةً وَتَوْبَةً مِّنْ أَنَاكَ إِلَيْكَ
مَقْبُولَةً وَعِبَادَةٌ مِّنْ بَيْتِكَ مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةً وَإِعَانَةً
لِّمَنِ اسْتَعَاثَ بِكَ مَوْجُودَةً وَإِعَانَةً لِّمَنِ اسْتَعَانَ
بِكَ مَبْدُوءَةً وَعِيدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُجْزِئَةً وَكَرَامَاتِ
مِّنْ اسْتَقَالَتِكَ مَقَالَةً وَأَعْمَالِ الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ
مَحْفُوظَةً وَارْزَاقِ الْخَلَائِقِ مِنْ لَّدُنْكَ نَازِلَةً وَعَوَائِدَ
الْمَرْيُودِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةً وَذُنُوبِ الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةً
وَحَوَائِجِ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَةً وَجَوَائِزِ السَّائِلِينَ
عِنْدَكَ مُؤَمَّرَةً وَعَوَائِدِ الْمَرْيُودِ مُتَوَاتِرَةً وَمَوَائِدَ
الْمُسْتَطْعِمِينَ مَعْدَةً وَمَنَاهِلِ الظَّمَاءِ لَدَيْكَ مُتَرَهِّقَةً
اللَّهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْبَلْ تَنَائِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ
أَوْلِيَائِي وَأَحِبَّائِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالحُسَيْنِ
وَالْحُسَيْنِ وَالْآئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ
سَلَامُهُ عَلَيْهِمْ آمِينَ إِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَائِي وَمُنْتَهَى مَنَائِي وَعَالِيَةُ
رَجَائِي فِي مُنْقَلَبِي وَمَتَوَاتِي أَوْرَاكِ رُبْعَ نَازِكِ الْبَرِّ
أَوْرَجِدُ وَهَذَا يَوْمٌ يَوْمٌ شَدِيدٌ بَهْرُهُ وَكَأُورُ شَبِّ عِيدِ غَدِيرِ هَبِّي شَبَّ بَارِكْ هِي
رَاتِ كُوْبِي أَلَا كَرِيمُ زِيَارَتِ يَوْمٍ تُوْمُنَسَابُ هُوَ كَا أَوْزَادِ الْعَادِينَ هُوَ كَمَا مَشْهُورُ
عِيدِ غَدِيرِ كِي هِي هِي حَضْرَتِ صَادِقِ هِي مَرُومِي هُوَ كَمَا جَوْشَنُ خُصَرُ رُوزِ عِيدِ غَدِيرِ لُفْطِ سَاتِ
قَبْلِ زَوَالِ آفَتَابِ وَرُكُوعِ نَازِ يَوْمِ يَوْمِ هِي هِي هَرُ رُكُوعِ مِيْنِ حَمْدِ كِي مَرْتَبَةُ أَوْرُتُ حَمْدِ
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ وَأَيُّهُ الْكُرْسِيُّ مَا هُمْ فِيهِ إِلَّا الْخُلُقُ وَنَا هِي هِي هَرُ كِي دَسْ مَرْتَبَةُ يَوْمِ يَوْمِ
هِي هِي هَرُ كِي دَسْ مَرْتَبَةُ يَوْمِ يَوْمِ هِي هِي هَرُ كِي دَسْ مَرْتَبَةُ يَوْمِ يَوْمِ هِي هِي هَرُ كِي دَسْ مَرْتَبَةُ يَوْمِ يَوْمِ

اور جو حاجت کہ حق تعالیٰ سے طلب کر چکا خواہ دنیوی ہو خواہ اخروی سے اللہ
حق تعالیٰ اس کی حاجت کو پاسا نے بر لایگا پس فرمایا کہ بعد
ساز کے یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي
لَا اِيْمَانُ اِنْ اِمْنُوْا بِرَبِّكُمْ فَامْنَا رَبَّنَا فَاقْبِرْ دُنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ
عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مِنَ الْاَيُّامِ رَبَّنَا وَ اِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَيَّ
رَسُوْلِكَ وَلَا تَخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُكَ وَكَفَرْتُكَ شَهِيدًا اَوْ اَشْهَدُ مَا لَيْسَ بِكَ
وَاَنْبِيَاءُكَ وَحَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ سَكَّانَ سَمَوَاتِكَ
وَاَرْضِيْكَ يَا نَبِيَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَحْبُوْدُ فَلَا
نَعْبُدُ سِوَاكَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عَلُوًّا
كَبِيْرًا اَوْ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَ اَشْهَدُ
اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدُكَ وَ مَوْلَانَا رَبَّنَا سَوِّعْنَا وَاجِبُنَا
وَصَدَّقْنَا الْمُنَادِيَّ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ اِذَا نَادَى
بِنِدَائِكَ يَا لَذِيْ اَمْرَةٍ اَنْ يُبَلِّغَ مَا اَنْزَلْتَ اِلَيْهِ مِنْ
وَلَايَةٍ وَّ اِلَى اَمْرِكَ وَ حَذَرْتَهُ وَ اَنْذَرْتَهُ اِنْ لَوْ يُبَلِّغُ
مَا اَمَرْتَهُ بِهِ اَنْ تَسْخَطَ عَلَيْهِ وَ لَمَّا بَلَغَ سَا لَا تَكُ
عَصْمَتُهُ مِنَ النَّاسِ فَنَادَى مُبَلِّغًا عَنْكَ الْاَمْرَ كُنْتَ مَوْلَاهُ
فَعَلَى مَوْلَاهُ وَ مَنْ كُنْتُ وَ لِيَّهِ فَعَلَى وَلِيِّهِ وَ مَنْ كُنْتُ
نَبِيَّهِ فَعَلَى اَمِيْرِهِ رَبَّنَا قَدْ اَجَبْنَا دَاعِيَتَكَ النَّبِيْرَ مُحَمَّدًا
عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ اِلَى الْهَادِي الْمُهْدِي عَبْدِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ
عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَهُ مَثَلًا لِّبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ عَلَيْهِ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَمَوْلَاهُمْ وَوَلِيَّهِمْ رَبَّنَا آمَنَّا وَاتَّبَعْنَا مَوْلَانَا وَوَلِيَّنَا
هَادِيَنَا وَكَاعِينَنَا دَاعِي الْأَقَامِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ
وَمُجْتَمَعِكَ الْبَيْضَاءِ وَسَبِيلِكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ عَلَى بَعْدَيْنِ فِي
هُوَ مِنْ أَتْبَعَهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ
وَأَشْهَدُ أَنَّهُ الْإِمَامُ الْهَادِي الرَّاشِدُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ
الَّذِي ذَكَرْتَهُ فِي كِتَابِكَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ وَلَكَ قُلْتُ أَنَّهُ
فِي أَمْرِ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لِحُكْمِهِ الْحُكْمُ فَإِنَّا نَشْهَدُ بِأَنَّهُ
عَبْدُكَ وَالْهَادِي بَعْدَ نَبِيِّكَ النَّذِيرِ الْمُنْذِرِ وَصِرَاطِكَ
الْمُسْتَقِيمِ وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُجْتَلِينَ وَمُجْتَمَعِ
الْبَالِغَةِ وَلِسَانُكَ الْمَعْبُورُ عَنْكَ فِي خَلْقِكَ وَأَنَّهُ الْقَائِمُ
بِالْقِسْطِ فِي بَرِّيَّتِكَ وَدِيْنِكَ وَخَازِنُ عِلْمِكَ
وَأَمِينُكَ الْمَأْمُونُ الْمَأْخُودُ بِمِيثَاقِهِ وَمِيثَاقُ رَسُولِكَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبَرِّيَّتِكَ شَاهِدًا
بِالْإِخْلَاصِ لَكَ وَالْوَحْدَانِيَّةِ وَالرَّبُّوبِيَّةِ بِأَنَّكَ
أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنْتَ عِبْدُكَ وَرَسُولُكَ
وَأَنْتَ عَلِيًّا أَمِيرًا لِمُؤْمِنِينَ جَعَلْتَهُ وَلِيًّا وَالْأَمْرَ أَيْدِيهِ
تَمَامَ وَحْدَانِيَّتِكَ وَكَمَالِ دِيْنِكَ وَقُدَامِ نِعْمَتِكَ عَلَى
جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبَرِّيَّتِكَ فَقُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ الْيَوْمَ
أَحْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنََكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَةً وَمَرْضِيَّةً
لَكُمْ وَالْإِسْلَامَ دِيْنًا فَذَكَرَ الْحَمْدُ يَسْمُو إِلَهِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِكَ
عَلَيْنَا يَا الَّذِي جَدَّدْتَ لَنَا مِنْ عَهْدِكَ وَمِيثَاقِكَ

وَذَكَرْنَا ذَٰلِكَ وَجَعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ وَالْمُتَّقِينَ
 بِمِثْلِكَ وَمِنْ أَهْلِ الْوَفَاءِ ذَٰلِكَ وَأَمْ تَجْعَلُنَا مِنْ بَنَائِكِ
 الْمُغْيِرِينَ وَالْمُنْكَرِينَ وَالْمُتَحَرِّضِينَ وَالْمُتَكَبِّرِينَ
 أَذَانِ الْأَنْعَامِ وَالْمُغْيِرِينَ خَلَقَ اللَّهُ وَمِنَ الَّذِينَ
 اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ وَمَا كَانُوا
 عَنِ السَّبِيلِ وَالصَّارِطِ الْمُسْتَغْتَبِ اللَّحْمِ الْحَالِجِ
 وَالتَّكْنِيبِ وَالْمُغْيِرِينَ وَالْمُنْكَرِينَ وَالْمُتَحَرِّضِينَ
 بِيَوْمِ الدِّينِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اللَّهُمَّ ذَٰلِكَ الْحَمْدُ
 عَلَى إِنْعَامِكَ عَلَيْنَا بِالْهُدَى الَّذِي هَدَيْتَنَا بِهِ إِلَى الْوَلَاةِ
 أَمْرِكَ مِنْ بَعْدِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الْأَيُّمَةُ الْهَدَاةُ
 الرَّاشِدِينَ وَأَعْلَاهُ الْهُدَى وَمَنَارُ الْقُلُوبِ وَالْتِقَا
 وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَكَمَالِ دِينِكَ وَتَمَامِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ حُرْمَةِ
 وَمَوْجِدِ لَدُنِّكَ رَضِيتَ لَنَا الْإِسْلَامَ دِينًا سَرَّيْنَاكَ الْحَمْدُ
 آمَنَّا وَصَدَّقْنَا بِكَ عَلَيْنَا بِالنَّبِيِّ الَّذِي نَذِيرُ الْمُنْذِرِينَ
 وَالْكَافِرِينَ لِيُحْمَدَ وَعَادِيْنَا عَدُوَّهُمْ وَبَرِيْنَا مِنَ الْجَالِحِينَ
 وَالْمُنْكَرِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ فَمَا كَانَ ذَٰلِكَ مِنْ شَيْءِكَ
 بِإِصْرِكَ الْوَعْدِ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِعَادَ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ
 فِي شَأْنٍ إِذْ أَمَرْتَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ بِمُؤَاظِنَةِ الْمُسْتَوْقِلِ
 عَنْهُمْ مِعَادُكَ فَانْكَرْتَ ثُمَّ لَتَسَلُّنَ يَوْمَئِذٍ عَنِ النِّعَمِ وَ
 قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَفَقَوْهُمْ إِنْهُمْ مُسْتَوْقِلُونَ وَمَنْتَ عَلَيْنَا
 بِشَهَادَةِ الْخَلَاصِ وَبُؤْلَانِ الْوَلَاةِ الْهَدَاةِ بَعْدَ النَّذِيرِ الْمُنْذِرِ

التبرج المغير فاكملت لنا هيم الدين واثمت علينا النعمة
 وجددت لنا عهدك وذكرتنا ميثاقك الماخوذ منا في البيعة
 خلقك ايانا وجعلتنا من اهل الاجابة ولم تنسنا ذكرك
 فانك قلت واذا اخذ ربك من بني ادم من ظهورهم ذرية يقيم
 واشهدهم على انفسهم الست بربكم قالوا بلى شهدنا ما بينك
 واطفيك بانك انت الله لا اله الا انت ربنا ومحمد عبدك
 ورسولك نبينا وعلى امير المؤمنين عبدك الذي انعمت
 به علينا وجعلته اية لنبيك صلى الله عليه واله ايتنا الكبرى
 وصراطك المستقيم والنبأ العظيم الذي هو فيه محتلفون
 وعنه مسئولوون اللهم فكم كان من شانك ان انعمت علينا
 بالهداية الى معرفتهم فليكن من شانك ان تصلي على محمد وآل
 محمد وان تبارك لنا في يومنا هذا الذي اكرمنا به وذكرتنا به
 عهدك وميثاقك واتممت لنا ديننا واثمت علينا نعمتك
 وجعلتنا من اهل الاجابة لك والبراءة وعبادتك
 واعداً واولياك المكد بين يوم الدين فاسئلك يا رب
 تمام ما انعمت به علينا وان تجعلنا من المؤمنين وال
 شقياء المكد بين واجعل لنا قدراً صدق مع المؤمنين
 واجعلنا مع المؤمنين اماماً يوقر تدعو كل اناس بلامهم
 واحشرنا في زمرة اهلبيت نبيك الائمة الصادقين
 واجعلنا من البراءة من الذين هم دعاة الى النار يوم القيمة
 هم من المقبوحين واجعلنا على ذلك ما احببنا واجعل لنا

مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا وَاجْعَلْ لَنَا قَدَمَ صِدْقٍ فِي الْهِجْرَةِ الْيَوْمِ
 وَاجْعَلْ حَيَاتَنَا خَيْرَ الْحَيَاتِ وَمَمَاتَنَا خَيْرَ الْمَمَاتِ وَمُنْقَلَبَنَا
 خَيْرَ الْمُنْقَلَبِ عَلَى مَوَالِيهِ وَأَوْلِيَاءِكَ وَمَعَاذِ أَعْدَائِكَ
 حَتَّى تَوَفَّانَا أَنْتَ عَنَّا رَاضٍ قَدْ أَوْجَبْتَ لَنَا حَقَّكَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَامْتَوَى مِنْ جَوَارِكَ فِي حَاضِرِ الْمَقَامِ
 مِنْ فَضْلِكَ لَا يَسْتَأْذِنُهَا نَضْبٌ وَلَا يَسْتَأْذِنُهَا غُوبٌ رَبَّنَا
 اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَكْبَرَاءِ
 رَبَّنَا وَأَتِنَا مَا عَدَّتْنا عَلَى رَسُلِكَ وَلَا تَخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ احْشُرْنَا مَعَ الْأَئِمَّةِ الْهَادِيَةِ مِنْ
 آلِ رَسُولِكَ نُوْمِنُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ
 وَخَائِيهِمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ
 وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ جَمِيعًا أَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِي
 يَوْمِ مَنَازِلِ الَّذِي أَوْصَيْتَ بِهِ بِالْمُؤَافَاةِ بِعَهْدِكَ الَّذِي عَمِلْتَهُ
 الْكِنَاوُ بِالْمِيثَاقِ الَّذِي وَاسْتَشْنَاهُ مِنْ مَوَالِيهِ وَأَوْلِيَاءِكَ
 وَالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكَ أَنْ تُتِمِّرَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَلَا تَجْعَلَهُ
 مُسْتَوْدَعًا وَاجْعَلْهُ مُسْتَقَرًّا وَلَا تَسْلُبْنَاهُ أَبَدًا وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا
 وَارْزُقْنَا مَرَافَقَةَ وَلِيِّكَ الْهَادِي الْهَادِي إِلَى الْهُدَى وَتَحْتَ لَوَائِهِ وَفِي
 زُمْرَةِ شُهَدَائِهِ صَادِقِينَ عَلَى أَصْدِرَةٍ مِنْ دِينِكَ إِنَّكَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَرَضِيخٌ مُفِيدٌ عَلَى الرَّحْمَةِ رَوَايَتُ كِي بِرُكُوسٍ بِرُكُوسٍ
 اسْوَاعُ كَوْسِي رُوزِ عِيدٍ بِرُوزِ عِيدٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَعَلَى قَلْبِكَ
 وَالسَّانِ وَالْقَدْرِ الَّذِي خَصَّصْتَ مَا بِهِ دُونَ خَلْقِكَ أَنْ تَصِلَ عَلَيَّ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ وَأَنْ تَبْدَأَ بِمَا فِي كُلِّ خَيْرٍ فَاجْعَلِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَواتُكَ الْعَالَمَةِ وَالْذَّاعَةِ السَّادَةِ وَالْجُودِ الرَّاهِرَةِ وَالْأَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ
 وَسَاسَةِ الْعِبَادِ وَارْكَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةِ الْمَرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةِ
 النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي السَّيْرِ الْعَامِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ خُرَّانِ عِلْمِكَ وَارْكَانِ تَوْجِيدِكَ وَدَعَائِمِ دِينِكَ
 وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخَيْرَتِكَ
 مِنْ خَلْقِكَ الْأَقْبِيَاءِ الْعُجَبَاءِ الْأَكْبَرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلَىٰ بِهِ النَّاسُ
 مِنْ آثَاءِ بَنِي وَمِنْ آثَاءِ هَوَىٰ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَهْلِ
 الذِّكْرِ الَّذِينَ أَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَذَوِيَ الْقُرْبَىٰ الَّذِينَ أَمَرْتَ
 بِسُوءِ تَعَهُمُ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنْ أَقْصَرَ
 إِثَارَهُمْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرُوا بِطَاعَتِكَ
 فِي نَهْيِ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَدَلُّوا عِبَادَكَ عَلَىٰ وَحْدَانِيَّتِكَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَخَلِيقِكَ وَصَفْوَتِكَ
 وَآمِنِيكَ وَرَسُولِكَ إِلَىٰ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 وَبِحَقِّ يَسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُجَلِّدِينَ الْوَحِيدِ الْوَرِثَةِ وَالْعَدِيدِ
 الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ الْأَعْظَمِينَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ الشَّاهِدِ لَكَ وَ
 الدَّلَالِ عَلَيْكَ وَالصَّادِقِ بِأَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ لَمْ يَأْخُذْ
 فِيكَ لَوْمَةٌ لَا تَنْفَعُكَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَنِي
 فِي هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي حَقَّقْتَ فِيهِ لَوْلِيَّكَ الْعَهْدَ فِي عِتْقِ
 خَلْقِكَ وَأَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ
 وَالْمُقَرَّبِينَ بِفَضْلِهِ وَمِنْ عِتْقَانِكَ وَطَلْقَانِكَ مِنَ النَّارِ

وَلَا تَكْبُرْ وَتَقَرَّبْ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ وَكَمَا جَعَلْتَهُ الْهَيْدَ
يَوْمَ الْبَيْثَانِ الْمَاخُذِ وَالْجَمْعِ الْمُسْتَوْدِعِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَاقْرَأْ فِيهِ عِيُونَنَا وَاجْمَعْ بِهِ شَعْلَنَا وَلَا تَضِلَّنَا بَعْدَ
إِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لَانْعَمِكَ مِنَ السَّائِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَرَفَنَا فَضْلَ هَذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ
وَشَرَّفَنَا بِعِزِّهِ وَهَذَا نَايُنُورُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَلَيْكُمْ أَوْ عَلَى عِزَّتِكُمْ وَعَلَى حُبِّي كَمَا مَنَنْتُمْ أَفْضَلَ السَّلَامِ بَاتَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَبِكَمَا اتَّوَجَّهْتُ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ فِي تَجْلِيهِ طَلَبْتُمْ وَقَضَاءُ
حَوَائِجِي وَتَيْسِيرَ أُمُورِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هَذَا الْيَوْمِ
وَأَنْ تَكْرُمَ حُرْمَتَهُ فَضْلاً عَنْ سَيِّدِيكَ لِطُفَاءِ نُورِكَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْ
يُتَوَنُّوهُ اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنِ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَانْكَشِفْ
عَنْهُمْ وَجْهَهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ أَلَمْ يَأْتِ اللَّهُ أَمْلَاحَ الْأَرْضِ مِنْهُمْ
عَدْلًا كَمَا مِلْتُمْ ظُلُمًا وَجَوْرًا وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَ نَفْسَهُمْ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِعَادَ اؤر بعد اسکے سجدہ شکر کرے اور سو مرتبہ
شکر اشکر اے کہ اور تو مرتبہ الحمد لله کہے اور سو مرتبہ یا جعفر کہہ سکے
الحمد لله على اكمال الدين واتمام النعمة ورضي الله
الكريم والحمد لله رب العالمين والصلوة على خير خلقه محمد
وعترته الطاهرين عمو اور تعيين روز مباحلہ میں اختلاف ہے
اسم اور اقویٰ یہ ہے کہ چوبیسویں تاریخ اس مہینہ کی روز مباحلہ ہے

اور اعمال اس دن کے تین طرح سے زاوا المعاد میں منقول ہیں ایک یہ کہ نماز عید غدیر جو نصف ساعت پیش از زوال پڑھی جاتی ہے اور نماز کو بجا لائے دوسرے یہ کہ اس دعاے عظیم الشان کو کہ مشتمل اسم اعظم پر ہے اور بہت فوائد رکھتی ہے اور بلند مقبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے پڑھی اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ يَا بَهَاءُ وَكُلِّ بَهَائِكَ هَیْیَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ يَا جَلِیْلَہُ وَكُلِّ جَلَالِكَ جَلِیْلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ يَا جَمِیْلَہُ وَكُلِّ جَمَالِكَ جَمِیْلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ يَا عَظِیْمَہَا وَكُلِّ عَظَمَتِكَ عَظِیْمَہُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّہَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ يَا نُوْرَہُ وَكُلِّ نُوْرِكَ نُوْرَہُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّہُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَسْعَہَا وَكُلِّ رَحْمَتِكَ وَاسِیْعَہُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّہَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ يَا كَمِیْلَہُ وَكُلِّ كَمَالِكَ كَامِلَہُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّہُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ يَا قَوِّمَہَا وَكُلِّ كَلِمَاتِكَ تَامَہُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّہَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ اَعْمَالِكَ يَا كَبِیْرَہَا وَكُلِّ اَسْمَائِكَ كَبِیْرَہُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّہَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ

كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جِزَّتِكَ بِأَعِزِّهَا وَكُلِّ عِزَّتِكَ
 عَزِيزَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ
 بِأَمْضَاهَا وَكُلِّ مَشِيَّتِكَ مَا ضَيَّعَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ
 كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ
 كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ يَا نَفِذَهُ وَكُلِّ عِلْمِكَ نَافِذُ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ يَا رِضَاهُ
 وَكُلِّ قَوْلِكَ رَحْمَتِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ الْإِثْمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحْيَاهَا وَكُلِّ مَسَائِلِكَ الْيُسْرَى اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي
 فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرِّكَ
 يَا شَرِّفَهُ وَكُلِّ شَرِّكَ شَرِيفُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ
 كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ يَا دَوْمِيهِ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ
 دَائِمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ مُلْكِكَ يَا فَخْرِيهِ وَكُلِّ مُلْكِكَ فَخْرِيهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي
 كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلَائِكَ يَا عِلَاهُ وَ
 كُلِّ عِلَائِكَ عَالِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَعْجَبِهَا وَكُلِّ آيَاتِكَ عَجِيبَةُ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَنِّكَ

مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ فِي الْمَلَأُ الْأَعْلَى وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ فِي
 الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ أَعِزِّ مُحَمَّدًا أَوْسَيْلَةً وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ
 وَالذَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ مُحَمَّدٍ وَقِنِّي
 بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِي مَا أَعْطَيْتَنِي وَاحْفَظْنِي فِي غَيْبِي وَفِي كُلِّ
 غَائِبٍ هُوَ لِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا
 رِضْوَانُكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّيْءِ سَخِطُكَ وَالنَّارِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ
 وَمِنْ كُلِّ عَقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَمِنْ كُلِّ
 شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ آفَةٍ
 نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي
 كُلِّ سَاعَةٍ وَفِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ
 وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاللَّهُ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي
 مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَمِنْ كُلِّ هَجَةٍ وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ فَرْجٍ
 وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَمِنْ
 كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ
 نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي
 فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ
 اللَّهُمَّ أَنْتَ كُنْتَ ذُنُوبِي قَدْ أَخْلَقْتَ وَجْهِي عِنْدَكَ وَخَالَتْ بَيْنِي
 وَبَيْنَكَ وَغَيْرَتُ خَلَى عِنْدَكَ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِذُنُوبِي وَجْهَكَ الَّذِي
 لَا يُطْفَأُ وَبُوجْهِ حَمَلٍ مَحْيِيكَ الْمُصْطَفَى وَبُوجْهِ وَلِيِّكَ
 عَلِيِّ الرِّضْوَةِ وَبِحَقِّ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ أَنْجَبْتَهُمْ أَنْ تُصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

بِأَقْدَمِهِ وَكُلِّ مَنِّكَ قَدِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشُّعُورِ وَالْجَبَرُوتِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ جَبَرُوتٍ لَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِمَا خَبَيْتَنِي بِهِ حِينَ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ أَنْتَ أَسْأَلُكَ
بِمَا خَبَيْتَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ أَنْتَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِجَلَالِ الْإِلَهِ
أَنْتَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِالْإِلَهِ الْإِلَهِ أَنْتَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ
أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا
وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعْمِهِ وَكُلِّ رِزْقِكَ
عَامُّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
مِنْ عَطَاؤِكَ يَا هُنَيْئَهُ وَكُلِّ عَطَاؤِكَ هُنَيْئَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِعَطَاؤِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ مِنْ خَيْرِكَ يَا عَجَلَهُ وَكُلِّ
خَيْرِكَ عَاجِلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ يَا فَضْلَهُ وَكُلِّ فَضْلِكَ فَاحْضِلْ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي
فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَابْعَثْ عَلَى الْإِيمَانِيَّةِ وَالْتَّصَدِيقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ
وَالْأَسْلَامُ وَالْوَلَايَةُ لِعَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْبَرَاءَةُ مِنْ عَدُوِّهِ
وَالْإِيمَانُ بِالْأَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ
بِذَلِكَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ فِي
الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى

وَالْحَمْدُ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِي وَأَنْ تَعْصِمَنِي قِيَمًا بَقِيَ مِنْ
 مِنْ عَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ اللَّهُمَّ أَنْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ مِنْ مَعَاصِيكَ أَبَدًا
 مَا أَبْقَيْتَنِي حَيًّا تَتَّقَانِي وَأَنَا لَكَ مُطِيعٌ وَأَنْتَ عِنْدَ سُلَاحِ وَأَنْ تَحْفَظَ
 لِي عَلَى بِأَحْسَنِ وَتَقَعَلْ لِي ثَوَابَهُ الْجَنَّةِ وَأَنْ تَقَعَلْ لِي مَا أَنْتَ أَكْمَلُهُ يَا أَهْلَ الْقَوَى
 وَيَا أَهْلَ الْغَفَرَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بیان نوروز میں جانتا چاہیے کہ نوروز وہ دن ہے کہ آفتاب برج حمل میں
 داخل ہوتا ہے کتاب زاد المعاد میں معلی بن خنیس سے کہ اصحاب خاص حضرت
 امام جعفر صادق علیہ السلام سے تھے منقول ہے وہ کہتے ہیں کہ میں روز نوروز
 خدمت جعفر صادق علیہ السلام میں حاضر ہوا حضرت نے فرمایا کہ تو اس روز کو جتنا
 ہو میز و عرض کی جگہ کی قدر واک یہ وہ روز ہے کہ عجم اس کی تعظیم کرتے ہیں اور ایک
 دوسرے کو یہ بھی تھا ہے حضرت نے فرمایا قسم بخدا کہ یہ تعظیم ایک امر قدیم ہے کہ
 میں اسے بیان کرتا ہوں تاکہ تو اس کو سمجھے میں نے عرض کی اے سیدو آقا میرے
 آپ کی برکت سے اس کے معرفت میرے نزدیک میری مردوں کے زندہ ہونے
 اور میرے دشمنوں کے مرنے سے بہتر ہے حضرت نے فرمایا اے معلی روز نوروز
 وہ روز ہے کہ خدا نے اس روز بندوں کی ارواح سے روز الست میں مقرر
 کیا کہ اس کو کچھ نہ سمجھیں اور کسی کو اس کی عبادت میں اور کاش کہ قارئین اور پیغمبرین
 اور رسولوں اور اماموں اور پیشوایان دین اور ائمہ معصومین صلوات اللہ
 علیہم اجمعین پر ایمان لائیں اور یہ پہلا روز ہے کہ اس میں آفتاب نے طلوع کیا ہے
 اور درخت میں سیوہ پیدا کر نیوالی ہوائیں چلیں ہیں اور پہلوال و شکوفہ زمین سے
 پیدا ہوئے ہیں اور کشتی حضرت نوحؑ نے بعد طوفان کو ہمدی پر قرار لیا ہے

اور یہ وہ روز ہو کہ خدا نے چند ہزار آدمیوں کو زندہ فرمایا ہو کہ وہ خوف طاعون سے
 بہا گئے تھے اور دفعۃً خدا نے سب کو مار ڈالا تھا بعد مدتوں کے کہ استخوان رہ گئے تھے
 ایک پیغمبر پیغمبران خدا میں سے اون بڑیوں پر وارد ہوئے اونہوں نے خدا سے
 سوال کیا کہ حق تعالیٰ مجھے دکھا دے کہ تو بوسیدہ بڑیوں کو کس طرح زندہ کرتا ہو خدا نے
 اون پیغمبر کی طرف وحی نازل فرمائی کہ تم ان بڑیوں پر پانی چھڑکو چنانچہ اونہوں نے
 پانی چھڑکا وہ سب بقدرت الہی زندہ ہو گئے اور اول سال فرس و عجم ہے اور اسی
 سبب سے سنت ہوا کہ اس روز ایک دوسرے پر پانی ڈالے یا اپنے اوپر پانی
 ڈالے یعنی غسل کریں اور خدا نے قرآن مجید میں بھی اس قصے کی طرٹ اشارہ فرمایا ہے
 اور مفسرین لکھتے ہیں کہ وہ پیغمبر حضرت حزقیل تھے اور حضرت نے ارشاد فرمایا کہ
 وہ لوگ جو زندہ ہوئے تین ہزار آدمی تھے اور حیات القلوب کی پہلی جلد میں بھی
 حضرت حزقیل کے احوال میں اس قصے کو لکھا ہے اور زاد المعاد میں منقول ہے
 کہ حضرت صادق ؑ نے فرمایا کہ اس روز جبریل علیہ السلام حضرت رسول ﷺ
 علیہ السلام پر وحی لیکر نازل ہوئے یعنی روز نور روز موافق روز مبعث تھا اور یہ
 وہ روز ہے کہ حضرت رسول ﷺ نے مکہ میں تہائی کفار قریش کو توڑا ہے اور حضرت
 ابراہیم ؑ نے بھی اسی روز کافرون کے بتوں کو توڑا اور اسی روز حضرت رسول
 نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے بیعت کریں
 اور اقرار کریں کہ حضرت بادشاہ مومنان ہیں یعنی روز عید غدیر ہے روز تھا
 یا اس روز وہ روز تھا کہ حضرت رسول ﷺ نے زبیر گروہ ہامی اصحاب کو مامور فرمایا
 کہ جاؤ اور علی علیہ السلام کو سلام کرو اور کہو السلام علیکم یا امیر المؤمنین
 اور اس روز حضرت رسول ﷺ نے حضرت امیر کو وادی جثیان میں بھیجا کہ حضرت کے
 طرف سے اون سے بیعت لیجئے اور اس روز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو

دوبارہ بعد قتل عثمان خلافت ظاہری حاصل ہوئی اور حضرت سے لوگوں نے بیعت کی اور اس روز حضرت امیرِ خارجیان ہنروان سے لڑے اور انہیں فتح پائی اور سرگروہ انکا ذوالقعدیہ قتل ہوا اور اسی روز قائم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظاہر ہوئے اور اس روز اور انامہ ہی دنیا کی طرف رجعت کر گئے اور اس روز قائم آل محمد و جلال علیہ اللعنتہ پر فتیاب ہوئے اور کنا سہ میں کہ ایک محلہ ہے محلہ ہامی کو فہین ست و جلال کو دار پر کہیں چنگے اور کوئی روز نوروز ایسا نہیں ہوتا کہ ہم اہلبیت منتظرانہ سرور ہون اس واسطے کہ یہ روز ہمارا اور ہمارے شیعوں کا ہی مجموعہ ہے اس روز کی حفاظت اور حرمت کی اور تم عربوں نے اس کو ضائع کر دیا پس حضرت نے معلیٰ بن خنیس سے ارشاد فرمایا کہ جب روز نوروز ہو تو غسل کر اور پاکیزہ ترین پوشاک پہن اور خوشبو لگا اور اس روز روزہ رکھ پس جب نماز ظہر پڑھ لو اقل سے فارغ ہو تو دو رکعت کر کے چار رکعت نماز پڑھ رکعت اول میں بعد حمد دس مرتبہ اَنَا اَنْزَلْنَاهُ اور دوسرے رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سوره قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سوره قُلْ هُوَ اللَّهُ اور چوتھی رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ سوره قُلْ هُوَ اللَّهُ قُلْ هُوَ اللَّهُ اَعُوذُ بِكَ النَّاسِ اور بعد نماز سجدہ شکر میں جا اور یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَا وَصِيَّاءَ الْمَرْضِيِّينَ وَعَلَىٰ جَمِيعِ اَنْبِيَائِكَ وَرَسُلِكَ يَا فَضْلَ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ يَا فَضْلَ رِكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِهِمْ وَاجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي فَضَّلْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَعَظَّمْتَ خَطْبَهُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ اَنْعَمْتَ بِهِ عَلٰی حَتَّى لَا الشُّكْرَ أَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسَّعَ عَلَيَّ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنْهُ فَلَا يَغِيْبُ عَنْهُ عَمَلُنَا وَحِفْظُنَا وَمَا فَتَدَّتْ مِرَّةٌ

شعیر فلا تفقد نعونک علیہ حتی لا تکلف ما لا احتاج الیکہ یا ذا الجلال
والاکرام اگر تو ایسا کریگا تو پچاس برس کے تیرے گناہ بخش دے جائینگے اور
یا ذا الجلال والاکرام بکثرت زبان پر جاری کر اور کتب غیر مشہورہ میں روایت
ہو کہ وقت تحویل یہ دعا پڑھے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ دعا
تین سو چھیاسٹھ مرتبہ پڑھی یا حَوَّلْ الْحَوَّلَ وَالْأَحْوَالَ حَوَّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ
اور دوسری روایت میں ہے یا مَقْلِبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ يَا حَوَّلْ الْحَوَّلَ وَالْأَحْوَالَ حَوَّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ ۞

الحمد للہ کہ جلد سوم کتاب مستطاب تحفہ احمدیہ بتاریخ ۱۲ جمادی الاخری
۱۳۰۵ ہجری اختتام کو پہنچی اس جلد میں پندرہ باب ہیں کہ جن کا مصنف نے
فقط حوالہ دیا تھا اصنافہ کردی گئی ہیں پہلی صحیفہ کی دعای تو بہ و شکر
دعای مکارم الاخلاق تیسری دعای وداع ماہ رمضان چوتھی دعای
عید فطر یا پنجوین دعای عید قربان چھٹی دعای ندبہ اور مطالب میں بقدر
ایک ذرہ کمی و زیادتی نہیں ہوئی البتہ عبارت آرد و درست کردی گئی ہے
اور شرح قیمت اس کتاب کی یہ ہے کہ جو صاحب ایک نسخہ کامل یعنی تینوں
جلدیں لینگے تو اسے تین روپیہ لیے جائینگے اور جو دو گولہ جلدہ نسخے
چالیس نسخے لینگے اسے فی نسخہ اڑھائی روپیہ لیے جائینگے اور جو صاحب پچاس
نسخے لینگے اسے ایک سو بیس روپیہ لیے جائینگے اس مقدار میں ہرگز کمی نہوگی
جن بزرگوار کو اس کتاب لاجواب کالینا منظور ہو جلد طلب کر لیں کہ پانچ سو نسخے
سے زیادہ نہیں ہیں اور لغافہ پر یہ پتہ تحریر فرمائیں شہر لکھنؤ کٹرہ البو ترخان
بر مکان ثواب محمد مرزا خان مطبع بستان مرتضوی میں سید عباد حسین کو پہنچی